145

मती रसूल

बिलिश्यार सोसायटी
लाहौर

خداوند یسوع مسیح کی انجیل

جو

متی رسول

کی

معرفت لکھی گئی

برٹش اینڈ فارن بائیبل سوسائٹی

لاہور

قیمت ۳ پائی

خُداوند یسُوع مسیح کی انجیل

جو

متی رسُول

کی

معرفت لکھی گئی

برٹش اینڈ فارن بائیبل سوسائٹی

لاہور

ST. MATTHEW IN URDU

اِس کِتاب میں جہاں لفظِ رُوح سے رُوحُ القُدس مُراد ہے
وہاں رُوح مُذکر اِستعمال کِیا گیا ہے ؛
اور جہاں لفظِ بپتِسمہ پایا جاتا ہے وہاں اِسکا ترجمہ اِصطباغ
بھی جائز ہے ؛

Printed in Great Britain

متّی کی اِنجیل

باب ۱ — یسُوع مسیح ابنِ داؤد ابنِ ابرہام کا نسب نامہ ۝
۲ — ابرہام سے اِضحاق پیدا ہُوا اور اِضحاق سے یعقُوب پیدا ہُوا اور یعقُوب سے یہُوداہ اور
۳ — سکے بھائی پیدا ہُوئے ۝ اور یہُوداہ سے فارص اور زارح تمر سے پیدا ہُوئے۔ اور فارص سے
۴ — حصرون پیدا ہُوا اور حصرون سے رام پیدا ہُوا ۝ اور رام سے عمینداب پیدا ہُوا اور عمینداب سے
۵ — نحسون پیدا ہُوا اور نحسون سے سلمون پیدا ہُوا ۝ اور سلمون سے بوعز راحب سے پیدا ہُوا اور
۶ — بوعز سے عوبید رُوت سے پیدا ہُوا اور عوبید سے یسّی پیدا ہُوا ۝ اور یسّی سے داؤد بادشاہ پیدا ہُوا
۷ — اور داؤد سے سُلیمان اُس عورت سے پیدا ہُوا جو پہلے اُوریاہ کی بیوی تھی ۝ اور سُلیمان سے
۸ — رحبعام پیدا ہُوا اور رحُبعام سے ابیاہ پیدا ہُوا اور ابیاہ سے آسا پیدا ہُوا ۝ اور آسا سے یہُوسفط
۹ — پیدا ہُوا اور یہُوسفط سے یُورام پیدا ہُوا اور یُورام سے عُزیاہ پیدا ہُوا ۝ اور عُزیاہ سے یُوتام پیدا
۱۰ — ہُوا اور یُوتام سے آخز پیدا ہُوا اور آخز سے حزقیاہ پیدا ہُوا ۝ اور حزقیاہ سے منسّی پیدا ہُوا اور
۱۱ — منسّی سے اموُن پیدا ہُوا اور اموُن سے یُوسیاہ پیدا ہُوا ۝ اور گرفتار ہو کر بابل جانے کے زمانہ
میں یُوسیاہ سے یکُونیاہ اور اُسکے بھائی پیدا ہُوئے ۝
۱۲ — اور گرفتار ہو کر بابل جانے کے بعد یکُونیاہ سے سیالتی ایل پیدا ہُوا اور سیالتی ایل سے
۱۳ — زربابل پیدا ہُوا ۝ اور زربابل سے ابیہُود پیدا ہُوا اور ابیہُود سے اِلیاقیم پیدا ہُوا اور اِلیاقیم سے
۱۴ — عازور پیدا ہُوا ۝ اور عازور سے صدوق پیدا ہُوا اور صدوق سے اخیم پیدا ہُوا اور اخیم سے
۱۵ — الیہُود پیدا ہُوا ۝ اور الیہُود سے اِلیعزر پیدا ہُوا اور اِلیعزر سے متّان پیدا ہُوا اور متّان سے یعقُوب
۱۶ — پیدا ہُوا ۝ اور یعقُوب سے یُوسُف پیدا ہُوا۔ یہ اُس مریم کا شوہر تھا جس سے یسُوع پیدا ہُوا
جو مسیح کہلاتا ہے ۝
۱۷ — پس سب پُشتیں ابرہام سے داؤد تک چودہ پُشتیں ہُوئیں اور داؤد سے لیکر گرفتار ہو کر
بابل جانے تک چودہ پُشتیں اور گرفتار ہو کر بابل جانے سے لیکر مسیح تک چودہ پُشتیں ہُوئیں ۝
۱۸ — اب یسُوع مسیح کی پیدایش اِس طرح ہُوئی کہ جب اُسکی ماں مریم کی منگنی یُوسُف کے

۱۹ ساتھ ہوگئی تو اُنکے اِکٹھے ہونے سے پہلے وہ رُوح اُلقُدس کی قُدرت سے حامِلہ پائی گئی۔ پس وہ
اُسکے شَوہر یُوسُفؔ نے جو راستباز تھا اور اُسے بدنام کرنا نہیں چاہتا تھا اُسے چُپکے سے چھوڑ
۲۰ دینے کا اِرادہ کیا۔ وہ اِن باتوں کو سوچ ہی رہا تھا کہ خُداوند کے فِرشتہ نے اُسے خواب میں
دِکھائی دیکر کہا اَے یُوسُفؔ اِبنِ داؤُد! اپنی بیوی مریمؔ کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کیونکہ
۲۱ جو اُسکے پیٹ میں ہے وہ رُوح اُلقُدس کی قُدرت سے ہے۔ اُسکے بیٹا ہوگا اور تُو اُسکا نام
۲۲ یِسُوعؔ رکھنا کیونکہ وُہی اپنے لوگوں کو اُنکے گُناہوں سے نجات دیگا۔ یہ سب کچھ اِسلئے ہُؤا
جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پُورا ہو کہ۔

۲۳ دیکھو ایک کنواری حامِلہ ہوگی اور بیٹا جنیگی
اور اُسکا نام عِمّانُوایل رکھینگے۔

۲۴ جسکا ترجمہ ہے خُدا ہمارے ساتھ۔ پس یُوسُفؔ نے نیند سے جاگ کر ویسا ہی کیا جیسا
۲۵ کے فِرشتہ نے اُسے حکم دِیا تھا اور اپنی بیوی کو اپنے ہاں لے آیا۔ اور اُسکو نہ جانا جب تک
اُسکے بیٹا نہ ہُؤا اور اُسکا نام یِسُوعؔ رکھا۔

۲ ۱ جب یِسُوعؔ ہیرودؔیس بادشاہ کے زمانہ میں یہُودیہؔ کے بیتؔ لحم میں پَیدا ہُؤا تو دیکھو
۲ مجُوسی پُورب سے یروشلیمؔ میں یہ کہتے ہُوئے آئے کہ۔ یہُودیوں کا بادشاہ جو پَیدا ہُؤا ہے
۳ کہاں ہے؟ کیونکہ پُورب میں اُسکا سِتارہ دیکھ کر ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔ یہ سُنکر
۴ ہیرودؔیس بادشاہ اور اُسکے ساتھ یروشلیمؔ کے سب لوگ گھبرا گئے۔ اور اُس نے قوم کے
سردار کاہِنوں اور فقیہوں کو جمع کرکے اُن سے پُوچھا کہ مسیح کی پَیدائش کہاں ہونی چاہئے
۵ اُنہوں نے اُس سے کہا یہُودیہؔ کے بیتؔ لحم میں کیونکہ نبی کی معرفت یُوں لِکھا گیا ہے کہ

۶ اَے بیتؔ لحم یہُوداہؔ کے علاقے
تُو یہُوداہؔ کے حاکموں میں ہرگز سب سے چھوٹا نہیں۔
کیونکہ تُجھ میں سے ایک سردار نِکلیگا
جو میری اُمّت اِسرائیلؔ کی گلّہ بانی کریگا۔

۷ اِس پر ہیرودؔیس نے مجُوسیوں کو چُپکے سے بُلاکر اُن سے تحقیق کی کہ وہ سِتارہ کِس وقت
۸ دِیا تھا۔ اور یہ کہہ کر اُنہیں بیتؔ لحم کو بھیجا کہ جاکر اُس بچّے کی بابت ٹھیک ٹھیک دریافت کرنے

۹ گئی ۰ پس وہ ملے تو مجھے خبر دو تاکہ مَیں بھی آکر اُسے سجدہ کروں ۰ وہ بادشاہ کی بات سُنکر روانہ ہُوئے اور
ے سے چھو جو ستارہ اُنہوں نے پُورب میں دیکھا تھا وہ اُنکے آگے آگے چلا ۔ یہاں تک کہ اُس جگہ کے اُوپر
۱۰ ب جا ٹھہر گیا جہاں وہ بچہ تھا ۰ وہ ستارے کو دیکھ کر نہایت خُوش ہُوئے ۰ اور اُس گھر میں پہنچکر
۱۱ نہ ڈر کیونکہ اُسکی ماں مریم کے پاس دیکھا اور اُسکے آگے گرکر سجدہ کیا اور اپنے ڈبّے کھول کر سونا اور
۱۲ تو اُسکا ان اور مُر اُسکو نذر کیا ۰ اور ہیرودیس کے پاس پھر نہ جانے کی ہدایت خواب میں پاکر دُوسری راہ
سلئے ہُوئے اپنے مُلک کو روانہ ہُوئے ۰

۱۳ جب وہ روانہ ہو گئے تو دیکھو خُداوند کے فرشتہ نے یُوسُف کو خواب میں دِکھائی دے کر کہا
ہ ۔ بچّے اور اُسکی ماں کو ساتھ لیکر مصر کو بھاگ جا اور جب تک کہ مَیں تُجھ سے نہ کہُوں وہیں رہنا
۱۴ نکہ ہیرودیس اِس بچّے کو تلاش کرنے کو ہے تاکہ اِسے ہلاک کرے ۰ پس وہ اُٹھا اور رات کے
۱۵ یا جیسا کہ بچّے اور اُسکی ماں کو ساتھ لیکر مصر کو روانہ ہوگیا ۰ اور ہیرودیس کے مرنے تک وہیں رہا
۱۶ جب تک جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پُورا ہو کہ مصر میں سے مَیں نے اپنے بیٹے کو بُلایا ۰ جب
رودیس نے دیکھا کہ مجُوسیوں نے میرے ساتھ ہنسی کی تو نہایت غُصّے ہوا اور آدمی بھیج کر
تو دیکھو بیت لحم اور اُسکی سب سرحدّوں کے اندر کے اُن سب لڑکوں کو قتل کروا دیا جو دو دو برس کے
ہُوا ہے اُس سے چھوٹے تھے ۔ اُس وقت کے حساب سے جو اُس نے مجُوسیوں سے تحقیق کی تھی ۰
۱۷ ۰ یہ سُن وقت وہ بات پُوری ہُوئی جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہی گئی تھی کہ ۰
۱۸ قوم کے رامہ میں آواز سُنائی دی ۔
نی چاہئے رونا اور بڑا ماتم ۔
یا ہے کہ راخل اپنے بچّوں کو رو رہی ہے
اور تسلّی قبُول نہیں کرتی اِسلئے کہ وہ نہیں ہیں ۰

۱۹ جب ہیرودیس مرگیا تو دیکھو خُداوند کے فرشتہ نے مصر میں یُوسُف کو خواب میں دِکھائی دیکر
۲۰ کہ ۰ اُٹھ اِس بچّے اور اِسکی ماں کو لیکر اِسرائیل کے مُلک میں چلا جا کیونکہ جو بچّے کی جان کے
۲۱ ان تھے وہ مر گئے ۰ پس وہ اُٹھا اور بچّے اور اُسکی ماں کو ساتھ لیکر اِسرائیل کے مُلک میں آ
۲۲ س وقت کہ ۰ مگر جب سُنا کہ ارخلاؤس اپنے باپ ہیرودیس کی جگہ یہُودیہ میں بادشاہی کرتا ہے تو وہاں
۲۳ یافت کرنے سے ڈرا اور خواب میں ہدایت پاکر گلیل کے علاقہ کو روانہ ہوگیا ۰ اور ناصرۃ نام ایک شہر میں

جا بسا تاکہ جو نبیوں کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ وہ ناصری کہلائیگا ۔

۳ باب

۱ اُن دِنوں میں یُوحنّا بپتسمہ دینے والا آیا اور یہُودیہ کے بیابان میں یہ منادی کرنے لگا کہ ۲ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے ۔ ۳ یہ وُہی ہے جسکا ذِکر یسعیاہ نبی کی معرفت یُوں ہُوا کہ

بیابان میں پُکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ
خُداوند کی راہ تیار کرو ۔
اُسکے راستے سیدھے بناؤ ۔

۴ یہ یُوحنّا اُونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر سے باندھے رہتا تھا اور ۵ اِسکی خوراک ٹڈّیاں اور جنگلی شہد تھی ۔ اُس وقت یروشلیم اور سارے یہُودیہ اور یردن ۶ کے گِرد نواح کے سب لوگ نکلکر اُسکے پاس گئے ۔ اور اپنے گُناہوں کا اِقرار کرکے دریای یردن ۷ میں اُس سے بپتسمہ لیا ۔ مگر جب اُس نے بہُت سے فریسیوں اور صدُوقیوں کو بپتسمہ کے لِئے اپنے پاس آتے دیکھا تو اُن سے کہا کہ اَے سانپ کے بچّو! تُمکو کس نے جتا دیا کہ آنے والے ۸ ۹ غضب سے بھاگو؟ پس توبہ کے مُوافق پھل لاؤ ۔ اور اپنے دِلوں میں یہ کہنے کا خیال نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہے کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ خُدا اِن پتھروں سے ابرہام کے لِئے اَولاد ۱۰ پیدا کرسکتا ہے ۔ اور اب درختوں کی جڑ پر کُلہاڑا رکھا ہُوا ہے ۔ پس جو درخت اچھّا پھل نہیں ۱۱ لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے ۔ مَیں تو تُمکو توبہ کے لِئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہُوں لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مُجھ سے زور آور ہے ۔ مَیں اُسکی جُوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں ۔ وہ تُمہیں ۱۲ رُوح القُدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا ۔ اُسکا چھاج اُسکے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنے کھلیہان کو خُوب صاف کریگا اور اپنے گیہُوں کو تو کھتّے میں جمع کریگا مگر بھُوسی کو اُس آگ میں جلائیگا جو بُجھنے کی نہیں ۔

۱۳ اُس وقت یِسُوع گلیل سے یردن کے کنارے یُوحنّا کے پاس اُس سے بپتسمہ لینے آیا ۔ ۱۴ مگر یُوحنّا یہ کہہ کر اُسے منع کرنے لگا کہ مَیں آپ تُجھ سے بپتسمہ لینے کا مُحتاج ہُوں اور تُو میرے ۱۵ پاس آیا ہے؟ یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا اب تو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اِسی ۱۶ ساری راستبازی پُوری کرنا مُناسب ہے ۔ اِس پر اُس نے ہونے دیا ۔ اور یِسُوع بپتسمہ لیکر

نی کے پاس سے اُوپر گیا اور دیکھو اُسکے لِئے آسمان کُھل گیا اور اُس نے خُدا کے رُوح کو کبُوتر
١٧ کی مانند اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکھا ۰ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس
سے مَیں خُوش ہُوں ۰

٤ اُس وقت رُوح یسُوع کو جنگل میں لے گیا تاکہ اِبلیس سے آزمایا جائے ۰ اور چالیس دِن اور
٢ چالیس رات فاقہ کرکے آخر کو اُسے بھُوک لگی ۰ اور آزمانے والے نے پاس آکر اُس سے کہا اگر تو خُدا کا
٣ بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتّھر روٹیاں بن جائیں ۰ اُس نے جواب میں کہا لکھا ہے کہ آدمی صِرف روٹی ہی سے
٤ جیتا نہ رہیگا بلکہ ہر بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نِکلتی ہے ۰ تب اِبلیس اُسے مُقدّس شہر میں لے
٥ گیا اور ہَیکل کے کنگُرے پر کھڑا کرکے اُس سے کہا کہ ۰ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں نیچے گرا دے
٦ کیونکہ لِکھا ہے کہ

وہ تیری بابت اپنے فرِشتوں کو حُکم دیگا
اور وہ تُجھے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے
ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتّھر سے ٹھیس لگے ۰

٧ یسُوع نے اُس سے کہا یہ بھی لِکھا ہے کہ خُداوند اپنے خُدا کی آزمایش نہ کر ۰ پھر اِبلیس اُسے
٨ ایک بہُت اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور دُنیا کی سب سلطنتیں اور اُنکی شان و شوکت اُسے دِکھائی ۰
٩ اور اُس سے کہا اگر تُو جُھک کر مُجھے سِجدہ کرے تو یہ سب کُچھ تُجھے دیدُونگا ۰ یسُوع نے اُس سے کہا
١٠ اے شیطان دُور ہو کیونکہ لِکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو سِجدہ کر اور صِرف اُسی کی عبادت کر ۰ تب
١١ ابلیس اُسکے پاس سے چلا گیا اور دیکھو فرِشتے آکر اُسکی خِدمت کرنے لگے ۰

١٢ جب اُس نے سُنا کہ یُوحنّا پکڑوا دیا گیا تو گلِیل کو روانہ ہُوا ۰ اور ناصرۃ کو چھوڑ کر کفرنحُوم میں جا بسا
١٣ جو جِھیل کے کنارے زبُولُون اور نفتالی کی سرحد پر ہے ۰ تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ ۰
١٤

١٥ زبُولُون کا علاقہ اور نفتالی کا علاقہ
دریا کی راہ یردن کے پار
غَیر قوموں کی گلِیل ۰
١٦ جو لوگ اندھیرے میں بَیٹھے تھے
اُنہوں نے بڑی روشنی دیکھی

اور جو مَوت کے مُلک اور سایہ میں بَیٹھے تھے
اُن پر روشنی چمکی ؎

۱۷ اُس وقت سے یسوؔع نے منادی کرنا اور یہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان
بادشاہی نزدیک آگئی ہے ؎

۱۸ اور اُس نے گلیلؔ کی جھیل کے کنارے پھرتے ہُوئے دو بھائیوں یعنی شمعُوؔن کو جو
۱۹ کہلاتا ہے اور اُسکے بھائی اندریاؔس کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ ماہی گیر تھے
۲۰ اُن سے کہا میرے پیچھے چلے آؤ تو مَیں تمکو آدم گیر بناؤنگا ؎ وہ فوراً جال چھوڑ کر اُسکے پیچھے
۲۱ لئے ؎ اور وہاں سے آگے بڑھ کر اُس نے اَور دو بھائیوں یعنی زبدؔی کے بیٹے یعقُوؔب اور اُسکے
بھائی یُوحنّاؔ کو دیکھا کہ اپنے باپ زبدؔی کے ساتھ کشتی پر اپنے جالوں کی مرمّت کر رہے ہیں
۲۲ بُلایا ؎ وہ فوراً کشتی اور اپنے باپ کو چھوڑ کر اُسکے پیچھے ہو لئے ؎

۲۳ اور یسوؔع تمام گلیلؔ میں پھرتا رہا اور اُنکے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری
۲۴ کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دُور کرتا رہا ؎ اور اُسکی شہرت
تمام سُوریہ میں پھیل گئی اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار
تھے اور اُنکو جن میں بدرُوحیں تھیں اور مِرگی والوں اور مفلوجوں کو اُسکے پاس لائے اور اُس نے
۲۵ اُنکو اچھا کیا ؎ اور گلیلؔ اور دِکپُلسؔ اور یرؔوشلیم اور یہوؔدیہ اور یردؔن کے پار سے بڑی بھیڑ اُسکے
پیچھے ہو لی ؎

۵ ب ۱، ۲ وہ اِس بھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بَیٹھ گیا تو اُسکے شاگرد اُسکے پاس آئے
وہ اپنی زبان کھول کر اُنکو یُوں تعلیم دینے لگا ؎

۳ مُبارک ہیں وہ جو دِل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے ؎
۴ مُبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں کیونکہ وہ تسلّی پائینگے ؎
۵ مُبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارِث ہونگے ؎
۶ مُبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھُوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسُودہ ہونگے ؎
۷ مُبارک ہیں وہ جو رحمدِل ہیں کیونکہ اُن پر رحم کیا جائیگا ؎
۸ مُبارک ہیں وہ جو پاک دِل ہیں کیونکہ وہ خُدا کو دیکھینگے ؎

۹ مُبارک ہیں وہ جو صُلح کراتے ہیں کیونکہ وہ خُدا کے بیٹے کہلائینگے ۔
۱۰ مُبارک ہیں وہ جو راستبازی کے سبب سے ستائے گئے ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی
۱۱ کی ہے ۔ جب میرے سبب سے لوگ تُم کو لعن طعن کرینگے اور ستائینگے اور ہرطرح کی بُری باتیں تمہاری
۱۲ بابت ناحق کہینگے تو تُم مُبارک ہوگے ۔ خوشی کرنا اور نہایت شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تُمہارا
اجر بڑا ہے اِسلئے کہ لوگوں نے اُن نبیوں کو بھی جو تُم سے پہلے تھے اِسی طرح ستایا تھا ۔
۱۳ تُم زمین کے نمک ہو لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے نمکین کیا جائیگا ؟ پھر وہ
۱۴ کسی کام کا نہیں سوا اِسکے کہ باہر پھینکا جائے اور آدمیوں کے پاؤں کے نیچے روندا جائے ۔ تُم
۱۵ دُنیا کے نُور ہو ۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہے وہ چھپ نہیں سکتا ۔ اور چراغ جلا کر پیمانہ کے نیچے نہیں
۱۶ بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں تو اُس سے گھر کے سب لوگوں کو روشنی پہنچتی ہے ۔ اِسی طرح تُمہاری
روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تُمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تُمہارے باپ کی جو آسمان
پر ہے تمجید کریں ۔
۱۷ یہ نہ سمجھو کہ مَیں تَوریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسُوخ کرنے آیا ہُوں ۔ منسُوخ کرنے نہیں
۱۸ بلکہ پُورا کرنے آیا ہُوں ۔ کیونکہ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں
۱۹ ایک نُقطہ یا ایک شوشہ تَوریت سے ہرگز نہ ٹلیگا جب تک سب کچھ پُورا نہ ہو جائے ۔ پس جو کوئی
اِن چھوٹے سے چھوٹے حُکموں میں سے بھی کسی کو توڑیگا اور یہی آدمیوں کو سکھائیگا وہ آسمان
کی بادشاہی میں سب سے چھوٹا کہلائیگا لیکن جو اُن پر عمل کریگا اور اُنکی تعلیم دیگا وہ آسمان کی
۲۰ بادشاہی میں بڑا کہلائیگا ۔ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر تُمہاری راستبازی فقیہوں اور فریسیوں
کی راستبازی سے زیادہ نہ ہوگی تو تُم آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ ہوگے ۔
۲۱ تُم سُن چُکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خُون نہ کرنا اور جو کوئی خُون کریگا وہ عدالت کی سزا کے
۲۲ لائق ہوگا ۔ لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غُصّے ہوگا وہ عدالت کی سزا کے لائق
ہوگا اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہیگا وہ صدرِ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا اور جو اُسکو احمق کہیگا وہ
۲۳ آتشِ جہنّم کا سزاوار ہوگا ۔ پس اگر تُو قربانگاہ پر اپنی نذر گذرانتا ہو اور وہاں تجھے یاد آئے کہ میرے
۲۴ بھائی کو مجھ سے کچھ شکایت ہے ۔ تو وہیں قُربانگاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے
۲۵ بھائی سے مِلاپ کر ۔ تب آکر اپنی نذر گذران ۔ جب تک تُو اپنے مُدعی کے ساتھ راہ میں ہے

اُس سے جلد صُلح کرلے۔ کہیں اَیسا نہ ہو کہ مُدّعی تجھے مُنصِف کے حوالہ کردے اور مُنصِف
۲۶ سپاہی کے حوالہ کردے اور تُو قَید خانہ میں ڈالا جائے ۔ مَیں تجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ جب
تک تُو کَوڑی کَوڑی ادا نہ کر دیگا وہاں سے ہرگز نہ چھُوٹیگا ۔
۲۷ ۲۸ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زِنا نہ کرنا ۔ لیکن مَیں تم سے یہ کہتا ہُوں کہ جس کِسی نے
۲۹ بُری خواہش سے کِسی عَورت پر نِگاہ کی وہ اپنے دِل میں اُسکے ساتھ زِنا کر چُکا ۔ پس اگر
تیری دہنی آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نکالکر اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے
یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنّم میں نہ ڈالا جا
۳۰ اور اگر تیرا دہنا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسکو کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے
تیرے لئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنّم
۳۱ ۳۲ نہ جائے ۔ یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑے اُسے طلاق نامہ لکھ دے
مَیں تم سے یہ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سوا کِسی اَور سبب سے
دے وہ اُس سے زِنا کراتا ہے اور جو کوئی اُس چھوڑی ہُوئی سے بیاہ کرے وہ زِنا کرتا ہے
۳۳ پھر تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ جھُوٹی قسم نہ کھانا بلکہ اپنی قسمیں
۳۴ کے لئے پُوری کرنا ۔ لیکن مَیں تم سے یہ کہتا ہُوں کہ بالکل قسم نہ کھانا ۔ نہ تو آسمان کی
۳۵ وہ خُدا کا تخت ہے ۔ نہ زمین کی کیونکہ وہ اُسکے پاؤں کی چَوکی ہے ۔ نہ یروشلیم کی کیونکہ
۳۶ بادشاہ کا شہر ہے ۔ نہ اپنے سر کی قسم کھانا کیونکہ تُو ایک بال کو بھی سفید یا کالا نہیں
۳۷ بلکہ تمہارا کلام ہاں ہاں یا نہیں نہیں ہو کیونکہ جو اِس سے زیادہ ہے وہ بدی سے
تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت ۔ لیکن
۳۹ تم سے یہ کہتا ہُوں کہ شریر کا مُقابلہ نہ کرنا بلکہ جو کوئی تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے
۴۰ بھی اُسکی طرف پھیر دے ۔ اور اگر کوئی تجھ پر نالش کرکے تیرا کُرتا لینا چاہے تو چوغہ بھی
۴۱ لے لینے دے ۔ اور جو کوئی تجھے ایک کوس بیگار میں لے جائے اُسکے ساتھ دو کوس
۴۲ جا ۔ جو کوئی تجھ سے مانگے اُسے دے اور جو تجھ سے قرض چاہے اُس سے مُنہ نہ موڑ
۴۳ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ اپنے پڑوسی سے محبّت رکھ اور اپنے دُشمن سے عدا
۴۴ لیکن مَیں تم سے یہ کہتا ہُوں کہ اپنے دُشمنوں سے محبّت رکھو اور اپنے ستانے والوں

۴۵ دُعا کرو ۝ تاکہ تُم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے بیٹے ٹھہرو کیونکہ وہ اپنے سُورج کو بدوں
۴۶ نیکوں دونوں پر چمکاتا ہے اور راستبازوں اور ناراستوں دونوں پر مینہ برساتا ہے ۝ کیونکہ
تم اپنے محبت رکھنے والوں ہی سے محبت رکھو تو تمہارے لِئے کیا اجر ہے؟ کیا محصُول
۴۷ لینے والے بھی اَیسا نہیں کرتے؟ ۝ اور اگر تُم فقط اپنے بھائیوں ہی کو سلام کرو تو کیا زیادہ
۴۸ کرتے ہو؟ کیا غیر قوموں کے لوگ بھی اَیسا نہیں کرتے؟ ۝ پس چاہئے کہ تُم کامل ہو جیسا
آسمانی باپ کامل ہے ۝

۶ ب ۱ خبردار اپنے راستبازی کے کام آدمیوں کے سامنے دِکھانے کے لِئے نہ کرو۔ نہیں تو
باپ کے پاس جو آسمان پر ہے تُمہارے لِئے کُچھ اجر نہیں ہے ۝
۲ پس جب تُو خیرات کرے تو اپنے آگے نرسنگا نہ بجوا جیسا ریاکار عبادتخانوں اور کُوچوں میں
۳ کرتے ہیں تاکہ لوگ اُنکی بڑائی کریں۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اپنا اجر پا چُکے ۝ بلکہ جب
۴ خیرات کرے تو جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے اُسے تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے ۝ تاکہ تیری خیرات
پوشیدہ رہے۔ اِس صُورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تُجھے بدلہ دیگا ۝
۵ اور جب تُم دُعا کرو تو ریاکاروں کی مانند نہ بنو کیونکہ وہ عِبادتخانوں میں اور بازاروں کے
پر کھڑے ہوکر دُعا کرنا پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ اُنکو دیکھیں۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں
۶ اپنا اجر پا چُکے ۝ بلکہ جب تُو دُعا کرے تو اپنی کوٹھری میں جا اور دروازہ بند کرکے اپنے باپ
جو پوشیدگی میں ہے دُعا کر۔ اِس صُورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تُجھے
۷ دیگا ۝ اور دُعا کرتے وقت غیر قوموں کے لوگوں کی طرح بک بک نہ کرو کیونکہ وہ سمجھتے ہیں
۸ کہ ہمارے بہت بولنے کے سبب سے ہماری سُنی جائیگی ۝ پس اُنکی مانند نہ بنو کیونکہ تُمہارا
۹ تُمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تُم کِن کِن چیزوں کے مُحتاج ہو ۝ پس تُم
۱۰ طرح دُعا کیا کرو کہ اَے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے۔ تیرا نام پاک مانا جائے ۝ تیری
۱۱ بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جَیسی آسمان پر پُوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو ۝ ہماری روز کی
۱۲ روٹی آج ہمیں دے ۝ اور جِس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو مُعاف کِیا ہے تُو بھی ہمارے
۱۳ ہمیں مُعاف کر ۝ اور ہمیں آزمایش میں نہ لا بلکہ بُرائی سے بچا [کیونکہ بادشاہی اور قُدرت
۱۴ اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین] ۝ اِسلئے کہ اگر تُم آدمیوں کے قصُور مُعاف کروگے تو تُمہارا

۱۵ آسمانی باپ بھی تُم کو مُعاف کریگا۔ اور اگر تُم آدمیوں کے قصُور مُعاف نہ کرو
تُمہارا باپ بھی تُمہارے قصُور مُعاف نہ کریگا۔
۱۶ اور جب تُم روزہ رکھّو تو ریاکاروں کی طرح اپنی صُورت اُداس نہ بناؤ کیونکہ وہ
مُنہ بگاڑتے ہیں تاکہ لوگ اُن کو روزہ دار جانیں۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ
۱۷ ۱۸ پا چُکے۔ بلکہ جب تُو روزہ رکھّے تو اپنے سر میں تیل ڈال اور مُنہ دھو۔ تاکہ آدمی نہ
بلکہ تیرا باپ جو پوشیدگی میں ہے تجھے روزہ دار جانے۔ اِس صُورت میں تیرا باپ
پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دیگا۔
۱۹ اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے اور جہاں
۲۰ نقب لگاتے اور چُراتے ہیں۔ بلکہ اپنے لِئے آسمان پر مال جمع کرو جہاں نہ کیڑا
۲۱ کرتا ہے نہ زنگ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں۔ کیونکہ جہاں تیرا
۲۲ ہے وہیں تیرا دِل بھی لگا رہیگا۔ بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ پس اگر تیری آنکھ دُرست
۲۳ تو تیرا سارا بدن روشن ہوگا۔ اور اگر تیری آنکھ خراب ہو تو تیرا سارا بدن تارِیک ہوگا
۲۴ اگر وہ روشنی جو تجھ میں ہے تارِیکی ہو تو تارِیکی کیسی بڑی ہوگی!۔ کوئی آدمی دو مالکوں کی
خِدمت نہیں کرسکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھیگا اور دُوسرے سے محبّت۔ یا
سے مِلا رہیگا اور دُوسرے کو ناچیز جانیگا۔ تُم خُدا اور دَولت دونوں کی خِدمت نہیں کرسکتے۔
۲۵ اِسلئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اپنی جان کی فِکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائینگے یا کیا پئینگے؟ اور نہ
۲۶ اپنے بدن کی کہ کیا پہنینگے؟ کیا جان خُوراک سے اور بدن پوشاک سے بڑھ کر نہیں؟ ہوا
کے پرندوں کو دیکھو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے۔ نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں تو بھی تُمہارا
۲۷ باپ اُنکو کھِلاتا ہے۔ کیا تُم اُن سے زیادہ قدر نہیں رکھتے؟۔ تُم میں اَیسا کَون ہے جو
۲۸ فِکر کرکے اپنی عُمر میں ایک گھڑی بھی بڑھا سکے؟۔ اور پوشاک کے لِئے کیوں فِکر کرتے
ہو؟ جنگلی سوسن کے درختوں کو غَور سے دیکھو کہ وہ کِس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے
۲۹ کاتتے ہیں۔ تو بھی مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ سُلیمان بھی باوجُود اپنی ساری شان و شوکت
۳۰ کے اُن میں سے کِسی کی مانِند مُلبّس نہ تھا۔ پس جب خُدا میدان کی گھاس کو جو آج
ہے اور کل تنور میں جھونکی جائیگی اَیسی پوشاک پہناتا ہے تو اَے کم اِعتقادو تُمکو

(۳۱، ۳۲) ...پہنائیگا؟ اِسلئے فکر مند ہوکر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائینگے یا کیا پیئنگے یا کیا پہنینگے؟ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں غیر قومیں رہتی ہیں اور تمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تم اِن سب چیزوں کے محتاج ہو۔ (۳۳) بلکہ تم پہلے اُسکی بادشاہی اور اُسکی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تمکو مِل جائینگی۔ (۳۴) پس کل کے لِئے فکر نہ کرو کیونکہ کل کا دِن اپنے لِئے آپ فکر کرلیگا۔ آج کے لِئے آج ہی کا دُکھ کافی ہے۔

باب ۷

(۱، ۲) عیب جوئی نہ کرو کہ تمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائے۔ کیونکہ جس طرح تم عیب جوئی کرتے ہو اسی طرح تمہاری بھی عیب جوئی کی جائیگی اور جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے واسطے ناپا جائیگا۔ (۳) تُو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر پر غور نہیں کرتا؟ (۴) اور جب تیری ہی آنکھ میں شہتیر ہے تو تُو اپنے بھائی سے کیونکر کہہ سکتا ہے لا تیری آنکھ میں سے تنکا نکال دُوں؟ (۵) اَے ریاکار پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نکال پھر اپنے بھائی کی آنکھ میں سے تنکے کو اچھی طرح دیکھ کر نکال سکیگا۔

(۶) پاک چیز کُتّوں کو نہ دو اور اپنے موتی سُوروں کے آگے نہ ڈالو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اُن کو پاؤں کے تلے رَوندیں اور پلٹ کر تمکو پھاڑیں۔

(۷) مانگو تو تُم کو دِیا جائیگا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائیگا۔ (۸) کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے مِلتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُسکے واسطے کھولا جائیگا۔ (۹) تم میں ایسا کونسا آدمی ہے کہ اگر اُسکا بیٹا اُس سے روٹی مانگے تو وہ اُسے پتھر دے؟ (۱۰) یا اگر مچھلی مانگے تو اُسے سانپ دے؟ (۱۱) پس جب تم بُرے ہوکر اپنے بچّوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو تمہارا باپ جو آسمان پر ہے اپنے مانگنے والوں کو اچھی چیزیں کیوں نہ دیگا؟ (۱۲) پس جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں وُہی تم بھی اُنکے ساتھ کرو کیونکہ توریت اور نبیوں کی تعلیم یہی ہے۔

(۱۳) تنگ دروازہ سے داخل ہو کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ راستہ کُشادہ ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے اور اُس سے داخل ہونے والے بہت ہیں۔ (۱۴) کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سکڑا ہے جو زِندگی کو پہنچاتا ہے اور اُسکے پانے والے تھوڑے ہیں۔

(۱۵) جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے ہیں

۱۶ مگر باطن میں پھاڑنے والے بھیڑیے ہیں۔ اُنکے پھلوں سے تُم اُنکو پہچان لوگے۔ کیا
۱۷ جھاڑیوں سے انگور یا اُونٹ کٹاروں سے انجیر توڑتے ہیں؟ اِسی طرح ہر ایک اچھا
۱۸ درخت اچھا پھل لاتا ہے اور بُرا درخت بُرا پھل لاتا ہے۔ اچھا درخت بُرا پھل نہیں
۱۹ لاسکتا نہ بُرا درخت اچھا پھل لاسکتا ہے۔ جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور
۲۰ ۲۱ آگ میں ڈالا جاتا ہے۔ پس اُنکے پھلوں سے تُم اُنکو پہچان لوگے۔ جو مجھ سے
اَے خُداوند اَے خُداوند کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں
۲۲ داخل نہ ہوگا مگر وُہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔ اُس دِن بہتیرے
مجھ سے کہینگے اَے خُداوند اَے خُداوند! کیا ہم نے تیرے نام سے نبُوّت نہیں کی
اور تیرے نام سے بدرُوحوں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہُت سے معجزے نہیں
۲۳ دِکھائے؟ اُس وقت مَیں اُن سے صاف کہدُونگا کہ میری کبھی تُم سے واقفیت نہ تھی
۲۴ اَے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ۔ پس جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا اور اُن پر عمل
۲۵ کرتا ہے وہ اُس عقلمند آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا۔ اور مینہ برسا
اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر ٹکریں لگیں لیکن وہ نہ گرا کیونکہ اُسکی بُنیاد
۲۶ چٹان پر ڈالی گئی تھی۔ اور جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا ہے اور اُن پر عمل نہیں کرتا
۲۷ اُس بیوُقوف آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا۔ اور مینہ برسا اور پانی
چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر کو صدمہ پہُنچایا اور وہ گِر گیا اور بالکل برباد ہوگیا۔
۲۸ جب یسُوع نے یہ باتیں ختم کیِں تو ایسا ہُوا کہ بھیڑ اُسکی تعلیم سے حیران ہُوئی۔
۲۹ کیونکہ وہ اُنکے فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحبِ اِختیار کی طرح اُن کو تعلیم دیتا تھا۔
۸ ۱ ۲ جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا تو بہُت سی بھیڑ اُسکے پیچھے ہولی۔ اور دیکھو ایک کوڑھی
نے پاس آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا اَے خُداوند اگر تُو چاہے تو مُجھے پاک صاف کر سکتا
۳ ہے۔ اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھُؤا اور کہا مَیں چاہتا ہُوں تُو پاک صاف ہوجا۔ وہ
۴ فوراً کوڑھ سے پاک صاف ہوگیا۔ یسُوع نے اُس سے کہا خبردار کِسی سے نہ کہنا بلکہ جاکر
اپنے تئیں کاہن کو دِکھا اور جو نذر مُوسیٰ نے مُقرّر کی ہے اُسے گذران تاکہ اُنکے
لِئے گواہی ہو۔

۵ اور جب وہ کفرنحُوم میں داخِل ہُؤا تو ایک صوبہ دار اُسکے پاس آیا اور اُسکی منّت کرکے
۶ کہا ۔ اَے خُداوند میرا خادِم فالج کا مارا گھر میں پڑا ہے اور نہایت تکلیف میں ہے ۔
۷ ۸ اُس نے اُس سے کہا مَیں آکر اُسکو شِفا دُونگا ۔ صُوبہ دار نے جواب میں کہا اَے خُداوند
میں اِس لائِق نہیں کہ تُو میری چھت کے نیچے آئے بلکہ صِرف زبان سے کہدے تو میرا خادِم
۹ شِفا پا جائیگا ۔ کیونکہ مَیں بھی دُوسرے کے اِختیار میں ہُوں اور سپاہی میرے ماتحت ہیں
اور جب ایک سے کہتا ہُوں کہ جا تو وہ جاتا ہے اور دُوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے اور
۱۰ اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے ۔ یِسُوع نے یہ سُنکر تعجّب کیا اور پیچھے آنے والوں سے
۱۱ کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ مَیں نے اِسرائیل میں بھی اَیسا اِیمان نہیں پایا ۔ اور مَیں
تُم سے کہتا ہُوں کہ بہُتیرے پُورب اور پچھم سے آکر ابرہام اور اِضحاق اور یعقُوب کے ساتھ
۱۲ آسمان کی بادشاہی کی ضِیافت میں شرِیک ہونگے ۔ مگر بادشاہی کے بیٹے باہر اندھیرے
۱۳ میں ڈالے جائینگے ۔ وہاں رونا اور دانت پِیسنا ہوگا ۔ اور یِسُوع نے صوبہ دار سے کہا جا جیسا
تُو نے اِعتقاد کیا تیرے لِئے وَیسا ہی ہو اور اُسی گھڑی خادِم نے شِفا پائی ۔

۱۴ ۱۵ اور یِسُوع نے پطرس کے گھر میں آکر اُسکی ساس کو تپ میں پڑی دیکھا ۔ اُس نے
اُسکا ہاتھ چھُؤا اور تپ اُس پر سے اُتر گئی اور وہ اُٹھ کھڑی ہُوئی اور اُسکی خِدمت کرنے
۱۶ لگی ۔ جب شام ہُوئی تو اُسکے پاس بہُت سے لوگوں کو لائے جِن میں بدرُوحیں تھیں ۔
۱۷ اُس نے رُوحوں کو زبان ہی سے کہہ کر نکال دِیا اور سب بیماروں کو اچھّا کر دِیا ۔ تاکہ جو
یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ اُس نے آپ ہماری کمزورِیاں لے لِیں اور
بیمارِیاں اُٹھا لِیں ۔

۱۸ ۱۹ جب یِسُوع نے اپنے گِرد بہُت سی بِھیڑ دیکھی تو پار چلنے کا حُکم دِیا ۔ اور ایک فقِیہ
۲۰ نے پاس آکر اُس سے کہا اَے اُستاد جہاں کہیں تُو جائیگا مَیں تیرے پِیچھے چلُونگا ۔ یِسُوع
نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرِندوں کے گھونسلے مگر
۲۱ اِبنِ آدم کے لِئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں ۔ ایک اَور شاگرد نے اُس سے کہا اَے خُداوند
۲۲ مُجھے اِجازت دے کہ پہلے جاکر اپنے باپ کو دفن کرُوں ۔ یِسُوع نے اُس سے کہا تُو میرے
پِیچھے چل اور مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے ۔

۲۳ جب وہ کشتی پر چڑھا تو اُسکے شاگرد اُسکے ساتھ ہو لئے۔ اور دیکھو جھیل
۲۴ ایسا بڑا طوفان آیا کہ کشتی لہروں میں چھپ گئی مگر وہ سوتا تھا۔ اُنہوں نے
۲۵ آکر اُسے جگایا اور کہا اَے خُداوند ہمیں بچا! ہم ہلاک ہُوئے جاتے ہیں۔ اُس
۲۶ اُن سے کہا اَے کم اعتقادو! ڈرتے کیوں ہو؟ تب اُس نے اُٹھ کر ہوا اور پانی
۲۷ ڈانٹا اور بڑا امن ہو گیا۔ اور لوگ تعجب کر کے کہنے لگے یہ کس طرح کا آدمی ہے
اور پانی بھی اِسکا حُکم مانتے ہیں؟

۲۸ جب وہ اُس پار گدرینیوں کے مُلک میں پہُنچا تو دو آدمی جن میں بدرُوحیں تھ
قبروں سے نکلکر اُسے ملے۔ وہ ایسے تُند مزاج تھے کہ کوئی اُس راستہ سے
۲۹ نہیں سکتا تھا۔ اور دیکھو اُنہوں نے چلاّ کر کہا اَے خُدا کے بیٹے ہمیں تجھ سے
۳۰ کام؟ کیا تو اِسلئے یہاں آیا ہے کہ وقت سے پہلے ہمیں عذاب میں ڈالے؟
۳۱ سے کُچھ دُور بہُت سے سُؤروں کا غول چر رہا تھا۔ پس بدرُوحوں نے اُسکی منت
۳۲ کے کہا کہ اگر تُو ہمکو نکالتا ہے تو ہمیں سُؤروں کے غول میں بھیج دے۔ اُس نے
سے کہا جاؤ۔ وہ نکل کر سُؤروں کے اندر چلی گئیں اور دیکھو سارا غول کڑاڑے پر
۳۳ جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور پانی میں ڈُوب مرا۔ اور چرانے والے بھاگے اور شہر
۳۴ جا کر سب ماجرا اور اُنکا احوال جن میں بدرُوحیں تھیں بیان کیا۔ اور دیکھو سارا
یسُوعؔ سے ملنے کو نکلا اور اُسے دیکھ کر منّت کی کہ ہماری سرحدوں سے باہر چلا جا

باب ۹

۱ پھر وہ کشتی پر چڑھ کر پار گیا اور اپنے شہر میں آیا۔ اور دیکھو لوگ ایک مفلُوج
۲ چارپائی پر پڑا ہُوا اُسکے پاس لائے۔ یسُوعؔ نے اُنکا ایمان دیکھ کر مفلُوج سے کہا
۳ خاطر جمع رکھ تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے۔ اور دیکھو بعض فقیہوں نے اپنے دِل میں
۴ یہ کُفر بکتا ہے۔ یسُوعؔ نے اُنکے خیال معلُوم کر کے کہا کہ تُم کیوں اپنے دِلوں
۵ بُرے خیال لاتے ہو؟ آسان کیا ہے۔ یہ کہنا کہ تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے یا یہ کہنا کہ
۶ اُٹھ اور چل پھر؟ لیکن اِسلئے کہ تُم جان لو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گُناہ مُعاف کرنے کا
۷ اختیار ہے (اُس نے مفلُوج سے کہا) اُٹھ۔ اپنی چارپائی اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا۔ وہ
۸ اُٹھ کر اپنے گھر چلا گیا۔ لوگ یہ دیکھ کر ڈر گئے اور خُدا کی تمجید کرنے لگے جس نے آدمیوں کو

ایسا اِختیار بخشا ۝

۹ یسوع نے وہاں سے آگے بڑھ کر متی نام ایک شخص کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پیچھے ہولے۔ وہ اُٹھ کر اُسکے پیچھے ہولیا ۝

۱۰ اور جب وہ گھر میں کھانا کھانے بیٹھا تھا تو ایسا ہوا کہ بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار آکر یسوع اور اُسکے شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے ۝ ۱۱ فریسیوں نے یہ دیکھ کر اُسکے شاگردوں سے کہا تمہارا اُستاد محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کیوں کھاتا ہے؟ ۝ ۱۲ اُس نے یہ سُنکر کہا کہ تندرستوں کو طبیب درکار نہیں بلکہ بیماروں کو ۝ ۱۳ مگر تم جاکر اِسکے معنی دریافت کرو کہ میں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بُلانے آیا ہوں ۝

۱۴ اُس وقت یوحنا کے شاگردوں نے اُسکے پاس آکر کہا کیا سبب ہے کہ ہم اور فریسی اکثر روزہ رکھتے ہیں اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ ۝ ۱۵ یسوع نے اُن سے کہا کیا براتی جب تک دُلہا اُنکے ساتھ ہے ماتم کر سکتے ہیں؟ مگر وہ دن آئینگے کہ دُلہا اُن سے جُدا کیا جائیگا۔ اُس وقت وہ روزہ رکھینگے ۝ ۱۶ کورے کپڑے کا پیوند پُرانی پوشاک میں کوئی نہیں لگاتا کیونکہ وہ پیوند پوشاک میں سے کچھ کھینچ لیتا ہے اور وہ زیادہ پھٹ جاتی ہے ۝ ۱۷ اور نئی مے پُرانی مشکوں میں نہیں بھرتے ورنہ مشکیں پھٹ جاتی ہیں اور مے بہ جاتی ہے اور مشکیں برباد ہو جاتی ہیں بلکہ نئی مے نئی مشکوں میں بھرتے ہیں اور وہ دونوں بچی رہتی ہیں ۝

۱۸ وہ اُن سے یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا میری بیٹی ابھی مری ہے لیکن تو چل کر اپنا ہاتھ اُس پر رکھ تو وہ زندہ ہو جائیگی ۝ ۱۹ یسوع اُٹھ کر اپنے شاگردوں سمیت اُسکے پیچھے ہولیا ۝ ۲۰ اور دیکھو ایک عورت نے جسکے بارہ برس سے خون جاری تھا اُسکے پیچھے آکر اُسکی پوشاک کا کنارہ چھُوا ۝ ۲۱ کیونکہ وہ اپنے جی میں کہتی تھی کہ اگر صرف اُسکی پوشاک ہی چھُو لُونگی تو اچھی ہو جاؤنگی ۝ ۲۲ یسوع نے پھر کر اُسے دیکھا اور کہا بیٹی خاطر جمع رکھ۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ پس وہ عورت اُسی گھڑی اچھی ہو گئی ۝ ۲۳ اور جب یسوع سردار کے گھر میں آیا اور بانسلی بجانے

۲۴ والوں کو اور بھیڑ کو غُل مچاتے دیکھا۔ تو کہا ہٹ جاؤ کیونکہ لڑکی مری نہیں بلکہ سوتی
۲۵ ہے۔ وہ اُس پر ہنسنے لگے۔ مگر جب بھیڑ نکال دی گئی تو اُس نے اندر جا کر اُس کا ہاتھ
۲۶ پکڑا اور لڑکی اُٹھی۔ اور اِس بات کی شُہرت اُس تمام علاقہ میں پھیل گئی۔
۲۷ جب یسُوع وہاں سے آگے بڑھا تو دو اندھے اُسکے پیچھے یہ پکارتے ہوئے چلے
۲۸ کہ اَے اِبنِ داؤد ہم پر رحم کر۔ جب وہ گھر میں پہنچا تو وہ اندھے اُسکے پاس آئے اور
یسُوع نے اُن سے کہا کیا تُم کو اِعتقاد ہے کہ مَیں یہ کر سکتا ہُوں؟ اُنہوں نے اُس سے
۲۹ کہا ہاں خُداوند۔ تب اُس نے اُنکی آنکھیں چھُو کر کہا تُمہارے اِعتقاد کے موافق تُمہارے
۳۰ لِئے ہو۔ اور اُنکی آنکھیں کھُل گئیں اور یسُوع نے اُنکو تاکید کرکے کہا خبردار کوئی اِس
۳۱ بات کو نہ جانے۔ مگر اُنہوں نے نکلکر اُس تمام علاقہ میں اُسکی شُہرت پھیلادی۔
۳۲ جب وہ باہر جا رہے تھے تو دیکھو لوگ ایک گُونگے کو جس میں بدرُوح تھی اُسکے
۳۳ پاس لائے۔ اور جب وہ بدرُوح نکال دی گئی تو گُونگا بولنے لگا اور لوگوں نے تعجب
۳۴ کرکے کہا کہ اِسرائیل میں ایسا کبھی نہیں دیکھا گیا۔ مگر فریسیوں نے کہا کہ یہ تو بدرُوحوں
کے سردار کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہے۔
۳۵ اور یسُوع سب شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہا اور اُنکے عِبادتخانوں میں تعلیم
دیتا اور بادشاہی کی خُوشخبری کی منادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری
۳۶ دُور کرتا رہا۔ اور جب اُس نے بھیڑ کو دیکھا تو اُسکو لوگوں پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں
۳۷ کی مانند جنکا چرواہا نہ ہو خستہ حال اور پراگندہ تھے۔ تب اُس نے اپنے شاگردوں
۳۸ سے کہا کہ فصل تو بہُت ہے لیکن مزدُور تھوڑے ہیں۔ پس فصل کے مالِک کی منّت
کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لِئے مزدُور بھیجدے۔

باب ۱۰ ۱ پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بُلا کر اُنکو ناپاک رُوحوں پر اِختیار بخشا کہ
اُنکو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دُور کریں۔
۲ اور بارہ رسُولوں کے نام یہ ہیں۔ پہلا شمعُون جو پطرس کہلاتا ہے اور اُسکا بھائی
۳ اندریاس۔ زبدی کا بیٹا یعقُوب اور اُسکا بھائی یُوحنّا۔ فلپّس اور برتلمائی۔ توما اور متّی
۴ محصُول لینے والا۔ حلفئی کا بیٹا یعقُوب اور تدّی۔ شمعُون قنانی اور یہُوداہ اِسکریوتی

۵ پس نے اُسے پکڑوا بھی دیا ۔ اِن بارہ کو یسُوع نے بھیجا اور اُنکو حکم دیکر کہا۔
۶ غیر قوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں کے کِسی شہر میں داخِل نہ ہونا ۔ بلکہ اِسرائیل
۷ کے گھرانے کی کھوئی ہُوئی بھیڑوں کے پاس جانا ۔ اور چلتے چلتے یہ منادی کرنا کہ آسمان
۸ کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے ۔ بیماروں کو اچھا کرنا ۔ مُردوں کو جِلانا ۔ کوڑھیوں کو پاک
۹ صاف کرنا ۔ بدرُوحوں کو نکالنا ۔ تُم نے مُفت پایا مُفت دینا ۔ نہ سونا اپنے کمر بند میں
۱۰ رکھنا نہ چاندی نہ پَیسے ۔ راستہ کے لِئے نہ جھولی لینا نہ دو دو کُرتے نہ جُوتیاں نہ لاٹھی کیونکہ
۱۱ مزدور اپنی خُوراک کا حقدار ہے ۔ اور جِس شہر یا گاؤں میں داخِل ہو دریافت کرنا کہ اُس
۱۲ میں کَون لائِق ہے اور جب تک وہاں سے روانہ نہ ہو اُسی کے ہاں رہنا ۔ اور گھر میں
۱۳ داخِل ہوتے وقت اُسے دُعای خَیر دینا ۔ اور اگر وہ گھر لائِق ہو تو تُمہارا سلام اُسے پُہنچے اور
۱۴ اگر لائِق نہ ہو تو تُمہارا سلام تُم پر پھر آئے ۔ اور اگر کوئی تُم کو قبُول نہ کرے اور تُمہاری باتیں
۱۵ نہ سُنے تو اُس گھر یا اُس شہر سے باہر نِکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دینا ۔ مَیں تُم سے
سچ کہتا ہُوں کہ عدالت کے دِن اُس شہر کی نِسبت سدُوم اور عمُوراہ کے علاقہ کا حال
زیادہ برداشت کے لائِق ہوگا ۔
۱۶ دیکھو مَیں تُمکو بھیجتا ہُوں گویا بھیڑوں کو بھیڑیوں کے بِیچ میں ۔ پس سانپوں کی
۱۷ مانند ہوشیار اور کبُوتروں کی مانند بھولے بنو ۔ مگر آدمیوں سے خبردار رہو کیونکہ وہ
۱۸ تُمکو عدالتوں کے حوالہ کرینگے اور اپنے عِبادتخانوں میں تُمکو کوڑے مارینگے ۔ اور تُم میرے
سبب سے حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے حاضِر کِئے جاؤگے تاکہ اُنکے اور غیر قوموں
۱۹ کے لِئے گواہی ہو ۔ لیکن جب وہ تُمکو پکڑوائیں تو فِکر نہ کرنا کہ ہم کِس طرح کہیں یا کیا کہیں
۲۰ کیونکہ جو کُچھ کہنا ہوگا اُسی گھڑی تُمکو بتایا جائیگا ۔ کیونکہ بولنے والے تُم نہیں بلکہ تُمہارے
۲۱ باپ کا رُوح ہے جو تُم میں بولتا ہے ۔ بھائی کو بھائی قتل کے لِئے حوالہ کریگا اور بیٹے کو باپ
۲۲ اور بیٹے اپنے ماں باپ کے برخِلاف کھڑے ہو کر اُنکو مروا ڈالینگے ۔ اور میرے نام کے
باعث سے سب لوگ تُم سے عداوت رکھینگے مگر جو آخِر تک برداشت کریگا وُہی نجات پائیگا ۔
۲۳ لیکن جب تُمکو ایک شہر میں ستائیں تو دُوسرے کو بھاگ جاؤ کیونکہ مَیں تُم سے سچ کہتا
ہُوں کہ تُم اِسرائیل کے سب شہروں میں نہ پھر چُکوگے کہ اِبنِ آدم آجائیگا ۔

۲۴ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ نوکر اپنے مالک سے ۔ شاگرد کے
۲۵ لئے یہ کافی ہے کہ اپنے اُستاد کی مانند ہو اور نوکر کے لئے یہ کہ اپنے مالک کی ما
جب اُنہوں نے گھر کے مالک کو بعلزبول کہا تو اُسکے گھرانے کے لوگوں کو کیوں
۲۶ کہینگے ؟ ۔ پس اُن سے نہ ڈرو کیونکہ کوئی چیز ڈھکی نہیں جو کھولی نہ جائیگی اور نہ
۲۷ چیز چھپی ہے جو جانی نہ جائیگی ۔ جو کچھ مَیں تُم سے اندھیرے میں کہتا ہُوں اُجالے
۲۸ میں کہو اور جو کچھ تُم کان میں سُنتے ہو کوٹھوں پر اُسکی منادی کرو ۔ جو بدن کو قتل کرتے
ہیں اور رُوح کو قتل نہیں کر سکتے اُن سے نہ ڈرو بلکہ اُسی سے ڈرو جو رُوح اور بدن
۲۹ دونوں کو جہنّم میں ہلاک کر سکتا ہے ۔ کیا پیسے کی دو چڑیاں نہیں بِکتیں ؟ اور اُن
۳۰ میں سے ایک بھی تُمہارے باپ کی مرضی بغیر زمین پر نہیں گِر سکتی ۔ بلکہ تُمہارے سر
۳۱ کے بال بھی سب گِنے ہُوئے ہیں ۔ پس ڈرو نہیں ۔ تُمہاری قدر تو بہُت سی چڑیوں
۳۲ سے زیادہ ہے ۔ پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کریگا مَیں بھی اپنے باپ
۳۳ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُسکا اِقرار کرُونگا ۔ مگر جو کوئی آدمیوں کے سامنے
اِنکار کریگا مَیں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُسکا اِنکار کرُونگا ۔
۳۴ یہ نہ سمجھو کہ مَیں زمین پر صُلح کرانے آیا ہُوں ۔ صُلح کرانے نہیں بلکہ تلوار چلوانے
۳۵ آیا ہُوں ۔ کیونکہ مَیں اِسلئے آیا ہُوں کہ آدمی کو اُسکے باپ سے اور بیٹی کو اُسکی ماں
۳۶ اور بہُو کو اُسکی ساس سے جُدا کردُوں ۔ اور آدمی کے دُشمن اُسکے گھر ہی کے لوگ
۳۷ ہونگے ۔ جو کوئی باپ یا ماں کو مُجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں
۳۸ جو کوئی بیٹے یا بیٹی کو مُجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں ۔ اور جو
۳۹ اپنی صلیب نہ اُٹھائے اور میرے پیچھے نہ چلے وہ میرے لائق نہیں ۔ جو کوئی اپنی
جان بچاتا ہے اُسے کھوئیگا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوتا ہے اُسے بچائیگا ۔
۴۰ جو تُمکو قبُول کرتا ہے وہ مُجھے قبُول کرتا ہے اور جو مُجھے قبُول کرتا ہے وہ میرے
۴۱ بھیجنے والے کو قبُول کرتا ہے ۔ جو نبی کے نام سے نبی کو قبُول کرتا ہے وہ نبی کا
۴۲ پائیگا اور جو راستباز کے نام سے راستباز کو قبُول کرتا ہے وہ راستباز کا اجر پائیگا
جو کوئی شاگرد کے نام سے اِن چھوٹوں میں سے کسی کو صِرف ایک پیالہ ٹھنڈا پانی لئے

پائیگا میں تم سے سچ کہتا ہُوں وہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئیگا ۝

باب ۱۱ ۱ جب یسوؔع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چُکا تو ایسا ہُوا کہ وہاں سے چلا گیا تاکہ اُنکے شہروں میں تعلیم دے اور منادی کرے ۝

۲ اور یوحنّا نے قید خانہ میں مسیح کے کاموں کا حال سُنکر اپنے شاگردوں کی معرفت ۳ اُس سے پُچھوا بھیجا ۝ کہ آنے والا تو ہی ہے یا ہم دُوسرے کی راہ دیکھیں ؟ ۝ ۴ یسوؔع نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کچھ تم سُنتے اور دیکھتے ہو جاکر یوحنّا سے بیان کردو ۝ ۵ کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کِئے جاتے اور بہرے سُنتے ہیں اور مُردے زندہ کِئے جاتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سُنائی جاتی ہے ۝ ۶ اور مبارک وہ ہے جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے ۝ ۷ جب وہ روانہ ہو لِئے تو یسوؔع نے یوحنّا کی بابت لوگوں سے کہنا شروع کیا کہ تم بیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے ؟ کیا ہوا سے ہلتے ہُوئے سرکنڈے کو ؟ ۝ ۸ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے ؟ کیا مہین کپڑے پہنے ہُوئے شخص کو ؟ دیکھو جو مہین کپڑے پہنتے ہیں وہ بادشاہوں کے گھروں میں ہوتے ہیں ۝ ۹ تو پھر کیوں گئے تھے ؟ کیا ایک نبی دیکھنے کو ؟ ہاں میں تم سے کہتا ہُوں بلکہ نبی سے بڑے کو ۝ ۱۰ یہ وُہی ہے جسکی بابت لکھا ہے کہ

دیکھ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہُوں
جو تیری راہ تیرے آگے تیار کریگا ۝

۱۱ میں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہُوئے ہیں اُن میں یوحنّا بپتسمہ دینے والے سے بڑا کوئی نہیں ہُوا لیکن جو آسمان کی بادشاہی میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے ۝ ۱۲ اور یوحنّا بپتسمہ دینے والے کے دِنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے اور زورآور اُسے چھین لیتے ہیں ۝ ۱۳ کیونکہ سب نبیوں اور توریت نے یوحنّا تک نبوّت کی ۝ ۱۴ اور چاہو تو مانو۔ ایلیّاہ جو آنے والا تھا یہی ہے ۝ ۱۵ جسکے سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے ۝ ۱۶ پس اِس زمانہ کے لوگوں کو میں کس سے تشبیہ دُوں ؟ وہ اُن لڑکوں کی مانند ہیں جو بازاروں میں بیٹھے ہُوئے اپنے ساتھیوں کو پُکار کر کہتے ہیں ۝ ۱۷ ہم نے تمہارے لِئے بانسلی بجائی اور تم نہ ناچے۔ ہم نے ماتم کیا اور تم نے چھاتی نہ پیٹی ۝ ۱۸ کیونکہ یوحنّا نہ

۱۹ کھاتا آیا نہ پیتا اور وہ کہتے ہیں کہ اُس میں بدرُوح ہے ۔ اِبنِ آدم کھاتا پیتا آیا اور
وہ کہتے ہیں دیکھو کھاؤ اور شرابی آدمی محصُول لینے والوں اور گُنہگاروں کا یار ۔ مگر
حِکمت اپنے کاموں سے راست ثابت ہُوئی ۔

۲۰ وہ اُس وقت اُن شہروں کو ملامت کرنے لگا جن میں اُسکے اکثر مُعجزے
۲۱ ہُوئے تھے کیونکہ اُنہوں نے توبہ نہ کی تھی کہ ۔ اَے خُرازِین تُجھ پر افسوس! اَے
بیت صَیدا تُجھ پر افسوس! کیونکہ جو مُعجزے تُم میں ظاہر ہُوئے اگر صُور اور صَیدا
۲۲ میں ہوتے تو وہ ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک میں بیٹھ کر کب کے توبہ کر لیتے ۔ مگر مَیں تُم
سے کہتا ہُوں کہ عدالت کے دِن صُور اور صَیدا کا حال تُمہارے حال سے زیادہ
۲۳ برداشت کے لائِق ہوگا ۔ اور اَے کفرنحُوم کیا تو آسمان تک بلند کیا جائیگا؟ تُو
عالمِ ارواح میں اُتریگا کیونکہ جو مُعجزے تُجھ میں ظاہر ہُوئے اگر سدُوم میں ہوتے
۲۴ تو آج تک قائِم رہتا ۔ مگر مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ عدالت کے دِن سدُوم کے علاقہ
کا حال تیرے حال سے زیادہ برداشت کے لائِق ہوگا ۔

۲۵ اُس وقت یِسُوعؔ نے کہا اَے باپ آسمان اور زمین کے خُداوند مَیں تیری حمد
کرتا ہُوں کہ تُو نے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے چھپائیں اور بچّوں پر ظاہر
۲۶ کیں ۔ ہاں اَے باپ کیونکہ اَیسا ہی تُجھے پسند آیا ۔ ۲۷ میرے باپ کی طرف سے سب
کُچھ مُجھے سونپا گیا اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا سوا باپ کے اور کوئی باپ کو نہیں جانتا
۲۸ سِوا بیٹے کے اور اُسکے جِس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے ۔ اَے محنت اُٹھانے
۲۹ اور بوجھ سے دبے ہُوئے لوگو سب میرے پاس آؤ ۔ مَیں تُمکو آرام دُونگا ۔ میرا جُوا اپنے
اُوپر اُٹھا لو اور مُجھ سے سیکھو ۔ کیونکہ مَیں حلیم ہُوں اور دِل کا فروتن ۔ تو تُمہاری جانیں
۳۰ آرام پائینگی ۔ کیونکہ میرا جُوا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا ۔

باب ۱۲

۱ اُس وقت یِسُوعؔ سبت کے دِن کھیتوں میں ہو کر گیا اور اُسکے شاگردوں کو
۲ بھُوک لگی اور وہ بالیں توڑ توڑ کر کھانے لگے ۔ فریسیوں نے دیکھ کر اُس سے کہا کہ دیکھ
۳ تیرے شاگرد وہ کام کرتے ہیں جو سبت کے دِن کرنا روا نہیں ۔ اُس نے اُن سے کہا
کیا تُم نے یہ نہیں پڑھا کہ جب داؤد اور اُسکے ساتھی بھُوکے تھے تو اُس نے کیا کیا؟

۴ کیونکر خُدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں کھائیں جنکو کھانا نہ اُسکو روا تھا نہ اُسکے
۵ ساتھیوں کو مگر صِرف کاہنوں کو؟ یا تُم نے توریت میں نہیں پڑھا کہ کاہن سبت کے
۶ دن ہیکل میں سبت کی بےحُرمتی کرتے ہیں اور بےقصُور رہتے ہیں؟ مَیں تُم سے
۷ کہتا ہُوں کہ یہاں وہ ہے جو ہیکل سے بھی بڑا ہے۔ لیکن اگر تُم اِسکے معنی جانتے
۸ کہ مَیں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہُوں تو بےقصُوروں کو قصُوروار نہ ٹھہراتے۔ کیونکہ
ابنِ آدم سبت کا مالِک ہے۔
۹، ۱۰ اور وہ وہاں سے چل کر اُنکے عِبادت خانہ میں گیا۔ اور دیکھو وہاں ایک آدمی تھا
جِسکا ہاتھ سُوکھا ہُوا تھا۔ اُنھوں نے اُس پر اِلزام لگانے کے اِرادہ سے یہ پُوچھا کہ
۱۱ کیا سبت کے دِن شِفا دینا روا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا تُم میں ایسا کون ہے جِسکی
ایک ہی بھیڑ ہو اور وہ سبت کے دِن گڑھے میں گر جائے تو وہ اُسے پکڑ کر نہ نکالے؟
۱۲ پس آدمی کی قدر تو بھیڑ سے بہُت ہی زیادہ ہے۔ اِسلِئے سبت کے دِن نیکی کرنا روا ہے۔
۱۳ تب اُس نے اُس آدمی سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھایا اور وہ دُوسرے ہاتھ کی
۱۴ مانند دُرُست ہو گیا۔ اِس پر فریسیوں نے باہر جا کر اُسکے برخِلاف مشورہ کیا کہ اُسے کِس
۱۵ طرح ہلاک کریں۔ یِسُوع یہ معلُوم کر کے وہاں سے روانہ ہُوا اور بہُت سے لوگ اُسکے
۱۶، ۱۷ پیچھے ہو لِئے اور اُس نے سب کو اچھّا کر دِیا۔ اور اُن کو تاکید کی کہ مجھے ظاہِر نہ کرنا۔ تاکہ
جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ۔
۱۸ دیکھو یہ میرا خادِم ہے جِسے مَیں نے چُنا۔
میرا پیارا جِس سے میرا دِل خُوش ہے۔
مَیں اپنا رُوح اِس پر ڈالُونگا
اور یہ غَیر قَوموں کو اِنصاف کی خبر دیگا۔
۱۹ یہ نہ جھگڑا کریگا نہ شور
اور نہ بازاروں میں کوئی اِسکی آواز سُنیگا۔
۲۰ یہ کُچلے ہُوئے سرکنڈے کو نہ توڑیگا
اور دُھواں اُٹھتے ہُوئے سن کو نہ بُجھائیگا

جب تک کہ اِنصاف کی فتح نہ کرائے ۝
اور اُسکے نام سے غیر قومیں اُمید رکھینگی ۝
۲۱ اُس وقت لوگ اُسکے پاس ایک اندھے گُونگے کو لائے جس میں بدرُوح تھی
۲۲ اُس نے اُسے اچھا کر دیا۔ چُنانچہ وہ گونگا بولنے اور دیکھنے لگا ۝ اور ساری بِھیڑ
۲۳ حیران ہوکر کہنے لگی کیا یہ اِبنِ داؤد ہے ؟ ۝ فریسیوں نے سُنکر کہا یہ بدرُوحوں کے
۲۴ سردار بعلزبُول کی مدد کے بغیر بدرُوحوں کو نہیں نکالتا ۝ اُس نے اُنکے خیالوں کو جان کر
۲۵ اُن سے کہا جس بادشاہی میں پھُوٹ پڑتی ہے وہ وِیران ہو جاتی ہے ۔ اور
جس شہر یا گھر میں پھُوٹ پڑیگی وہ قائم نہ رہیگا ۝ اور اگر شیطان ہی نے شیطان
۲۶ کو نکالا تو وہ آپ اپنا مُخالِف ہوگیا۔ پھر اُسکی بادشاہی کیونکر قائم رہیگی ؟ ۝ اور اگر میں
۲۷ بعلزبُول کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہُوں تو تُمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے
ہیں ؟ پس وُہی تُمہارے مُنصِف ہونگے ۝ لیکن اگر میں خُدا کے رُوح کی مدد سے
۲۸ بدرُوحوں کو نکالتا ہُوں تو خُدا کی بادشاہی تُمہارے پاس آ پہُنچی ۝ یا کیونکر کوئی آدمی کسی
۲۹ زورآور کے گھر میں گھُس کر اُسکا اسباب لُوٹ سکتا ہے جب تک کہ پہلے اُس زورآور
کو نہ باندھ لے ؟ پھر وہ اُسکا گھر لُوٹ لیگا ۝ جو میرے ساتھ نہیں وہ میرے خِلاف
۳۰ ہے اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے ۝ اِسلئے میں تُم سے کہتا ہُوں
۳۱ کہ آدمیوں کا ہر گُناہ اور کُفر تو مُعاف کیا جائیگا مگر جو کُفر رُوح کے حق میں ہو وہ مُعاف
نہ کیا جائیگا ۝ اور جو کوئی اِبنِ آدم کے برخلاف کوئی بات کہیگا وہ تو اُسے مُعاف کی
۳۲ جائیگی مگر جو کوئی رُوح القُدس کے برخلاف کوئی بات کہیگا وہ اُسے مُعاف نہ کی جائیگی
نہ اِس عالم میں نہ آنے والے میں ۝ یا تو درخت کو بھی اچھا کہو اور اُسکے پھل کو بھی
۳۳ اچھا یا درخت کو بھی بُرا کہو اور اُسکے پھل کو بھی بُرا کیونکہ درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا
ہے ۝ اَے سانپ کے بچو تُم بُرے ہوکر کیونکر اچھی باتیں کہہ سکتے ہو ؟ کیونکہ جو دِل
۳۴ میں بھرا ہے وُہی مُنہ پر آتا ہے ۝ اچھا آدمی اچھے خزانہ سے اچھی چیزیں نکالتا ہے
۳۵ اور بُرا آدمی بُرے خزانہ سے بُری چیزیں نکالتا ہے ۝ اور میں تُم سے کہتا ہُوں کہ
۳۶ نِکمّی بات لوگ کہینگے عدالت کے دِن اُسکا حساب دینگے ۝ کیونکہ تُو اپنی باتوں کے سبب

سے راستباز ٹھہرایا جائیگا اور اپنی باتوں کے سبب سے قصوروار ٹھہرایا جائیگا ۝
۳۸ اِس پر بعض فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں اُس سے کہا اَے اُستاد
۳۹ ہم تُجھ سے ایک نشان دیکھنا چاہتے ہیں ۝ اُس نے جواب دے کر اُن سے کہا
اِس زمانہ کے بُرے اور زِناکار لوگ نشان طلب کرتے ہیں مگر یُوناہ نبی کے نشان
۴۰ کے سِوا کوئی اَور نشان اُنکو نہ دیا جائیگا ۝ کیونکہ جیسے یُوناہ تین رات دن مچھلی کے پیٹ
۴۱ میں رہا ویسے ہی اِبنِ آدم تین رات دن زمین کے اندر رہیگا ۝ نینوہ کے لوگ عدالت
کے دن اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہو کر انکو مجرم ٹھہرائینگے کیونکہ اُنہوں نے
۴۲ یُوناہ کی منادی پر توبہ کر لی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو یُوناہ سے بھی بڑا ہے ۝ دکھن کی ملکہ
عدالت کے دن اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ اُٹھکر انکو مجرم ٹھہرائیگی ۔ کیونکہ وہ دُنیا کے
کنارے سے سُلیمان کی حکمت سُننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سُلیمان سے بھی بڑا ہے ۝
۴۳ جب ناپاک رُوح آدمی میں سے نکلتی ہے تو سُوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈتی
۴۴ پھرتی ہے اور نہیں پاتی ۝ تب کہتی ہے میں اپنے اُس گھر میں پھر جاؤنگی
۴۵ جس سے نکلی تھی اور آکر اُسے خالی اور جھڑا ہُوا اور آراستہ پاتی ہے ۝ پھر جا کر
اور سات رُوحیں اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے اور وہ داخل ہو کر وہاں بستی
ہیں اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہو جاتا ہے ۔ اِس زمانہ کے
بُرے لوگوں کا حال بھی اَیسا ہی ہوگا ۝
۴۶ جب وہ بھیڑ سے یہ کہہ ہی رہا تھا تو دیکھو اُسکی ماں اور بھائی باہر کھڑے تھے اور اُس
۴۷ سے بات کرنا چاہتے تھے ۝ کسی نے اُس سے کہا دیکھ تیری ماں اور تیرے بھائی
۴۸ باہر کھڑے ہیں اور تجھ سے بات کرنا چاہتے ہیں ۝ اُس نے خبر دینے والے کو جواب
۴۹ میں کہا کَون ہے میری ماں اور کَون ہیں میرے بھائی ؟ ۝ اور اپنے شاگردوں کی طرف
۵۰ ہاتھ بڑھا کر کہا دیکھو میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں ۝ کیونکہ جو کوئی میرے آسمانی
باپ کی مرضی پر چلے وہی میرا بھائی اور میری بہن اور ماں ہے ۝
۱۳ ب ۱، ۲ اُسی روز یسُوع گھر سے نکلکر جھیل کے کنارے جا بیٹھا ۝ اور اُسکے پاس اَیسی
۳ بڑی بھیڑ جمع ہوگئی کہ وہ کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری بھیڑ کنارے پر کھڑی رہی ۝ اور

اُس نے اُن سے بہُت سی باتیں تمثیلوں میں کہیں کہ دیکھو ایک بونے والا بیج
۴ بونے نکلا۔ اور بوتے وقت کچھ دانے راہ کے کنارے گرے اور پرندوں نے آکر
۵ اُنہیں چگ لیا۔ اور کچھ پتھریلی زمین پر گرے جہاں اُنکو بہُت مٹّی نہ ملی اور گہری مٹّی
۶ نہ ملنے کے سبب سے جلد اُگ آئے۔ اور جب سُورج نکلا تو جل گئے اور جڑ نہ ہونے
۷ کے سبب سے سُوکھ گئے۔ اور کچھ جھاڑیوں میں گرے اور جھاڑیوں نے بڑھ کر
۸ اُنکو دبا لیا۔ اور کچھ اچھی زمین میں گرے اور پھل لائے۔ کچھ سَو گُنا کچھ ساٹھ گُنا کچھ
۹ تیس گُنا۔ جسکے کان ہوں وہ سُن لے۔
۱۰ شاگردوں نے پاس آکر اُس سے کہا تو اُن سے تمثیلوں میں کیوں باتیں کرتا
۱۱ ہے؟ اُس نے جواب میں اُن سے کہا اِسلئے کہ تُمکو آسمان کی بادشاہی کے بھیدوں
۱۲ کی سمجھ دی گئی ہے مگر اُنکو نہیں دی گئی۔ کیونکہ جسکے پاس ہے اُسے دِیا جائیگا
اُسکے پاس زیادہ ہو جائیگا اور جسکے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لیا جائیگا
۱۳ جو اُسکے پاس ہے۔ مَیں اُن سے تمثیلوں میں اِسلئے باتیں کرتا ہُوں کہ وہ دیکھتے
۱۴ ہُوئے نہیں دیکھتے اور سُنتے ہُوئے نہیں سُنتے اور نہیں سمجھتے۔ اور اُنکے حق
میں یسعیاہ کی یہ پیشین گوئی پُوری ہوتی ہے کہ

تُم کانوں سے سُنوگے پر ہرگز نہ سمجھوگے۔
اور آنکھوں سے دیکھوگے پر ہرگز معلُوم نہ کروگے۔
۱۵ کیونکہ اِس اُمّت کے دِل پر چربی چھا گئی ہے
اور وہ کانوں سے اُونچا سُنتے ہیں
اور اُنہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں۔
تا اَیسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلُوم کریں
اور کانوں سے سُنیں
اور دِل سے سمجھیں
اور رُجُوع لائیں
اور مَیں اُن کو شِفا بخشُوں۔

۱۶ لیکن مُبارک ہیں تُمہاری آنکھیں اِسلئے کہ وہ دیکھتی ہیں اور تُمہارے کان اِسلئے کہ وہ سُنتے ہیں ۔ ۱۷ کیونکہ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ بہُت سے نبیوں اور راستبازوں کو آرزُو تھی کہ جو کُچھ تُم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھا اور جو باتیں تُم سُنتے ہو سُنیں مگر نہ سُنیں ۔ ۱۸ پس بونے والے کی تمثیل سُنو ۔ ۱۹ جب کوئی بادشاہی کا کلام سُنتا ہے اور سمجھتا نہیں تو جو اُسکے دِل میں بویا گیا تھا اُسے وہ شریر آکر چھین لے جاتا ہے ۔ یہ وہ ہے جو راہ کے کنارے بویا گیا تھا ۔ ۲۰ اور جو پتھریلی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے اور اُسے فی الفور خُوشی سے قبُول کر لیتا ہے ۔ ۲۱ لیکن اپنے اندر جڑ نہیں رکھتا بلکہ چند روزہ ہے اور جب کلام کے سبب سے مُصیبت یا ظُلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتا ہے ۔ ۲۲ اور جو جھاڑیوں میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے اور دُنیا کی فِکر اور دَولت کا فریب اُس کلام کو دبا دیتا ہے اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے ۔ ۲۳ اور جو اچھی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا اور سمجھتا ہے اور پھل بھی لاتا ہے ۔ کوئی سَو گُنا پھلتا ہے کوئی ساٹھ گُنا کوئی تیس گُنا ۔

۲۴ اُس نے ایک اَور تمثیل اُنکے سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے جس نے اپنے کھیت میں اچھا بیج بویا ۔ ۲۵ مگر لوگوں کے سوتے میں اُسکا دُشمن آیا اور گیہُوں میں کڑوے دانے بھی بو گیا ۔ ۲۶ پس جب پتیاں نکلیں اور بالیں آئیں تو وہ کڑوے دانے بھی دِکھائی دِئے ۔ ۲۷ گھر کے مالِک کے نوکروں نے آکر اُس سے کہا اَے خُداوند کیا تُو نے اپنے کھیت میں اچھا بیج نہ بویا تھا ؟ اُس میں کڑوے دانے کہاں سے آگئے ؟ ۲۸ اُس نے اُن سے کہا یہ کِسی دُشمن نے کیا ہے ۔ نوکروں نے اُس سے کہا تو کیا تُو چاہتا ہے کہ ہم جاکر اُنکو جمع کریں ؟ ۲۹ اُس نے کہا نہیں اَیسا نہ ہو کہ کڑوے دانے جمع کرنے میں تُم اُنکے ساتھ گیہُوں بھی اُکھاڑ لو ۔ ۳۰ کٹائی تک دونوں کو اِکٹھا بڑھنے دو اور کٹائی کے وقت مَیں کاٹنے والوں سے کہہ دُونگا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کر لو اور جلانے کے لِئے اُنکے گٹھے باندھ لو اور گیہُوں میرے کھتے میں جمع کر دو ۔

۳۱ اُس نے ایک اَور تمثیل اُنکے سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان کی بادشاہی اُس

۳۲ رائی کے دانے کی مانند ہے جسے کسی آدمی نے لیکر اپنے کھیت میں بو دیا ٥ وہ سب
بیجوں سے چھوٹا تو ہے مگر جب بڑھتا ہے تو سب ترکاریوں سے بڑا اور ایسا درخت
ہو جاتا ہے کہ ہوا کے پرندے آکر اُسکی ڈالیوں پر بسیرا کرتے ہیں ٥

۳۳ اُس نے ایک اور تمثیل اُنکو سُنائی کہ آسمان کی بادشاہی اُس خمیر کی مانند ہے
جسے کسی عورت نے لیکر تین پیمانہ آٹے میں ملا دیا اور وہ ہوتے ہوتے سب خمیر ہو گیا ٥

۳۴ یہ سب باتیں یسوع نے بھیڑ سے تمثیلوں میں کہیں اور بغیر تمثیل کے وہ اُن
۳۵ سے کچھ نہ کہتا تھا ٥ تاکہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ
میں تمثیلوں میں اپنا منہ کھولونگا۔
میں اُن باتوں کو ظاہر کرونگا جو بنای عالم سے پوشیدہ رہی ہیں ٥

۳۶ اُس وقت وہ بھیڑ کو چھوڑ کر گھر میں گیا اور اُسکے شاگردوں نے اُسکے پاس آکر
۳۷ کہا کہ کھیت کے کڑوے دانوں کی تمثیل ہمیں سمجھا دے ٥ اُس نے جواب میں کہا
۳۸ اچھے بیج کا بونے والا ابن آدم ہے ٥ اور کھیت دنیا ہے اور اچھا بیج بادشاہی
۳۹ فرزند اور کڑوے دانے اُس شریر کے فرزند ہیں ٥ جس دشمن نے اُنکو بویا وہ ابلیس
۴۰ ہے اور کٹائی دنیا کا آخر ہے اور کاٹنے والے فرشتے ہیں ٥ پس جیسے کڑوے دانے
۴۱ جمع کئے جاتے اور آگ میں جلائے جاتے ہیں ویسے ہی دنیا کے آخر میں ہوگا ٥ ابن
آدم اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وہ سب ٹھوکر کھلانے والی چیزوں اور بدکاروں کو
۴۲ اُسکی بادشاہی میں سے جمع کرینگے ٥ اور اُنکو آگ کی بھٹی میں ڈال دینگے۔ وہاں رونا
۴۳ اور دانت پیسنا ہوگا ٥ اُس وقت راستباز اپنے باپ کی بادشاہی میں آفتاب کی مانند
چمکینگے۔ جسکے کان ہوں وہ سن لے ٥

۴۴ آسمان کی بادشاہی کھیت میں چھپے خزانہ کی مانند ہے جسے کسی آدمی نے پاکر چھپا
دیا اور خوشی کے مارے جاکر جو کچھ اُسکا تھا بیچ ڈالا اور اُس کھیت کو مول لے لیا ٥
۴۵ پھر آسمان کی بادشاہی اُس سوداگر کی مانند ہے جو عمدہ موتیوں کی تلاش میں تھا ٥
۴۶ جب اُسے ایک بیش قیمت موتی ملا تو اُس نے جاکر جو کچھ اُسکا تھا سب بیچ ڈالا اور
اُسے مول لے لیا ٥

۴۷ پھر آسمان کی بادشاہی اُس بڑے جال کی مانند ہے جو دریا میں ڈالا گیا اور
۴۸ اُس نے ہر قسم کی مچھلیاں سمیٹ لیں ۔ اور جب بھر گیا تو اُسے کنارے پر کھینچ لائے
۴۹ اور بیٹھ کر اچھی اچھی تو برتنوں میں جمع کر لیں اور جو خراب تھیں پھینک دیں ۔ دُنیا
کے آخر میں ایسا ہی ہوگا ۔ فرشتے نکلینگے اور شریروں کو راستبازوں میں سے جُدا کرینگے اور
۵۰ اُنکو آگ کی بھٹی میں ڈال دینگے ۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا ۔
۵۱ کیا تم یہ سب باتیں سمجھ گئے ؟ اُنہوں نے اُس سے کہا ہاں ۔ ۵۲ اُس نے اُن سے
کہا اِسلئے ہر فقیہ جو آسمان کی بادشاہی کا شاگرد بنا ہے اُس گھر کے مالک کی مانند
ہے جو اپنے خزانہ میں سے نئی اور پُرانی چیزیں نکالتا ہے ۔

۵۳ جب یسوع یہ تمثیلیں ختم کر چکا تو ایسا ہُوا کہ وہاں سے روانہ ہو گیا ۔ ۵۴ اور اپنے وطن میں آکر
اُنکے عبادتخانہ میں اُنکو ایسی تعلیم دینے لگا کہ وہ حیران ہو کر کہنے لگے اِس میں یہ
حکمت اور مُعجزے کہاں سے آئے ؟ ۔ ۵۵ کیا یہ بڑھئی کا بیٹا نہیں ؟ اور اِسکی ماں کا نام
مریم اور اِسکے بھائی یعقوب اور یوسف اور شمعون اور یہوداہ نہیں ؟ ۔ ۵۶ اور کیا اِسکی سب
بہنیں ہمارے ہاں نہیں ؟ پھر یہ سب کچھ اِس میں کہاں سے آیا ؟ ۔ ۵۷ اور اُنہوں نے
اِسکے سبب سے ٹھوکر کھائی ۔ مگر یسوع نے اُن سے کہا کہ نبی اپنے وطن اور اپنے گھر
کے سوا اور کہیں بے عزت نہیں ہوتا ۔ ۵۸ اور اُس نے اُنکی بے اعتقادی کے سبب سے
وہاں بہت سے مُعجزے نہ دِکھائے ۔

۱۴ باب ۱-۲ اُس وقت چوتھائی مُلک کے حاکم ہیرودیس نے یسوع کی شہرت سُنی ۔ اور
اپنے خادموں سے کہا کہ یہ یوحنا بپتسمہ دینے والا ہے ۔ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا
ہے اِسلئے اُس سے یہ مُعجزے ظاہر ہوتے ہیں ۔ ۳ کیونکہ ہیرودیس نے اپنے بھائی
فلپس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب سے یوحنا کو پکڑ کر باندھا اور قید خانہ میں ڈال
دیا تھا ۔ ۴ کیونکہ یوحنا نے اُس سے کہا تھا کہ اِسکا رکھنا تجھے روا نہیں ۔ ۵ اور وہ ہر چند
اُسے قتل کرنا چاہتا تھا مگر عام لوگوں سے ڈرتا تھا کیونکہ وہ اُسے نبی جانتے تھے ۔ ۶ لیکن
جب ہیرودیس کی سالگرہ ہُوئی تو ہیرودیاس کی بیٹی نے محفل میں ناچ کر ہیرودیس کو
خوش کیا ۔ ۷ اِس پر اُس نے قسم کھا کر اُس سے وعدہ کیا کہ جو کچھ تو مانگیگی تجھے دُونگا ۔ ۸ اُس نے

اپنی ماں کے سکھانے سے کہا مجھے یُوحنّا بپتسمہ دینے والے کا سر تھال میں یہیں
۹ منگوا دے ٭ بادشاہ غمگین ہُوا مگر اپنی قسموں اور مہمانوں کے سبب سے اُس نے
۱۰ حکم دیا کہ دیدیا جائے ٭ اور آدمی بھیج کر قید خانہ میں یُوحنّا کا سر کٹوا دیا ٭ اور اُس کا
۱۱ سر تھال میں لایا گیا اور لڑکی کو دیا گیا اور وہ اُسے اپنی ماں کے پاس لے گئی ٭ اور اُس کے
۱۲ شاگردوں نے آکر لاش اُٹھالی اور اُسے دفن کر دیا اور جاکر یسُوع کو خبر دی ٭
۱۳ جب یسُوع نے یہ سُنا تو وہاں سے کشتی پر الگ کسی ویران جگہ کو روانہ ہُوا اور
۱۴ لوگ یہ سُنکر شہر شہر سے پیدل اُسکے پیچھے گئے ٭ اُس نے اُتر کر بڑی بھیڑ دیکھی اُس کو
۱۵ اُسے اُن پر ترس آیا اور اُس نے اُنکے بیماروں کو اچھا کر دیا ٭ اور جب شام ہُوئی تو شاگرد
اُسکے پاس آکر کہنے لگے کہ جگہ ویران ہے اور اب وقت گُذر گیا ہے ۔ لوگوں کو رُخصت کر
۱۶ دے تاکہ گاؤں میں جاکر اپنے لئے کھانا مول لیں ٭ یسُوع نے اُن سے کہا اِنکا جانا ضرور
۱۷ نہیں تُم ہی اِنکو کھانے کو دو ٭ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹیوں
۱۸ اور دو مچھلیوں کے سوا اور کچھ نہیں ٭ اُس نے کہا وہ یہاں میرے پاس لے آؤ ٭ اور اُس
۱۹ نے لوگوں کو گھاس پر بیٹھنے کا حکم دیا ۔ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں
اور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت دی اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیں اور شاگردوں
۲۰ نے لوگوں کو ٭ اور سب کھا کر سیر ہو گئے اور اُنہوں نے بچے ہُوئے ٹکڑوں سے بھری
۲۱ ہُوئی بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں ٭ اور کھانے والے عورتوں اور بچوں کے سوا پانچ ہزار مرد
کے قریب تھے ٭
۲۲ اور اُس نے فوراً شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی میں سوار ہو کر اُس سے پہلے پار چلے
۲۳ جائیں جب تک وہ لوگوں کو رُخصت کرے ٭ اور لوگوں کو رُخصت کر کے تنہا دُعا کرنے کے
۲۴ لئے پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب شام ہُوئی تو وہاں اکیلا تھا ٭ مگر کشتی اُس وقت جھیل کے
۲۵ بیچ میں تھی اور لہروں سے ڈگمگا رہی تھی کیونکہ ہوا مخالف تھی ٭ اور وہ رات کے چوتھے پہر
۲۶ پھر جھیل پر چلتا ہُوا اُنکے پاس آیا ٭ شاگرد اُسے جھیل پر چلتے ہُوئے دیکھ کر گھبرا گئے
۲۷ اور کہنے لگے کہ بھُوت ہے اور ڈر کر چلا اُٹھے ٭ یسُوع نے فوراً اُن سے کہا خاطر جمع رکھو
۲۸ میں ہُوں ۔ ڈرو مت ٭ پطرس نے اُس سے جواب میں کہا اَے خُداوند اگر تُو ہے

۲۹ مُجھے حُکم دے کہ پانی پر چلکر تیرے پاس آؤُں ۝ اُس نے کہا آ- پطرؔس کشتی سے اُتر کر
۳۰ یِسُوؔع کے پاس جانے کے لِئے پانی پر چلنے لگا ۝ مگر جب ہوا دیکھی تو ڈر گیا اور جب ڈُوبنے
۳۱ لگا تو چِلّا کر کہا اَے خُداوند مُجھے بچا! ۝ یِسُوؔع نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیا اور اُس سے
۳۲ کہا اَے کم اِعتقاد تُو نے کیوں شک کیا؟ ۝ اور جب وہ کشتی پر چڑھ آئے تو ہوا تھم گئی ۝
۳۳ اور جو کشتی پر تھے اُنہوں نے اُسے سِجدہ کرکے کہا یقیناً تُو خُدا کا بیٹا ہے ۝
۳۴ ۳۵ وہ پار جا کر گنیسرؔت کے علاقہ میں پہُنچے ۝ اور وہاں کے لوگوں نے اُسے پہچان کر
۳۶ اُس سارے گِرد نواح میں خبر بھیجی اور سب بیماروں کو اُسکے پاس لائے ۝ اور وہ اُسکی
مِنّت کرنے لگے کہ اُسکی پوشاک کا کنارہ ہی چُھو لیں اور جِتنوں نے چُھؤا وہ اچھّے ہو گئے ۝

۱۵ ۱-۲ اُس وقت فِریسیوں اور فقیہوں نے یرُوشلیم سے یِسُوؔع کے پاس آ کر کہا کہ ۝ تیرے
شاگرد بُزرگوں کی روایت کو کیوں ٹال دیتے ہیں کہ کھانا کھاتے وقت ہاتھ نہیں دھوتے؟ ۝
۳ ۴ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ تُم اپنی روایت سے خُدا کا حُکم کیوں ٹال دیتے ہو؟ ۝ کیونکہ
خُدا نے فرمایا ہے تُو اپنے باپ کی اور اپنی ماں کی عِزّت کر اور جو باپ یا ماں کو بُرا کہے
۵ وہ ضرُور جان سے مارا جائے ۝ مگر تُم کہتے ہو کہ جو کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جِس چیز کا
۶ تُجھے مُجھ سے فائدہ پہُنچ سکتا تھا وہ خُدا کی نذر ہو چُکی ۝ تو وہ اپنے باپ کی عِزّت نہ کرے
۷ پس تُم نے اپنی روایت سے خُدا کا کلام باطل کر دِیا ۝ اَے رِیاکارو یسعیاہ نے تُمہارے
حق میں کیا خُوب نبُوّت کی کہ ۝

۸ یہ اُمّت زبان سے تو میری عِزّت کرتی ہے
مگر اِنکا دِل مُجھ سے دُور ہے ۝
۹ اور یہ بے فائدہ میری پرستِش کرتے ہیں
کیونکہ اِنسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں ۝

۱۰ ۱۱ پھر اُس نے لوگوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا کہ سُنو اور سمجھو ۝ جو چیز مُنہ میں جاتی ہے
۱۲ وہ آدمی کو ناپاک نہیں کرتی مگر جو مُنہ سے نِکلتی ہے وُہی آدمی کو ناپاک کرتی ہے ۝ اِس
پر شاگردوں نے اُسکے پاس آ کر کہا کیا تُو جانتا ہے کہ فِریسیوں نے یہ بات سُنکر ٹھوکر
۱۳ کھائی؟ ۝ اُس نے جواب میں کہا جو پَودا میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا جڑ سے اُکھاڑا

۱۴ جائیگا۔ انہیں چھوڑ دو۔ وہ اندھے راہ بتانے والے ہیں اور اگر اندھے کو اندھا راہ بتائے
۱۵ تو دونوں گڑھے میں گرینگے۔ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا یہ تمثیل ہمیں سمجھا دے۔
۱۶ ۱۷ اُس نے کہا کیا تم بھی اب تک بے سمجھ ہو؟ کیا نہیں سمجھتے کہ جو کچھ مُنہ میں جاتا ہے وہ
۱۸ پیٹ میں پڑتا اور مزبلہ میں پھینکا جاتا ہے؟ مگر جو باتیں مُنہ سے نکلتی ہیں وہ دِل سے
۱۹ نکلتی ہیں اور وُہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔ کیونکہ بُرے خیال۔ خُونریزیاں۔ زِناکاریاں
۲۰ حرامکاریاں۔ چوریاں۔ جھُوٹی گواہیاں۔ بدگوئیاں دِل ہی سے نکلتی ہیں۔ یہی باتیں ہیں
جو آدمی کو ناپاک کرتی ہیں مگر بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا آدمی کو ناپاک نہیں کرتا۔
۲۱ ۲۲ پھر یسُوع وہاں سے نکلکر صُور اور صیدا کے علاقہ کو روانہ ہُوا۔ اور دیکھو ایک کنعانی
عَورت اُن سرحدوں سے نکلی اور پُکار کر کہنے لگی اَے خُداوند ابنِ داؤد مجھ پر رحم کر۔ ایک
۲۳ بدرُوح میری بیٹی کو بُری طرح ستاتی ہے۔ مگر اُس نے اُسے کچھ جواب نہ دِیا اور اُسکے شاگردوں
نے پاس آکر اُس سے یہ عرض کی کہ اُسے رُخصت کر دے کیونکہ وہ ہمارے پیچھے چلاتی
۲۴ ہے۔ اُس نے جواب میں کہا کہ مَیں اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہُوئی بھیڑوں کے
۲۵ سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا۔ مگر اُس نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا اَے خُداوند
۲۶ میری مدد کر۔ اُس نے جواب میں کہا لڑکوں کی روٹی لیکر کُتّوں کو ڈال دینا اچھا نہیں
۲۷ اُس نے کہا ہاں خُداوند کیونکہ کُتّے بھی اُن ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں جو اُنکے مالکوں
۲۸ کی میز سے گرتے ہیں۔ اِس پر یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا اَے عَورت تیرا ایمان
بہُت بڑا ہے۔ جیسا تُو چاہتی ہے تیرے لِئے ویسا ہی ہو اور اُسکی بیٹی نے اُسی گھڑی شِفا پائی
۲۹ پھر یسُوع وہاں سے چلکر گلیل کی جھیل کے نزدیک آیا اور پہاڑ پر چڑھ کر وہیں بیٹھ
۳۰ گیا۔ اور ایک بڑی بھیڑ لنگڑوں۔ اندھوں۔ گُونگوں۔ ٹُنڈوں اور بہُت سے اَور بیماروں کو
اپنے ساتھ لیکر اُسکے پاس آئی اور اُنکو اُسکے پاؤں میں ڈال دِیا اور اُس نے اُنہیں اچھا کر
۳۱ دِیا۔ چُنانچہ جب لوگوں نے دیکھا کہ گُونگے بولتے۔ ٹُنڈے تندرُست ہوتے اور لنگڑے چلتے
پھرتے اور اندھے دیکھتے ہیں تو تعجُب کیا اور اسرائیل کے خُدا کی تمجید کی۔
۳۲ اور یسُوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر کہا مجھے اِس بھیڑ پر ترس آتا ہے کیونکہ یہ
لوگ تین دِن سے برابر میرے ساتھ ہیں اور اُنکے پاس کھانے کو کچھ نہیں اور مَیں اُن

۳۲ بھوکا رُخصت کرنا نہیں چاہتا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ راہ میں تھک کر رہ جائیں ۞ شاگردوں نے اُس سے کہا بیابان میں ہم اِتنی روٹیاں کہاں سے لائیں کہ ایسی بڑی بِھیڑ کو سیر کریں؟ ۞

۳۴ یِسُوعؔ نے اُن سے کہا تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ اُنہوں نے کہا سات اور تھوڑی

۳۵ سی چھوٹی مچھلیاں ہیں ۞ اُس نے لوگوں کو حُکم دِیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں ۞ اور اُن سات

۳۶ روٹیوں اور مچھلیوں کو لیکر شکر کیا اور اُنہیں توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا اور شاگرد لوگوں کو ۞

۳۷ اور سب کھا کر سیر ہو گئے اور بچے ہُوئے ٹکڑوں سے بھرے ہُوئے سات ٹوکرے اُٹھائے ۞

۳۸ اور کھانے والے سوا عَورتوں اور بچّوں کے چار ہزار مرد تھے ۞ پھر وہ بِھیڑ کو رُخصت کرکے

۳۹ کشتی میں سوار ہُؤا اور مگدؔن کی سرحدوں میں آگیا ۞

۱۶ ب ۱ پھر فریسیوں اور صدُوقیوں نے پاس آکر آزمانے کے لئے اُس سے درخواست کی

۲ کہ ہمیں کوئی آسمانی نِشان دِکھا ۞ اُس نے جواب میں اُن سے کہا شام کو تُم کہتے ہو کہ کُھلا

۳ رہیگا کیونکہ آسمان لال ہے ۞ اور صُبح کو یہ کہ آج آندھی چلیگی کیونکہ آسمان لال اور دُھندلا ہے

تُم آسمان کی صُورت میں تو تمیز کرنا جانتے ہو مگر زمانوں کی علامتوں میں تمیز نہیں کر سکتے ۞

۴ اِس زمانہ کے بُرے اور زناکار لوگ نِشان طلب کرتے ہیں مگر یُوناہؔ کے نِشان کے سِوا کوئی

اور نِشان اُنکو نہ دِیا جائیگا اور وہ اُنکو چھوڑ کر چلا گیا ۞

۵ اور شاگرد پار جاتے وقت روٹی ساتھ لینا بُھول گئے تھے ۞ یِسُوعؔ نے اُن سے کہا

۶ خبردار فریسیوں اور صدُوقیوں کے خمیر سے ہوشیار رہنا ۞ وہ آپس میں چرچا کرنے لگے کہ ہم روٹی

۷ نہیں لائے ۞ یِسُوعؔ نے یہ معلُوم کرکے کہا اَے کم اعتقادو تُم آپس میں کیوں چرچا کرتے ہو

۸ کہ ہمارے پاس روٹی نہیں؟ ۞ کیا اب تک نہیں سمجھتے اور اُن پانچ ہزار آدمیوں کی پانچ

۹ روٹیاں تُمکو یاد نہیں اور نہ یہ کہ کِتنی ٹوکریاں اُٹھائیں؟ ۞ اور نہ اُن چار ہزار آدمیوں کی سات

۱۰ روٹیاں اور نہ یہ کہ کِتنے ٹوکرے اُٹھائے؟ ۞ کیا وجہ ہے کہ تُم یہ نہیں سمجھتے کہ مَیں نے تُم سے

۱۱ روٹی کی بابت نہیں کہا؟ فریسیوں اور صدُوقیوں کے خمیر سے خبردار رہو ۞ تب اُنکی سمجھ میں آیا

۱۲ کہ اُس نے روٹی کے خمیر سے نہیں بلکہ فریسیوں اور صدُوقیوں کی تعلیم سے خبردار رہنے کو کہا تھا ۞

۱۳ جب یِسُوعؔ قَیصریہ فِلپّی کے علاقہ میں آیا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ پُوچھا کہ لوگ

۱۴ ابنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟ ۞ اُنہوں نے کہا بعض یُوحنّا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں بعض ایلیاؔہ بعض

۱۵ ۱۶ یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی ۔ اُس نے اُن سے کہا مگر تم مجھے کیا کہتے ہو؟ ۔ شمعون پطرس نے
۱۷ جواب میں کہا تُو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے ۔ یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا مبارک ہے
تُو شمعون بریوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان
۱۸ ہے تجھ پر ظاہر کی ہے ۔ اور میں بھی تجھ سے کہتا ہوں کہ تُو پطرس ہے اور میں اس پتھر پر
۱۹ اپنی کلیسیا بناؤنگا اور عالم ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئینگے ۔ میں آسمان کی بادشاہی
کی کُنجیاں تجھے دُونگا اور جو کچھ تُو زمین پر باندھیگا وہ آسمان پر بندھیگا اور جو کچھ تُو زمین پر کھولیگا
۲۰ وہ آسمان پر کھُلیگا ۔ اُس وقت اُس نے شاگردوں کو حکم دیا کہ کسی کو نہ بتانا کہ میں مسیح ہُوں
۲۱ اُس وقت سے یسُوع اپنے شاگردوں پر ظاہر کرنے لگا کہ اُسے ضرور ہے کہ یروشلیم
کو جائے اور بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کی طرف سے بہت دکھ اُٹھائے اور قتل
۲۲ کیا جائے اور تیسرے دن جی اُٹھے ۔ اِس پر پطرس اُسکو الگ لے جاکر ملامت کرنے
۲۳ لگا کہ اَے خداوند! خدا نہ کرے ۔ یہ تجھ پر ہرگز نہیں آنے کا ۔ اُس نے پھر کر پطرس سے
کہا اَے شیطان میرے سامنے سے دُور ہو ۔ تُو میرے لِئے ٹھوکر کا باعث ہے کیونکہ
۲۴ خدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے ۔ اُس وقت یسُوع نے
اپنے شاگردوں سے کہا کہ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی کا اِنکار کرے
۲۵ اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہولے ۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے
۲۶ اُسے کھوئیگا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئیگا اُسے پائیگا ۔ اور اگر آدمی ساری
دُنیا حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ یا آدمی اپنی
۲۷ جان کے بدلے کیا دیگا؟ ۔ کیونکہ ابنِ آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے
۲۸ ساتھ آئیگا ۔ اُس وقت ہر ایک کو اُسکے کاموں کے مطابق بدلہ دیگا ۔ میں تم سے سچ کہتا
ہوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک ابنِ آدم کو اُسکی
بادشاہی میں آتے ہوئے نہ دیکھ لینگے موت کا مزہ ہرگز نہ چکھینگے ۔

باب ۱۷

۱ چھ دِن کے بعد یسُوع نے پطرس اور یعقوب اور اُسکے بھائی یوحنا کو ہمراہ لیا اور
۲ اُنہیں ایک اونچے پہاڑ پر الگ لے گیا ۔ اور اُنکے سامنے اُسکی صورت بدل گئی اور اُسکا
۳ چہرہ سُورج کی مانند چمکا اور اُسکی پوشاک نُور کی مانند سفید ہوگئی ۔ اور دیکھو موسیٰ

۴ ایلیاہ اُسکے ساتھ باتیں کرتے ہُوئے اُنہیں دِکھائی دِئے۔ پطرس نے یسُوع سے کہا اَے خُداوند
ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے۔ مرضی ہو تو مَیں یہاں تین ڈیرے بناؤں۔ ایک تیرے لِئے۔ ایک
۵ مُوسیٰ کے لِئے اور ایک ایلیاہ کے لِئے۔ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک نُورانی بادل نے اُن
پر سایہ کر لیا اور دیکھو اُس بادل میں سے آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جِس سے مَیں خُوش ہُوں اِسکی
۶ ۷ سُنو۔ شاگرد یہ سُنکر مُنہ کے بل گِرے اور بہُت ہی ڈر گئے۔ یسُوع نے پاس آکر اُنہیں چھُؤا اور کہا اُٹھو۔
۸ ڈرو مت۔ جب اُنہوں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں تو ایک یسُوع کے سِوا اور کِسی کو نہ دیکھا۔
۹ جب وہ پہاڑ سے اُتر رہے تھے تو یسُوع نے اُنہیں یہ حُکم دِیا کہ جب تک ابنِ آدم مُردوں
۱۰ میں سے نہ جی اُٹھے جو کُچھ تُم نے دیکھا ہے کِسی سے اُسکا ذِکر نہ کرنا۔ شاگردوں نے اُس
۱۱ سے پُوچھا کہ پھر فقیہ کیوں کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرُور ہے؟ اُس نے جواب میں کہا
۱۲ ایلیاہ البتّہ آئیگا اور سب کُچھ بحال کریگا۔ لیکن مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ ایلیاہ تو آ چُکا اور اُنہوں
نے اُسے نہیں پہچانا بلکہ جو چاہا اُسکے ساتھ کِیا۔ اِسی طرح ابنِ آدم بھی اُنکے ہاتھ سے دُکھ
۱۳ اُٹھائیگا۔ تب شاگرد سمجھ گئے کہ اُس نے اُن سے یُوحنّا بپتِسمہ دینے والے کی بابت کہا ہے۔
۱۴ اور جب وہ بھِیڑ کے پاس پہُنچے تو ایک آدمی اُسکے پاس آیا اور اُسکے آگے گھُٹنے ٹیک کر
۱۵ کہنے لگا۔ اَے خُداوند میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ اُسکو مِرگی آتی ہے اور وہ بہُت دُکھ اُٹھاتا ہے۔
۱۶ اِسلِئے کہ اکثر آگ میں گِر پڑتا ہے اور اکثر پانی میں بھی۔ اور مَیں اُسکو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا
۱۷ مگر وہ اُسے اچھّا نہ کر سکے۔ یسُوع نے جواب میں کہا اَے بے اِعتقاد اور کجرَو نسل مَیں کب
تک تُمہارے ساتھ رہُونگا؟ کب تک تُمہاری برداشت کرُونگا؟ اُسے یہاں میرے پاس لاؤ۔
۱۸ ۱۹ یسُوع نے اُسے جھِڑکا اور بدرُوح اُس سے نِکل گئی اور وہ لڑکا اُسی گھڑی اچھّا ہو گیا۔ تب
۲۰ شاگردوں نے یسُوع کے پاس آکر خلوت میں کہا ہم اِسکو کیوں نہ نِکال سکے؟ اُس نے
اُن سے کہا اپنے اِیمان کی کمی کے سبب سے کیونکہ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر تُم میں
رائی کے دانے کے برابر بھی اِیمان ہوگا تو اِس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سرک
[۲۱] کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائیگا اور کوئی بات تُمہارے لِئے ناممکن نہ ہوگی۔ [لیکن یہ قسم
دُعا کے سِوا اور کِسی طرح نہیں نِکل سکتی]۔
۲۲ اور جب وہ گلیل میں ٹھہرے ہُوئے تھے یسُوع نے اُن سے کہا ابنِ آدم آدمیوں

۲۳ کے حوالہ کیا جائیگا ○ اور وہ اُسے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دِن زِندہ کیا جائیگا
اِس پر وہ بہت ہی غمگین ہُوئے ○
۲۴ اور جب کفرنحُوم میں آئے تو نیم مِثقال لینے والوں نے پطرس کے پاس آکر
۲۵ کیا تُمہارا اُستاد نیم مِثقال نہیں دیتا؟ ○ اُس نے کہا ہاں دیتا ہے اور جب وہ گھر میں
تو یسُوع نے اُسکے بولنے سے پہلے ہی کہا اَے شمعُون تو کیا سمجھتا ہے؟ دُنیا کے بادشاہ
۲۶ کِن سے محصُول یا جزیہ لیتے ہیں؟ اپنے بیٹوں سے یا غیروں سے؟ ○ جب اُس نے کہا غیروں
۲۷ سے تو یسُوع نے اُس سے کہا پس بیٹے بری ہُوئے ○ لیکن مبادا ہم اُنکے لِئے ٹھوکر
باعِث ہوں تو جھیل پر جاکر بنسی ڈال اور جو مچھلی پہلے نِکلے اُسے لے اور جب تو اُسکا مُنہ
کھولیگا تو ایک مِثقال پائیگا۔ وہ لے کر میرے اور اپنے لِئے اُنہیں دے ○
باب ۱۸ ۱ اُس وقت شاگرد یسُوع کے پاس آکر کہنے لگے پس آسمان کی بادشاہی میں بڑا کَون
۲ ہے؟ ○ اُس نے ایک بچے کو پاس بُلا کر اُسے اُنکے بیچ میں کھڑا کیا ○ اور کہا مَیں تم سے
۳ سچ کہتا ہُوں کہ اگر تُم نہ پھرو اور بچّوں کی مانند نہ بنو تو آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخِل
۴ نہ ہوگے ○ پس جو کوئی اپنے آپ کو اِس بچے کی مانند چھوٹا بنائیگا وُہی آسمان کی بادشاہی
۵ میں بڑا ہوگا ○ اور جو کوئی اَیسے بچے کو میرے نام پر قبُول کرتا ہے وہ مجھے قبُول کرتا ہے
۶ لیکن جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لائے ہیں کِسی کو ٹھوکر کھلاتا ہے اُس کے
لِئے یہ بہتر ہے کہ بڑی چکّی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جائے اور وہ گہرے سمُندر
۷ میں ڈبو دِیا جائے ○ ٹھوکروں کے سبب سے دُنیا پر افسوس ہے کیونکہ ٹھوکروں کا ہونا
۸ ضرُور ہے لیکن اُس آدمی پر افسوس ہے جِسکے باعِث سے ٹھوکر لگے ○ پس اگر تیرا ہاتھ
یا تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ ٹُنڈا یا لنگڑا
ہوکر زِندگی میں داخِل ہونا تیرے لِئے اِس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ یا دو پاؤں رکھتا ہُوا
۹ تو ہمیشہ کی آگ میں ڈالا جائے ○ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نِکال کر اپنے
پاس سے پھینک دے۔ کانا ہوکر زِندگی میں داخِل ہونا تیرے لِئے اِس سے بہتر ہے
۱۰ کہ دو آنکھیں رکھتا ہُوا تو آگ کے جہنّم میں ڈالا جائے ○ خبردار اِن چھوٹوں میں سے کِسی کو
ناچیز نہ جاننا کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ آسمان پر اُن کے فرِشتے میرے آسمانی باپ کا مُنہ

ہر وقت دیکھتے ہیں ۔ [کیونکہ اِبنِ آدم کھوئے ہُوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے] ۔ [۱۱]
تم کیا سمجھتے ہو؟ اگر کسی آدمی کی سَو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک بھٹک جائے تو کیا ۱۲
د ننانوے کو چھوڑ کر اور پہاڑوں پر جا کر اُس بھٹکی ہُوئی کو نہ ڈھونڈیگا؟ ۔ اور اگر ایسا ہو کہ ۱۳
سے پائے تو مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اُن ننانوے کی نِسبت جو بھٹکی نہیں اِس بھیڑ
کی زیادہ خُوشی کریگا ۔ اِسی طرح تمہارا آسمانی باپ یہ نہیں چاہتا کہ اِن چھوٹوں میں سے ایک ۱۴
بھی ہلاک ہو ۔

اگر تیرا بھائی تیرا گُناہ کرے تو جا اور خلوت میں بات چیت کر کے اُسے سمجھا۔ اگر وہ ۱۵
تیری سُنے تو تُو نے اپنے بھائی کو پا لیا ۔ اور اگر نہ سُنے تو ایک دو آدمیوں کو اپنے ساتھ لے ۱۶
تا کہ ہر ایک بات دو تین گواہوں کی زبان سے ثابت ہو جائے ۔ اگر وہ اُنکی بھی سُننے ۱۷
سے انکار کرے تو کلیسیا سے کہہ اور اگر کلیسیا کی بھی سُننے سے اِنکار کرے تو تُو اُسے غیر قوم
والے اور محصُول لینے والے کے برابر جان ۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کچھ تم زمین پر ۱۸
باندھو گے وہ آسمان پر بندھیگا اور جو کچھ تم زمین پر کھولوگے وہ آسمان پر کُھلیگا ۔ پھر مَیں تم سے ۱۹
کہتا ہُوں کہ اگر تُم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لِئے جسے وہ چاہتے ہوں اِتفاق
کریں تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُنکے لِئے ہو جائیگی ۔ کیونکہ جہاں دو ۲۰
یا تین میرے نام پر اِکٹھے ہیں وہاں مَیں اُنکے بیچ میں ہُوں ۔

اُس وقت پطرس نے پاس آکر اُس سے کہا اَے خُداوند اگر میرا بھائی میرا گُناہ کرتا رہے ۲۱
تو مَیں کِتنی دفعہ اُسے مُعاف کرُوں؟ کیا سات بار تک؟ ۔ یسُوع نے اُس سے کہا مَیں ۲۲
تجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات بار بلکہ سات دفعہ کے سترّ بار تک ۔ پس آسمان کی بادشاہی ۲۳
اُس بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے نوکروں سے حساب لینا چاہا ۔ اور جب حساب ۲۴
لینے لگا تو اُسکے سامنے ایک قرضدار حاضر کیا گیا جس پر اُسکے دس ہزار توڑے آتے تھے ۔
چُونکہ اُسکے پاس ادا کرنے کو کچُھ نہ تھا اِسلئے اُسکے مالک نے حُکم دِیا کہ یہ اور اِسکی بیوی ۲۵
بچے اور جو کچُھ اِسکا ہے سب بیچا جائے اور قرض وصُول کر لیا جائے ۔ پس نوکر نے گر کر ۲۶
سجدہ کیا اور کہا اَے خُداوند مجھے مُہلت دے مَیں تیرا سارا قرض ادا کرُونگا ۔ اُس ۲۷
کر کے مالک نے ترس کھا کر اُسے چھوڑ دِیا اور اُسکا قرض بخش دِیا ۔ جب وہ نوکر باہر نِکلا ۲۸

توُ اُسکے ہمخدمتوں میں سے ایک اُسکو مِلا جس پر اُسکے سَو دِینار آتے تھے۔ اُس نے اُ
۲۹ پکڑ کر اُسکا گلا گھونٹا اور کہا جو میرا آتا ہے ادا کر دے ۞ پس اُسکے ہمخدمت نے اُ
۳۰ سامنے گِر کر اُسکی مِنّت کی اور کہا مُجھے مُہلت دے۔ مَیں تجھے ادا کر دُونگا ۞ اُس نے
۳۱ مانا بلکہ جا کر اُسے قَید خانہ میں ڈال دِیا کہ جب تک قرض ادا نہ کر دے قَید رہے ۞ پس ا
ہمخدمت یہ حال دیکھ کر بہُت غمگین ہُوئے اور آکر اپنے مالِک کو سب کُچھ جو ہُوا تھا سُنا
۳۲ اِس پر اُسکے مالِک نے اُسکو پاس بُلا کر اُس سے کہا اَے شرِیر نوکر! مَیں نے وہ سارا قرض
۳۳ تجھے اِسلئے بخشدِیا کہ تُو نے میری مِنّت کی تھی ۞ کیا تجھے لازِم نہ تھا کہ جَیسا مَیں نے تجھ
۳۴ رحم کیا تُو بھی اپنے ہمخدمت پر رحم کرتا؟ ۞ اور اُسکے مالِک نے خفا ہو کر اُسکو جلّادوں
۳۵ کے حوالہ کیا کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کر دے قَید رہے ۞ میرا آسمانی باپ بھی تُمہارے
ساتھ اِسی طرح کریگا اگر تُم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو دِل سے مُعاف نہ کرے

باب ۱۹

۱ جب یسُوعؔ یہ باتیں ختم کر چُکا تو اَیسا ہُوا کہ گلیلؔ سے روانہ ہو کر یردؔن کے پار یہُودیہؔ
۲ سرحدّوں میں آیا ۞ اور ایک بڑی بِھیڑ اُسکے پِیچھے ہولی اور اُس نے اُنہیں وہاں اچھا کیا ۞
۳ اور فرِیسی اُسے آزمانے کو اُسکے پاس آئے اور کہنے لگے کیا ہر ایک سبب سے
۴ بِیوی کو چھوڑ دینا روا ہے؟ ۞ اُس نے جواب میں کہا کیا تُم نے نہیں پڑھا کہ جس نے
۵ بنایا اُس نے اِبتدا ہی سے اُنہیں مرد اور عَورت بنا کر کہا کہ ۞ اِس سبب سے مرد باپ
۶ اور ماں سے جُدا ہو کر اپنی بِیوی کے ساتھ رہیگا اور وہ دونوں ایک جِسم ہونگے ۞ پس
۷ دو نہیں بلکہ ایک جِسم ہیں۔ اِسلئے جِسے خُدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی جُدا نہ کرے ۞ اُنہوں
۸ اُس سے کہا پھر مُوسیٰؔ نے کیوں حُکم دِیا ہے کہ طلاقنامہ دیکر چھوڑ دی جائے؟ ۞ اُس نے
سے کہا کہ مُوسیٰؔ نے تُمہاری سخت دِلی کے سبب سے تُمکو اپنی بِیویوں کو چھوڑ دینے کی اِجازت
۹ دی مگر اِبتدا سے اَیسا نہ تھا ۞ اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنی بِیوی کو حرامکاری
سِوا کِسی اَور سبب سے چھوڑ دے اور دُوسری سے بیاہ کرے وہ زِنا کرتا ہے اور جو
۱۰ چھوڑی ہُوئی سے بیاہ کر لے وہ بھی زِنا کرتا ہے ۞ شاگردوں نے اُس سے کہا کہ اگر
۱۱ بِیوی کے ساتھ اَیسا ہی حال ہے تو بیاہ کرنا ہی اچھا نہیں ۞ اُس نے اُن سے کہا کہ
۱۲ اِس بات کو قبُول نہیں کر سکتے مگر وُہی جنکو یہ قُدرت دی گئی ہے ۞ کیونکہ بعض خوجے

ہیں جو ماں کے پیٹ ہی سے ایسے پیدا ہوئے اور بعض خوجے ایسے ہیں جنکو آدمیوں نے
خوجہ بنایا اور بعض خوجے ایسے ہیں جنہوں نے آسمان کی بادشاہی کے لِئے اپنے آپ کو
خوجہ بنایا۔ جو قبول کر سکتا ہے وہ قبول کرے ۞

۱۳ اُس وقت لوگ بچوں کو اُسکے پاس لائے تاکہ وہ اُن پر ہاتھ رکھے اور دُعا دے مگر
۱۴ شاگردوں نے اُنہیں جھڑکا ۞ لیکن یسُوع نے کہا بچوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنہیں
۱۵ منع نہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے ۞ اور وہ اُن پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے چلا گیا ۞
۱۶ اور دیکھو ایک شخص نے پاس آکر اُس سے کہا اَے اُستاد مَیں کونسی نیکی کروں تاکہ
۱۷ ہمیشہ کی زندگی پاؤں؟ ۞ اُس نے اُس سے کہا کہ تُو مُجھ سے نیکی کی بابت کیوں پُوچھتا ہے؟
۱۸ نیک تو ایک ہی ہے لیکن اگر تُو زندگی میں داخل ہونا چاہتا ہے تو حکموں پر عمل کر ۞ اُس نے
اُس سے کہا کون سے حکموں پر؟ یسُوع نے کہا یہ کہ خُون نہ کر۔ زنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھوٹی
۱۹ گواہی نہ دے ۞ اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت
۲۰ رکھ ۞ اُس جوان نے اُس سے کہا کہ مَیں نے اِن سب پر عمل کیا ہے۔ اب مجھ میں کس بات
۲۱ کی کمی ہے؟ ۞ یسُوع نے اُس سے کہا اگر تُو کامل ہونا چاہتا ہے تو جا اپنا مال و اسباب بیچ کر
۲۲ غریبوں کو دے۔ تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا اور آکر میرے پیچھے ہو لے ۞ مگر وہ جوان یہ بات سُنکر
غمگین ہو کر چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا ۞

۲۳ اور یسُوع نے اپنے شاگردوں سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ دولتمند کا آسمان کی
۲۴ بادشاہی میں داخل ہونا مُشکل ہے ۞ اور پھر تُم سے کہتا ہُوں کہ اُونٹ کا سُوئی کے ناکے میں
۲۵ سے نکل جانا اِس سے آسان ہے کہ دولتمند خُدا کی بادشاہی میں داخل ہو ۞ شاگرد یہ سُنکر
۲۶ بہت ہی حیران ہُوئے اور کہنے لگے کہ پھر کون نجات پا سکتا ہے؟ ۞ یسُوع نے اُنکی طرف
۲۷ دیکھ کر کہا کہ یہ آدمیوں سے تو نہیں ہو سکتا لیکن خُدا سے سب کُچھ ہو سکتا ہے ۞ اِس پر
پطرس نے جواب میں اُس سے کہا دیکھ ہم تو سب کُچھ چھوڑ کر تیرے پیچھے ہو لِئے ہیں۔ پس
۲۸ ہم کو کیا ملیگا؟ ۞ یسُوع نے اُن سے کہا۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب ابنِ آدم نئی پیدائش
میں اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا تو تُم بھی جو میرے پیچھے ہو لِئے ہو بارہ تختوں پر بیٹھ کر
۲۹ اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انصاف کرو گے ۞ اور جس کسی نے گھروں یا بھائیوں یا بہنوں

یا باپ یا ماں یا بچوں یا کھیتوں کو میرے نام کی خاطر چھوڑ دیا ہے اُسکو سَو گُنا مِلیگا اور ہمیشہ
۳۰ زِندگی کا وارِث ہوگا۔ لیکن بہُت سے اوّل آخر ہو جائینگے اور آخر اوّل ۔

باب ۲۰

۱ کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُس گھر کے مالِک کی مانند ہے جو سویرے نِکلا تاکہ اپنے تاکِستان میں مزدُور لگائے ۔
۲ اور اُس نے مزدُوروں سے ایک دِینار روز ٹھہرا کر اُنہیں اپنے تاکِستان میں بھیج دِیا۔
۳ پھر پہر دِن چڑھے کے قریب نِکلکر اُس نے اَوروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا۔
۴ اور اُن سے کہا تُم بھی تاکِستان میں چلے جاؤ۔ جو واجب ہے تُمکو دُونگا۔ پس وہ چلے گئے ۔
۵ پھر اُس نے دوپہر اور تیسرے پہر کے قریب نِکلکر وَیسا ہی کیا۔
۶ اور کوئی ایک گھنٹہ دِن رہے پھر نِکلکر اَوروں کو کھڑے پایا اور اُن سے کہا تُم کیوں یہاں تمام دِن بیکار کھڑے رہے؟ ۔
۷ اُنہوں نے اُس سے کہا اِسلِئے کہ کِسی نے ہم کو مزدُوری پر نہیں لگایا۔ اُس نے اُن سے کہا تُم بھی تاکِستان میں چلے جاؤ ۔
۸ جب شام ہُوئی تو تاکِستان کے مالِک نے اپنے کارِندہ سے کہا کہ مزدُوروں کو بُلا اور پِچھلوں سے لیکر پہلوں تک اُنکی مزدُوری دیدے ۔
۹ جب وہ آئے جو گھنٹہ بھر دِن رہے لگائے گئے تھے تو اُنکو ایک ایک دِینار مِلا۔
۱۰ جب پہلے مزدُور آئے تو اُنہوں نے یہ سمجھا کہ ہمکو زیادہ مِلیگا اور اُنکو بھی ایک ہی ایک دِینار مِلا۔
۱۱ جب مِلا تو گھر کے مالِک سے یہ کہہ کر شِکایت کرنے لگے کہ ۔
۱۲ اِن پِچھلوں نے ایک ہی گھنٹہ کام کیا ہے اور تُو نے اِنکو ہمارے برابر کر دِیا جِنہوں نے دِن بھر کا بوجھ اُٹھایا اور سخت دُھوپ سہی ۔
۱۳ اُس نے جواب دیکر اُن میں سے ایک سے کہا میاں مَیں تیرے ساتھ بے اِنصافی نہیں کرتا۔ کیا تیرا مُجھ سے ایک دِینار نہیں ٹھہرا تھا؟ ۔
۱۴ جو تیرا ہے اُٹھا لے اور چلا جا۔ میری مرضی یہ ہے کہ جِتنا تُجھے دیتا ہُوں اِس پِچھلے کو بھی اُتنا ہی دُوں ۔
۱۵ کیا مُجھے روا نہیں کہ اپنے مال سے جو چاہُوں سو کرُوں؟ یا تُو اِس لِئے کہ مَیں نیک ہُوں بُری نظر سے دیکھتا ہے؟ ۔
۱۶ اِسی طرح آخر اوّل ہو جائینگے اور اوّل آخر ۔
۱۷ اور یروشلیم جاتے ہُوئے یِسُوعؔ بارہ شاگِردوں کو الگ لے گیا اور راہ میں اُن سے کہا ۔
۱۸ دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں اور اِبنِ آدم سردار کاہِنوں اور فقیہوں کے حوالہ کیا جائیگا۔ اور وہ اُسکے قتل کا حُکم دینگے ۔
۱۹ اور اُسے غَیر قَوموں کے حوالہ کرینگے تاکہ وہ اُسکو ٹھٹھوں میں اُڑائیں اور کوڑے ماریں اور صلیب پر چڑھائیں اور وہ تیسرے دِن زِندہ کیا جائیگا ۔
۲۰ اُس وقت زبدؔی کے بیٹوں کی ماں نے اپنے بیٹوں کے ساتھ اُسکے سامنے

۲۱ سجدہ کیا اور اُس سے کچھ عرض کرنے لگی۔ اُس نے اُس سے کہا کہ تو کیا چاہتی ہے؟
نے اُس سے کہا فرما کہ یہ میرے دونوں بیٹے تیری بادشاہی میں ایک تیری دہنی اور ایک تیری بائیں
۲۲ طرف بیٹھیں۔ یسوع نے جواب میں کہا تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ مَیں پینے کو
۲۳ ہوں کیا تم پی سکتے ہو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا پی سکتے ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا میرا
پیالہ تو پیو گے لیکن اپنے دہنے بائیں کسی کو بٹھانا میرا کام نہیں مگر جنکے لئے میرے باپ کی
۲۴ طرف سے تیار کیا گیا اُن ہی کے لئے ہے۔ اور جب دسوں نے یہ سُنا تو اُن دونوں بھائیوں
۲۵ سے خفا ہوئے۔ مگر یسوع نے اُنہیں پاس بُلا کر کہا تم جانتے ہو کہ غیر قوموں کے سردار اُن
۲۶ پر حکومت چلاتے اور امیر اُن پر اختیار جتاتے ہیں۔ تم میں ایسا نہ ہوگا۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے
۲۷ ۲۸ وہ تمہارا خادِم بنے۔ اور جو تم میں اوّل ہونا چاہے وہ تمہارا غلام بنے۔ چنانچہ ابنِ آدم
اِسلئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اِسلئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے
فدیہ میں دے۔

۲۹ ۳۰ اور جب وہ یریحو سے نکل رہے تھے ایک بڑی بھیڑ اُسکے پیچھے ہولی۔ اور دیکھو دو
اندھوں نے جو راہ کے کنارے بیٹھے تھے یہ سُن کر کہ یسوع جا رہا ہے چلّا کر کہا اَے
۳۱ خداوند ابنِ داؤد ہم پر رحم کر۔ لوگوں نے اُنہیں ڈانٹا کہ چُپ رہیں۔ لیکن وہ اَور بھی چلّا کر
۳۲ کہنے لگے اَے خداوند ابنِ داؤد ہم پر رحم کر۔ یسوع نے کھڑے ہو کر اُنہیں بُلایا اور کہا تم
۳۳ کیا چاہتے ہو کہ مَیں تمہارے لئے کروں؟ اُنہوں نے اُس سے کہا اَے خداوند - یہ کہ
۳۴ ہماری آنکھیں کھُل جائیں۔ یسوع کو ترس آیا اور اُس نے اُنکی آنکھوں کو چھُوا۔ اور وہ فوراً
بینا ہو گئے اور اُسکے پیچھے ہو لئے۔

۲۱ باب ۱ اور جب وہ یروشلیم کے نزدیک پہنچے اور زیتون کے پہاڑ پر بیت فگے کے پاس آئے تو
۲ یسوع نے دو شاگردوں کو یہ کہہ کر بھیجا کہ اپنے سامنے کے گاؤں میں جاؤ۔ وہاں پہنچتے ہی
۳ ایک گدھی بندھی ہوئی اور اُسکے ساتھ بچہ پاؤ گے اُنہیں کھول کر میرے پاس لے آؤ۔ اور
۴ اگر کوئی تم سے کچھ کہے تو کہنا کہ خداوند کو اِنکی ضرورت ہے۔ وہ فی الفور اُنہیں بھیج دیگا۔ یہ اِسلئے
ہوا کہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ۔
۵ صیّون کی بیٹی سے کہو کہ

دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔
وہ حلیم ہے اور گدھے پر سوار ہے
بلکہ لادُو کے بچّے پر۔

۶ پس شاگردوں نے جاکر جیسا یسُوعؔ نے اُنکو حکم دیا تھا وَیسا ہی کیا۔ اور گدھی اور بچّے کو
۷ لاکر اپنے کپڑے اُن پر ڈالے اور وہ اُن پر بَیٹھ گیا۔ اور بِھیڑ میں کے اکثر لوگوں نے اپنے
۸ راستہ میں بچھائے اور اَوروں نے درختوں سے ڈالیاں کاٹ کر راہ میں پھیلائیں۔
۹ اور بِھیڑ جو اُسکے آگے آگے جاتی اور پِیچھے پِیچھے چلی آتی تھی پُکار پُکار کر کہتی تھی اِبنِ داؤد کو
۱۰ ہوشعنا۔ مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔ عالمِ بالا پر ہوشعنا۔ اور جب وہ یروشلیم
۱۱ میں داخِل ہُؤا تو سارے شہر میں ہل چل پڑ گئی اور لوگ کہنے لگے یہ کَون ہے؟ بِھیڑ کے
لوگوں نے کہا یہ گلیلؔ کے ناصرؔۃ کا نبی یسُوعؔ ہے۔
۱۲ اور یسُوعؔ نے خُدا کی ہَیکل میں داخِل ہو کر اُن سب کو نِکال دیا جو ہَیکل میں خرید
۱۳ فروخت کر رہے تھے اور صرّافوں کے تختے اور کبُوتر فروشوں کی چَوکیاں اُلٹ دیں۔ اور اُن
۱۴ سے کہا لِکھا ہے کہ میرا گھر دُعا کا گھر کہلائیگا مگر تُم اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بناتے ہو۔ اور اندھے
۱۵ لنگڑے ہَیکل میں اُسکے پاس آئے اور اُس نے اُنہیں اچھّا کیا۔ لیکن جب سردار کاہنوں
اور فقیہوں نے اُن عجیب کاموں کو جو اُس نے کِئے اور لڑکوں کو ہَیکل میں اِبنِ داؤد کو ہوشعنا
۱۶ پُکارتے دیکھا تو خفا ہو کر اُس سے کہنے لگے۔ تُو سُنتا ہے کہ یہ کیا کہتے ہیں؟ یسُوعؔ نے
سے کہا ہاں۔ کیا تُم نے یہ کبھی نہیں پڑھا کہ بچّوں اور شِیر خواروں کے مُنہ سے تُو نے حمد
۱۷ کا مل کرایا؟۔ اور وہ اُنہیں چھوڑ کر شہر سے باہر بَیت عنِیاہ میں گیا اور رات کو وہیں رہا۔
۱۸ اور جب صُبح کو پھر شہر کو جا رہا تھا اُسے بھُوک لگی۔ اور راہ کے کنارے انجیر کا ایک
۱۹ دیکھ کر اُسکے پاس گیا اور پتّوں کے سِوا اُس میں کچھ نہ پا کر اُس سے کہا کہ آیندہ تجھ میں کبھی
۲۰ نہ لگے اور انجیر کا درخت اُسی دم سُوکھ گیا۔ شاگردوں نے یہ دیکھ کر تعجّب کیا اور کہا یہ انجیر کا
۲۱ درخت کیونکر ایک دم میں سُوکھ گیا!۔ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا
ہُوں کہ اگر اِیمان رکھّو اور شک نہ کرو تو نہ صِرف وُہی کروگے جو انجیر کے درخت کے ساتھ
۲۲ بلکہ اگر اِس پہاڑ سے بھی کہوگے کہ تُو اُکھڑ جا اور سمُندر میں جا پڑ تو یُوں ہی ہو جائیگا۔

کچھ دُعا میں اِیمان کے ساتھ مانگو گے وہ سب تُمکو مِلیگا۔

۲۳ اور جب وہ ہَیکل میں آکر تعلیم دے رہا تھا تو سردار کاہنوں اور قوم کے بُزرگوں نے اُسکے پاس آکر کہا تو اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہے؟ اور یہ اِختیار تُجھے کس نے دیا ہے؟ ۲۴ یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا مَیں بھی تُم سے ایک بات پُوچھتا ہُوں۔ اگر وہ مُجھے بتاؤ گے تو مَیں بھی تُمکو بتاؤنگا کہ اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہُوں۔ ۲۵ یُوحنّا کا بپتسمہ کہاں سے تھا؟ آسمان کی طرف سے یا اِنسان کی طرف سے؟ وہ آپس میں صلاح کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان کی طرف سے تو وہ ہم سے کہیگا پھر تُم نے کیوں اُسکا یقین نہ کیا؟ ۲۶ اور اگر کہیں اِنسان کی طرف سے تو ہم عوام سے ڈرتے ہیں کیونکہ سب یُوحنّا کو نبی جانتے ہیں۔ ۲۷ پس اُنہوں نے جواب میں یِسُوع سے کہا ہم نہیں جانتے۔ اُس نے بھی اُن سے کہا مَیں بھی تُمکو نہیں بتاتا کہ اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہُوں۔ ۲۸ تُم کیا سمجھتے ہو؟ ایک آدمی کے دو بیٹے تھے۔ اُس نے پہلے کے پاس جاکر کہا بیٹا جا آج تاکِستان میں کام کر۔ ۲۹ اور اُس نے جواب میں کہا مَیں نہیں جاؤنگا مگر پیچھے پچھتا کر گیا۔ ۳۰ پھر دُوسرے کے پاس جاکر اُس نے اِسی طرح کہا۔ اُس نے جواب دیا اچھا جناب۔ مگر گیا نہیں۔ ۳۱ اِن دونوں میں سے کَون اپنے باپ کی مرضی بجالایا؟ اُنہوں نے کہا پہلا۔ یِسُوع نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ محصُول لینے والے اور کسبیاں تُم سے پہلے خُدا کی بادشاہی میں داخل ہوتی ہیں۔ ۳۲ کیونکہ یُوحنّا راستبازی کے طریق پر تُمہارے پاس آیا اور تُم نے اُسکا یقین نہ کیا مگر محصُول لینے والوں اور کسبیوں نے اُسکا یقین کیا اور تُم یہ دیکھ کر پیچھے بھی نہ پچھتائے کہ اُسکا یقین کر لیتے۔

۳۳ ایک اَور تمثِیل سُنو۔ ایک گھر کا مالک تھا جِس نے تاکِستان لگایا اور اُسکی چاروں طرف حاطہ گھیرا اور اُس میں حَوض کھودا اور بُرج بنایا اور اُسے باغبانوں کو ٹھیکے پر دے کر پردیس چلا گیا۔ ۳۴ اور جب پھل کا موسم قریب آیا تو اُس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں کے پاس اپنا پھل لینے کو بھیجا۔ ۳۵ اور باغبانوں نے اُسکے نوکروں کو پکڑ کر کسی کو پیٹا اور کِسی کو قتل کیا اور کِسی کو سنگسار کیا۔ ۳۶ پھر اُس نے اَور نوکروں کو بھیجا جو پہلوں سے زیادہ تھے اور اُنہوں نے اُنکے ساتھ بھی وُہی سُلوک کیا۔ ۳۷ آخر اُس نے اپنے بیٹے کو اُنکے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کرینگے۔ ۳۸ جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا تو آپس میں کہا یہی وارِث ہے۔ آؤ

۳۹ اِسے قتل کر کے اِسکی مِیراث پر قبضہ کرلیں ۝ اور اُسے پکڑ کر تاکستان سے باہر نکالا اور قتل کر دیا ۝

۴۰ پس جب تاکستان کا مالک آئیگا تو اُن باغبانوں کے ساتھ کیا کریگا ؟ ۝

۴۱ اُنہوں نے اُس سے کہا اُن بدکاروں کو بُری طرح ہلاک کریگا اور تاکستان کا ٹھیکہ دُوسرے باغبانوں کو دیگا جو موسم پر اُسکو پھل دیں ۝

۴۲ یسُوعؔ نے اُن سے کہا کیا تُم نے کتابِ مُقدس میں کبھی نہیں پڑھا

جس پتھر کو معماروں نے ردّ کیا۔
وُہی کونے کے سرے کا پتھر ہوگیا۔
یہ خُداوند کی طرف سے ہُؤا
اور ہماری نظر میں عجیب ہے ؟ ۝

۴۳ اِسلئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ خُدا کی بادشاہی تُم سے لے لی جائیگی اور اُس قوم کو جو اُسکے پھل لائے دے دی جائیگی ۝

۴۴ اور جو اِس پتھر پر گریگا ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیگا لیکن جس پر وہ گریگا اُسے پیس ڈالیگا ۝

۴۵ اور جب سردار کاہنوں اور فریسیوں نے اُسکی تمثیلیں سُنیں تو سمجھ گئے کہ ہمارے حق میں کہتا ہے ۝

۴۶ اور وہ اُسے پکڑنے کی کوشش میں تھے لیکن لوگوں سے ڈرتے تھے کیونکہ وہ اُسے نبی جانتے تھے ۝

۲۲ باب

۱ اور یسُوعؔ پھر اُن سے تمثیلوں میں کہنے لگا کہ ۝

۲ آسمان کی بادشاہی اُس بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے بیٹے کی شادی کی ۝

۳ اور اپنے نوکروں کو بھیجا کہ بُلائے ہُوؤں کو شادی میں بُلا لائیں مگر اُنہوں نے آنا نہ چاہا ۝

۴ پھر اُس نے اَور نوکروں کو یہ کہہ کر بھیجا کہ بُلائے ہُوؤں سے کہو کہ دیکھو مَیں نے ضیافت تیار کر لی ہے۔ میرے بَیل اور موٹے موٹے جانور ذبح ہو چُکے ہیں اور سب کچھ تیار ہے۔ شادی میں آؤ ۝

۵ مگر وہ بے پروائی کر کے چل دِئے۔ کوئی اپنے کھیت کو کوئی اپنی سوداگری کو ۝

۶ اور باقیوں نے اُسکے نوکروں کو پکڑ کر بے عزت کیا اور مار ڈالا ۝

۷ بادشاہ غضبناک ہُؤا اور اُس نے اپنا لشکر بھیج کر اُن خُونیوں کو ہلاک کر دِیا اور اُنکا شہر جلا دِیا ۝

۸ تب اُس نے اپنے نوکروں سے کہا کہ شادی کی ضیافت تو تیار ہے مگر بُلائے ہُوئے لائق نہ تھے ۝

۹ پس راستوں کے ناکوں پر جاؤ اور جتنے تُمہیں مِلیں شادی میں بُلا لاؤ ۝

۱۰ اور وہ نوکر باہر راستوں پر جا کر جو اُنہیں مِلے کیا بُرے کیا بھلے سب کو جمع کر لائے اور شادی کی محفل مہمانوں سے بھر گئی ۝

۱۱ اور جب بادشاہ مہمانوں

۱۲ اور جب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے کو اندر آیا تو اُس نے وہاں ایک آدمی کو دیکھا جو شادی کے لباس میں نہ تھا ۝ اور
اُس نے اُس سے کہا میاں تو شادی کی پوشاک پہنے بغیر یہاں کیونکر آ گیا ؟ لیکن اُسکا مُنہ
۱۳ بند ہو گیا ۝ اِس پر بادشاہ نے خادموں سے کہا اُسکے ہاتھ پاؤں باندھ کر باہر اندھیرے
۱۴ میں ڈال دو ۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہو گا ۝ کیونکہ بُلائے ہُوئے بہت ہیں مگر برگزیدہ تھوڑے ۝
۱۵ اُس وقت فریسیوں نے جا کر مشورہ کیا کہ اُسے کیونکر باتوں میں پھنسائیں ۝ پس اُنہوں
۱۶ نے اپنے شاگردوں کو ہیرودیوں کے ساتھ اُسکے پاس بھیجا اور اُنہوں نے کہا اَے اُستاد
ہم جانتے ہیں کہ تو سچا ہے اور سچائی سے خُدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے اور کسی کی پروا نہیں
۱۷ کرتا کیونکہ تو کسی آدمی کا طرفدار نہیں ۝ پس ہمیں بتا ۔ تو کیا سمجھتا ہے ؟ قیصر کو جزیہ دینا
۱۸ روا ہے یا نہیں ؟ ۝ یسُوع نے اُنکی شرارت جان کر کہا اَے ریاکارو مُجھے کیوں آزماتے ہو ؟ ۝
۱۹ جزیہ کا سکّہ مُجھے دکھاؤ ۔ وہ ایک دینار اُسکے پاس لائے ۝ اُس نے اُن سے کہا یہ صُورت اور نام
۲۰ کس کا ہے ؟ ۝ اُنہوں نے اُس سے کہا قیصر کا ۔ اِس پر اُس نے اُن سے کہا پس جو قیصر کا
۲۱ ہے قیصر کو اور جو خُدا کا ہے خُدا کو ادا کرو ۝ اُنہوں نے یہ سُنکر تعجب کیا اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے ۝
۲۲
۲۳ اُسی دن صدوقی جو کہتے ہیں کہ قیامت ہے ہی نہیں اُسکے پاس آئے اور اُس سے یہ سوال
۲۴ کیا کہ ۝ اَے اُستاد موسیٰ نے کہا تھا کہ اگر کوئی بے اولاد مر جائے تو اُسکا بھائی اُسکی بیوی سے
۲۵ بیاہ کر لے اور اپنے بھائی کے لِئے نسل پیدا کرے ۝ اب ہمارے درمیان سات بھائی تھے
اور پہلا بیاہ کر کے مر گیا اور اِس سبب سے کہ اُسکے اولاد نہ تھی اپنی بیوی اپنے بھائی کے
۲۶ لِئے چھوڑ گیا ۝ اِسی طرح دُوسرا اور تیسرا بھی ساتویں تک ۝ سب کے بعد وہ عورت بھی مر گئی ۝
۲۷
۲۸ پس وہ قیامت میں اُن ساتوں میں سے کس کی بیوی ہو گی ؟ کیونکہ سب نے اُس سے بیاہ
۲۹ کیا تھا ۝ یسُوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ تُم گمراہ ہو اِسلئے کہ نہ کتابِ مُقدّس کو جانتے ہو
۳۰ نہ خُدا کی قُدرت کو ۝ کیونکہ قیامت میں بیاہ شادی نہ ہو گی بلکہ لوگ آسمان پر فرشتوں کی مانند
۳۱ ہونگے ۝ مگر مُردوں کے جی اُٹھنے کی بابت جو خُدا نے تمہیں فرمایا تھا کیا تُم نے وہ نہیں پڑھا
۳۲ کہ ۝ میں ابرہام کا خُدا اور اِضحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا ہُوں ؟ وہ تو مُردوں کا خُدا نہیں
۳۳ بلکہ زندوں کا ہے ۝ لوگ یہ سُنکر اُسکی تعلیم سے حیران ہُوئے ۝
۳۴ اور جب فریسیوں نے سُنا کہ اُس نے صدوقیوں کا مُنہ بند کر دیا تو وہ جمع ہو گئے ۝ اور
۳۵

۳۶ اُن میں سے ایک عالمِ شرع نے آزمانے کے لئے اُس سے پُوچھا۔ اَے اُستاد توریت میں
۳۷ کونسا حُکم بڑا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل
۳۸ ۳۹ اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبّت رکھ۔ بڑا اور پہلا حُکم یہی ہے۔ اور دُوسرا
۴۰ اِسکی مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھ۔ اِنہی دو حُکموں پر تمام توریت
اور انبیا کے صحیفوں کا مدار ہے۔
۴۱ ۴۲ اور جب فریسی جمع ہُوئے تو یسُوع نے اُن سے یہ پُوچھا۔ کہ تُم مسیح کے حق میں کیا
۴۳ سمجھتے ہو؟ وہ کِس کا بیٹا ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا داؤد کا۔ اُس نے اُن سے کہا
پس داؤد رُوح کی ہدایت سے کیونکر اُسے خُداوند کہتا ہے کہ۔
۴۴ خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا
میری دہنی طرف بَیٹھ
جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں کے نیچے نہ کر دُوں؟
۴۵ ۴۶ پس جب داؤد اُسکو خُداوند کہتا ہے تو وہ اُسکا بیٹا کیونکر ٹھہرا؟ اور کوئی اُسکے جواب میں ایک حرف
نہ کہہ سکا اور نہ اُس دِن سے پھر کِسی نے اُس سے سوال کرنے کی جُرأت کی۔
۲۳ باب ۲ اُس وقت یسُوع نے بِھیڑ سے اور اپنے شاگردوں سے یہ باتیں کہیں کہ۔ فقیہ اور
۳ فریسی مُوسیٰ کی گدّی پر بیٹھے ہیں۔ پس جو کُچھ وہ تُمہیں بتائیں وہ سب کرو اور مانو لیکن اُنکے
۴ سے کام نہ کرو کیونکہ وہ کہتے ہیں اور کرتے نہیں۔ وہ اَیسے بھاری بوجھ جنکو اُٹھانا مُشکِل ہے
باندھ کر لوگوں کے کندھوں پر رکھتے ہیں مگر آپ اُن کو اپنی اُنگلی سے بھی ہلانا نہیں چاہتے۔
۵ وہ اپنے سب کام لوگوں کو دِکھانے کو کرتے ہیں کیونکہ وہ اپنے تعوِیذ بڑے بناتے اور اپنی
۶ پوشاک کے کنارے چوڑے رکھتے ہیں۔ اور ضیافتوں میں صدر نشینی اور عبادتخانوں میں اعلیٰ
۷ ۸ درجہ کی کُرسیاں۔ اور بازاروں میں سلام اور آدمیوں سے ربّی کہلانا پسند کرتے ہیں۔ مگر تُم
۹ ربّی نہ کہلاؤ کیونکہ تُمہارا اُستاد ایک ہی ہے اور تُم سب بھائی ہو۔ اور زمین پر کِسی کو اپنا
۱۰ باپ نہ کہو کیونکہ تُمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے۔ اور نہ تُم ہادی کہلاؤ کیونکہ تُمہارا
۱۱ ۱۲ ہادی ایک ہی ہے یعنی مسیح۔ لیکن جو تُم میں بڑا ہے وہ تُمہارا خادم بنے۔ اور جو کوئی اپنے
آپ کو بڑا بنائیگا وہ چھوٹا کیا جائیگا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائیگا وہ بڑا کیا جائیگا۔

۱۳ اَے ریاکار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ آسمان کی بادشاہی لوگوں پر بند کرتے ہو کیونکہ نہ تو آپ داخِل ہوتے ہو اور نہ داخِل ہونے والوں کو داخِل ہونے دیتے ہو۔

[۱۴] [اَے ریاکار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ تُم بیواؤں کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہو اور دِکھاوے کے لِئے نماز کو طُول دیتے ہو۔ تُمہیں زیادہ سزا ہوگی]۔

۱۵ اَے ریاکار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ ایک مُرید کرنے کے لِئے تری اور خُشکی کا دَورہ کرتے ہو اور جب وہ مُرید ہو چُکتا ہے تو اُسے اپنے سے دُونا جہنّم کا فرزند بنا دیتے ہو۔

۱۶ اَے اندھے راہ بتانے والو تُم پر افسوس! جو کہتے ہو کہ اگر کوئی مَقدِس کی قسم کھائے تو کُچھ بات نہیں لیکن اگر مقدِس کے سونے کی قسم کھائے تو اُسکا پابند ہوگا۔

۱۷ اَے احمقو اور اندھو کون سا بڑا ہے سونا یا مقدِس جس نے سونے کو مُقدّس کِیا؟ ۱۸ اور پھر کہتے ہو کہ اگر کوئی قُربان گاہ کی قسم کھائے تو کُچھ بات نہیں لیکن جو نذر اُس پر چڑھی ہو اگر اُسکی قسم کھائے تو اُسکا پابند ہوگا۔ ۱۹ اَے اندھو کونسی بڑی ہے؟ نذر یا قُربانگاہ جو نذر کو مُقدّس کرتی ہے؟ ۲۰ پس جو قُربان گاہ کی قسم کھاتا ہے وہ اُسکی اور اُن سب چیزوں کی جو اُس پر ہیں قسم کھاتا ہے۔ ۲۱ اور جو مقدِس کی قسم کھاتا ہے وہ اُسکی اور اُسکے رہنے والے کی قسم کھاتا ہے۔ ۲۲ اور جو آسمان کی قسم کھاتا ہے وہ خُدا کے تخت کی اور اُس پر بیٹھنے والے کی قسم کھاتا ہے۔

۲۳ اَے ریاکار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ پودینہ اور سونف اور زیرہ پر تو دہ یکی دیتے ہو پر تُم نے شریعت کی زیادہ بھاری باتوں یعنی اِنصاف اور رحم اور اِیمان کو چھوڑ دیا ہے۔ لازم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے۔ ۲۴ اَے اندھے راہ بتانے والو جو مچھّر کو تو چھانتے ہو اور اُونٹ کو نِگل جاتے ہو۔

۲۵ اَے ریاکار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ پیالے اور رِکابی کو اُوپر سے صاف کرتے ہو مگر وہ اندر لُوٹ اور ناپرہیزگاری سے بھرے ہیں۔ ۲۶ اَے اندھے فریسی! پہلے پیالے اور رِکابی کو اندر سے صاف کر تاکہ اُوپر سے بھی صاف ہو جائیں۔

۲۷ اَے ریاکار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ تُم سفیدی پھری ہُوئی قبروں کی مانند ہو جو اُوپر سے تو خُوبصورت دِکھائی دیتی ہیں۔ مگر اندر مُردوں کی ہڈّیوں اور ہر طرح کی نجاست

۲۸ سے بھری ہیں۔ اِسی طرح تُم بھی ظاہر میں تو لوگوں کو راستباز دِکھائی دیتے ہو مگر باطن میں
رِیاکاری اور بے دینی سے بھرے ہو۔

۲۹ اَے رِیاکار فقِیہو اور فرِیسیو تُم پر افسوس! کہ نبیوں کی قبریں بناتے اور راستبازوں
۳۰ کے مقبرے آراستہ کرتے ہو۔ اور کہتے ہو کہ اگر ہم اپنے باپ دادا کے زمانہ میں ہوتے تو
۳۱ نبیوں کے خُون میں اُنکے شرِیک نہ ہوتے۔ اِس طرح تُم اپنی نِسبت گواہی دیتے ہو کہ
۳۲ ۳۳ نبیوں کے قاتلوں کے فرزند ہو۔ غرض اپنے باپ دادا کا پیمانہ بھر دو۔ اَے سانپو! اَے افعی
۳۴ کے بچو! تُم جہنّم کی سزا سے کیونکر بچوگے؟ اِسلئے دیکھو مَیں نبیوں اور داناؤں اور فقِیہوں کو تُمہارے
پاس بھیجتا ہُوں۔ اُن میں سے تُم بعض کو قتل کروگے اور صلیب پر چڑھاؤگے اور بعض کو اپنے عبادتخانوں میں
۳۵ کوڑے مارو گے اور شہر بشہر ستاتے پھروگے۔ تاکہ سب راستبازوں کا خُون جو زمِین پر بہایا گیا
پر آئے۔ راستباز ہابِل کے خُون سے لیکر برکیاہ کے بیٹے زکریاہ کے خُون تک جِسے تُم نے مقدِس
۳۶ قُربانگاہ کے درمیان قتل کیا۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ یہ سب کُچھ اِس زمانہ کے لوگوں پر آئیگا۔

۳۷ اَے یروشلیم! اَے یروشلیم! تُو جو نبیوں کو قتل کرتی اور جو تیرے پاس بھیجے گئے
کو سنگسار کرتی ہے! کِتنی بار مَیں نے چاہا کہ جِس طرح مُرغی اپنے بچّوں کو پروں تلے
۳۸ کر لیتی ہے اُسی طرح مَیں بھی تیرے لڑکوں کو جمع کر لُوں مگر تُم نے نہ چاہا! دیکھو
۳۹ گھر تُمہارے لِئے وِیران چھوڑا جاتا ہے۔ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اب سے مُجھے
ہرگز نہ دیکھوگے جب تک نہ کہوگے کہ مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔

۲۴ ۱ اور یِسُوع ہَیکل سے نِکلکر جا رہا تھا کہ اُسکے شاگرد اُسکے پاس آئے تاکہ اُسے ہَیکل
۲ کی عِمارتیں دِکھائیں۔ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کیا تُم اِن سب چیزوں کو نہیں دیکھتے؟
مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ یہاں کِسی پتّھر پر پتّھر باقی نہ رہیگا جو گرایا نہ جائیگا۔

۳ اور جب وہ زَیتُون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا اُسکے شاگردوں نے الگ اُسکے پاس آکر کہا
۴ ہمکو بتا کہ یہ باتیں کب ہونگی؟ اور تیرے آنے اور دُنیا کے آخر ہونے کا نِشان کیا ہوگا؟ یِسُوع
۵ نے جواب میں اُن سے کہا کہ خبردار! کوئی تُمکو گُمراہ نہ کر دے۔ کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آئینگے
۶ اور کہینگے مَیں مسیح ہُوں اور بہت سے لوگوں کو گُمراہ کرینگے۔ اور تُم لڑائیاں اور لڑائیوں کی
افواہ سُنوگے۔ خبردار! گھبرا نہ جانا! کیونکہ اِن باتوں کا واقع ہونا ضرُور ہے لیکن اُس وقت

خاتمہ نہ ہوگا ؎ کیونکہ قوم پر قوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کریگی اور جگہ جگہ کال پڑینگے اور ۷
بھونچال آئینگے ؎ لیکن یہ سب باتیں مُصیبتوں کا شرُوع ہی ہونگی ؎ اُس وقت لوگ تمکو ایذا ۸ ۹
دینے کے لِئے پکڑوائینگے اور تمکو قتل کرینگے اور میرے نام کی خاطر سب قومیں تُم سے عداوت
رکھینگی ؎ اور اُس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائینگے اور ایک دُوسرے کو پکڑوائینگے اور ایک دُوسرے ۱۰
سے عداوت رکھینگے ؎ اور بہت سے جھُوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور بہتیروں کو گُمراہ کرینگے ؎ ۱۱
اور بے دینی کے بڑھ جانے سے بہتیروں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائیگی ؎ مگر جو آخر تک برداشت ۱۲ ۱۳
کریگا وہ نجات پائیگا ؎ اور بادشاہی کی اِس خوشخبری کی منادی تمام دُنیا میں ہوگی تاکہ سب ۱۴
قوموں کے لِئے گواہی ہو۔ تب خاتمہ ہوگا ؎

پس جب تُم اُس اُجاڑنے والی مکرُوہ چیز کو جسکا ذِکر دانی ایل نبی کی معرفت ہُؤا مُقدس مقام ۱۵
میں کھڑا ہُؤا دیکھو (پڑھنے والا سمجھ لے) ؎ تو جو یہُودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں ؎ ۱۶
جو کوٹھے پر ہو وہ اپنے گھر کا اسباب لینے کو نیچے نہ اُترے ؎ اور جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے ۱۷ ۱۸
کو پیچھے نہ لوٹے ؎ مگر افسوس اُن پر جو اُن دِنوں میں حاملہ ہوں اور جو دُودھ پلاتی ہوں! ؎ پس ۱۹ ۲۰
دُعا کرو کہ تمکو جاڑوں میں یا سبت کے دِن بھاگنا نہ پڑے ؎ کیونکہ اُس وقت ایسی بڑی مُصیبت ۲۱
ہوگی کہ دُنیا کے شرُوع سے نہ اب تک ہُوئی نہ کبھی ہوگی ؎ اور اگر وہ دِن گھٹائے نہ جاتے تو کوئی ۲۲
بشر نہ بچتا۔ مگر برگزیدوں کی خاطر وہ دِن گھٹائے جائینگے ؎ اُس وقت اگر کوئی تُم سے کہے کہ دیکھو ۲۳
مسیح یہاں ہے یا وہاں ہے تو یقین نہ کرنا ؎ کیونکہ جھُوٹے مسیح اور جھُوٹے نبی اُٹھ کھڑے ۲۴
ہونگے اور ایسے بڑے نِشان اور عجیب کام دِکھائینگے کہ اگر مُمکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گُمراہ کرلیں ؎
دیکھو میں نے پہلے ہی تُم سے کہہ دِیا ہے ؎ پس اگر وہ تُم سے کہیں کہ دیکھو وہ بیابان میں ہے ۲۵ ۲۶
تو باہر نہ جانا یا دیکھو وہ کوٹھریوں میں ہے تو یقین نہ کرنا ؎ کیونکہ جیسے بجلی پُورب سے کوند کر پچھم ۲۷
تک دِکھائی دیتی ہے ویسے ہی اِبنِ آدم کا آنا ہوگا ؎ جہاں مُردار ہے وہاں گِدھ جمع ہو جائینگے ؎ ۲۸

اور فوراً اُن دِنوں کی مُصیبت کے بعد سُورج تاریک ہو جائیگا اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا ۲۹
اور سِتارے آسمان سے گرینگے اور آسمانوں کی قوتیں ہِلائی جائینگی ؎ اور اُس وقت اِبنِ آدم ۳۰
کا نِشان آسمان پر دِکھائی دیگا۔ اور اُس وقت زمین کی سب قومیں چھاتی پیٹینگی اور اِبنِ آدم کو
بڑی قُدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھینگی ؎ اور وہ نرسنگے کی بڑی آواز ۳۱

کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وہ اُسکے برگزیدوں کو چاروں طرف سے آسمان کے
اِس کنارے سے اُس کنارے تک جمع کرینگے ۞

۳۲ اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو۔ جُونہی اُسکی ڈالی نرم ہوتی اور پتّے
۳۳ نکلتے ہیں تُم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے ۞ اِسی طرح جب تُم اِن سب باتوں کو
۳۴ دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازہ پر ہے ۞ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک
۳۵ یہ سب باتیں نہ ہو لیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی ۞ آسمان اور زمین ٹل جائینگے لیکن میری
۳۶ باتیں ہرگز نہ ٹلینگی ۞ لیکن اُس دِن اور اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان
۳۷ کے فرشتے نہ بیٹا مگر صرف باپ ۞ جَیسا نُوحؔ کے دِنوں میں ہُوا ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے
۳۸ کے وقت ہوگا ۞ کیونکہ جس طرح طُوفان سے پہلے کے دِنوں میں لوگ کھاتے پیتے اور بیاہ
۳۹ شادی کرتے تھے اُس دِن تک کہ نُوحؔ کشتی میں داخل ہُوا ۞ اور جب تک طُوفان آکر اُن
۴۰ سب کو بہا نہ لے گیا اُنکو خبر نہ ہُوئی اُسی طرح ابنِ آدم کا آنا ہوگا ۞ اُس وقت دو آدمی کھیت
۴۱ میں ہونگے ایک لے لیا جائیگا اور دُوسرا چھوڑ دیا جائیگا ۞ دو عورتیں چکی پیستی ہونگی۔ ایک
۴۲ لے لی جائیگی اور دُوسری چھوڑ دی جائیگی ۞ پس جاگتے رہو کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ تمہارا
۴۳ خُداوند کس دِن آئیگا ۞ لیکن یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے مالِک کو معلُوم ہوتا کہ چور رات کے کونسے
۴۴ پہر آئیگا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب نہ لگانے دیتا ۞ اِسلئے تُم بھی تیار رہو کیونکہ جس گھڑی
۴۵ تُمکو گُمان بھی نہ ہوگا ابنِ آدم آجائیگا ۞ پس وہ دیانتدار اور عقلمند نوکر کَونسا ہے جسے مالک
۴۶ نے اپنے نوکر چاکروں پر مُقرّر کیا تاکہ وقت پر اُنکو کھانا دے؟ ۞ مُبارک ہے وہ نوکر جسے
۴۷ اُسکا مالِک آکر اَیسا ہی کرتے پائے ۞ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اُسے اپنے سارے
۴۸ مال کا مُختار کر دیگا ۞ لیکن اگر وہ خراب نوکر اپنے دِل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالِک کے آنے
۴۹ میں دیر ہے ۞ اپنے ہمخدمتوں کو مارنا شرُوع کرے اور شرابیوں کے ساتھ کھائے پئے
۵۰ تو اُس نوکر کا مالِک اَیسے دِن کہ وہ اُسکی راہ نہ دیکھتا ہو اور اَیسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو
۵۱ مَوجُود ہوگا ۞ اور خُوب کوڑے لگا کر اُسکو ریاکاروں میں شامل کریگا۔ وہاں رونا اور دانت
پیسنا ہوگا ۞

۲۵ باب

۱ اُس وقت آسمان کی بادشاہی اُن دس کُنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی مشعلیں لیکر

۲ ۳ دُلہا کے اِستقبال کو نکلیں۔ اُن میں پانچ بیوقُوف اور پانچ عقلمند تھیں۔ جو بیوقُوف تھیں
۴ اُنہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر تیل اپنے ساتھ نہ لیا۔ مگر عقلمندوں نے اپنی مشعلوں
۵ کے ساتھ اپنی کپّیوں میں تیل بھی لے لیا۔ اور جب دُلہا نے دیر لگائی تو سب اُونگھنے لگیں اور
۶ ۷ سو گئیں۔ آدھی رات کو دُھوم مچی کہ دیکھو دُلہا آگیا! اُسکے اِستقبال کو نکلو۔ اُس وقت وہ سب
۸ کنوارِیاں اُٹھ کر اپنی اپنی مشعل دُرست کرنے لگیں۔ اور بیوقُوفوں نے عقلمندوں سے
۹ کہا کہ اپنے تیل میں سے کچھ ہم کو بھی دیدو کیونکہ ہماری مشعلیں بُجھی جاتی ہیں۔ عقلمندوں
نے جواب دِیا کہ شاید ہمارے تُمہارے دونوں کے لِئے کافی نہ ہو۔ بہتر یہ ہے کہ بیچنے والوں
۱۰ کے پاس جاکر اپنے واسطے مول لے لو۔ جب وہ مول لینے جارہی تھیں تو دُلہا آپہُنچا۔ اور
۱۱ جو تیّار تھیں وہ اُسکے ساتھ شادی کے جشن میں اندر چلی گئیں اور دروازہ بند ہوگیا۔ پھر وہ باقی
کنوارِیاں بھی آئیں اور کہنے لگیں اَے خُداوند! اَے خُداوند! ہمارے لِئے دروازہ کھول دے۔
۱۲ ۱۳ اُس نے جواب میں کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ مَیں تُمکو نہیں جانتا۔ پس جاگتے رہو کیونکہ
تُم نہ اُس دِن کو جانتے ہو نہ اُس گھڑی کو۔

۱۴ کیونکہ یہ اُس آدمی کا سا حال ہے جس نے پردیس جاتے وقت اپنے گھر کے نوکروں
۱۵ کو بُلاکر اپنا مال اُنکے سپُرد کیا۔ اور ایک کو پانچ توڑے دِئے۔ دُوسرے کو دو اور تیسرے کو
۱۶ ایک یعنی ہر ایک کو اُسکی لیاقت کے مُطابق دِیا اور پردیس چلا گیا۔ جسکو پانچ توڑے مِلے تھے
۱۷ اُس نے فوراً جاکر اُن سے لین دین کیا اور پانچ توڑے اَور پَیدا کر لِئے۔ اِسی طرح جسے دو مِلے
۱۸ تھے اُس نے بھی دو اَور کمائے۔ مگر جسکو ایک مِلا تھا اُس نے جاکر زمین کھودی اور اپنے مالک
۱۹ کا روپیہ چھپا دِیا۔ بڑی مُدّت کے بعد اُن نوکروں کا مالک آیا اور اُن سے حساب لینے لگا۔
۲۰ جسکو پانچ توڑے مِلے تھے وہ پانچ توڑے اَور لیکر آیا اور کہا اَے خُداوند! تُو نے پانچ توڑے مجھے
۲۱ سپُرد کِئے تھے۔ دیکھ مَیں نے پانچ توڑے اَور کمائے۔ اُسکے مالِک نے اُس سے کہا اَے
اچھے اور دِیانتدار نوکر شاباش! تُو تھوڑے میں دِیانتدار رہا۔ مَیں تُجھے بہُت چیزوں کا مُختار بناؤنگا۔
۲۲ اپنے مالِک کی خُوشی میں شریک ہو۔ اور جِسکو دو توڑے مِلے تھے اُس نے بھی پاس آکر کہا اَے
۲۳ خُداوند تُو نے دو توڑے مجھے سپُرد کِئے تھے۔ دیکھ مَیں نے دو توڑے اَور کمائے۔ اُس کے
مالِک نے اُس سے کہا اَے اچھے اور دِیانتدار نوکر شاباش! تُو تھوڑے میں دِیانتدار رہا۔ مَیں

۲۴ تجھے بہت چیزوں کا مختار بناؤنگا۔ اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو۔ اور جسکو ایک توڑا
ملا تھا وہ بھی پاس آکر کہنے لگا اے خداوند میں تجھے جانتا تھا کہ تو سخت آدمی ہے
۲۵ جہاں نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہے اور جہاں نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہے۔ پس
۲۶ میں ڈرا اور جاکر تیرا توڑا زمین میں چھپا دیا۔ دیکھ جو تیرا ہے وہ موجود ہے۔ اُسکے مالک نے
جواب میں اُس سے کہا اے شریر اور سست نوکر! تو جانتا تھا کہ جہاں میں نے نہیں بویا وہاں
۲۷ سے کاٹتا ہوں اور جہاں میں نے نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہوں۔ پس تجھے لازم تھا
۲۸ کہ میرا روپیہ ساہوکاروں کو دیتا تو میں آکر اپنا مال سود سمیت لے لیتا۔ پس اس سے وہ توڑا
۲۹ لے لو اور جسکے پاس دس توڑے ہیں اُسے دیدو۔ کیونکہ جس کسی کے پاس ہے اُسے دیا جائیگا اور اُسکے
پاس زیادہ ہو جائیگا مگر جسکے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی جو اُسکے پاس ہے لے لیا جائیگا
۳۰ اور اس نکمے نوکر کو باہر اندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔
۳۱ جب ابن آدم اپنے جلال میں آئیگا اور سب فرشتے اُسکے ساتھ آئینگے تب وہ اپنے جلال
۳۲ تخت پر بیٹھیگا۔ اور سب قومیں اُسکے سامنے جمع کی جائینگی اور وہ ایک کو دوسرے سے جدا کریگا
۳۳ جیسے چرواہا بھیڑوں کو بکریوں سے جدا کرتا ہے۔ اور بھیڑوں کو اپنے دہنے اور بکریوں کو بائیں
۳۴ کریگا۔ اُس وقت بادشاہ اپنے دہنی طرف والوں سے کہیگا آؤ میرے باپ کے مبارک لوگو
۳۵ بادشاہی بنای عالم سے تمہارے لئے تیار کی گئی ہے اُسے میراث میں لو۔ کیونکہ میں بھوکا تھا تم نے
مجھے کھانا کھلایا۔ میں پیاسا تھا۔ تم نے مجھے پانی پلایا۔ میں پردیسی تھا۔ تم نے مجھے اپنے گھر میں
۳۶ اُتارا۔ ننگا تھا۔ تم نے مجھے کپڑا پہنایا۔ بیمار تھا۔ تم نے میری خبر لی۔ قید میں تھا۔ تم میرے پاس
۳۷ آئے۔ تب راستباز جواب میں اُس سے کہینگے اے خداوند! ہم نے کب تجھے بھوکا دیکھکر
۳۸ کھلایا یا پیاسا دیکھکر پانی پلایا؟ ہم نے کب تجھے پردیسی دیکھکر گھر میں اُتارا؟ یا ننگا دیکھکر
۳۹-۴۰ کپڑا پہنایا؟ ہم کب تجھے بیمار یا قید میں دیکھکر تیرے پاس آئے؟ بادشاہ جواب میں اُن
سے کہیگا میں تم سے سچ کہتا ہوں چونکہ تم نے میرے ان سب سے چھوٹے بھائیوں میں
۴۱ سے کسی ایک کے ساتھ یہ سلوک کیا اسلئے میرے ہی ساتھ کیا۔ پھر وہ بائیں طرف والوں سے کہیگا
اے ملعونو میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو ابلیس اور اُسکے فرشتوں
۴۲ لِئے تیار کی گئی ہے۔ کیونکہ میں بھوکا تھا۔ تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ پیاسا تھا۔ تم نے

۴۲ نی نہ پلایا۔ پردیسی تھا۔ تم نے مجھے گھر میں نہ اُتارا۔ ننگا تھا۔ تم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا۔ بیمار
۴۴ اور قید میں تھا۔ تم نے میری خبر نہ لی۔ تب وہ بھی جواب میں کہینگے اَے خُداوند! ہم نے کب
۴۵ تجھے بھُوکا یا پیاسا یا پردیسی یا ننگا یا بیمار یا قید میں دیکھ کر تیری خدمت نہ کی؟ اُس وقت وہ
اِن سے جواب میں کہیگا مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں چُونکہ تم نے اِن سب سے چھوٹوں میں
۴۶ سے کسی ایک کے ساتھ یہ سلوک نہ کیا اِسلئے میرے ساتھ نہ کیا۔ اور یہ ہمیشہ کی سزا پائینگے مگر راستباز ہمیشہ کی زندگی۔

۲۶ باب ۱ اور جب یسُوعؔ یہ سب باتیں ختم کر چُکا تو ایسا ہُؤا کہ اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔
۲ تم جانتے ہو کہ دو دِن کے بعد عیدِ فسح ہوگی اور ابنِ آدم مصلُوب ہونے کو پکڑوایا جائیگا۔
۳ اُس وقت سردار کاہن اور قوم کے بزُرگ کائفاؔ نام سردار کاہن کے دیوان خانہ میں جمع ہُوئے۔
۴ اور مشورہ کیا کہ یسُوعؔ کو فریب سے پکڑ کر قتل کریں۔
۵ مگر کہتے تھے کہ عید میں نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں بلوا ہو جائے۔

۶ اور جب یسُوعؔ بیت عنیاہؔ میں شمعُونؔ کوڑھی کے گھر میں تھا۔
۷ تو ایک عورت سنگِ مرمر کے عطردان میں قیمتی عطر لیکر اُسکے پاس آئی اور جب وہ کھانا کھانے بیٹھا تو اُسکے سر پر ڈالا۔
۸ شاگرد یہ دیکھ کر خفا ہُوئے اور کہنے لگے کہ یہ کس لئے ضائع کیا گیا؟
۹ یہ تو بڑے داموں کو بِک کر غریبوں کو دیا جا سکتا تھا۔
۱۰ یسُوعؔ نے یہ جان کر اُن سے کہا کہ اِس عورت کو کیوں دِق کرتے ہو؟ اِس نے تو میرے ساتھ بھلائی کی ہے۔
۱۱ کیونکہ غریب غربا تو ہمیشہ تمہارے پاس ہیں لیکن مَیں تمہارے پاس ہمیشہ نہ رہُونگا۔
۱۲ اور اِس نے جو یہ عطر میرے بدن پر ڈالا یہ میرے دفن کی تیاری کے واسطے کیا۔
۱۳ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ تمام دُنیا میں جہاں کہیں اِس خوشخبری کی منادی کی جائیگی یہ بھی جو اِس نے کیا اِسکی یادگاری میں کہا جائیگا۔

۱۴ اُس وقت اُن بارہ میں سے ایک نے جسکا نام یہُوداہؔ اِسکریوتی تھا سردار کاہنوں کے
۱۵ پاس جا کر کہا کہ۔ اگر مَیں اُسے تمہارے حوالہ کرا دُوں تو مجھے کیا دو گے؟ اُنہوں نے اُسے تیس روپے
۱۶ تول کر دیدِئے۔ اور وہ اُس وقت سے اُسکے پکڑوانے کا موقع ڈھونڈنے لگا۔

۱۷ اور عیدِ فطیر کے پہلے دِن شاگردوں نے یسُوعؔ کے پاس آکر کہا تُو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیرے
۱۸ لئے فسح کھانے کی تیاری کریں؟ اُس نے کہا شہر میں فلاں شخص کے پاس جا کر اُس سے کہنا
اُستاد فرماتا ہے کہ میرا وقت نزدیک ہے۔ مَیں اپنے شاگردوں کے ساتھ تیرے ہاں عیدِ فسح

۱۹ کرُونگا۔ اور جیسا یسُوع نے شاگردوں کو حُکم دِیا تھا اُنہوں نے وَیسا ہی کیا اور فسح
۲۰ تیار کیا۔ جب شام ہُوئی تو وہ بارہ شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تھا۔ اور جب
۲۱ وہ کھا رہے تھے تو اُس نے کہا میَں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ تُم میں سے ایک مُجھے پکڑوائیگا۔
۲۲ وہ بہُت ہی دِلگیر ہُوئے اور ہر ایک اُس سے کہنے لگا اَے خُداوند کیا مَیں ہُوں؟
۲۳ اُس نے جواب میں کہا جس نے میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالا ہے وُہی مُجھے پکڑوائیگا۔
۲۴ آدم تو جَیسا اُسکے حق میں لِکھا ہے جاتا ہی ہے لیکن اُس آدمی پر افسوس جسکے وسیلہ سے
۲۵ آدم پکڑوایا جاتا ہے! اگر وہ آدمی پَیدا نہ ہوتا تو اُسکے لِئے اچھّا ہوتا۔ اُسکے پکڑوانے
یہُوداہ نے جواب میں کہا اَے ربّی کیا مَیں ہُوں؟ اُس نے اُس سے کہا تُو نے خُود کہہ دِیا۔
۲۶ جب وہ کھا رہے تھے تو یسُوع نے روٹی لی اور برکت دیکر توڑی اور شاگردوں کو دیکر کہا
۲۷ لو کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے۔ پھر پیالہ لیکر شُکر کیا اور اُنکو دیکر کہا تُم سب اِس میں سے پیو۔
۲۸ یہ میرا وہ عہد کا خُون ہے جو بہُتیروں کے لِئے گُناہوں کی مُعافی کے واسطے بہایا جاتا
۲۹ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ انگُور کا یہ شیرہ پھر کبھی نہ پیُونگا۔ اُس دِن تک کہ تُمہارے ساتھ
باپ کی بادشاہی میں نیا نہ پیُوں۔
۳۰ پھر وہ گیت گا کر باہر زَیتُون کے پہاڑ پر گئے۔
۳۱ اُس وقت یسُوع نے اُن سے کہا تُم سب اِسی رات میری بابت ٹھوکر کھاؤگے
۳۲ لِکھا ہے کہ مَیں چرواہے کو مارُونگا اور گلّہ کی بھیڑیں پراگندہ ہو جائینگی۔ لیکن مَیں اپنے جی اُٹھنے
۳۳ کے بعد تُم سے پہلے گلِیل کو جاؤُنگا۔ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا گو سب تیری بابت
۳۴ ٹھوکر کھائیں لیکن مَیں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤُنگا۔ یسُوع نے اُس سے کہا مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں
۳۵ کہ اِسی رات مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا اِنکار کریگا۔ پطرس نے اُس سے کہا
تیرے ساتھ مُجھے مرنا بھی پڑے تو بھی تیرا اِنکار ہرگز نہ کرُونگا اور سب شاگردوں نے بھی اِسی طرح کہا
۳۶ اُس وقت یسُوع اُنکے ساتھ گتسمنی نام ایک جگہ میں آیا اور اپنے شاگردوں سے کہا
۳۷ یہیں بَیٹھے رہنا جب تک کہ مَیں وہاں جا کر دُعا کرُوں۔ اور پطرس اور زبدی کے دونوں بیٹوں
۳۸ کو ساتھ لیکر غمگین اور بیقرار ہونے لگا۔ اُس وقت اُس نے اُن سے کہا میری جان نہایت
غمگین ہے یہاں تک کہ مرنے کی نَوبت پہُنچ گئی ہے۔ تُم یہاں ٹھہرو اور میرے ساتھ جاگتے رہو۔

۳۹ پھر ذرا آگے بڑھا اور مُنہ کے بل گر کر یُوں دُعا کی کہ اَے میرے باپ! اگر ہو سکے تو یہ پیالہ
مُجھ سے ٹل جائے۔ تو بھی نہ جیسا مَیں چاہتا ہُوں بلکہ جیسا تُو چاہتا ہے وَیسا ہی ہو۔ ۴۰ پھر شاگردوں
کے پاس آکر اُنکو سوتے پایا اور پطرس سے کہا کیا تُم میرے ساتھ ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکے؟
۴۱ جاگو اور دُعا کرو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو۔ رُوح تو مُستعِد ہے مگر جسم کمزور ہے۔ ۴۲ پھر دوبارہ اُس نے
جا کر یُوں دُعا کی کہ اَے میرے باپ! اگر یہ میرے پِئے بغَیر نہیں ٹل سکتا تو تیری مرضی پُوری
ہو۔ ۴۳ اور آکر اُنہیں پھر سوتے پایا کیونکہ اُنکی آنکھیں نیند سے بھری تھیں۔ ۴۴ اور اُنکو چھوڑ کر پھر
چلا گیا اور پھر وُہی بات کہہ کر تیسری بار دُعا کی۔ ۴۵ تب شاگردوں کے پاس آکر اُن سے کہا اب
سوتے رہو اور آرام کرو۔ دیکھو وقت آ پہُنچا ہے اور اِبنِ آدم گنہگاروں کے حوالہ کیا جاتا ہے۔
۴۶ اُٹھو چلیں۔ دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آ پہُنچا ہے۔

۴۷ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ یہُوداہ جو اُن بارہ میں سے ایک تھا آیا اور اُسکے ساتھ ایک بڑی بِھیڑ تلواریں
اور لاٹھیاں لِئے سردار کاہِنوں اور قوم کے بُزُرگوں کی طرف سے آ پہُنچی۔ ۴۸ اور اُسکے پکڑوانے والے
نے اُنکو یہ نِشان دِیا تھا کہ جسکا مَیں بوسہ لُوں وُہی ہے۔ اُسے پکڑ لینا۔ ۴۹ اور فوراً اُس نے یسُوع
کے پاس آکر کہا اَے ربّی سلام! اور اُسکے بوسے لِئے۔ ۵۰ یسُوع نے اُس سے کہا میاں! جِس
کام کو آیا ہے وہ کرلے۔ اِس پر اُنہوں نے پاس آکر یسُوع پر ہاتھ ڈالا اور اُسے پکڑ لیا۔ ۵۱ اور دیکھو
یسُوع کے ساتھیوں میں سے ایک نے ہاتھ بڑھا کر اپنی تلوار کھینچی اور سردار کاہِن کے نوکر
پر چلا کر اُسکا کان اُڑا دِیا۔ ۵۲ یسُوع نے اُس سے کہا اپنی تلوار کو مِیان میں کرلے کیونکہ جو تلوار
کھینچتے ہیں وہ سب تلوار سے ہلاک کِئے جائینگے۔ ۵۳ کیا تُو نہیں سمجھتا کہ مَیں اپنے باپ سے
مِنّت کر سکتا ہُوں اور وہ فرِشتوں کے بارہ تُمن سے زیادہ میرے پاس ابھی موجُود کر دیگا؟
۵۴ مگر وہ نوِشتے کہ یُونہی ہونا ضرُور ہے کیونکر پُورے ہونگے؟ ۵۵ اُسی گھڑی یسُوع نے بِھیڑ سے
کہا کیا تُم تلواریں اور لاٹھیاں لیکر مُجھے ڈاکُو کی طرح پکڑنے نِکلے ہو؟ مَیں ہر روز ہَیکل میں
بَیٹھ کر تعلیم دیتا تھا اور تُم نے مُجھے نہیں پکڑا۔ ۵۶ مگر یہ سب کُچھ اِسلِئے ہُوا ہے کہ نبیوں
کے نوِشتے پُورے ہوں اِس پر سب شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔

۵۷ اور یسُوع کے پکڑنے والے اُسکو کائِفا نام سردار کاہِن کے پاس لے گئے جہاں
فقیہ اور بُزُرگ جمع ہو گئے تھے۔ ۵۸ اور پطرس دُور دُور اُسکے پیچھے پیچھے سردار کاہِن کے

۵۹ دِیوان خانہ تک گیا اور اندر جاکر پیادوں کے ساتھ نتیجہ دیکھنے کو بیٹھ گیا۔ اور سردار
اور سب صدر عدالت والے یسُوع کو مار ڈالنے کے لئے اُسکے خلاف جھُوٹی گواہی
۶۰ ڈھونڈنے لگے۔ مگر نہ پائی گو بہت سے جھُوٹے گواہ آئے۔ لیکن آخر کار دو گواہوں نے
۶۱ آکر کہا کہ۔ اِس نے کہا ہے میں خدا کے مقدس کو ڈھا سکتا اور تین دِن میں اُسے بنا
۶۲ سکتا ہُوں۔ اور سردار کاہن نے کھڑے ہو کر اُس سے کہا تو جواب نہیں دیتا؟ یہ تیرا
۶۳ خِلاف کیا گواہی دیتے ہیں؟ مگر یسُوع خاموش ہی رہا۔ سردار کاہن نے اُس سے کہا
۶۴ میں تجھے زِندہ خدا کی قسم دیتا ہُوں کہ اگر تُو خدا کا بیٹا مسیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔ یسُوع
نے اُس سے کہا تُو نے خود کہہ دیا بلکہ میں تم سے کہتا ہُوں کہ اِسکے بعد تم اِبنِ آدم کو قادرِ
۶۵ مُطلق کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھو گے۔ اِس پر سردار کاہن
نے یہ کہہ کر اپنے کپڑے پھاڑے کہ اُس نے کُفر بکا ہے۔ اب ہمکو گواہوں کی کیا حاجت رہی
۶۶ دیکھو تم نے ابھی یہ کُفر سُنا ہے۔ تمہاری کیا رائے ہے؟ اُنہوں نے جواب میں کہا
۶۷ قتل کے لائق ہے۔ اِس پر اُنہوں نے اُسکے مُنہ پر تھُوکا اور اُسکے مُکّے مارے اور بعض
۶۸ نے طمانچے مار کر کہا۔ اے مسیح ہمیں نبُوّت سے بتا کہ تجھے کس نے مارا؟
۶۹ اور پطرس باہر صحن میں بیٹھا تھا کہ ایک لونڈی نے اُسکے پاس آکر کہا تو بھی یسُوع گلیلی
۷۰ کے ساتھ تھا۔ اُس نے سب کے سامنے یہ کہہ کر اِنکار کیا کہ میں نہیں جانتا تُو کیا کہتی
۷۱ ہے۔ اور جب وہ ڈیوڑھی میں چلا گیا تو دُوسری نے اُسے دیکھا اور جو وہاں تھے اُن سے
۷۲ کہا یہ بھی یسُوع ناصری کے ساتھ تھا۔ اُس نے قسم کھا کر پھر اِنکار کیا کہ میں اِس آدمی
۷۳ کو نہیں جانتا۔ تھوڑی دیر کے بعد جو وہاں کھڑے تھے اُنہوں نے پطرس کے پاس
۷۴ آکر کہا بیشک تُو بھی اُن میں سے ہے کیونکہ تیری بولی سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ اس
پر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اِس آدمی کو نہیں جانتا اور فی الفور مُرغ نے
۷۵ بانگ دی۔ پطرس کو یسُوع کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کہی تھی کہ مُرغ کے بانگ دینے
سے پہلے تُو تین بار میرا اِنکار کریگا اور وہ باہر جاکر زار زار رویا۔

باب ۲۷

۱ جب صُبح ہُوئی تو سب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسُوع کے خِلاف مشورہ کیا
۲ کہ اُسے مار ڈالیں۔ اور اُسے باندھ کر لے گئے اور پیلاطُس حاکم کے حوالہ کیا۔

جب اُسکے پکڑوانے والے یہُوداہ نے یہ دیکھا کہ وہ مُجرم ٹھہرایا گیا تو پچھتایا اور وہ تیس روپے ۳
سردار کاہِنوں اور بُزرگوں کے پاس واپس لاکر کہا ۰ مَیں نے گناہ کیا کہ بے قصُور کو قتل کے ۴
لئے پکڑوایا اُنہوں نے کہا ہمیں کیا؟ تُو جان ۰ اور وہ روپیوں کو مقدِس میں پھینک کر چلا گیا ۵
اور جاکر اپنے آپ کو پھانسی دی ۰ سردار کاہِنوں نے روپے لیکر کہا اِنکو ہیکل کے خزانہ میں ۶
ڈالنا روا نہیں کیونکہ یہ خُون کی قیمت ہے ۰ پس اُنہوں نے مشورہ کرکے اُن روپیوں سے کُمہار ۷
کا کھیت پردیسیوں کے دفن کرنے کے لِئے خریدا ۰ اِس سبب سے وہ کھیت آج تک ۸
خُون کا کھیت کہلاتا ہے ۰ اُس وقت وہ پُورا ہُوا جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا کہ جس کی ۹
قیمت ٹھہرائی گئی تھی اُنہوں نے اُسکی قیمت کے وہ تیس روپے لے لِئے ۔ (اُسکی قیمت
بنی اِسرائیل نے ٹھہرائی تھی) ۰ اور اُنکو کُمہار کے کھیت کے لِئے دِیا جیسا خُداوند ۱۰
نے مُجھے حکم دِیا ۰

یسُوع حاکم کے سامنے کھڑا تھا اور حاکم نے اُس سے یہ پُوچھا کہ کیا تُو یہُودیوں کا بادشاہ ۱۱
ہے؟ یسُوع نے اُس سے کہا تُو خُود کہتا ہے ۰ اور جب سردار کاہن اور بُزرگ اُس پر اِلزام ۱۲
لگا رہے تھے اُس نے کُچھ جواب نہ دِیا ۰ اِس پر پیلاطُس نے اُس سے کہا کیا تُو نہیں سُنتا یہ ۱۳
تیرے خلاف کتنی گواہیاں دیتے ہیں؟ ۰ اُس نے ایک بات کا بھی اُسکو جواب نہ دِیا ۔ یہاں ۱۴
تک کہ حاکم نے بہُت تعجُّب کیا ۰ اور حاکم کا دستُور تھا کہ عید پر لوگوں کی خاطر ایک قیدی جسے ۱۵
وہ چاہتے تھے چھوڑ دیتا تھا ۰ اُس وقت براَبّا نام اُنکا ایک مشہُور قیدی تھا ۰ پس جب وہ ۱۶ ۱۷
اِکٹھے ہُوئے تو پیلاطُس نے اُن سے کہا تُم کسے چاہتے ہو کہ مَیں تُمہاری خاطر چھوڑ دُوں؟ براَبّا
کو یا یسُوع کو جو مسیح کہلاتا ہے؟ ۰ کیونکہ اُسے معلُوم تھا کہ اُنہوں نے اِسکو حسد سے پکڑوایا ۱۸
ہے ۰ اور جب وہ تختِ عدالت پر بَیٹھا تھا تو اُسکی بیوی نے اُسے کہلا بھیجا کہ تُو اِس ۱۹
راستباز سے کُچھ کام نہ رکھ کیونکہ مَیں نے آج خواب میں اِسکے سبب سے بہُت دُکھ اُٹھایا
ہے ۰ لیکن سردار کاہِنوں اور بُزرگوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ براَبّا کو مانگ لیں اور یسُوع ۲۰
کو ہلاک کرائیں ۰ حاکم نے اُن سے کہا کہ اِن دونوں میں سے کِس کو چاہتے ہو کہ تُمہاری خاطر ۲۱
چھوڑ دُوں؟ اُنہوں نے کہا براَبّا کو ۰ پیلاطُس نے اُن سے کہا پھر یسُوع کو جو مسیح کہلاتا ۲۲
ہے کیا کرُوں؟ سب نے کہا کہ اُسکو صلیب دی جائے ۰ اُس نے کہا کیوں اُس نے کیا بُرائی کی ہے؟ ۲۳

۲۴ مگر وہ اَور بھی چِلّا چِلّا کر کہنے لگے کہ اُسکو صلیب دی جائے۔ جب پیلاطُس نے دیکھا کہ کچھ بن نہیں
پڑتا بلکہ اُلٹا بلوا ہوتا جاتا ہے تو پانی لیکر لوگوں کے رُوبرُو اپنے ہاتھ دھوئے اور کہا مَیں
۲۵ راستباز کے خُون سے بری ہُوں۔ تُم جانو۔ سب لوگوں نے جواب میں کہا اِسکا خُون
۲۶ اور ہماری اَولاد کی گردن پر! اِس پر اُس نے برآبا کو اُنکی خاطر چھوڑ دِیا اور یِسُوع کو کوڑے
حوالہ کیا تاکہ صلیب دی جائے۔

۲۷ اِس پر حاکِم کے سپاہیوں نے یِسُوع کو قلعہ میں لے جاکر ساری پلٹن اُسکے گِرد جمع
۲۸ اور اُسکے کپڑے اُتار کر اُسے قِرمزی چوغہ پہنایا۔ اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُسکے سر پر رکھا اور
۲۹ سرکنڈا اُسکے دہنے ہاتھ میں دِیا اور اُسکے آگے گھُٹنے ٹیک کر اُسے ٹھٹھوں میں اُڑانے
۳۰ اَے یہُودیوں کے بادشاہ آداب! اور اُس پر تھُوکا اور وُہی سرکنڈا لیکر اُسکے سر پر مارنے
۳۱ جب اُسکا ٹھٹھا کر چُکے تو چوغہ کو اُس پر سے اُتار کر پھر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے اور مصلُوب
کرنے کو لے گئے۔

۳۲ جب باہر آئے تو اُنہوں نے شمعُون نام ایک کُرینی آدمی کو پاکر اُسے بیگار میں پکڑا کہ اُسکی صلیب
۳۳ اُٹھائے۔ اور اُس جگہ جو گُلگُتا یعنی کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے پہُنچکر۔ پِت مِلی ہُوئی مَے اُسے
۳۴ دی مگر اُس نے چکھ کر پینا نہ چاہا۔ اور اُنہوں نے اُسے صلیب پر چڑھایا اور اُسکے کپڑے قُرعہ ڈالکر بانٹ
۳۵ اور وہاں بَیٹھ کر اُسکی نگہبانی کرنے لگے۔ اور اُسکا اِلزام لکھ کر اُسکے سر سے اُوپر لگا دِیا کہ یہ یہُودیوں کا
۳۶ بادشاہ یِسُوع ہے۔ اُس وقت اُسکے ساتھ دو ڈاکُو مصلُوب ہُوئے۔ ایک دہنے اور ایک
۳۷ اور راہ چلنے والے سر ہِلا ہِلا کر اُسکو لعن طعن کرتے اور کہتے تھے۔ اَے مقدِس کے ڈھانے والے
۳۸ تِین دِن میں بنانے والے اپنے تئیں بچا۔ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو صلیب پر سے اُتر آ۔ اِسی طرح سردار
۳۹ بھی فقِیہوں اور بُزرگوں کے ساتھ مِلکر ٹھٹھے سے کہتے تھے۔ اِس نے اَوروں کو بچایا۔ اپنے
۴۰ نہیں بچا سکتا۔ یہ تو اِسرائیل کا بادشاہ ہے۔ اب صلیب پر سے اُتر آئے تو ہم اِس پر اِیمان لائیں
۴۱ اِس نے خُدا پر بھروسا کیا ہے اگر وہ اِسے چاہتا ہے تو اب اِسکو چھُڑا لے کیونکہ اِس نے کہا
۴۲ خُدا کا بیٹا ہُوں۔ اِسی طرح ڈاکُو بھی جو اُسکے ساتھ مصلُوب ہُوئے تھے اُس پر لعن طعن کرتے

۴۳ اور دوپہر سے لیکر تیسرے پہر تک تمام مُلک میں اندھیرا چھایا رہا۔ اور تیسرے پہر کے
۴۴ یِسُوع نے بڑی آواز سے چِلّا کر کہا ایلی۔ ایلی۔ لما شبقتنی؟ یعنی اَے میرے خُدا!

۴۵
۴۶

۴۷ میرے خدا! تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ ○ جو وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے سُنکر کہا یہ ایلیاہ
۴۸ کو پکارتا ہے ○ اور فوراً اُن میں سے ایک شخص دَوڑا اور سپنج لیکر سرکہ میں ڈبویا اور سرکنڈے پر رکھ کر
۴۹ ۵۰ اُسے چُسایا ○ مگر باقیوں نے کہا ٹھہر جاؤ۔ دیکھیں تو ایلیاہ اُسے بچانے آتا ہے یا نہیں ○ یسوع نے پھر
۵۱ بڑی آواز سے چِلّا کر جان دیدی ○ اور مقدس کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا اور زمین
۵۲ لرزی اور چٹانیں تڑک گئیں ○ اور قبریں کھُل گئیں اور بہت سے جسم اُن مُقدسوں کے جو سو گئے تھے جی
۵۳ اُٹھے ○ اور اُس کے جی اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکلکر مُقدس شہر میں گئے اور بہتوں کو دکھائی دئے ○
۵۴ صوبہ دار اور جو اُسکے ساتھ یسوع کی نگہبانی کرتے تھے بھونچال اور تمام ماجرا دیکھکر بہت ہی ڈر کر
۵۵ کہنے لگے کہ بیشک یہ خدا کا بیٹا تھا ○ اور وہاں بہت سی عورتیں جو گلیل سے یسوع کی خدمت کرتی
۵۶ ہُوئی اُسکے پیچھے پیچھے آئی تھیں دُور سے دیکھ رہی تھیں ○ اُن میں مریم مگدلینی تھی اور یعقوب اور
یوسیس کی ماں مریم اور زبدی کے بیٹوں کی ماں ○

۵۷ ۵۸ جب شام ہُوئی تو یُوسف نام ارمتیاہ کا ایک دولتمند آدمی آیا جو خود بھی یسوع کا شاگرد تھا ○ اُس
۵۹ نے پیلاطس کے پاس جا کر یسوع کی لاش مانگی۔ اِس پر پیلاطس نے دے دینے کا حکم دیا ○ اور
۶۰ یوسف نے لاش کو لیکر صاف مہین چادر میں لپیٹا ○ اور اپنی نئی قبر میں جو اُس نے چٹان میں کھدوائی
۶۱ تھی رکھا۔ پھر وہ ایک بڑا پتھر قبر کے مُنہ پر لُڑھکا کر چلا گیا ○ اور مریم مگدلینی اور دُوسری مریم وہاں
قبر کے سامنے بیٹھی تھیں ○

۶۲ دُوسرے دن جو تیاری کے بعد کا دن تھا سردار کاہنوں اور فریسیوں نے پیلاطس کے پاس
۶۳ جمع ہو کر کہا ○ خداوند ہمیں یاد ہے کہ اُس دھوکے باز نے جیتے جی کہا تھا میں تین دن کے بعد
۶۴ جی اُٹھونگا ○ پس حکم دے کہ تیسرے دن تک قبر کی نگہبانی کی جائے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ اُسکے شاگرد آ
کر اُسے چُرا لے جائیں اور لوگوں سے کہہ دیں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا اور یہ پچھلا دھوکا پہلے
۶۵ سے بھی بُرا ہو ○ پیلاطس نے اُن سے کہا تمہارے پاس پہرے والے ہیں۔ جاؤ جہاں تک تم سے ہو
۶۶ سکے اُسکی نگہبانی کرو ○ پس وہ پہرے والوں کو ساتھ لیکر گئے اور پتھر پر مُہر کر کے قبر کی نگہبانی کی ○

۲۸ باب ۱ اور سبت کے بعد ہفتہ کے پہلے دن پَو پھٹتے وقت مریم مگدلینی اور دُوسری مریم قبر کو
۲ دیکھنے آئیں ○ اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا کیونکہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے اُترا اور پاس آکر پتھر
۳ کو لُڑھکا دیا اور اُس پر بیٹھ گیا ○ اُسکی صُورت بجلی کی مانند تھی اور اُسکی پوشاک برف کی مانند

۴ سفید تھی ۝ اور اُسکے ڈر سے نگہبان کانپ اُٹھے اور مُردہ سے ہو گئے ۝ فرشتہ
۵ عورتوں سے کہا تُم نہ ڈرو کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تُم یسُوعؔ کو ڈھُونڈتی ہو جو مصلو
۶ تھا ۝ وہ یہاں نہیں ہے کیونکہ اپنے کہنے کے مُطابِق جی اُٹھا ہے۔ آؤ یہ جگہ دیکھ
۷ خُداوند پڑا تھا ۝ اور جلد جاکر اُسکے شاگردوں سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا
اور دیکھو وہ تُم سے پہلے گلِیلؔ کو جاتا ہے۔ وہاں تُم اُسے دیکھوگے۔ دیکھو مَیں نے تُ
۸ کہہ دِیا ہے ۝ اور وہ خوف اور بڑی خُوشی کے ساتھ قبر سے جلد روانہ ہوکر اُسکے شاگر
۹ کو خبر دینے دَوڑیں ۝ اور دیکھو یسُوعؔ اُن سے مِلا اور اُس نے کہا سلام! اُنہوں نے
۱۰ آکر اُسکے قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا ۝ اِس پر یسُوعؔ نے اُن سے کہا ڈرو نہیں۔ جاؤ
بھائیوں کو خبر دو تاکہ گلِیلؔ کو چلے جائیں۔ وہاں مُجھے دیکھینگے ۝

۱۱ جب وہ جا رہی تھیں تو دیکھو پہرے والوں میں سے بعض نے شہر میں آکر تما
۱۲ سردار کاہِنوں سے بیان کِیا ۝ اور اُنہوں نے بزُرگوں کے ساتھ جمع ہوکر مشورہ کی
۱۳ سپاہیوں کو بہُت سا روپیہ دیکر کہا ۝ یہ کہہ دینا کہ رات کو جب ہم سو رہے تھے اُسکے ش
۱۴ آکر اُسے چُرا لے گئے ۝ اور اگر یہ بات حاکِم کے کان تک پہُنچی تو ہم اُسے سمجھا کر تُمکو خطرہ
۱۵ بچا لینگے ۝ پس اُنہوں نے روپیہ لے کر جَیسا سِکھایا گیا تھا وَیسا ہی کِیا اور یہ بات آ
یہُودیوں میں مشہُور ہے ۝

۱۶ اور گیارہ شاگرد گلِیلؔ کے اُس پہاڑ پر گئے جو یسُوعؔ نے اُنکے لئے مُقرر کیا تھ
۱۷ ۱۸ اور اُنہوں نے اُسے دیکھ کر سجدہ کِیا مگر بعض نے شک کِیا ۝ یسُوعؔ نے پاس آکر اُن
۱۹ باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کُل اِختیار مُجھے دِیا گیا ہے ۝ پس تُم جاکر سب قو
۲۰ کو شاگرد بناؤ اور اُنکو باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام سے بپتسمہ دو ۝ اور اُ
تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جنکا مَیں نے تُم کو حکم دِیا اور دیکھو مَیں دُنیا ک
تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں ✤

St. Matthew

Urdu

British & Foreign Bible Society, Lahore
1938

Three Pies

خداوند یسوع مسیح کی انجیل

لوقا

کی

معرفت لکھی گئی

برٹش اینڈ فارن بائیبل سوسائٹی

لاہور

قیمت ۳ پائی

خُداوند یسوع مسیح کی انجیل

جو

لُوقا

کی

معرفت لِکھی گئی

ہوگا اور ہرگز نہ مے نہ کوئی اَور شراب پیئیگا اور اپنی

بنی اسرائیل کو خُداوند کی طرف
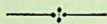
لاہور

ST. LUKE'S GOSPEL IN PERSIAN URDU

اِس کِتاب میں جہاں لفظِ رُوح سے رُوحُ القُدس مُراد ہے
وہاں رُوح مُذکر اِستعمال کِیا گیا ہے +
اور جہاں لفظِ بپتِسمہ پایا جاتا ہے وہاں اِسکا ترجمہ اِصطباغ
بھی جائز ہے +

Printed in Great Britain

لُوقا کی اِنجیل

ب ۱ ۱ چُونکہ بہتوں نے اِس پر کمر باندھی ہے کہ جو باتیں ہمارے درمیان واقع ہُوئیں اُنکو
۲ ترتیب وار بیان کریں ۝ جیساکہ اُنھوں نے جو شرُوع سے خُود دیکھنے والے اور کلام
۳ کے خادِم تھے اُنکو ہم تک پہنچایا ۝ اِسلئے اَے مُعزز تھیُفِلُس مَیں نے بھی مُناسِب جاناکہ
سب باتوں کا سِلسِلہ شرُوع سے ٹھیک ٹھیک دریافت کرکے اُنکو تیرے لِئے ترتیب سے
۴ لِکھوں ۝ تاکہ جِن باتوں کی تُو نے تعلیم پائی ہے اُنکی پُختگی تُجھے معلُوم ہو جائے ۝
۵ یہُودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے زمانہ میں اَبِیّاہ کے فرِیق میں سے زکریاہ نام ایک
۶ کاہن تھا اور اُسکی بیوی ہارُون کی اَولاد میں سے تھی اور اُسکا نام اِلیشبع تھا ۝ اور وہ دونوں
خُدا کے حضُور راستباز اور خُداوند کے سب احکام و قوانِین پر بے عَیب چلنے والے تھے ۝
۷ اور اُنکے اَولاد نہ تھی کیونکہ اِلیشبع بانجھ تھی اور دونوں عُمر رسیدہ تھے ۝
۸ جب وہ خُدا کے حضُور اپنے فرِیق کی باری پر کہانت کا کام انجام دیتا تھا تو اَیسا ہُوا ۝
۹ کہ کہانت کے دستُور کے موافِق اُسکے نام کا قُرعہ نِکلا کہ خُداوند کے مقدِس میں جاکر خُوشبُو جلائے ۝
۱۰ ۱۱ اور لوگوں کی ساری جماعت خُوشبُو جلاتے وقت باہر دُعا کر رہی تھی ۝ کہ خُداوند کا فرِشتہ خُوشبُو کے
۱۲ مذبح کی دہنی طرف کھڑا ہُوا اُسکو دِکھائی دیا ۝ اور زکریاہ دیکھ کر گھبرایا اور اُس پر دہشت چھا
۱۳ گئی ۝ مگر فرِشتہ نے اُس سے کہا اَے زکریاہ! خوف نہ کر کیونکہ تیری دُعا سُن لی گئی اور تیرے
۱۴ لئے تیری بیوی اِلیشبع کے بیٹا ہوگا۔ تُو اُسکا نام یُوحنّا رکھنا ۝ اور تُجھے خُوشی و خُرّمی ہوگی اور
۱۵ بہت سے لوگ اُسکی پیدایش کے سبب سے خُوش ہونگے ۝ کیونکہ وہ خُداوند کے حضُور میں
بزرگ ہوگا اور ہرگز نہ مَے نہ کوئی اَور شراب پیئیگا اور اپنی ماں کے پیٹ ہی سے رُوح القُدس
۱۶ ۱۷ سے بھر جائیگا ۝ اور بہت سے بنی اِسرائیل کو خُداوند کی طرف جو اُنکا خُدا ہے پھیریگا ۝ اور وہ
ایلیّاہ کی رُوح اور قُوّت میں اُسکے آگے آگے چلیگا کہ والِدوں کے دِل اَولاد کی طرف اور
نافرمانوں کو راستبازوں کی دانائی پر چلنے کی طرف پھیرے اور خُداوند کے لِئے ایک مُستعِد قَوم
۱۸ تیار کرے ۝ زکریاہ نے فرِشتہ سے کہا مَیں اِس بات کو کِس طرح جانُوں؟ کیونکہ مَیں بُوڑھا ہُوں

۱۹ اور میری بیوی عُمر رسیدہ ہے۔ فرِشتہ نے جواب میں اُس سے کہا مَیں جبرائیل ہُوں جو خُدا کے حضُور کھڑا رہتا ہُوں اور اِسلئے بھیجا گیا ہُوں کہ تجھ سے کلام کرُوں اور تجھے اِن باتوں
۲۰ کی خُوشخبری دُوں۔ اور دیکھ جس دِن تک یہ باتیں واقع نہ ہولیں تُو چُپکا رہیگا اور بول نہ
۲۱ سکیگا۔ اِسلئے کہ تُو نے میری باتوں کا جو اپنے وقت پر پُوری ہونگی یقین نہ کیا۔ اور لوگ
۲۲ زکریاہ کی راہ دیکھتے اور تعجّب کرتے تھے کہ اُسے مقدِس میں کیوں دیر لگی۔ جب وہ باہر آیا تو اُن سے بول نہ سکا۔ پس اُنہوں نے معلُوم کیا کہ اُس نے مقدِس میں رویا دیکھی
۲۳ ہے اور وہ اُن سے اِشارے کرتا تھا اور گُونگا ہی رہا۔ پھر ایسا ہُوا کہ جب اُسکی خدمت کے دِن پُورے ہوگئے تو وہ اپنے گھر گیا۔
۲۴ اِن دِنوں کے بعد اُسکی بیوی الیشبع حامِلہ ہُوئی اور اُس نے پانچ مہینے تک اپنے
۲۵ تئیں یہ کہہ کر چھپائے رکھا کہ۔ جب خُداوند نے میری رُسوائی لوگوں میں سے دُور کرنے کے لئے مجھ پر نظر کی اُن دِنوں میں اُس نے میرے لئے ایسا کیا۔
۲۶ چھٹے مہینے میں جبرائیل فرِشتہ خُدا کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں جسکا نام ناصرۃ
۲۷ تھا ایک کُنواری کے پاس بھیجا گیا۔ جسکی منگنی داؤد کے گھرانے کے ایک مرد یُوسُف
۲۸ نام سے ہُوئی تھی اور اُس کُنواری کا نام مریم تھا۔ اور فرِشتہ نے اُس کے پاس
۲۹ آکر کہا سلام تجھ کو جس پر فضل ہُوا ہے! خُداوند تیرے ساتھ ہے۔ وہ اِس کلام سے بہت
۳۰ گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ کیسا سلام ہے۔ فرِشتہ نے اُس سے کہا اَے مریم! خوف
۳۱ نہ کر کیونکہ خُدا کی طرف سے تجھ پر فضل ہُوا ہے۔ اور دیکھ تُو حامِلہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہوگا اُسکا
۳۲ نام یسُوع رکھنا۔ وہ بزُرگ ہوگا اور خُدا تعالےٰ کا بیٹا کہلائیگا اور خُداوند خُدا اُسکے باپ داؤد کا
۳۳ تخت اُسے دیگا۔ اور وہ یعقُوب کے گھرانے پر ابد تک بادشاہی کریگا اور اُسکی بادشاہی کا
۳۴ آخر نہ ہوگا۔ مریم نے فرِشتہ سے کہا یہ کیونکر ہوگا جبکہ مَیں مرد کو نہیں جانتی؟ اور فرِشتہ نے
۳۵ جواب میں اُس سے کہا کہ رُوح القُدس تجھ پر نازِل ہوگا اور خُدا تعالےٰ کی قُدرت تجھ پر سایہ
۳۶ ڈالیگی اور اِس سبب سے وہ مولُودِ مُقدّس خُدا کا بیٹا کہلائیگا۔ اور دیکھ تیری رِشتہ دار الیشبع کے بھی بُڑھاپے میں بیٹا ہونے والا ہے اور اب اُسکو جو بانجھ کہلاتی تھی چھٹا مہینہ ہے۔
۳۷ کیونکہ جو قول خُدا کی طرف سے ہے وہ ہرگز بے تاثیر نہ ہوگا۔
۳۸ مریم نے کہا دیکھ مَیں خُداوند

بندی ہُوں۔ میرے لِئے تیرے قَول کے مُوافِق ہو۔ تب فِرِشتہ اُسکے پاس سے چلا گیا۔
۳۹ اُن ہی دِنوں مریَم اُٹھی اور جلدی سے پہاڑی مُلک میں یہُوداہ کے ایک شہر کو گئی۔
۴۰ اور زکریاہ کے گھر میں داخِل ہو کر الیشِبع کو سلام کیا۔
۴۱ اور جُونہی الیشِبع نے مریَم کا سلام سُنا تو ایسا ہُوا کہ بچہ اُسکے پیٹ میں اُچھل پڑا اور الیشِبع رُوح اُلقُدس سے بھر گئی۔
۴۲ اور بلند آواز سے پُکار کر کہنے لگی کہ تُو عَورتوں میں مُبارک اور تیرے پیٹ کا پھل مُبارک ہے۔
۴۳ اور مُجھ پر یہ فضل کہاں سے ہُوا کہ میرے خُداوند کی ماں میرے پاس آئی؟
۴۴ کیونکہ دیکھ جُونہی تیرے سلام کی آواز میرے کان میں پُہنچی بچّہ مارے خُوشی کے میرے پیٹ میں اُچھل پڑا۔
۴۵ اور مُبارک ہے وہ جو ایمان لائی کیونکہ جو باتیں خُداوند کی طرف سے اُس سے کہی گئی تھیں وہ پُوری ہونگی۔
۴۶ پھر مریَم نے کہا کہ

میری جان خُداوند کی بڑائی کرتی ہے۔
۴۷ اور میری رُوح میرے مُنجی خُدا سے خُوش ہُوئی۔
۴۸ کیونکہ اُس نے اپنی بندی کی پست حالی پر نظر کی
اور دیکھ اب سے لیکر ہر زمانہ کے لوگ مُجھ کو مُبارک کہینگے۔
۴۹ کیونکہ اُس قادِر نے میرے لِئے بڑے بڑے کام کِئے ہیں
اور اُسکا نام پاک ہے۔
۵۰ اور اُسکا رحم اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں
پُشت در پُشت رہتا ہے۔
۵۱ اُس نے اپنے بازُو سے زور دِکھایا
اور جو اپنے تئیں بڑا سمجھتے تھے اُنکو پراگندہ کیا۔
۵۲ اُس نے اِختیار والوں کو تخت سے گرا دِیا
اور پست حالوں کو بلند کیا۔
۵۳ اُس نے بُھوکوں کو اچھی چیزوں سے سیر کر دِیا
اور دَولتمندوں کو خالی ہاتھ لَوٹا دِیا۔
۵۴ اُس نے اپنے خادِم اِسرائیل کو سنبھال لیا

تاکہ اپنی اُس رحمت کو یاد فرمائے ۝

۵۵ جو ابرہام اور اُسکی نسل پر ابد تک رہیگی

جَیسا اُس نے ہمارے باپ دادا سے کہا تھا ۝

۵۶ اور مریمؔ تین مہینے کے قریب اُسکے ساتھ رہ کر اپنے گھر کو لَوٹ گئی ۝

۵۷ اور اِلیشبعؔ کے وضعِ حمل کا وقت آ پہنچا اور اُسکے بیٹا ہُوا ۝ ۵۸ اور اُسکے پڑوسیوں
رشتہ داروں نے یہ سُنکر کہ خُداوند نے اُس پر بڑی رحمت کی اُسکے ساتھ خُوشی منائی ۝ ۵۹
آٹھویں دِن اَیسا ہُوا کہ وہ لڑکے کا ختنہ کرنے آئے اور اُسکا نام اُسکے باپ کے نام پر ز
رکھنے لگے ۝ ۶۰ مگر اُسکی ماں نے کہا نہیں بلکہ اُسکا نام یُوحنّا رکھا جائے ۝ ۶۱ اُنہوں نے اُس
کہا کہ تیرے کُنبے میں کسی کا یہ نام نہیں ۝ ۶۲ اور اُنہوں نے اُسکے باپ کو اِشارہ کیا کہ تو اُ
کیا رکھنا چاہتا ہے ؟ ۝ ۶۳ اُس نے تختی منگا کر یہ لکھا کہ اُسکا نام یُوحنّا ہے اور سب نے تع
کیا ۝ ۶۴ اُسی دم اُسکا مُنہ اور زبان کھُل گئی اور وہ بولنے اور خُدا کی حمد کرنے لگا ۝ ۶۵ اور
آس پاس کے سب رہنے والوں پر دہشت چھا گئی اور یہوُدیہ کے تمام پہاڑی مُ
میں اِن سب باتوں کا چرچا پھیل گیا ۝ ۶۶ اور سب سُننے والوں نے اُنکو دِل میں سوچ
تو یہ لڑکا کیسا ہونے والا ہے ؟ کیونکہ خُداوند کا ہاتھ اُس پر تھا ۝

۶۷ اور اُسکا باپ زکریاہ رُوح القُدس سے بھر گیا اور نبُوّت کی راہ سے کہنے لگا کہ ۝

۶۸ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی حمد ہو

کیونکہ اُس نے اپنی اُمّت پر توجّہ کرکے اُسے چھُٹکارا دِیا ۝

۶۹ اور اپنے خادِم داؤد کے گھرانے میں

ہمارے لِئے نجات کا سینگ نِکالا ۝

۷۰ (جَیسا اُس نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کہا تھا

جو کہ دُنیا کے شُروع سے ہوتے آئے ہیں ۝)

۷۱ یعنی ہم کو ہمارے دُشمنوں سے

اور سب کینہ رکھنے والوں کے ہاتھ سے نجات بخشی ۝

۷۲ تاکہ ہمارے باپ دادا پر رحم کرے

اور اپنے پاک عہد کو یاد فرمائے ؀
یعنی اُس قسم کو جو اُس نے ہمارے باپ ابرؔہام سے کھائی تھی ؀ ۷۳
کہ وہ ہمیں یہ عنایت کریگا کہ اپنے دُشمنوں کے ہاتھ سے چھُوٹ کر ؀ ۷۴
اُسکے حُضُور پاکیزگی اور راستبازی سے عُمر بھر بیخوف اُسکی عبادت کریں ؀ ۷۵
اور اَے لڑکے تُو خُدا تعالےٰ کا نبی کہلائیگا ۷۶
کیونکہ تُو خُداوند کی راہیں تیار کرنے کو اُسکے آگے آگے چلیگا ؀
تاکہ اُسکی اُمت کو نجات کا عِلم بخشے ۷۷
جو اُنکو گُناہوں کی مُعافی سے حاصِل ہو ؀
یہ ہمارے خُدا کی عین رحمت سے ہوگا ۷۸
جسکے سبب سے عالمِ بالا کا آفتاب ہم پر طُلُوع کریگا ؀
تاکہ اُنکو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے ہیں روشنی بخشے ۷۹
اور ہمارے قدموں کو سلامتی کی راہ پر ڈالے ؀
اور وہ لڑکا بڑھتا اور رُوح میں قوت پاتا گیا اور اِسرائیل پر ظاہر ہونے کے دِن تک ۸۰
جنگلوں میں رہا ؀

۲ ب اُن دِنوں میں ایسا ہُوا کہ قیصر اَوگُوستُس کی طرف سے یہ حُکم جاری ہُوا کہ ساری دُنیا کے لوگوں کے نام لِکھے جائیں ؀ یہ پہلی اِسم نویسی سورؔیہ کے حاکم کورِنیُس کے عہد میں ہُوئی ؀ ۲
اور سب لوگ نام لکھوانے کے لِئے اپنے اپنے شہر کو گئے ؀ پس یُوسُف بھی گلیل کے ۳ ۴
شہر ناصرؔہ سے داؤد کے شہر بیت لحم کو گیا جو یہُودیہ میں ہے ۔ اِسلیئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور
اولاد سے تھا ؀ تاکہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھ جو حامِلہ تھی نام لکھوائے ؀ جب وہ وہاں تھے ۵ ۶
ایسا ہُوا کہ اُسکے وضعِ حمل کا وقت آپہُنچا ؀ اور اُسکا پہلوٹھا بیٹا پیدا ہُوا اور اُس نے اُس کو ۷
کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھا کیونکہ اُنکے واسطے سرای میں جگہ نہ تھی ؀
اُسی علاقہ میں چرواہے تھے جو رات کو میدان میں رہ کر اپنے گلّہ کی نگہبانی کر رہے تھے ؀ ۸
اور خُداوند کا فِرشتہ اُنکے پاس آکھڑا ہُوا اور خُداوند کا جلال اُنکے چَوگرد چمکا اور وہ نہایت ڈر گئے ؀ ۹
مگر فِرشتہ نے اُن سے کہا ڈرو مت کیونکہ دیکھو مَیں تُمہیں بڑی خُوشی کی بشارت دیتا ہُوں جو ۱۰

۱۱ ساری اُمت کے واسطے ہوگی ۝ کہ آج داؤد کے شہر میں تمہارے لِئے ایک مُنجی پیدا ہُوا ہے

۱۲ یعنی مسیح خُداوند ۝ اور اِسکا تمہارے لِئے یہ نِشان ہے کہ تُم ایک بچّہ کو کپڑے میں لِپٹا اور چرنی

۱۳ میں پڑا ہُوا پاؤ گے ۝ اور یکایک اُس فرِشتہ کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک گروہ خُدا کی حمد
کرتی اور یہ کہتی ظاہر ہُوئی کہ ۝

۱۴ عالمِ بالا پر خُدا کی تمجید ہو
اور زمین پر اُن آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صُلح ۝

۱۵ جب فرِشتے اُنکے پاس سے آسمان پر چلے گئے تو ایسا ہُوا کہ چرواہوں نے آپس
میں کہا کہ آؤ بیت لحم تک چلیں اور یہ بات جو ہُوئی ہے اور جسکی خُداوند نے ہم کو خبر دی

۱۶ ہے دیکھیں ۝ پس اُنہوں نے جلدی سے جاکر مریم اور یُوسُف کو دیکھا اور اُس بچّہ کو چرنی

۱۷ میں پڑا پایا ۝ اور اُنہیں دیکھ کر وہ بات جو اُس لڑکے کے حق میں اُن سے کہی گئی تھی مشہور

۱۸ کی ۝ اور سب سُننے والوں نے اِن باتوں پر جو چرواہوں نے اُن سے کہیں تعجب کیا

۱۹ مگر مریم اِن سب باتوں کو اپنے دِل میں رکھ کر غور کرتی رہی ۝ اور چرواہے جیسا اُن سے

۲۰ کہا گیا تھا ویسا ہی سب کچھ سُنکر اور دیکھ کر خُدا کی تمجید اور حمد کرتے ہُوئے لوٹ گئے ۝

۲۱ جب آٹھ دِن پُورے ہُوئے اور اُسکے ختنہ کا وقت آیا تو اُسکا نام یسُوع رکھا گیا جو
فرِشتہ نے اُسکے پیٹ میں پڑنے سے پہلے رکھا تھا ۝

۲۲ پھر جب مُوسیٰ کی شرِیعت کے مُوافق اُنکے پاک ہونے کے دِن پُورے ہو گئے تو وہ

۲۳ اُسکو یروشلیم میں لائے تاکہ خُداوند کے آگے حاضر کریں ۝ (جیسا کہ خُداوند کی شرِیعت میں

۲۴ لِکھا ہے کہ ہر ایک پہلوٹھا خُداوند کے لِئے مُقدّس ٹھہریگا) ۝ اور خُداوند کی شرِیعت کے

۲۵ قَول کے مُوافق قُربانی کریں کہ قُمریوں کا ایک جوڑا یا کبُوتر کے دو بچّے لاؤ ۝ اور دیکھو یروشلیم
میں شمعُون نام ایک آدمی تھا اور وہ آدمی راستباز اور خُداترس اور اِسرائیل کی تسلّی کا منتظر

۲۶ تھا اور رُوح القُدس اُس پر تھا ۝ اور اُسکو رُوح القُدس سے آگاہی ہُوئی تھی کہ جب تک

۲۷ تُو خُداوند کے مسیح کو دیکھ نہ لے مَوت کو نہ دیکھیگا ۝ وہ رُوح کی ہدایت سے ہیکل میں آیا
اور جِس وقت ماں باپ اُس لڑکے یسُوع کو اندر لائے تاکہ اُسکے لِئے شرِیعت کے دستور پر

۲۸ عمل کریں ۝ تو اُس نے اُسے اپنی گود میں لیا اور خُدا کی حمد کرکے کہا کہ ۝

۲۹ اَے مالِک اب تُو اپنے غُلام کو اپنے قول کے مُوافِق سلامتی سے رُخصت کرتا ہے ٥

۳۰ کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی ہے ٥

۳۱ جو تُو نے سب اُمتوں کے رُوبرُو تیار کی ہے ٥

۳۲ تاکہ غیر قوموں کو روشنی دینے والا نُور
اور تیری اُمت اِسرائیل کا جلال بنے ٥

۳۳ اور اُسکا باپ اور اُسکی ماں اِن باتوں پر جو اُسکے حق میں کہی جاتی تھیں تعجب کرتے تھے ٥

۳۴ اور شمعون نے اُنکے لِئے برکت چاہی اور اُسکی ماں مریم سے کہا دیکھ یہ اِسرائیل میں بہتوں کے گِرنے اور اُٹھنے کے لِئے اور ایسا نِشان ہونے کے لِئے مُقرر ہُوا ہے جسکی مُخالفت کیجائیگی ٥

۳۵ بلکہ خُود تیری جان بھی تلوار سے چھِد جائیگی تاکہ بہت لوگوں کے دِلوں کے خیال کھُل جائیں ٥

۳۶ اور آشر کے قبیلہ میں سے حنّاہ نام فنوایل کی بیٹی ایک نبیہ تھی۔ وہ بہت عُمر رسیدہ تھی اور اُس نے اپنے کُنوارپن کے بعد سات برس ایک شوہر کے ساتھ گذارے تھے ٥

۳۷ وہ چوراسی برس سے بیوہ تھی اور ہیکل سے جُدا نہ ہوتی تھی بلکہ رات دِن روزوں اور دُعاؤں کے ساتھ عِبادت کیا کرتی تھی ٥

۳۸ اور وہ اُسی گھڑی وہاں آکر خُدا کا شکر کرنے لگی اور اُن سب سے جو یروشلیم کے چھٹکارے کے مُنتظِر تھے اُسکی بابت باتیں کرنے لگی ٥

۳۹ اور جب وہ خُداوند کی شریعت کے مُطابق سب کچھ کر چکے تو گلیل میں اپنے شہر ناصرۃ کو پھر گئے ٥

۴۰ اور وہ لڑکا بڑھتا اور قُوت پاتا گیا اور حِکمت سے معمُور ہوتا گیا اور خُدا کا فضل اُس پر تھا ٥

۴۱ اُسکے ماں باپ ہر برس عیدِ فسح پر یروشلیم کو جایا کرتے تھے ٥

۴۲ اور جب وہ بارہ برس کا ہُوا تو وہ عید کے دستور کے مُوافِق یروشلیم کو گئے ٥

۴۳ جب وہ اُن دِنوں کو پُورا کرکے لَوٹے تو وہ لڑکا یسُوع یروشلیم میں رہ گیا اور اُسکے ماں باپ کو خبر نہ ہُوئی ٥

۴۴ مگر یہ سمجھ کر کہ وہ قافلہ میں ہے ایک منزل نکل گئے اور اُسے اپنے رِشتہ داروں اور جان پہچانوں میں ڈھونڈنے لگے ٥

۴۵ جب نہ مِلا تو اُسے ڈھونڈتے ہُوئے یروشلیم تک واپس گئے ٥

۴۶ اور تین روز کے بعد ایسا ہُوا کہ اُنہوں نے اُسے ہیکل میں اُستادوں کے بیچ میں بیٹھے اُنکی سُنتے اور اُن سے سوال کرتے ہُوئے پایا ٥

۴۷ اور جتنے اُسکی سُن رہے تھے اُسکی سمجھ اور اُسکے جوابوں سے دنگ تھے ٥

۴۸ وہ اُسے دیکھ کر حیران ہُوئے اور اُسکی ماں نے اُس سے کہا بیٹا! تُو نے کیوں ہم سے ایسا کیا؟

۴۹ دیکھ تیرا باپ اور مَیں کُڑھتے ہُوئے تُجھے ڈھونڈتے تھے۔ اُس نے اُن سے کہا تُم مُجھے
کیوں ڈھونڈتے تھے؟ کیا تُم کو معلُوم نہ تھا کہ مُجھے اپنے باپ کے ہاں ہونا ضرُور ہے
۵۰ مگر جو بات اُس نے اُن سے کہی اُسے وہ نہ سمجھے۔ ۵۱ اور وہ اُن کے ساتھ روانہ ہو کر ناصرۃ
میں آیا اور اُنکے تابِع رہا اور اُسکی ماں نے یہ سب باتیں اپنے دِل میں رکھّیں۔
۵۲ اور یِسُوؔع حِکمت اور قد و قامت میں اور خُدا کی اور اِنسان کی مقبُولیّت میں ترقّی کرتا گیا

۳ باب

۱ تِبرِؔیُس قَیصؔر کی حُکُومت کے پندرھویں برس جب پُنطِیُس پِیلاطُس یہُودیہ کا حاکِم تھا
ہیرؔودیس گلِیؔل کا اور اُسکا بھائی فِلِپُّسؔ اِتُورِیؔہ اور ترخونی تِسؔ کا۔ اور لِسانیاس اؔبِلینے کا حاکِم
تھا۔ ۲ اور حنّاہ اور کائِفاؔ سردار کاہِن تھے اُس وقت خُدا کا کلام بیابان میں زکریاہ کے بیٹے یُوحنّا
۳ پر نازِل ہُوا۔ اور وہ یردؔن کے سارے گِرد نواح میں جا کر گُناہوں کی مُعافی کے لِئے
۴ توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرنے لگا۔ جیسا یسعیاہ نبی کے کلام کی کِتاب میں لِکھا ہے کہ

بیابان میں پُکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ
خُداوند کی راہ تیار کرو۔
اُسکے راستے سِیدھے بناؤ۔
۵ ہر ایک گھاٹی بھر دی جائیگی
اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلہ نیچا کِیا جائیگا
اور جو ٹیڑھا ہے سِیدھا
اور جو اُونچا نِیچا ہے ہموار راستہ بنیگا۔
۶ اور ہر بشر خُدا کی نجات دیکھیگا۔

۷ پس جو لوگ اُس سے بپتسمہ لینے کو نِکلکر آتے تھے وہ اُن سے کہتا تھا اَے سانپ
۸ کے بچّو! تُمہیں کِس نے جتایا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟ پس توبہ کے مُوافِق پھل
لاؤ اور اپنے دِلوں میں یہ کہنا شرُوع نہ کرو کہ ابرؔہام ہمارا باپ ہے کیونکہ مَیں تُم سے کہتا
۹ ہُوں کہ خُدا اِن پتّھروں سے ابرؔہام کے لِئے اَولاد پَیدا کر سکتا ہے۔ اور اب تو درختوں
کی جڑ پر کُلہاڑا رکھّا ہے۔ پس جو درخت اچھّا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے
۱۰ لوگوں نے اُس سے پُوچھا پھر ہم کیا کریں؟ ۱۱ اُس نے جواب میں اُن سے کہا جِسکے پاس

کُرتے ہوں وہ اُسکو جسکے پاس نہ ہو بانٹ دے اور جسکے پاس کھانا ہو وہ بھی ایسا ہی کرے۔
۱۲ اور محصول لینے والے بھی بپتسمہ لینے کو آئے اور اُس سے پُوچھا کہ اَے اُستاد ہم کیا کریں؟۔
۱۳ ۱۴ اُس نے اُن سے کہا جو تُمہارے لِئے مُقرّر ہے اُس سے زیادہ نہ لینا۔ اور سپاہیوں نے بھی
اُس سے پُوچھا کہ ہم کیا کریں؟ اُس نے اُن سے کہا نہ کِسی پر ظُلم کرو اور نہ کِسی سے ناحق کُچھ لو
اور اپنی تنخواہ پر کفایت کرو۔

۱۵ جب لوگ مُنتظِر تھے اور سب اپنے اپنے دِل میں یُوحنّا کی بابت سوچتے تھے کہ آیا وہ مسیح
۱۶ ہے یا نہیں۔ تو یُوحنّا نے اُن سب سے جواب میں کہا مَیں تو تُمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہُوں
مگر جو مُجھ سے زور آور ہے وہ آنے والا ہے۔ مَیں اُسکی جُوتی کا تسمہ کھولنے کے لائق نہیں۔ وہ
۱۷ تُمہیں رُوح القُدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا۔ اُسکا چھاج اُسکے ہاتھ میں ہے تاکہ وہ اپنے
کھلیہان کو خُوب صاف کرے اور گیہُوں کو اپنے کھتّے میں جمع کرے مگر بھُوسی کو اُس آگ میں
جلائیگا جو بُجھنے کی نہیں۔

۱۸ ۱۹ پس وہ اَور بہُت سی نصیحت کرکے لوگوں کو خُوشخبری سُناتا رہا۔ لیکن چوتھائی مُلک کے
حاکم ہیرودیس نے اپنے بھائی فِلپُّس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب سے اور اُن سب بُرائیوں
۲۰ کے باعث جو ہیرودیس نے کی تھیں یُوحنّا سے ملامت اُٹھا کر۔ اِن سب سے بڑھ کر یہ بھی کیا کہ
اُسکو قید میں ڈالا۔

۲۱ جب سب لوگوں نے بپتسمہ لیا اور یِسُوع بھی بپتسمہ پاکر دُعا کر رہا تھا تو ایسا ہُوا کہ آسمان
۲۲ کھُل گیا۔ اور رُوح القُدس جِسمانی صُورت میں کبُوتر کی مانند اُس پر نازِل ہُوا اور آسمان سے
آواز آئی کہ تُو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تُجھ سے مَیں خُوش ہُوں۔

۲۳ جب یِسُوع خُود تعلیم دینے لگا قریباً تیس برس کا تھا اور (جَیسا کہ سمجھا جاتا تھا)
۲۴ یُوسُف کا بیٹا تھا اور وہ عیلی کا۔ اور وہ متّات کا اور وہ لاوی کا اور وہ ملکی کا اور وہ ینّا کا اور وہ
۲۵ ۲۶ یُوسُف کا۔ اور وہ متّتیاہ کا اور وہ عامُوس کا اور وہ ناحُوم کا اور وہ اسلیاہ کا اور وہ نوگہ کا۔ اور وہ
۲۷ ماعت کا اور وہ متّتیاہ کا اور وہ شِمعی کا اور وہ یُوسیخ کا اور وہ یوداہ کا۔ اور وہ یُوحنّا کا اور وہ ریسا
۲۸ کا اور وہ زرُبّابل کا اور وہ سیالتی ایل کا اور وہ نیری کا۔ اور وہ ملکی کا اور وہ ادّی کا اور وہ قوسام
۲۹ کا اور وہ اِلمودام کا اور وہ عیر کا۔ اور وہ یشُوع کا اور وہ اِلیعزر کا اور وہ یوریم کا اور وہ متّات کا

۳۰ اور وہ لاوی کا ۔ اور وہ شمعون کا اور وہ یہوداہ کا اور وہ یوسف کا اور وہ یونان کا اور وہ الیاقیم
۳۱ کا ۔ اور وہ ملے آہ کا اور وہ مناہ کا اور وہ متتاہ کا اور وہ ناتن کا اور وہ داؤد کا ۔ اور وہ یسّی کا
۳۲ وہ عوبید کا اور وہ بوعز کا اور وہ سلمون کا اور وہ نحسون کا ۔ اور وہ عمینداب کا اور وہ ارنی کا
۳۳
۳۴ وہ حصرون کا اور وہ فارص کا اور وہ یہوداہ کا ۔ اور وہ یعقوب کا اور وہ اضحاق کا اور وہ ابرہام کا
۳۵ اور وہ تارہ کا اور وہ نحور کا ۔ اور وہ سروج کا اور وہ رعو کا اور وہ فلج کا اور وہ عبر کا اور وہ سلح کا
۳۶
۳۷ وہ قینان کا اور وہ ارفکسد کا اور وہ سِم کا اور وہ نوح کا اور وہ لمک کا ۔ اور وہ متوسلح کا اور وہ حنوک
۳۸ اور وہ یارد کا اور وہ مہلل ایل کا اور وہ قینان کا ۔ اور وہ انوس کا اور وہ سیت کا اور وہ آدم کا اور وہ
خدا کا تھا ۔

باب ۴

۱ پھر یسوع روح القدس سے بھرا ہوا یردن سے لوٹا اور چالیس دن تک روح کی ہدایت
۲ سے بیابان میں پھرتا رہا ۔ اور ابلیس اسے آزماتا رہا ۔ ان دنوں میں اس نے کچھ نہ کھایا
۳ جب وہ دن پورے ہوگئے تو اسے بھوک لگی ۔ اور ابلیس نے اس سے کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہے
۴ تو اس پتھر سے کہہ کہ روٹی بن جائے ۔ یسوع نے اسکو جواب دیا لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی
۵ ہی سے جیتا نہ رہیگا ۔ اور ابلیس نے اسے اونچے پر لے جاکر دنیا کی سب سلطنتیں پل بھر
۶ میں دکھائیں ۔ اور اس سے کہا کہ یہ سارا اختیار اور انکی شان و شوکت میں تجھے دے دونگا
۷ کیونکہ یہ میرے سپرد ہے اور جسکو چاہتا ہوں دیتا ہوں ۔ پس اگر تو میرے آگے سجدہ کرے
۸ تو یہ سب تیرا ہوگا ۔ یسوع نے جواب میں اس سے کہا لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو
۹ سجدہ کر اور صرف اسی کی عبادت کر ۔ اور وہ اسے یروشلیم میں لے گیا اور ہیکل کے کنگرے
۱۰ پر کھڑا کر کے اس سے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں یہاں سے نیچے گرا دے ۔ کیونکہ لکھا ہے
وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دیگا کہ تیری حفاظت کریں ۔
۱۱ اور یہ بھی کہ
وہ تجھے ہاتھوں پر اٹھا لینگے ۔
مبادا تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے ۔
۱۲ یسوع نے جواب میں اس سے کہا فرمایا گیا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کی آزمایش نہ کر ۔
۱۳ جب ابلیس تمام آزمایشیں کر چکا تو کچھ عرصہ کے لئے اس سے جدا ہوا ۔

۱۴ پھر یسوؔع رُوح کی قُوّت سے بھرا ہُؤا گلِیل کو لَوٹا اور سارے گرد نواح میں اُسکی شُہرت پھَیل
۱۵ گئی ۔ اور وہ اُنکے عِبادتخانوں میں تعلیم دیتا رہا اور سب اُسکی بڑائی کرتے رہے ۔
۱۶ اور وہ ناصرؔۃ میں آیا جہاں اُس نے پرورِش پائی تھی اور اپنے دستُور کے مُوافِق سبت
۱۷ کے دِن عِبادتخانہ میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہُؤا ۔ اور یسعیاؔہ نبی کی کِتاب اُسکو دی گئی اور کِتاب
کھول کر اُس نے وہ مقام نِکالا جہاں یہ لِکھا تھا کہ ۔
۱۸ خُداوند کا رُوح مُجھ پر ہے ۔
اِسلئے کہ اُس نے مُجھے غرِیبوں کو خُوشخبری دینے کے لِئے مسح کِیا ۔
اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ قَیدیوں کو رہائی
اور اندھوں کو بِینائی پانے کی خبر سُناؤں ۔
کُچلے ہُوؤں کو آزاد کرُوں ۔
۱۹ اور خُداوند کے سال مقبُول کی منادی کرُوں ۔
۲۰ پھر وہ کِتاب بند کر کے اور خادِم کو واپس دیکر بَیٹھ گیا اور جِتنے عِبادتخانہ میں تھے سب کی آنکھیں اُس
۲۱ ۲۲ پر لگی تھیں ۔ وہ اُن سے کہنے لگا کہ آج یہ نوِشتہ تُمہارے سامنے پُورا ہُؤا ہے ۔ اور سب نے اُس پر
گواہی دی اور اُن پُرفضل باتوں پر جو اُسکے مُنہ سے نِکلتی تھیں تعجُّب کر کے کہنے لگے کیا یہ
۲۳ یُوسُف کا بیٹا نہیں ؟ ۔ اُس نے اُن سے کہا تُم البتّہ یہ مثل مُجھ پر کہو گے کہ اَے حکیم اپنے آپ
۲۴ کو تو اچھا کر ۔ جو کُچھ ہم نے سُنا ہے کہ کفرؔنحُوم میں کِیا گیا یہاں اپنے وطن میں بھی کر ۔ اور اُس نے
۲۵ کہا میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ کوئی نبی اپنے وطن میں مقبُول نہیں ہوتا ۔ اور مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں
کہ ایلیّاہ کے دِنوں میں جب ساڑھے تِین برس آسمان بند رہا یہاں تک کہ سارے مُلک میں
۲۶ سخت کال پڑا بہُت سی بیوائیں اِسرائیل میں تھیں ۔ لیکن ایلیّاہ اُن میں سے کِسی کے
۲۷ پاس نہ بھیجا گیا مگر مُلکِ صَیدا کے شہر صارؔپت میں ایک بیوہ کے پاس ۔ اور الِیشؔع نبی کے
وقت میں اِسرائیل کے درمیان بہُت سے کوڑھی تھے لیکن اُن میں سے کوئی پاک صاف نہ
۲۸ ۲۹ کِیا گیا مگر نعماؔن سُوریانی ۔ جِتنے عِبادتخانہ میں تھے اِن باتوں کو سُنتے ہی غُصّہ سے بھر گئے ۔ اور
اُٹھ کر اُسکو شہر سے باہر نِکالا اور اُس پہاڑ کی چوٹی پر لے گئے جِس پر اُنکا شہر آباد تھا تاکہ اُسے سر کے
۳۰ بل گرا دیں ۔ مگر وہ اُنکے بِیچ میں سے نِکل کر چلا گیا ۔

۳۱ پھر وہ گلیل کے شہر کفرنحوم کو گیا اور سبت کے دن اُنہیں تعلیم دے رہا تھا۔ ۳۲ لوگ اُسکی تعلیم سے حیران تھے کیونکہ اُسکا کلام اختیار کے ساتھ تھا۔ ۳۳ اور عبادتخانہ میں ایک آدمی تھا جس میں ناپاک دیو کی رُوح تھی وہ بڑی آواز سے چلّا اُٹھا کہ ۳۴ اَے یسوع ناصری ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ مَیں تجھے جانتا ہُوں کہ تو کون ہے۔ خُدا کا قدُوس ہے۔ ۳۵ یسوع نے اُسے جھڑک کر کہا چُپ رہ اور اُس میں سے نکل جا۔ اِس پر بدرُوح اُسے بیچ میں پٹک کر بغیر ضرر پہنچائے اُس میں سے نکل گئی۔ ۳۶ اور سب پر حیرت چھا گئی اور وہ آپس میں کہنے لگے کہ یہ کیسا کلام ہے؟ کیونکہ وہ اختیار اور قُدرت سے ناپاک رُوحوں کو حکم دیتا ہے اور وہ نکل جاتی ہیں۔ ۳۷ اور گرد نواح میں ہر جگہ اُسکی دُھوم مچ گئی۔

۳۸ پھر وہ عبادتخانہ سے اُٹھ کر شمعُون کے گھر میں داخل ہُوا اور شمعُون کی ساس کو بڑی تپ چڑھی ہُوئی تھی اور اُنہوں نے اُسکے لِئے اُس سے عرض کی۔ ۳۹ وہ کھڑا ہو کر اُسکی طرف جُھکا اور تپ کو جھڑکا تو اُتر گئی اور وہ اُسی دم اُٹھ کر اُنکی خدمت کرنے لگی۔

۴۰ اور سُورج کے ڈُوبتے وقت وہ سب لوگ جنکے ہاں طرح طرح کی بیماریوں کے مریض تھے اُنہیں اُسکے پاس لائے اور اُس نے اُن میں سے ہر ایک پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں اچھا کیا۔ ۴۱ اور بدرُوحیں بھی چلّا کر اور یہ کہہ کر کہ تُو خُدا کا بیٹا ہے بہتوں میں سے نکل گئیں اور وہ اُنہیں جھڑکتا اور بولنے نہ دیتا تھا کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ یہ مسیح ہے۔

۴۲ جب دن ہُوا تو وہ نکلکر ایک ویران جگہ میں گیا اور بِھیڑ کی بِھیڑ اُسکو ڈھونڈتی ہُوئی اُسکے پاس آئی اور اُسکو روکنے لگی کہ ہمارے پاس سے نہ جا۔ ۴۳ اُس نے اُن سے کہا مُجھے اور شہروں میں بھی خُدا کی بادشاہی کی خوشخبری سُنانا ضرور ہے کیونکہ مَیں اِسی لِئے بھیجا گیا ہُوں۔ ۴۴ اور وہ گلیل کے عبادتخانوں میں منادی کرتا رہا۔

۵ باب

۱ جب بِھیڑ اُس پر گری پڑتی تھی اور خُدا کا کلام سُنتی تھی اور وہ گنیسرت کی جھیل کے کنارے کھڑا تھا تو ایسا ہُوا کہ ۲ اُس نے جھیل کے کنارے دو کشتیاں لگی دیکھیں لیکن مچھلی پکڑنے والے اُن پر سے اُتر کر جال دھو رہے تھے۔ ۳ اور اُس نے اُن کشتیوں میں سے ایک پر چڑھ کر جو شمعُون کی تھی اُس سے درخواست کی کہ کنارے سے ذرا ہٹالے اور وہ بیٹھ کر لوگوں کو کشتی پر سے تعلیم دینے لگا۔ ۴ جب کلام کر چُکا تو شمعُون سے کہا

۵ لے چل اور تُم شکار کے لئے اپنے جال ڈالو۔ شمعُون نے جواب میں کہا اَے صاحب ہم نے
۶ رات بھر محنت کی اور کچھ ہاتھ نہ آیا مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہُوں۔ یہ کیا اور وہ مچھلیوں کا
۷ بڑا غول گھیر لائے اور اُنکے جال پھٹنے لگے۔ اور اُنہوں نے اپنے شریکوں کو جو دُوسری کشتی
پر تھے اِشارہ کیا کہ آؤ ہماری مدد کرو۔ پس اُنہوں نے آکر دونوں کشتیاں یہاں تک بھر دیں
۸ کہ ڈُوبنے لگیں۔ شمعُون پطرس یہ دیکھ کر یسُوع کے پاؤں میں گرا اور کہا اَے خُداوند میرے
۹ پاس سے چلا جا کیونکہ مَیں گنہگار آدمی ہُوں۔ کیونکہ مچھلیوں کے اِس شکار سے جو اُنہوں نے
۱۰ کیا وہ اور اُسکے سب ساتھی بہت حَیران ہُوئے۔ اور وَیسے ہی زبدی کے بیٹے یعقوب اور یُوحنّا
بھی جو شمعُون کے شریک تھے حَیران ہُوئے۔ یسُوع نے شمعُون سے کہا خوف نہ کر۔ اب سے
۱۱ تُو آدمیوں کا شکار کیا کریگا۔ وہ کشتیوں کو کنارے پر لے آئے اور سب کچھ چھوڑ کر اُسکے پیچھے ہو لِئے۔
۱۲ جب وہ ایک شہر میں تھا تو دیکھو کوڑھ سے بھرا ہُؤا ایک آدمی یسُوع کو دیکھ کر مُنہ کے بل
۱۳ گرا اور اُسکی منّت کر کے کہنے لگا اَے خُداوند! اگر تُو چاہے تو مُجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔ اُس
نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھُؤا اور کہا مَیں چاہتا ہُوں۔ تُو پاک صاف ہو جا اور فوراً اُسکا کوڑھ جاتا رہا۔
۱۴ اور اُس نے اُسے تاکید کی کہ کسی سے نہ کہنا بلکہ جا کر اپنے تئیں کاہن کو دِکھا اور جَیسا مُوسیٰ نے
۱۵ مقرر کیا ہے اپنے پاک صاف ہو جانے کی بابت نذر گذران تاکہ اُنکے لِئے گواہی ہو۔ لیکن اُسکا
چرچا زیادہ پھیلا اور بہت سے لوگ جمع ہُوئے کہ اُسکی سُنیں اور اپنی بیماریوں سے شفا پائیں۔
۱۶ مگر وہ جنگلوں میں الگ جا کر دُعا کیا کرتا تھا۔
۱۷ اور ایک دِن اَیسا ہُؤا کہ وہ تعلیم دے رہا تھا اور فریسی اور شرع کے مُعلّم وہاں بَیٹھے تھے
جو گلیل کے ہر گاؤں اور یہُودیہ اور یروشلیم سے آئے تھے اور خُداوند کی قُدرت شفا بخشنے کو اُسکے
۱۸ ساتھ تھی۔ اور دیکھو کئی مرد ایک آدمی کو جو مفلُوج تھا چارپائی پر لائے اور کوشش کی کہ اُسے
۱۹ اندر لا کر اُسکے آگے رکھیں۔ اور جب بھیڑ کے سبب سے اُسکو اندر لے جانے کی راہ نہ پائی تو
۲۰ کوٹھے پر چڑھ کر کھپریل میں سے اُسکو کھٹولے سمیت بیچ میں یسُوع کے سامنے اُتار دیا۔ اُس
۲۱ نے اُنکا ایمان دیکھ کر کہا کہ اَے آدمی! تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے۔ اِس پر فقیہ اور فریسی سوچنے
۲۲ لگے کہ یہ کون ہے جو کُفر بکتا ہے؟ خُدا کے سوا اور کون گُناہ مُعاف کر سکتا ہے؟ یسُوع نے اُن
۲۳ کے خیالوں کو معلُوم کر کے جواب میں اُن سے کہا تُم اپنے دِلوں میں کیا سوچتے ہو؟ آسان کیا

۲۴ ہے؟ یہ کہنا کہ تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور چل پھر؟ لیکن اِسلئے کہ تُم جانو کہ اِبنِ آدم کو زمین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیار ہے (اُس نے مفلُوج سے کہا) میں
۲۵ تُجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر اپنے گھر جا۔ اور وہ اُسی دم اُنکے سامنے
۲۶ اُٹھا اور جِس پر پڑا تھا اُسے اُٹھا کر خُدا کی تمجید کرتا ہُوا اپنے گھر چلا گیا۔ وہ سب کے سب بڑے حیران ہُوئے اور خُدا کی تمجید کرنے لگے اور بہت ڈر گئے اور کہنے لگے کہ آج ہم نے عجیب باتیں دیکھیں۔

۲۷ اِن باتوں کے بعد وہ باہر گیا اور لاوی نام ایک محصُول لینے والے کو محصُول
۲۸ چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پیچھے ہو لے۔ وہ سب کچھ چھوڑ کر اُٹھا اور اُس کے
۲۹ پیچھے ہو لیا۔ پھر لاوی نے اپنے گھر میں اُسکی بڑی ضیافت کی اور محصُول لینے والوں اور اَوروں
۳۰ کا جو اُنکے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے بڑا مجمع تھا۔ اور فریسی اور اُنکے فقیہ اُسکے شاگردوں سے یہ کہہ کر بڑبڑانے لگے کہ تُم کیوں محصُول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتے پیتے
۳۱ ہو؟ یسُوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ تندرُستوں کو طبیب کی ضرُورت نہیں بلکہ بیماروں
۳۲ کو۔ مَیں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لِئے بُلانے آیا ہُوں۔ اور اُنہوں
۳۳ نے اُس سے کہا کہ یُوحنّا کے شاگرد اکثر روزہ رکھتے اور دُعائیں کیا کرتے ہیں اور اِسی طرح
۳۴ فریسیوں کے بھی مگر تیرے شاگرد کھاتے پیتے ہیں۔ یسُوع نے اُن سے کہا کیا تُم براتیوں
۳۵ سے جب تک دُلہا اُنکے ساتھ ہے روزہ رکھوا سکتے ہو؟ مگر وہ دِن آئینگے اور جب دُلہا اُن
۳۶ سے جُدا کیا جائیگا تب اُن دِنوں میں وہ روزہ رکھینگے۔ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل بھی کہی کہ کوئی آدمی نئی پوشاک میں سے پھاڑ کر پُرانی پوشاک میں پیوند نہیں لگاتا ورنہ نئی بھی پھٹیگی
۳۷ اور اُسکا پیوند پُرانی میں میل بھی نہ کھائیگا۔ اور کوئی شخص نئی مے پُرانی مشکوں میں نہیں بھرتا
۳۸ نہیں تو نئی مے مشکوں کو پھاڑ کر خُود بھی بہ جائیگی اور مشکیں بھی برباد ہو جائینگی۔ بلکہ نئی مے
۳۹ نئی مشکوں میں بھرنا چاہئے۔ اور کوئی آدمی پُرانی مے پی کر نئی کی خواہش نہیں کرتا کیونکہ کہتا ہے کہ پُرانی ہی اچھی ہے۔

۶ باب

۱ پھر سبت کے دِن یُوں ہُوا کہ وہ کھیتوں میں ہو کر جا رہا تھا اور اُسکے شاگرد بالیں توڑ
۲ توڑ کر اور ہاتھوں سے مل مل کر کھاتے جاتے تھے۔ اور فریسیوں میں سے بعض کہنے لگے تُم وہ

کیوں کرتے ہو جو سبت کے دِن کرنا روا نہیں؟ ۳ یسُوع نے جواب میں اُن سے کہا کیا تُم نے
یہ بھی نہیں پڑھا کہ جب داؤد اور اُسکے ساتھی بھُوکے تھے تو اُس نے کیا کیا؟ ۴ وہ کیونکر خُدا کے
گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں لیکر کھائیں جنکو کھانا کاہنوں کے سِوا اَور کِسی کو روا نہیں اور
اپنے ساتھیوں کو بھی دِیں؟ ۵ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ اِبنِ آدم سبت کا مالِک ہے۔
۶ اور یُوں ہُؤا کہ کِسی اَور سبت کو وہ عِبادتخانہ میں داخِل ہو کر تعلیم دینے لگا اور وہاں ایک
آدمی تھا جسکا دہنا ہاتھ سُوکھ گیا تھا۔ ۷ اور فقیہ اور فریسی اُسکی تاک میں تھے کہ آیا سبت کے دِن
اچھا کرتا ہے یا نہیں تاکہ اُس پر اِلزام لگانے کا موقع پائیں۔ ۸ مگر اُسکو اُنکے خیال معلُوم تھے۔ پس
اُس نے اُس آدمی سے جسکا ہاتھ سُوکھا تھا کہا اُٹھ اور بیچ میں کھڑا ہو۔ وہ اُٹھ کھڑا ہُؤا۔ ۹ یسُوع نے
اُن سے کہا میَں تُم سے یہ پُوچھتا ہُوں کہ آیا سبت کے دِن نیکی کرنا روا ہے یا بدی کرنا؟ جان
بچانا یا ہلاک کرنا؟ ۱۰ اور اُن سب پر نظر کر کے اُس سے کہا اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھایا اور اُسکا ہاتھ
دُرست ہو گیا۔ ۱۱ وہ آپے سے باہر ہو کر ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ ہم یسُوع کے ساتھ کیا کریں؟
۱۲ اور اُن دِنوں میں اَیسا ہُؤا کہ وہ پہاڑ پر دُعا کرنے کو نِکلا اور خُدا سے دُعا کرنے میں
ساری رات گُذاری۔ ۱۳ جب دِن ہُؤا تو اُس نے اپنے شاگِردوں کو پاس بُلا کر اُن میں سے
بارہ چُن لِئے اور اُنکو رسُول کا لقب دِیا۔ ۱۴ یعنی شمعُون جسکا نام اُس نے پطرس بھی رکھا اور
اُسکا بھائی اندریاس اور یعقُوب اور یُوحنّا اور فِلپّس اور برتُلمائی۔ ۱۵ اور متّی اور توما اور حلفئی
کا بیٹا یعقُوب اور شمعُون جو زیلوتیس کہلاتا تھا۔ ۱۶ اور یعقُوب کا بیٹا یہُوداہ اور یہُوداہ اِسکریوتی
جو اُسکا پکڑوانے والا ہُؤا۔ ۱۷ اور وہ اُنکے ساتھ اُتر کر ہموار جگہ پر کھڑا ہُؤا اور اُسکے شاگِردوں
کی بڑی جماعت اور لوگوں کی بڑی بِھیڑ وہاں تھی جو سارے یہُودیہ اور یروشلیم اور صُور اور صیدا
کے بحری کنارے سے اُسکی سُننے اور اپنی بیماریوں سے شِفا پانے کے لِئے اُسکے پاس آئی
تھی۔ ۱۸ اور جو ناپاک رُوحوں سے دُکھ پاتے تھے وہ اچھے کِئے گئے۔ ۱۹ اور سب لوگ اُسے چھُونے
کی کوشِش کرتے تھے کیونکہ قُوّت اُس سے نِکلتی اور سب کو شِفا بخشتی تھی۔
۲۰ پھر اُس نے اپنے شاگِردوں کی طرف نظر کر کے کہا مُبارک ہو تُم جو غریب ہو کیونکہ خُدا
کی بادشاہی تُمہاری ہے۔ ۲۱ مُبارک ہو تُم جو اَب بھُوکے ہو کیونکہ آسُودہ ہو گے۔ مُبارک ہو تُم جو
اَب روتے ہو کیونکہ ہنسو گے۔ ۲۲ جب اِبنِ آدم کے سبب سے لوگ تُم سے عداوت رکھینگے اور

تُمہیں خارج کر دینگے اور لعن طعن کرینگے اور تُمہارا نام بُرا جان کر کاٹ دینگے تو تُم مُبارک
۲۳ اُس دِن خُوش ہونا اور خُوشی کے مارے اُچھلنا ۔ اِسلِئے کہ دیکھو آسمان پر تُمہارا اجر بڑا
۲۴ کیونکہ اُنکے باپ دادا نبیوں کے ساتھ بھی اَیسا ہی کیا کرتے تھے ۔ مگر افسوس تُم پر
۲۵ ہو کیونکہ تُم اپنی تسلّی پا چُکے ۔ افسوس تُم پر جواب سیر ہو کیونکہ بُھوکے ہو گے ۔ افسوس
۲۶ جواب ہنستے ہو کیونکہ ماتم کرو گے اور روؤ گے ۔ افسوس تُم پر جب سب لوگ تُمہیں
کہیں کیونکہ اُنکے باپ دادا جُھوٹے نبیوں کے ساتھ بھی اَیسا ہی کیا کرتے تھے ۔
۲۷ لیکن مَیں تُم سُننے والوں سے کہتا ہُوں کہ اپنے دُشمنوں سے مُحبّت رکھّو ۔ جو تُم
۲۸ عداوت رکھّیں اُنکا بھلا کرو ۔ جو تُم پر لعنت کریں اُنکے لِئے برکت چاہو ۔ جو تُمہاری بے عزّتی
۲۹ اُنکے لِئے دُعا کرو ۔ جو تیرے ایک گال پر طمانچہ مارے دُوسرا بھی اُسکی طرف پھیر دے
۳۰ تیرا چوغہ لے اُسکو کُرتہ لینے سے بھی منع نہ کر ۔ جو کوئی تُجھ سے مانگے اُسے دے اور جو تیرا
۳۱ لے لے اُس سے طلب نہ کر ۔ اور جَیسا تُم چاہتے ہو کہ لوگ تُمہارے ساتھ کریں تُم بھی
۳۲ ساتھ وَیسا ہی کرو ۔ اگر تُم اپنے مُحبّت رکھنے والوں ہی سے مُحبّت رکھّو تو تُمہارا کیا احسان
۳۳ ہے ؟ کیونکہ گُنہگار بھی اپنے مُحبّت رکھنے والوں سے مُحبّت رکھتے ہیں ۔ اور اگر تُم اُن
بھلا کرو جو تُمہارا بھلا کریں تو تُمہارا کیا احسان ہے ؟ کیونکہ گُنہگار بھی اَیسا ہی کرتے ہیں
۳۴ اور اگر تُم اُن ہی کو قرض دو جِن سے وُصُول ہونے کی اُمید رکھتے ہو تو تُمہارا کیا احسان
۳۵ گُنہگار بھی گُنہگاروں کو قرض دیتے ہیں تاکہ پُورا وُصُول کرلیں ۔ مگر تُم اپنے دُشمنوں سے
رکھّو اور بھلا کرو اور بغیر نااُمید ہُوئے قرض دو تو تُمہارا اجر بڑا ہوگا اور تُم خُدا تعالےٰ کے
۳۶ ٹھہرو گے کیونکہ وہ ناشُکروں اور بدوں پر بھی مہربان ہے ۔ جَیسا تُمہارا باپ رحیم ہے
۳۷ بھی رحمدِل ہو ۔ عَیب جوئی نہ کرو ۔ تُمہاری بھی عَیب جوئی نہ کی جائیگی ۔ مُجرِم نہ ٹھہراؤ ۔ تُم
۳۸ مُجرِم نہ ٹھہرائے جاؤ گے ۔ خلاصی دو ۔ تُم بھی خلاصی پاؤ گے ۔ دِیا کرو ۔ تُمہیں بھی دِیا جائیگا
اچّھا پَیمانہ داب داب کر اور ہِلا ہِلا کر اور لبریز کر کے تُمہارے پلّے میں ڈالینگے کیونکہ جِس
سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تُمہارے لِئے ناپا جائیگا ۔
۳۹ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل بھی کہی کہ کیا اندھے کو اندھا راہ دِکھا سکتا ہے؟ کیا
۴۰ دونوں گڑھے میں نہ گِرینگے ؟ ۔ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ ہر ایک جب کامِل

…پنے اُستاد جیسا ہوگا۔ ۴۱ تو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے
…شہتیر پر غور نہیں کرتا؟ ۴۲ اور جب تُو اپنی آنکھ کے شہتیر کو نہیں دیکھتا تو اپنے بھائی سے
…کیونکر کہہ سکتا ہے کہ بھائی لا اُس تنکے کو جو تیری آنکھ میں ہے نکال دُوں؟ اَے ریاکار!
…پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نکال۔ پھر اُس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہے اچھی
…طرح دیکھ کر نکال سکیگا۔ ۴۳ کیونکہ کوئی اچھا درخت نہیں جو بُرا پھل لائے اور نہ کوئی بُرا درخت
…ہے جو اچھا پھل لائے۔ ۴۴ ہر درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے کیونکہ جھاڑیوں سے
…انجیر نہیں توڑتے اور نہ جھڑبیری سے انگور۔ ۴۵ اچھا آدمی اپنے دِل کے اچھے خزانہ سے اچھی
…چیزیں نکالتا ہے اور بُرا آدمی بُرے خزانہ سے بُری چیزیں نکالتا ہے کیونکہ جو دِل میں بھرا
…ہے وُہی اُسکے مُنہ پر آتا ہے۔

۴۶ جب تُم میرے کہنے پر عمل نہیں کرتے تو کیوں مُجھے خُداوند خُداوند کہتے ہو؟ ۴۷ جو کوئی
…میرے پاس آتا اور میری باتیں سُنکر اُن پر عمل کرتا ہے مَیں تُمہیں جتاتا ہُوں کہ وہ کِس کی
…مانند ہے۔ ۴۸ وہ اُس آدمی کی مانند ہے جِس نے گھر بناتے وقت زمین گہری کھود کر چٹان پر
…بُنیاد ڈالی۔ جب رَو آئی تو دھار اُس گھر پر زور سے گِری مگر اُسے ہلا نہ سکی کیونکہ وہ مضبُوط بنا
…ہُوا تھا۔ ۴۹ لیکن جو سُنکر عمل میں نہیں لاتا وہ اُس آدمی کی مانند ہے جِس نے زمین پر گھر کو بے
…بُنیاد بنایا۔ جب دھار اُس پر زور سے گِری تو وہ فی الفور گِر پڑا اور وہ گھر بالکُل برباد ہُوا۔

۷ ۱ جب وہ لوگوں کو اپنی سب باتیں سُنا چُکا تو کفرنحُوم میں آیا۔
۲ اور کِسی صُوبہ دار کا نوکر جو اُسکو عزیز تھا بیماری سے مرنے کو تھا۔ ۳ اُس نے یسُوع کی خبر
…سُنکر یہُودیوں کے کئی بُزرگوں کو اُسکے پاس بھیجا اور اُس سے درخواست کی کہ آکر میرے نوکر کو
…بچا۔ ۴ وہ یسُوع کے پاس آئے اور اُسکی بڑی مِنّت کر کے کہنے لگے کہ وہ اِس لائق ہے کہ تُو
…اُسکی خاطر یہ کرے۔ ۵ کیونکہ وہ ہماری قَوم سے محبّت رکھتا ہے اور ہمارے عبادتخانہ کو اُسی نے بنوایا۔
۶ …یسُوع اُنکے ساتھ چلا مگر جب وہ گھر کے قریب پہُنچا تو صُوبہ دار نے بعض دوستوں کی معرفت
…اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اَے خُداوند تکلیف نہ کر کیونکہ مَیں اِس لائق نہیں کہ تُو میری چھت کے
…نیچے آئے۔ ۷ اِسی سبب سے مَیں نے اپنے آپ کو بھی تیرے پاس آنے کے لائق نہ سمجھا بلکہ
…زبان سے کہہ دے تو میرا خادِم شِفا پائیگا۔ ۸ کیونکہ مَیں بھی دُوسرے کے اِختیار میں ہُوں اور سپاہی

میرے ماتحت ہیں اور جب ایک سے کہتا ہُوں جا تو وہ جاتا ہے اور دُوسرے سے آ
۹ آتا ہے اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے ۞ یسُوعؔ نے یہ سُنکر اُس پر تعجُّب کیا اور پھر کر
اُس بھیڑ سے جو اُسکے پیچھے پیچھے آتی تھی کہا مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ مَیں نے اَیسا اِیمان اِسرائیل
۱۰ میں بھی نہیں پایا ۞ اور بھیجے ہُوئے لوگوں نے گھر میں واپس آکر اُس نوکر کو تندرُست پایا ۞
۱۱ تھوڑے عرصہ کے بعد اَیسا ہُؤا کہ وہ نائینؔ نام ایک شہر کو گیا اور اُسکے شاگرد اور بہُت
۱۲ لوگ اُسکے ہمراہ تھے ۞ جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہُنچا تو دیکھو ایک مُردہ کو باہر لئے جاتے
۱۳ تھے۔ وہ اپنی ماں کا اِکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی اور شہر کے بہُتیرے لوگ اُسکے ساتھ تھے ۞ اُسے دیکھ کر
۱۴ خُداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا مت رو ۞ پھر اُس نے پاس آکر جنازہ کو چھُؤا اور اُٹھانے والے
۱۵ کھڑے ہو گئے اور اُس نے کہا اَے جوان مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ ۞ وہ مُردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے
۱۶ لگا اور اُس نے اُسے اُسکی ماں کو سَونپ دیا ۞ اور سب پر دہشت چھا گئی اور وہ خُدا کی تمجید کر کے
۱۷ کہنے لگے کہ ایک بڑا نبی ہم میں برپا ہُؤا ہے اور خُدا نے اپنی اُمّت پر توجُّہ کی ہے ۞ اور اُس کی
نِسبت یہ خبر سارے یہُودیہ اور تمام گِرد نواح میں پھیل گئی ۞
۱۸-۱۹ اور یُوحنّا کو اُسکے شاگردوں نے اِن سب باتوں کی خبر دی ۞ اِس پر یُوحنّا نے اپنے شاگردوں
میں سے دو کو بُلا کر خُداوند کے پاس یہ پُوچھنے کو بھیجا کہ آنے والا تُو ہی ہے یا ہم دُوسرے کی راہ
۲۰ دیکھیں؟ ۞ اُنہوں نے اُسکے پاس آکر کہا یُوحنّا بپتسمہ دینے والے نے ہمیں تیرے پاس یہ
۲۱ پُوچھنے کو بھیجا ہے کہ آنے والا تُو ہی ہے یا ہم دُوسرے کی راہ دیکھیں؟ ۞ اُسی گھڑی اُس
نے بہُتوں کو بیماریوں اور آفتوں اور بُری رُوحوں سے نجات بخشی اور بہُت سے اندھوں کو
۲۲ بینائی عطا کی ۞ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کُچھ تُم نے دیکھا اور سُنا ہے جا کر یُوحنّا سے
بیان کر دو کہ اندھے دیکھتے ہیں۔ لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے
ہیں۔ بہرے سُنتے ہیں۔ مُردے زِندہ کئے جاتے ہیں۔ غریبوں کو خوشخبری سُنائی جاتی ہے
۲۳ اور مُبارک ہے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے ۞
۲۴ جب یُوحنّا کے قاصد چلے گئے تو یسُوعؔ یُوحنّا کے حق میں لوگوں سے کہنے لگا کہ تُم
۲۵ بیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ہوا سے ہِلتے ہُوئے سرکنڈے کو؟ ۞ تو پھر کیا دیکھنے
گئے تھے؟ کیا مہین کپڑے پہنے ہُوئے شخص کو؟ دیکھو جو چمکدار پوشاک پہنتے اور عیش

عشرت میں رہتے ہیں وہ بادشاہی محلوں میں ہوتے ہیں۔ تو پھر تم کیا دیکھنے گئے تھے؟ ۲۶ کیا ایک نبی؟ ہاں میں تم سے کہتا ہوں بلکہ نبی سے بڑے کو۔ ۲۷ یہ وُہی ہے جسکی بابت لکھا ہے کہ

دیکھ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں
جو تیری راہ تیرے آگے تیار کریگا۔

۲۸ میں تم سے کہتا ہوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں اُن میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے کوئی بڑا نہیں لیکن جو خدا کی بادشاہی میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے۔ ۲۹ اور سب عام لوگوں نے جب سُنا تو اُنہوں نے اور محصول لینے والوں نے بھی یوحنا کا بپتسمہ لیکر خدا کو راستباز مان لیا۔ ۳۰ مگر فریسیوں اور شرع کے عالموں نے اُس سے بپتسمہ نہ لیکر خدا کے اِرادہ کو اپنی نسبت باطل کر دیا۔ ۳۱ پس اِس زمانہ کے آدمیوں کو مَیں کس سے تشبیہ دوں اور وہ کس کی مانند ہیں؟ ۳۲ اُن لڑکوں کی مانند ہیں جو بازار میں بیٹھے ہُوئے ایک دُوسرے کو پُکار کر کہتے ہیں کہ ہم نے تمہارے لِئے بانسلی بجائی اور تُم نہ ناچے۔ ہم نے ماتم کیا اور تُم نہ روئے۔ ۳۳ کیونکہ یوحنا بپتسمہ دینے والا نہ تو روٹی کھاتا ہُوا آیا نہ مے پیتا ہُوا اور تم کہتے ہو کہ اُس میں بدرُوح ہے۔ ۳۴ اِبن آدم کھاتا پیتا آیا اور تُم کہتے ہو کہ دیکھو کھاؤ اور شرابی آدمی محصول لینے والوں اور گنہگاروں کا یار۔ ۳۵ مگر حکمت اپنے سب لڑکوں کی طرف سے راست ثابت ہُوئی۔

۳۶ پھر کسی فریسی نے اُس سے درخواست کی کہ میرے ساتھ کھانا کھا۔ پس وہ اُس فریسی کے گھر جاکر کھانا کھانے بیٹھا۔ ۳۷ تو دیکھو ایک بدچلن عورت جو اُس شہر کی تھی۔ یہ جان کر کہ وہ اُس فریسی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہے سنگِ مرمر کے عطردان میں عطر لائی۔ ۳۸ اور اُسکے پاؤں کے پاس روتی ہُوئی پیچھے کھڑی ہو کر اُسکے پاؤں آنسوؤں سے بھگونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے اُنکو پونچھا اور اُسکے پاؤں بہت چومے اور اُن پر عطر ڈالا۔ ۳۹ اُسکی دعوت کرنے والا فریسی یہ دیکھ کر اپنے جی میں کہنے لگا کہ اگر یہ شخص نبی ہوتا تو جانتا کہ جو اُسے چھوتی ہے وہ کَون اور کیسی عورت ہے کیونکہ بدچلن ہے۔ ۴۰ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اَے شمعون مجھے تجھ سے کچھ کہنا ہے۔ اُس نے کہا اَے اُستاد کہہ۔ ۴۱ کسی ساہوکار کے دو قرضدار تھے۔ ایک پانسو دینار کا دُوسرا پچاس کا۔ ۴۲ جب اُنکے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ رہا تو اُس نے دونوں کو بخشدیا۔ پس اُن میں

۴۲ سے کَون اُس سے زِیادہ محبّت رکھّیگا؟ ۴۳ شمعُون نے جواب میں کہا میری دانِست میں وہ
۴۳ اُس نے زِیادہ بخشا۔ اُس نے اُس سے کہا تُو نے ٹھِیک فَیصلہ کِیا۔ ۴۴ اور اُس عَورت کی طرف
کر اُس نے شمعُون سے کہا کیا تُو اِس عَورت کو دیکھتا ہے؟ مَیں تیرے گھر میں آیا۔ تُو نے
پاؤں دھونے کو پانی نہ دِیا مگر اِس نے میرے پاؤں آنسُوؤں سے بھِگو دِئے اور اپنے بالوں سے
۴۵ پونچھے۔ تُو نے مُجھ کو بوسہ نہ دِیا مگر اِس نے جب سے مَیں آیا ہُوں میرے پاؤں چُومنا
۴۶ ۴۷ تُو نے میرے سر میں تیل نہ ڈالا مگر اِس نے میرے پاؤں پر عِطر ڈالا ہے۔ اِسی لِئے
سے کہتا ہُوں کہ اِسکے گُناہ جو بہُت تھے مُعاف ہُوئے کیونکہ اِس نے بہُت محبّت کی
۴۸ تھوڑے گُناہ مُعاف ہُوئے وہ تھوڑی محبّت کرتا ہے۔ اور اُس عَورت سے کہا تیرے
۴۹ مُعاف ہُوئے۔ اِس پر وہ جو اُسکے ساتھ کھانا کھانے بَیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے
۵۰ یہ کَون ہے جو گُناہ بھی مُعاف کرتا ہے؟ مگر اُس نے عَورت سے کہا تیرے اِیمان نے
بچا لِیا ہے۔ سلامت چلی جا۔

باب ۸ ۱ تھوڑے عرصہ کے بعد یُوں ہُوا کہ وہ منادی کرتا اور خُدا کی بادشاہی کی خُوشخبری
۲ ہُوا شہر شہر اور گاؤں گاؤں پھِرنے لگا اور وہ بارہ اُسکے ساتھ تھے۔ اور بعض عَورتیں
نے بُری رُوحوں اور بیماریوں سے شِفا پائی تھی یعنی مریم جو مگدلینی کہلاتی تھی جِس
۳ سات بدرُوحیں نِکلی تھیں۔ اور یُوأنہ ہیرودیس کے دِیوان خُوزہ کی بیوی اور سُوسناہ اور
اَور عَورتیں بھی تھیں جو اپنے مال سے اُنکی خِدمت کرتی تھیں۔

۴ پھِر جب بڑی بھِیڑ جمع ہُوئی اور ہر شہر کے لوگ اُسکے پاس چلے آتے تھے اُس نے
۵ میں کہا کہ۔ ایک بونے والا اپنا بیج بونے نِکلا اور بوتے وقت کُچھ راہ کے کنارے گِرا اور رَوندا
۶ اور ہوا کے پرندوں نے اُسے چُگ لِیا۔ اور کُچھ چٹان پر گِرا اور اُگ کر سُوکھ گیا اِسلِئے کہ
۷ ۸ نہ پہُنچی۔ اور کُچھ جھاڑیوں میں گِرا اور جھاڑیوں نے ساتھ ساتھ بڑھ کر اُسے دبا لِیا۔ اور کُچھ
زمِین میں گِرا اور اُگ کر سَو گُنا پھل لایا۔ یہ کہہ کر اُس نے پُکارا جِسکے سُننے کے کان ہوں وہ سُن
۹ ۱۰ اُسکے شاگِردوں نے اُس سے پُوچھا کہ یہ تمثِیل کیا ہے؟ اُس نے کہا تُم کو خُدا کی بادشاہی
کے بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے مگر اَوروں کو تمثِیلوں میں سُنایا جاتا ہے تاکہ دیکھتے ہُوئے
۱۱ ۱۲ دیکھیں اور سُنتے ہُوئے نہ سمجھیں۔ وہ تمثِیل یہ ہے کہ بیج خُدا کا کلام ہے۔ راہ کے کنارے

وہ ہیں جنہوں نے سُنا۔ پھر اِبلیس آکر کلام کو اُنکے دِل سے چھین لے جاتا ہے۔ اَیسا نہ ہو کہ اِیمان
لا کر نجات پائیں ۝ اور چٹان پر کے وہ ہیں جو سُنکر کلام کو خُوشی سے قبُول کر لیتے ہیں لیکن جڑ نہیں ۱۳
رکھنے مگر کچھ عرصہ تک اِیمان رکھ کر آزمایش کے وقت پھر جاتے ہیں ۝ اور جو جھاڑیوں میں پڑا ۱۴
سے وہ لوگ مُراد ہیں جنہوں نے سُنا لیکن ہوتے ہوتے اِس زِندگی کی فِکروں اور دَولت
اور عَیش وعِشرت میں پھنس جاتے ہیں اور اُنکا پھل پکتا نہیں ۝ مگر اچھی زمین کے وہ ہیں جو ۱۵
کلام کو سُنکر عُمدہ اور نیک دِل میں سنبھالے رہتے اور صبر سے پھل لاتے ہیں ۝

کوئی شخص چراغ جلا کر برتن سے نہیں چھپاتا نہ پلنگ کے نیچے رکھتا ہے بلکہ چراغدان ۱۶
پر رکھتا ہے تاکہ اندر آنے والوں کو روشنی دِکھائی دے ۝ کیونکہ کوئی چیز چھپی نہیں جو ظاہِر نہ ۱۷
ہو جائیگی اور نہ کوئی اَیسی پوشیدہ بات ہے جو معلُوم نہ ہوگی اور ظہُور میں نہ آئیگی ۝ پس خبردار رہو ۱۸
کہ تم کس طرح سُنتے ہو کیونکہ جسکے پاس ہے اُسے دِیا جائیگا اور جسکے پاس نہیں ہے اُس سے
وہ بھی لے لیا جائیگا جو اپنا سمجھتا ہے ۝

پھر اُسکی ماں اور اُسکے بھائی اُسکے پاس آئے مگر بھیڑ کے سبب سے اُس تک پہُنچ نہ سکے ۝ ۱۹
اور اُسے خبر دی گئی کہ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں اور تجھ سے مِلنا چاہتے ہیں ۝ ۲۰
اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ میری ماں اور میرے بھائی تو یہ ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے اور ۲۱
اُس پر عمل کرتے ہیں ۝

پھر ایک دِن اَیسا ہُوا کہ وہ اور اُسکے شاگرد کشتی میں سوار ہُوئے اور اُس نے اُن سے ۲۲
کہا کہ آؤ جھیل کے پار چلیں۔ پس وہ روانہ ہُوئے ۝ مگر جب کشتی چلی جاتی تھی تو وہ سو گیا اور جھیل ۲۳
پر بڑی آندھی آئی اور کشتی پانی سے بھری جاتی تھی اور وہ خطرہ میں تھے ۝ اُنہوں نے پاس آکر ۲۴
اُسے جگایا اور کہا کہ صاحِب صاحِب ہم ہلاک ہُوئے جاتے ہیں! اُس نے اُٹھ کر ہوا کو اور پانی
کے زور شور کو جِھڑکا اور دونوں تھم گئے اور امن ہو گیا ۝ اُس نے اُن سے کہا تُمہارا اِیمان کہاں ۲۵
گیا؟ وہ ڈر گئے اور تعجُب کر کے آپس میں کہنے لگے کہ یہ کَون ہے؟ یہ تو ہوا اور پانی کو حُکم دیتا ہے
اور وہ اُسکی مانتے ہیں ۝

پھر وہ گراسینوں کے علاقہ میں جا پہُنچے جو اُس پار گلیل کے سامنے ہے ۝ جب وہ ۲۶ ۲۷
کنارے پر اُترا تو اُس شہر کا ایک مرد اُسے مِلا جس میں بد رُوحیں تھیں اور اُس نے بڑی مُدت

۲۸ سے کپڑے نہ پہنے تھے اور وہ گھر میں نہیں بلکہ قبروں میں رہا کرتا تھا ؂ وہ یسُوع کو دیکھ کر
اور اُسکے آگے گر کر بلند آواز سے کہنے لگا اَے یسُوع ! خُدا تعالےٰ کے بیٹے۔ مُجھے تُجھ سے کیا
۲۹ کام ؟ تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ مجھے عذاب میں نہ ڈال ؂ کیونکہ وہ اُس ناپاک رُوح کو حُکم دیتا
تھا کہ اِس آدمی میں سے نِکل جا۔ اِسلیئے کہ اُس نے اُسکو اکثر پکڑا تھا اور ہر چند لوگ اُسے
زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑ کر قابُو میں رکھتے تھے تو بھی وہ زنجیروں کو توڑ ڈالتا تھا اور بدرُوح
۳۰ اُسکو بیابانوں میں بھگائے پھرتی تھی ؂ یسُوع نے اُس سے پُوچھا تیرا کیا نام ہے ؟ اُس
۳۱ نے کہا لشکر کیونکہ اُس میں بہت سی بدرُوحیں تھیں ؂ اور وہ اُسکی مِنّت کرنے لگیں کہ ہمیں
۳۲ اتھاہ گڑھے میں جانے کا حُکم نہ دے ؂ وہاں پہاڑ پر سُوأروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا۔ پس
۳۳ اُنہوں نے اُسکی مِنّت کی کہ ہمیں اُنکے اندر جانے دے۔ اُس نے اُنہیں جانے دیا ؂ اور
بدرُوحیں اُس آدمی میں سے نِکلکر سُوأروں کے اندر گئیں اور غول کڑاڑے پر سے جھپٹ کر
۳۴ جھیل میں جا پڑا اور ڈُوب مرا ؂ یہ ماجرا دیکھ کر چرانے والے بھاگے اور جا کر شہر اور دیہات میں
۳۵ خبر دی ؂ لوگ اُس ماجرے کے دیکھنے کو نِکلے اور یسُوع کے پاس آ کر اُس آدمی کو جس
سے بدرُوحیں نِکلی تھیں کپڑے پہنے اور ہوش میں یسُوع کے پاؤں کے پاس بیٹھے پایا اور
۳۶ ڈر گئے ؂ اور دیکھنے والوں نے اُنکو خبر دی کہ جس میں بدرُوحیں تھیں وہ کس طرح اچھا ہُوا
۳۷ اور گراسینیوں کے گرد نواح کے سب لوگوں نے اُس سے درخواست کی کہ ہمارے پاس سے
۳۸ جا کیونکہ اُن پر بڑی دہشت چھا گئی تھی۔ پس وہ کشتی میں بیٹھکر واپس گیا ؂ لیکن جس شخص
میں سے بدرُوحیں نِکل گئی تھیں وہ اُسکی مِنّت کر کے کہنے لگا کہ مُجھے اپنے ساتھ رہنے دے
۳۹ مگر یسُوع نے اُسے رُخصت کر کے کہا ؂ اپنے گھر کو لَوٹ کر لوگوں سے بیان کر کہ خُدا نے تیرے
لیئے کیسے بڑے کام کیئے۔ وہ روانہ ہو کر تمام شہر میں چرچا کرنے لگا کہ یسُوع نے میرے لیئے
کیسے بڑے کام کیئے ؂

۴۰ جب یسُوع واپس آ رہا تھا تو لوگ اُس سے خُوشی کے ساتھ مِلے کیونکہ سب اُسکی راہ
۴۱ تکتے تھے ؂ اور دیکھو یائیر نام ایک شخص جو عِبادتخانہ کا سردار تھا آیا اور یسُوع کے قدموں
۴۲ پر گر کر اُس سے مِنّت کی کہ میرے گھر چل ؂ کیونکہ اُسکی اِکلوتی بیٹی جو قریباً بارہ برس کی تھی مرنے
کو تھی اور جب وہ جا رہا تھا تو لوگ اُس پر گرے پڑتے تھے ؂

۴۳ اور ایک عَورت نے جِسکے بارہ برس سے خُون جاری تھا اور اپنا سارا مال حکیموں
۴۴ پر خرچ کر چُکی تھی اور کِسی کے ہاتھ سے اچھّی نہ ہو سکی تھی ۝ اُسکے پیچھے آکر اُسکی پوشاک کا کنارہ
۴۵ چھُوا اور اُسی دم اُسکا خُون بہنا بند ہو گیا ۝ اِس پر یِسُوع نے کہا وہ کون ہے جِس نے مجھے
چھُوا؟ جب سب اِنکار کرنے لگے تو پطرس اور اُسکے ساتھیوں نے کہا کہ اَے صاحب لوگ
۴۶ تجھے دباتے اور تجھ پر گِرے پڑتے ہیں ۝ مگر یِسُوع نے کہا کہ کِسی نے مجھے چھُوا تو ہے کیونکہ
۴۷ مَیں نے معلُوم کیا کہ قُوّت مجھ سے نِکلی ہے ۝ جب اُس عَورت نے دیکھا کہ مَیں چھپ نہیں
سکتی تو کانپتی ہُوئی آئی اور اُسکے آگے گِر کر سب لوگوں کے سامنے بیان کیا کہ مَیں نے کِس
۴۸ سبب سے تجھے چھُوا اور کِس طرح اُسی دم شِفا پا گئی ۝ اُس نے اُس سے کہا بیٹی! تیرے ایمان
نے تجھے اچھّا کِیا ہے۔ سلامت چلی جا ۝

۴۹ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عِبادتخانہ کے سردار کے ہاں سے کِسی نے آکر کہا کہ تیری بیٹی مر گئی۔
۵۰ اُستاد کو تکلیف نہ دے ۝ یِسُوع نے سُنکر اُسے جواب دِیا کہ خَوف نہ کر فقط اِعتقاد رکھ۔ وہ بچ
۵۱ جائیگی ۝ اور گھر میں پہنچ کر پطرس اور یُوحنّا اور یعقُوب اور لڑکی کے ماں باپ کے سِوا کِسی کو
۵۲ اپنے ساتھ اندر نہ جانے دِیا ۝ اور سب اُسکے لِئے رو پیٹ رہے تھے مگر اُس نے کہا رو
۵۳ مت۔ وہ مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے ۝ وہ اُس پر ہنسنے لگے کیونکہ جانتے تھے کہ وہ مر گئی ہے ۝
۵۴ مگر اُس نے اُسکا ہاتھ پکڑا اور پُکار کر کہا اَے لڑکی اُٹھ ۝ اُسکی رُوح پھر آئی اور وہ اُسی دم اُٹھی
۵۵ پھر یِسُوع نے حُکم دِیا کہ لڑکی کو کُچھ کھانے کو دِیا جائے ۝ اُسکے ماں باپ حیران ہُوئے اور اُس
۵۶ نے اُنہیں تاکید کی کہ یہ ماجرا کِسی سے نہ کہنا ۝

۹ باب

۱ پھر اُس نے اُن بارہ کو بُلا کر اُنہیں سب بدرُوحوں پر اور بیماریوں کو دُور کرنے کے لِئے
۲ قُدرت اور اِختیار بخشا ۝ اور اُنہیں خُدا کی بادشاہی کی منادی کرنے اور بیماروں کو اچھّا کرنے
۳ کے لِئے بھیجا ۝ اور اُن سے کہا کہ راہ کے لِئے کُچھ نہ لینا۔ نہ لاٹھی۔ نہ جھولی۔ نہ روٹی۔ نہ روپیہ۔
۴ ۵ نہ دو دو کُرتے رکھنا ۝ اور جِس گھر میں داخل ہو وہیں رہنا اور وہیں سے روانہ ہونا ۝ اور جِس شہر
کے لوگ تُمہیں قبُول نہ کریں۔ اُس شہر سے نِکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دینا تاکہ اُن
۶ پر گواہی ہو ۝ پس وہ روانہ ہو کر گاؤں گاؤں خُوشخبری سُناتے اور ہر جگہ شِفا دیتے پھرے ۝
۷ اور چَوتھائی مُلک کا حاکم ہیرودیس سب احوال سُنکر گھبرا گیا۔ اِسلِئے کہ بعض کہتے تھے کہ

۸ یُوحنّا مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے ۔ اور بعض یہ کہ ایلیاہ ظاہر ہُؤا ہے اور بعض یہ کہ
۹ نبیوں میں سے کوئی جی اُٹھا ہے ۔ مگر ہیرودیس نے کہا کہ یُوحنّا کا تو مَیں نے سر کٹوا
اب یہ کَون ہے جِسکی بابت اَیسی باتیں سُنتا ہُوں ؟ پس اُسے دیکھنے کی کوشش میں رہا۔
۱۰ پھر رسُولوں نے جو کُچھ کیا تھا لوٹ کر اُس سے بیان کِیا اور وہ اُنکو الگ لیکر بیت
۱۱ نام ایک شہر کو چلا گیا ۔ یہ جان کر بِھیڑ اُسکے پیچھے گئی اور وہ خُوشی کے ساتھ اُن سے مِلا
۱۲ سے خُدا کی بادشاہی کی باتیں کرنے لگا اور جو شِفا پانے کے مُحتاج تھے اُنہیں شِفا بخشی
دِن ڈھلنے لگا تو اُن بارہ نے آکر اُس سے کہا کہ بِھیڑ کو رُخصت کر کہ چاروں طرف کے گاؤں
۱۳ بستیوں میں جا ٹِکیں اور کھانے کی تدبیر کریں کیونکہ ہم یہاں وِیران جگہ میں ہیں ۔
اُن سے کہا تُم ہی اُنہیں کھانے کو دو ۔ اُنہوں نے کہا ہمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو
۱۴ سے زیادہ مَوجُود نہیں مگر ہاں ہم جا کر اِن سب لوگوں کے لِئے کھانا مول لے آئیں ۔
پانچہزار مرد کے قرِیب تھے ۔ اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اُنکو تخمیناً پچاس پچاس
۱۵ ۱۶ میں بِٹھاؤ ۔ اُنہوں نے اُسی طرح کِیا اور سب کو بِٹھایا ۔ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں
مچھلیاں لِیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر اُن پر برکت بخشی اور توڑ کر اپنے شاگردوں
۱۷ گیا کہ لوگوں کے آگے رکھیں ۔ اُنہوں نے کھایا اور سب سیر ہو گئے اور اُنکے بچے ہُوئے
کی بارہ ٹوکریاں اُٹھائی گئیں ۔
۱۸ جب وہ تنہائی میں دُعا کر رہا تھا اور شاگرد اُسکے پاس تھے تو اَیسا ہُؤا کہ اُس
۱۹ سے پُوچھا کہ لوگ مُجھے کیا کہتے ہیں ؟ ۔ اُنہوں نے جواب میں کہا یُوحنّا بپتسمہ دینے والا
۲۰ ایلیاہ کہتے ہیں اور بعض یہ کہ قدیم نبیوں میں سے کوئی جی اُٹھا ہے ۔ اُس نے اُن
۲۱ لیکن تُم مُجھے کیا کہتے ہو ؟ پطرس نے جواب میں کہا کہ خُدا کا مسِیح ۔ اُس نے اُنکو تاکید
۲۲ حُکم دِیا کہ یہ کِسی سے نہ کہنا ۔ اور کہا ضرُور ہے کہ اِبنِ آدم بہُت دُکھ اُٹھائے اور بزُرگ
۲۳ سردار کاہن اور فقیہ اُسے رد کریں اور وہ قتل کیا جائے اور تیسرے دِن جی اُٹھے ۔
نے سب سے کہا اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خُودی سے اِنکار کرے اور
۲۴ اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے ۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے
۲۵ کھوئیگا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے وُہی اُسے بچائیگا ۔ اور آدمی اگر سارا

حاصل کرے اور اپنی جان کو کھو دے یا اُسکا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ ۲۶ کیونکہ جو کوئی مُجھ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا ابنِ آدم بھی جب اپنے اور اپنے باپ کے اور پاک فرشتوں کے جلال میں آئیگا تو اُس سے شرمائیگا ۔ ۲۷ لیکن مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہیں بعض اَیسے ہیں کہ جب تک خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہ لیں مَوت کا مزہ ہرگز نہ چکھینگے ۔

۲۸ پھر اِن باتوں کے کوئی آٹھ روز بعد اَیسا ہُؤا کہ وہ پطرس اور یُوحنّا اور یعقوب کو ہمراہ لیکر پہاڑ پر دُعا کرنے گیا ۔ ۲۹ جب وہ دُعا کر رہا تھا تو اَیسا ہُؤا کہ اُسکے چہرہ کی صُورت بدل گئی اور اُسکی پوشاک سفید برّاق ہو گئی ۔ ۳۰ اور دیکھو دو شخص یعنی مُوسیٰ اور ایلیاہ اُس سے باتیں کر رہے تھے ۔ ۳۱ یہ جلال میں دِکھائی دِئے اور اُسکے اِنتقال کا ذِکر کرتے تھے جو یروشلیم میں واقع ہونے کو تھا ۔ ۳۲ مگر پطرس اور اُسکے ساتھی نیند میں بھرے تھے اور جب اچھی طرح بیدار ہُوئے تو اُس کے جلال کو اور اُن دو شخصوں کو دیکھا جو اُسکے ساتھ کھڑے تھے ۔ ۳۳ جب وہ اُس سے جُدا ہونے لگے تو اَیسا ہُؤا کہ پطرس نے یسُوع سے کہا اَے صاحب ہمارا یہاں رہنا اچھّا ہے ۔ پس ہم تین ڈیرے بنائیں ۔ ایک تیرے لِئے ۔ ایک مُوسیٰ کے لِئے ۔ ایک ایلیاہ کے لِئے ۔ لیکن وہ جانتا نہ تھا کہ کیا کہتا ہے ۔ ۳۴ وہ یہ کہتا ہی تھا کہ بادل نے آکر اُن پر سایہ کر لیا اور جب وہ بادل میں گھرنے لگے تو ڈر گئے ۔ ۳۵ اور بادل میں سے ایک آواز آئی کہ یہ میرا برگزیدہ بیٹا ہے ۔ اِسکی سُنو ۔ ۳۶ یہ آواز آتے ہی یسُوع اکیلا پایا گیا اور وہ چُپ رہے اور جو باتیں دیکھی تھیں اُن دِنوں میں کِسی کو اُنکی کچھ خبر نہ دی ۔

۳۷ دُوسرے دِن جب وہ پہاڑ سے اُترے تھے تو اَیسا ہُؤا کہ ایک بڑی بِھیڑ اُس سے آ مِلی ۔ ۳۸ اور دیکھو ایک آدمی نے بِھیڑ میں سے چِلّا کر کہا اَے اُستاد! مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ میرے بیٹے پر نظر کر کیونکہ وہ میرا اِکلوتا ہے ۔ ۳۹ اور دیکھو ایک رُوح اُسے پکڑ لیتی ہے اور وہ یکایک چیخ اُٹھتا ہے اور اُسکو اَیسا مروڑتی ہے کہ کف بھر لاتا ہے اور اُسکو کُچل کر مُشکل سے چھوڑتی ہے ۔ ۴۰ اور مَیں نے تیرے شاگردوں کی مِنّت کی کہ اُسے نِکال دیں لیکن وہ نہ نِکال سکے ۔ ۴۱ یسُوع نے جواب میں کہا اَے بے اِعتقاد اور کجرَو قوم مَیں کب تک تُمہارے ساتھ رہُونگا اور تُمہاری برداشت کرونگا؟ اپنے بیٹے کو یہاں لے آ ۔ ۴۲ وہ آتا ہی تھا کہ بدرُوح نے اُسے پٹک کر مروڑا اور یسُوع

۴۳ نے اُس ناپاک رُوح کو جھڑکا اور لڑکے کو اچھا کر کے اُسکے باپ کو دے دِیا۔ اور سب لوگ خُدا کی شان کو دیکھ کر حیران ہُوئے۔
لیکن جس وقت سب لوگ اُن سب کاموں پر جو وہ کرتا تھا تعجب کر رہے تھے اُس نے
۴۴ اپنے شاگردوں سے کہا۔ تُمہارے کانوں میں یہ باتیں پڑی رہیں کیونکہ اِبنِ آدم آدمیوں کے
۴۵ ہاتھ میں حوالہ کِئے جانے کو ہے۔ لیکن وہ اِس بات کو سمجھتے نہ تھے بلکہ یہ اُن سے چھپائی گئی
تاکہ اُسے معلوم نہ کریں اور اِس بات کی بابت اُس سے پُوچھتے ہُوئے ڈرتے تھے۔
۴۶ پھر اُن میں یہ بحث شرُوع ہُوئی کہ ہم میں سے بڑا کون ہے؟ لیکن یِسُوعؔ نے اُن کے
۴۷ ۴۸ دِلوں کا خیال معلُوم کر کے ایک بچّہ کو لِیا اور اپنے پاس کھڑا کر کے اُن سے کہا۔ جو کوئی اِس بچّہ
کو میرے نام پر قبُول کرتا ہے وہ مُجھے قبُول کرتا ہے اور جو مُجھے قبُول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے
کو قبُول کرتا ہے کیونکہ جو تُم میں سب سے چھوٹا ہے وُہی بڑا ہے۔
۴۹ یُوحنّاؔ نے جواب میں کہا اَے صاحِب ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے بدرُوحیں نِکالتے
۵۰ دیکھا اور اُسکو منع کرنے لگے کیونکہ وہ ہمارے ساتھ تیری پیروی نہیں کرتا۔ لیکن یِسُوعؔ نے اُس
سے کہا کہ اُسے منع نہ کرنا کیونکہ جو تُمہارے خِلاف نہیں وہ تُمہاری طرف ہے۔
۵۱ جب وہ دِن نزدِیک آئے کہ وہ اُوپر اُٹھایا جائے تو اَیسا ہُوا کہ اُس نے یروشلیم
۵۲ جانے کو کمر باندھی۔ اور اپنے آگے قاصِد بھیجے۔ وہ جا کر سامریوں کے ایک گاؤں میں گئے
۵۳ ہُوئے تاکہ اُسکے لِئے تیّاری کریں۔ لیکن اُنہوں نے اُسکو ٹِکنے نہ دِیا کیونکہ اُسکا رُخ یروشلیم
۵۴ کی طرف تھا۔ یہ دیکھ کر اُسکے شاگرد یعقُوبؔ اور یُوحنّاؔ نے کہا اَے خُداوند کیا تُو چاہتا ہے کہ
۵۵ حُکم دیں کہ آسمان سے آگ نازِل ہو کر اُنہیں بھسم کر دے [جَیسا ایلیّاہ نے کِیا]؟ مگر اُس نے
۵۶ پھر کر اُنہیں جِھڑکا [اور کہا تُم نہیں جانتے کہ تُم کَیسی رُوح کے ہو۔ کیونکہ اِبنِ آدمؔ لوگوں کی جان
برباد کرنے نہیں بلکہ بچانے آیا] پھر وہ کِسی اَور گاؤں میں چلے گئے۔
۵۷ جب وہ راہ میں چلے جاتے تھے تو کِسی نے اُس سے کہا جہاں کہیں تُو جائے میں
۵۸ تیرے پِیچھے چلُونگا۔ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے
۵۹ پرِندوں کے گھونسلے مگر اِبنِ آدم کے لِئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں۔ پھر اُس نے دُوسرے
سے کہا میرے پِیچھے چل۔ اُس نے کہا اَے خُداوند! مُجھے اِجازت دے کہ پہلے جا کر اپنے

۶۰ دفن کرُوں ۔ اُس نے اُس سے کہا کہ مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے لیکن تُو
۶۱ کر خُدا کی بادشاہی کی خبر پھیلا ۔ ایک اَور نے بھی کہا کہ اَے خُداوند مَیں تیرے پیچھے چلُونگا
۶۲ لیکن پہلے مُجھے اِجازت دے کہ اپنے گھر کے لوگوں سے رُخصت ہو آؤں ۔ یسُوعؔ نے اُس
سے کہا جو کوئی اپنا ہاتھ ہل پر رکھ کر پیچھے دیکھتا ہے وہ خُدا کی بادشاہی کے لائق نہیں ۔

ب ۱۰ ۱ اِن باتوں کے بعد خُداوند نے سَتّر آدمی اَور مُقرّر کئے اور جِس جِس شہر اور جگہ کو خُود
۲ انے والا تھا وہاں اُنہیں دو دو کر کے اپنے آگے بھیجا ۔ اور وہ اُن سے کہنے لگا کہ فصل تو
ت ہے لیکن مزدُور تھوڑے ہیں اِسلئے فصل کے مالِک کی مِنّت کرو کہ اپنی فصل کاٹنے
۳ لِئے مزدُور بھیجے ۔ جاؤ ۔ دیکھو مَیں تُم کو گویا برّوں کو بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا ہُوں ۔
۴ ۵ ٹوا لے جاؤ نہ جھولی نہ جُوتیاں اور نہ راہ میں کِسی کو سلام کرو ۔ اور جِس گھر میں داخِل ہو پہلے
۶ کہو کہ اِس گھر کی سلامتی ہو ۔ اگر وہاں کوئی سلامتی کا فرزند ہوگا تو تُمہارا سلام اُس پر ٹھہریگا
۷ نہیں تو تُم پر لَوٹ آئیگا ۔ اُسی گھر میں رہو اور جو کُچھ اُن سے مِلے کھاؤ پیو کیونکہ مزدُور اپنی
۸ مزدُوری کا حقدار ہے ۔ گھر گھر نہ پھِرو ۔ اور جِس شہر میں داخِل ہو اور وہاں کے لوگ تُمہیں قبُول
۹ کریں تو جو کُچھ تُمہارے سامنے رکھا جائے کھاؤ ۔ اور وہاں کے بیماروں کو اچھّا کرو اور اُن
۱۰ سے کہو کہ خُدا کی بادشاہی تُمہارے نزدِیک آ پہُنچی ہے ۔ لیکن جِس شہر میں داخِل ہو اور
۱۱ وہاں کے لوگ تُمہیں قبُول نہ کریں تو اُسکے بازاروں میں جا کر کہو کہ ۔ ہم اِس گرد کو بھی جو
تُمہارے شہر سے ہمارے پاؤں میں لگی ہے تُمہارے سامنے جھاڑے دیتے ہیں مگر یہ جان
۱۲ رکھو کہ خُدا کی بادشاہی نزدِیک آ پہُنچی ہے ۔ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اُس دِن سدُومؔ کا حال
۱۳ اُس شہر کے حال سے زیادہ برداشت کے لائق ہوگا ۔ اَے خُرازِین تُجھ پر افسوس ! اَے بیت
صیدا تُجھ پر افسوس ! کیونکہ جو مُعجزے تُم میں ظاہر ہُوئے اگر صُور اور صیدا میں ظاہر ہوتے تو
۱۴ ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک میں بَیٹھ کر کب کے توبہ کر لیتے ۔ مگر عدالت میں صُور اور صیدا کا حال
۱۵ تُمہارے حال سے زیادہ برداشت کے لائق ہوگا ۔ اور اَے کفرنحُوم کیا تُو آسمان تک بلند کیا جائیگا ؟
۱۶ بلکہ تُو عالمِ ارواح میں اُتارا جائیگا ۔ جو تُمہاری سُنتا ہے وہ میری سُنتا ہے اور جو تُمہیں
نہیں مانتا وہ مُجھے نہیں مانتا اور جو مُجھے نہیں مانتا وہ میرے بھیجنے والے کو نہیں مانتا ۔
۱۷ وہ سَتّر خُوش ہو کر پھر آئے اور کہنے لگے اَے خُداوند تیرے نام سے بدرُوحیں بھی ہمارے

۱۸ تابع ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا مَیں شیطان کو بجلی کی طرح آسمان سے گِرا ہُؤا دیکھ رہا
۱۹ دیکھو مَیں نے تُم کو اِختیار دِیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کُچلو اور دُشمن کی ساری قُدرت پر
۲۰ آؤ اور تُم کو ہرگز کسی چیز سے ضرر نہ پُہنچیگا۔ تَو بھی اِس سے خُوش نہ ہو کہ رُوحیں تُمہارے
تابع ہیں بلکہ اِس سے خُوش ہو کہ تُمہارے نام آسمان پر لکھے ہُوئے ہیں۔
۲۱ اُسی گھڑی وہ رُوحُ القُدس سے خُوشی میں بھر گیا اور کہنے لگا اَے باپ آسمان اور زمین
کے خُداوند مَیں تیری حمد کرتا ہُوں کہ تُو نے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے چھپائیں
۲۲ اور بچّوں پر ظاہِر کیں۔ ہاں اَے باپ کیونکہ ایسا ہی تُجھے پسند آیا۔ میرے باپ کی طرف سے
سب کُچھ مُجھے سَونپا گیا اور کوئی نہیں جانتا کہ بیٹا کَون ہے سِوا باپ کے اور کوئی نہیں جانتا
۲۳ باپ کَون ہے سِوا بیٹے کے اور اُس شخص کے جِس پر بیٹا اُسے ظاہِر کرنا چاہے۔ اور شاگردوں
کی طرف مُتوجّہ ہو کر خاص اُن ہی سے کہا مُبارک ہیں وہ آنکھیں جو یہ باتیں دیکھتی ہیں جو
۲۴ تُم دیکھتے ہو۔ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ بُہت سے نبیوں اور بادشاہوں نے چاہا
باتیں تُم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھیں اور جو باتیں تُم سُنتے ہو سُنیں۔ مگر نہ سُنیں۔
۲۵ اور دیکھو ایک عالِمِ شرع اُٹھا اور یہ کہہ کر اُسکی آزمایش کرنے لگا کہ اَے اُستاد مَیں کیا
۲۶ کہ ہمیشہ کی زِندگی کا وارِث بنُوں؟ اُس نے اُس سے کہا توریت میں کیا لِکھا ہے؟ تُو کس
۲۷ طرح پڑھتا ہے؟ اُس نے جواب میں کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل
ساری جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل سے محبّت رکھ اور اپنے پڑوسی
۲۸ ۲۹ اپنے برابر محبّت رکھ۔ اُس نے اُس سے کہا تُو نے ٹھیک جواب دِیا۔ یہی کر تو تُو جِئیگا
نے اپنے تئِیں راستباز ٹھہرانے کی غرض سے یِسُوعؔ سے پُوچھا پھر میرا پڑوسی کَون ہے
۳۰ یِسُوعؔ نے جواب میں کہا کہ ایک آدمی یروشلیم سے یریحُو کی طرف جا رہا تھا کہ ڈاکُوؤں میں
۳۱ گیا۔ اُنہوں نے اُسکے کپڑے اُتار لِئے اور مارا بھی اور ادھمُؤا چھوڑ کر چلے گئے۔ اِتّفاقاً ایک
۳۲ اُسی راہ سے جا رہا تھا اور اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔ اِسی طرح ایک لاوی اُس جگہ آیا
۳۳ اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔ لیکن ایک سامری سفر کرتے کرتے وہاں آ نِکلا اور اُسے
۳۴ اُس نے ترس کھایا۔ اور اُسکے پاس آ کر اُسکے زخموں کو تیل اور مَے لگا کر باندھا اور
۳۵ پر سوار کر کے سرای میں لے گیا اور اُسکی خبرگیری کی۔ دُوسرے دِن دو دِینار نِکال کر

ے اور کہا اِسکی خبرگیری کرنا اور جو کُچھ اِس سے زیادہ خرچ ہوگا مَیں پھر آکر تُجھے ادا کرُدونگا۔
تینوں میں سے اُس شخص کا جو ڈاکوؤں میں گِھر گیا تھا تیری دانِست میں کَون پڑوسی ٹھہرا؟ ۳٦
نے کہا وہ جِس نے اُس پر رحم کِیا۔ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا جا۔ تُو بھی اَیسا ہی کر۔ ۳۷
پھر جب جارہے تھے تو وہ ایک گاؤں میں داخِل ہُؤا اور مرتھاؔ نام ایک عَورت نے ۳۸
اپنے گھر میں اُتارا۔ اور مریمؔ نام اُسکی ایک بہن تھی۔ وہ یِسُوعؔ کے پاؤں کے پاس بَیٹھ ۳۹
کا کلام سُن رہی تھی۔ لیکن مرتھاؔ خِدمت کرتے کرتے گھبرا گئی۔ پس اُسکے پاس آکر کہنے ۴۰
اَے خُداوند! کیا تُجھے خیال نہیں کہ میری بہن نے خِدمت کرنے کو مُجھے اکیلا چھوڑ دِیا ہے؟
اُسے فرما کہ میری مدد کرے۔ خُداوند نے جواب میں اُس سے کہا مرتھاؔ! مرتھاؔ! تُو تو بہُت سی ۴۱
کی فِکر و تردُّد میں ہے۔ لیکن ایک چیز ضرُور ہے اور مریمؔ نے وہ اچھا حِصّہ چُن لِیا ہے ۴۲
جو اُس سے چھِینا نہ جائیگا۔

پھر اَیسا ہُؤا کہ وہ کِسی جگہ دُعا کر رہا تھا۔ جب کر چُکا تو اُسکے شاگِردوں میں سے ایک ۱۱ ب ۱
اُس سے کہا اَے خُداوند! جَیسا یُوحنّاؔ نے اپنے شاگِردوں کو دُعا کرنا سِکھایا تُو بھی ہمیں
اُس نے اُن سے کہا جب تُم دُعا کرو تو کہو اَے باپ! تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری ۲
بادشاہی آئے۔ ہماری روز کی روٹی ہر روز ہمیں دِیا کر۔ اور ہمارے گُناہ مُعاف کر کیونکہ ہم بھی ۳ ۴
ہر قرضدار کو مُعاف کرتے ہیں اور ہمیں آزمایش میں نہ لا۔
پھر اُس نے اُن سے کہا تُم میں سے کَون ہے جِسکا ایک دوست ہو اور وہ آدھی رات ۵
اُسکے پاس جاکر اُس سے کہے اَے دوست مُجھے تِین روٹیاں دے۔ کیونکہ میرا ایک دوست ٦
کرکے میرے پاس آیا ہے اور میرے پاس کُچھ نہیں کہ اُسکے آگے رکھُّوں۔ اور وہ اندر سے ۷
میں کہے مُجھے تکلِیف نہ دے۔ اب دروازہ بند ہے اور میرے لڑکے میرے پاس بچھَونے
ہیں۔ مَیں اُٹھ کر تُجھے دے نہیں سکتا۔ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگرچہ وہ اِس سبب سے کہ ۸
دوست ہے اُٹھ کر اُسے نہ دے تَو بھی اُسکی بیحیائی کے سبب سے اُٹھ کر جِتنی درکار ہیں
دیگا۔ پس مَیں تُم سے کہتا ہُوں مانگو تو تُمہیں دِیا جائیگا۔ ڈھُونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ ۹
کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے کھولا جائیگا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے مِلتا ہے اور جو ڈھُونڈتا ۱۰
وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُسکے واسطے کھولا جائیگا۔ تُم میں سے اَیسا کَونسا باپ ۱۱

ہے کہ جب اُسکا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے؟ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے
۱۲ سانپ دے؟ ٭ یا انڈا مانگے تو اُسکو بچھُو دے؟ ٭ پس جب تُم بُرے ہوکر اپنے بچّوں کو
۱۳ چیزیں دینا جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو رُوحُ القُدس کیوں نہ دیگا؟
۱۴ پھر وہ ایک گُونگی بدرُوح کو نکال رہا تھا اور جب وہ بدرُوح نکل گئی تو ایسا ہُوا کہ
۱۵ گُونگا بولا اور لوگوں نے تعجّب کیا ٭ لیکن اُن میں سے بعض نے کہا یہ تو بدرُوحوں کے
۱۶ بعلزبُول کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہے ٭ بعض اَور لوگ آزمایش کے لِئے اُس سے
۱۷ ایک آسمانی نِشان طلب کرنے لگے ٭ مگر اُس نے اُنکے خیالات کو جان کر اُن سے کہا جس
سلطنت میں پھُوٹ پڑے وہ وِیران ہو جاتی ہے اور جس گھر میں پھُوٹ پڑے وہ برباد ہو
۱۸ جاتا ہے ٭ اور اگر شیطان بھی اپنا مُخالف ہو جائے تو اُسکی سلطنت کِس طرح قائم رہیگی؟
۱۹ کیونکہ تُم میری بابت کہتے ہو کہ یہ بدرُوحوں کو بعلزبُول کی مدد سے نکالتا ہے ٭ اور اگر میں
بدرُوحوں کو بعلزبُول کی مدد سے نکالتا ہُوں تو تُمہارے بیٹے کِس کی مدد سے نکالتے ہیں؟
۲۰ پس وُہی تُمہارے مُنصِف ہونگے ٭ لیکن اگر مَیں بدرُوحوں کو خُدا کی قُدرت سے نکالتا
۲۱ ہُوں تو خُدا کی بادشاہی تُمہارے پاس آ پہُنچی ٭ جب زور آور آدمی ہتھیار باندھے
۲۲ ہُوئے اپنی حویلی کی رکھوالی کرتا ہے تو اُسکا مال محفُوظ رہتا ہے ٭ لیکن جب اُس سے
زور آور حملہ کرکے اُس پر غالِب آتا ہے تو اُسکے سب ہتھیار جن پر اُسکا بھروسا تھا چھین
۲۳ لیتا اور اُسکا مال لُوٹ کر بانٹ دیتا ہے ٭ جو میری طرف نہیں وہ میرے خِلاف ہے اور جو
۲۴ میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے ٭ جب ناپاک رُوح آدمی میں سے نکلتی ہے تو
سُوکھے مقاموں میں آرام ڈھُونڈتی پھرتی ہے اور جب نہیں پاتی تو کہتی ہے کہ مَیں
۲۵ اُسی گھر میں لَوٹ جاؤنگی جس سے نکلی ہُوں ٭ اور آکر اُسے جھڑا ہُؤا اور آراستہ پاتی ہے
۲۶ جاکر اَور سات رُوحیں اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے اور وہ اُس میں داخِل ہو کر وہاں بستی
ہیں اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی خراب ہو جاتا ہے ٭
۲۷ جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا تو ایسا ہُؤا کہ بھیڑ میں سے ایک عَورت نے پُکار کر اُس سے
۲۸ کہا مُبارک ہے وہ پیٹ جس میں تُو رہا اور وہ چھاتیاں جو تُو نے چُوسیں ٭ اُس نے کہا ہاں مگر
زیادہ مُبارک وہ ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں ٭

۲۹ جب بڑی بِھیڑ جمع ہوتی جاتی تھی تو وہ کہنے لگا کہ اِس زمانہ کے لوگ بُرے ہیں۔ وہ نشان طلب کرتے ہیں مگر یُوناہ کے نشان کے سوا کوئی اَور نشان اُنکو نہ دِیا جائیگا۔ ۳۰ کیونکہ جس طرح یُوناہ نینوہ کے لوگوں کے لِئے نشان ٹھہرا اُسی طرح اِبنِ آدم بھی اِس زمانہ کے لوگوں کے لِئے ٹھہریگا۔ ۳۱ دکھن کی مَلِکہ اِس زمانہ کے آدمیوں کے ساتھ عدالت کے دِن اُٹھ کر اُنکو مُجرِم ٹھہرائیگی کیونکہ وہ دُنیا کے کنارے سے سُلیمان کی حِکمت سُننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سُلیمان سے بھی بڑا ہے۔ ۳۲ نینوہ کے لوگ اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دِن کھڑے ہو کر اِنکو مُجرِم ٹھہرائینگے کیونکہ اُنہوں نے یُوناہ کی منادی پر توبہ کر لی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو یُوناہ سے بھی بڑا ہے۔

۳۳ کوئی شخص چراغ جلا کر تہ خانہ میں یا پیمانہ کے نیچے نہیں رکھتا بلکہ چراغدان پر رکھتا ہے تاکہ اندر آنے والوں کو روشنی دِکھائی دے۔ ۳۴ تیرے بدن کا چراغ تیری آنکھ ہے۔ جب تیری آنکھ دُرُست ہے تو تیرا سارا بدن بھی روشن ہے اور جب خراب ہے تو تیرا بدن بھی تاریک ہے۔ ۳۵ پس دیکھنا جو روشنی تُجھ میں ہے تارِیکی تو نہیں۔ ۳۶ پس اگر تیرا سارا بدن روشن ہو اور کوئی حِصّہ تارِیک نہ رہے تو وہ تمام اَیسا روشن ہوگا جیسا اُس وقت ہوتا ہے جب چراغ اپنی چمک سے تُجھے روشن کرتا ہے۔

۳۷ جب وہ بات کر رہا تھا تو کِسی فرِیسی نے اُس کی دعوت کی۔ پس وہ اندر جا کر کھانا کھانے بَیٹھا۔ ۳۸ فرِیسی نے یہ دیکھ کر تعجُّب کیا کہ اُس نے کھانے سے پہلے غُسل نہیں کیا۔ ۳۹ خُداوند نے اُس سے کہا اَے فرِیسیو! تُم پیالے اور رکابی کو اُوپر سے تو صاف کرتے ہو لیکن تُمہارے اندر لُوٹ اور بدی بھری ہے۔ ۴۰ اَے نادانو! جس نے باہر کو بنایا کیا اُس نے اندر کو نہیں بنایا؟ ۴۱ ہاں اندر کی چیزیں خَیرات کر دو تو دیکھو سب کُچھ تُمہارے لِئے پاک ہوگا۔

۴۲ لیکن اَے فرِیسیو تُم پر افسوس! کہ پودِینے اور سُداب اور ہر ایک ترکاری پر دہ یکی دیتے ہو اور اِنصاف اور خُدا کی مُحبّت سے غافِل رہتے ہو۔ لازِم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے۔ ۴۳ اَے فرِیسیو تُم پر افسوس! کہ تُم عبادتخانوں میں اعلےٰ درجہ کی کُرسیاں اور بازاروں میں سلام چاہتے ہو۔ ۴۴ تُم پر افسوس! کیونکہ تُم اُن پوشِیدہ قبروں کی مانِند ہو جن پر آدمی چلتے ہیں اور اُنکو اِس بات کی خبر نہیں۔

۴۵ پِھر شرع کے عالموں میں سے ایک نے جواب میں اُس سے کہا اَے اُستاد!
۴۶ باتوں کے کہنے سے تُو ہمیں بھی بے عزّت کرتا ہے ۝ اُس نے کہا اَے شرع کے عالمو
بھی افسوس! کہ تُم اَیسے بوجھ جِنکو اُٹھانا مُشکل ہے آدمیوں پر لادتے ہو اور آپ ایک
۴۷ بھی اُن بوجھوں کو نہیں لگاتے ۝ تُم پر افسوس! کہ تُم تو نبیوں کی قبروں کو بناتے ہو
۴۸ تُمھارے باپ دادا نے اُنکو قتل کِیا تھا ۝ پس تُم گواہ ہو اور اپنے باپ دادا کے کاموں کو
۴۹ کرتے ہو کیونکہ اُنھوں نے تو اُنکو قتل کِیا تھا اور تُم اُنکی قبریں بناتے ہو ۝ اِسی لِئے خُدا کی
نے کہا ہے کہ مَیں نبیوں اور رسُولوں کو اُنکے پاس بھیجُونگی۔ وہ اُن میں سے بعض کو قتل کرینگے
۵۰ اور بعض کو ستائینگے ۝ تاکہ سب نبیوں کے خُون کی جو بنایِ عالم سے بہایا گیا اِس زمانہ کے
۵۱ لوگوں سے بازپُرس کی جائے ۝ ہابِل کے خُون سے لیکر اُس زکریاہ کے خُون تک جو
اور مقدِس کے بِیچ میں ہلاک ہُوا۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اِسی زمانہ کے لوگوں سے
۵۲ کی بازپُرس کی جائیگی ۝ اَے شرع کے عالمو تُم پر افسوس! کہ تُم نے معرفت کی کُنجی چھین
تُم آپ بھی داخِل نہ ہُوئے اور داخِل ہونے والوں کو بھی روکا ۝
۵۳ جب وہ وہاں سے نِکلا تو فقیہ اور فرِیسی اُسے بے طرح چمٹنے اور چھیڑنے لگے تاکہ وہ بہُت
۵۴ باتوں کا ذِکر کرے ۝ اور اُسکی گھات میں رہے تاکہ اُسکے مُنہ کی کوئی بات پکڑیں ۝

باب ۱۲

۱ اِتنے میں جب ہزاروں آدمیوں کی بِھیڑ لگ گئی یہاں تک کہ ایک دُوسرے پر
پڑتا تھا تو اُس نے سب سے پہلے اپنے شاگردوں سے یہ کہنا شرُوع کِیا کہ اُس خمیر سے
۲ ہوشیار رہنا جو فرِیسیوں کی ریاکاری ہے ۝ کیونکہ کوئی چیز ڈھکی نہیں جو کھولی نہ جائیگی
۳ نہ کوئی چیز چھپی ہے جو جانی نہ جائیگی ۝ اِسلِئے جو کُچھ تُم نے اندھیرے میں کہا ہے وہ اُجالے
میں سُنا جائیگا اور جو کُچھ تُم نے کوٹھڑیوں کے اندر کان میں کہا ہے کوٹھوں پر اُسکی منادی
۴ جائیگی ۝ مگر تُم دوستوں سے مَیں کہتا ہُوں کہ اُن سے نہ ڈرو جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور
۵ بعد اَور کُچھ نہیں کر سکتے ۝ لیکن مَیں تُمھیں جتاتا ہُوں کہ کِس سے ڈرنا چاہئے۔ اُس سے
جِسکو اِختیار ہے کہ قتل کرنے کے بعد جہنّم میں ڈالے۔ ہاں مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اُسی سے ڈرو
۶ ڈرو ۝ کیا دو پیسے کی پانچ چِڑیاں نہیں بِکتیں؟ تَو بھی خُدا کے حضُور اُن میں سے ایک
۷ بھی فراموش نہیں ہوتی ۝ بلکہ تُمھارے سر کے سب بال بھی گِنے ہُوئے ہیں۔ ڈرو

ہاری قدر تو بہُت سی چِڑیوں سے زیادہ ہے ۔ اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کوئی آدمیوں ۸
کے سامنے میرا اِقرار کرے اِبنِ آدم بھی خُدا کے فِرشتوں کے سامنے اُسکا اِقرار کریگا ۔ مگر جو ۹
دمیوں کے سامنے میرا اِنکار کرے خُدا کے فِرشتوں کے سامنے اُسکا اِنکار کِیا جائیگا ۔ اور جو کوئی ۱۰
ن آدم کے خِلاف کوئی بات کہے اُسکو مُعاف کِیا جائیگا لیکن جو رُوح القُدس کے حق میں
فر بکے اُسکو مُعاف نہ کِیا جائیگا ۔ اور جب وہ تُم کو عِبادتخانوں میں اور حاکِموں اور اِختیار ۱۱
وں کے پاس لے جائیں تو فِکر نہ کرنا کہ ہم کِس طرح یا کیا جواب دیں یا کیا کہیں؟ ۔ کیونکہ رُوح القُدس ۱۲
ی گھڑی تمہیں سِکھا دیگا کہ کیا کہنا چاہئیے ۔

پھر بِھیڑ میں سے ایک نے اُس سے کہا اَے اُستاد! میرے بھائی سے کہہ کہ میراث کا ۱۳
حِصّہ مُجھے دے ۔ اُس نے اُس سے کہا ۔ میاں! کِس نے مُجھے تُمہارا مُنصِف یا بانٹنے والا ۱۴
ر کیا ہے؟ ۔ اور اُس نے اُن سے کہا خبردار! اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بچائے ۱۵
کیونکہ کِسی کی زِندگی اُسکے مال کی کثرت پر موقُوف نہیں ۔ اور اُس نے اُن سے ایک تمثِیل کہی ۱۶
سی دَولتمند کی زمِین میں بڑی فصل ہُوئی ۔ پس وہ اپنے دِل میں سوچ کر کہنے لگا کہ مَیں کیا ۱۷
وں کیونکہ میرے ہاں جگہ نہیں جہاں اپنی پَیداوار بھر رکھُوں؟ ۔ اُس نے کہا مَیں یُوں کرُونگا کہ ۱۸
ی کوٹھیاں ڈھا کر اُن سے بڑی بناؤنگا ۔ اور اُن میں اپنا سارا اناج اور مال بھر رکھّونگا اور ۱۹
ی جان سے کہُونگا اَے جان! تیرے پاس بہُت برسوں کے لِئے بہُت سا مال جمع ہے
ین کر کھا پی ۔ خُوش رہ ۔ مگر خُدا نے اُس سے کہا اَے نادان! اِسی رات تیری جان تُجھ ۲۰
طلب کر لیجائیگی ۔ پس جو تُو نے تیّار کِیا ہے وہ کِس کا ہوگا؟ ۔ اَیسا ہی وہ شخص ہے ۲۱
پنے لِئے خزانہ جمع کرتا ہے اور خُدا کے نزدِیک دَولتمند نہیں ۔

پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا اِسلئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اپنی جان کی ۲۲
نہ کرو کہ ہم کیا کھائینگے؟ اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنینگے؟ ۔ کیونکہ جان خُوراک سے بڑھ کر ۲۳
ے اور بدن پوشاک سے ۔ کوّوں پر غَور کرو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے ۔ نہ اُنکے کھتّا ہوتا ہے ۲۴
کوٹھی ۔ تو بھی خُدا اُنہیں کِھلاتا ہے ۔ تُمہاری قدر تو پرِندوں سے کہیں زیادہ ہے ۔ تُم ۲۵
اَیسا کَون ہے جو فِکر کرکے اپنی عُمر میں ایک گھڑی بڑھا سکے؟ ۔ پس جب سب سے ۲۶
ٹی بات بھی نہیں کر سکتے تو باقی چیزوں کی فِکر کیوں کرتے ہو؟ ۔ سوسن کے درختوں ۲۷

پر غور کرو کہ کِس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے نہ کاتتے ہیں توبھی مَیں تُم سے کہتا ہُوں
سُلیمان بھی باوجُود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کِسی کی مانند مُلبّس نہ
۲۸ پس جب خُدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنُور میں جھونکی جائیگی اَیسی پوشاک
۲۹ پہناتا ہے تو اَے کم اِعتقادو تُم کو کیوں نہ پہنائیگا؟ اور تُم اِسکی تلاش میں نہ رہو کہ کیا
۳۰ اور کیا پیئینگے اور نہ شکّی بنو۔ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں دُنیا کی قومیں رہتی
۳۱ لیکن تُمہارا باپ جانتا ہے کہ تُم اِن چیزوں کے مُحتاج ہو۔ ہاں اُسکی بادشاہی کی تلاش میں رہو
۳۲ چیزیں بھی تُمہیں مِل جائینگی۔ اَے چھوٹے گلّے نہ ڈر کیونکہ تُمہارے باپ کو پسند آیا کہ تُمہیں
۳۳ بادشاہی دے۔ اپنا مال اسباب بیچ کر خیرات کر دو اور اپنے لِئے اَیسے بٹوے بناؤ جو پُرانے
نہیں ہوتے یعنی آسمان پر اَیسا خزانہ جو خالی نہیں ہوتا۔ جہاں چور نزدِیک نہیں جاتا
۳۴ کیڑا خراب نہیں کرتا۔ کیونکہ جہاں تُمہارا خزانہ ہے وہِیں تُمہارا دِل بھی لگا رہیگا۔
۳۵ ۳۶ تُمہاری کمریں بندھی رہیں اور تُمہارے چراغ جلتے رہیں۔ اور تُم اُن آدمیوں کی
بنو جو اپنے مالِک کی راہ دیکھتے ہوں کہ وہ شادی میں سے کب لَوٹیگا تاکہ جب وہ آکر
۳۷ کھٹکھٹائے تو فوراً اُسکے واسطے کھول دیں۔ مُبارک ہیں وہ نوکر جِنکا مالِک آکر اُنہیں
پائے۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ کمر باندھ کر اُنہیں کھانا کھانے کو بِٹھائیگا اور پاس آکر
۳۸ اُنکی خِدمت کریگا۔ اور اگر وہ رات کے دُوسرے پہر میں یا تِیسرے پہر میں آکر اُنکو اَیسے
۳۹ میں پائے تو وہ نوکر مُبارک ہیں۔ لیکن یہ جان رکھّو کہ اگر گھر کے مالِک کو معلُوم ہوتا کہ چور
۴۰ گھڑی آئیگا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب لگنے نہ دیتا۔ تُم بھی تیار رہو کیونکہ جِس گھڑی
گُمان بھی نہ ہوگا اِبنِ آدم آجائیگا۔
۴۱ ۴۲ پطرس نے کہا کہ اَے خُداوند تُو یہ تمثیل ہم ہی سے کہتا ہے یا سب سے؟ خُداوند
کہا کَون ہے وہ دِیانتدار اور عقلمند داروغہ جِسکا مالِک اُسے اپنے نوکر چاکروں پر مُقرر کرے
۴۳ ایک کی خُوراک وقت پر بانٹ دِیا کرے؟ مُبارک ہے وہ نوکر جِسکا مالِک آکر اُسکو اَیسا
۴۴ ۴۵ کرتے پائے۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال پر مُختار کر دیگا۔ لیکن
وہ نوکر اپنے دِل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالِک کے آنے میں دیر ہے غُلاموں اور لَونڈیوں کو
۴۶ کھانا پینا اور متوالا ہونا شرُوع کرے۔ تو اُس نوکر کا مالِک اَیسے دِن کہ وہ اُسکی راہ نہ دیکھتا

ہی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آموجود ہوگا اور خُوب کوڑے لگا کر اُسے بے ایمانوں میں شامل کریگا۝
۴۷ اور وہ نوکر جس نے اپنے مالک کی مرضی جان لی اور تیاری نہ کی نہ اُسکی مرضی کے مُوافق عمل
۴۸ کیا بہُت مار کھائیگا۝ مگر جس نے نہ جان کر مار کھانے کے کام کیئے وہ تھوڑی مار کھائیگا اور جسے
بہُت دیا گیا اُس سے بہُت طلب کیا جائیگا اور جسے بہُت سونپا گیا ہے اُس سے زیادہ مانگینگے ۝
۴۹ مَیں زمین پر آگ لگانے آیا ہُوں اور اگر لگ چُکی ہوتی تو مَیں کیا ہی خُوش ہوتا!۝ ۵۰ لیکن
مجھے ایک بپتسمہ لینا ہے اور جب تک وہ نہ ہو لے مَیں کیا ہی تنگ رہونگا!۝ ۵۱ کیا تُم گمان
کرتے ہو کہ مَیں زمین پر صُلح کرانے آیا ہُوں؟ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہیں بلکہ جُدائی کرانے۝
۵۲ کیونکہ اب سے ایک گھر کے پانچ آدمی آپس میں مُخالفت رکھینگے۔ دو سے تین اور تین سے دو۝
۵۳ باپ بیٹے سے مُخالفت رکھیگا اور بیٹا باپ سے۔ ماں بیٹی سے اور بیٹی ماں سے۔ ساس بہُو
سے اور بہُو ساس سے ۝
۵۴ پھر اُس نے لوگوں سے بھی کہا کہ جب بادل کو پچھم سے اُٹھتے دیکھتے ہو تو فوراً کہتے
کہ مینہ برسیگا اور ایسا ہی ہوتا ہے۝ ۵۵ اور جب تُم معلوم کرتے ہو کہ دکھنا چل رہی ہے تو کہتے
کہ لُو چلیگی اور ایسا ہی ہوتا ہے۝ ۵۶ اَے ریاکارو زمین اور آسمان کی صُورت میں تو امتیاز کرنا
آتا ہے لیکن اِس زمانہ کی بابت امتیاز کرنا کیوں نہیں آتا؟۝ ۵۷ اور تُم اپنے آپ ہی
کیوں فیصلہ نہیں کر لیتے کہ واجب کیا ہے؟۝ ۵۸ جب تُو اپنے مُدعی کے ساتھ حاکم کے پاس
جا رہا ہے تو راہ میں کوشش کر کہ اُس سے چھُوٹ جائے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تجھ کو مُنصف کے
پاس کھینچ لے جائے اور مُنصف تجھ کو سپاہی کے حوالہ کرے اور سپاہی تجھے قید میں ڈالے۝
۵۹ تجھ سے کہتا ہُوں کہ جب تک تُو دمڑی دمڑی ادا نہ کر دیگا وہاں سے ہرگز نہ چھُوٹیگا۝

۱۳ باب

۱ اُس وقت بعض لوگ حاضر تھے جنہوں نے اُسے اُن گلیلیوں کی خبر دی جنکا خُون
پیلاطُس نے اُنکے ذبیحوں کے ساتھ مِلایا تھا۝ ۲ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ اِن گلیلیوں
نے جو ایسا دُکھ پایا کیا وہ اِسلئے تُمہاری دانست میں اَور سب گلیلیوں سے زیادہ گنہگار تھے؟۝
۳ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہیں بلکہ اگر تُم توبہ نہ کروگے تو سب اِسی طرح ہلاک ہوگے۝ ۴ یا کیا وہ اٹھارہ
آدمی جن پر شیلوخ کا بُرج گرا اور دب کر مر گئے تُمہاری دانست میں یروشلیم کے اَور سب
رہنے والوں سے زیادہ قصُوروار تھے؟۝ ۵ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہیں بلکہ اگر تُم توبہ نہ کروگے

توسب اِسی طرح ہلاک ہوگے ۵

۶ پھر اُس نے یہ تمثیل کہی کہ کسی کے تاکستان میں ایک انجیر کا درخت لگا ہُوا تھا
۷ اُس میں پھل ڈھونڈنے آیا اور نہ پایا ۵ اِس پر اُس نے باغبان سے کہا کہ دیکھ تین برس
میں اِس انجیر کے درخت میں پھل ڈھونڈنے آتا ہُوں اور نہیں پاتا۔ اِسے کاٹ ڈال
۸ زمین کو بھی کیوں روکے رہے؟ ۵ اُس نے جواب میں اُس سے کہا اَے خُداوند
۹ سال تو اَور بھی اُسے رہنے دے تاکہ میں اُسکے گرد تھالا کھوُدوں اور کھاد ڈالوُں ۵ اگر آگے
پھلا تو خیر۔ نہیں تو اُسکے بعد کاٹ ڈالنا ۵
۱۰ ۱۱ پھر وہ سبت کے دِن کسی عبادتخانہ میں تعلیم دیتا تھا ۵ اور دیکھو ایک عورت
جسکو اٹھارہ برس سے کسی بدرُوح کے باعث کمزوری تھی۔ وہ کُبڑی ہوگئی تھی
۱۲ طرح سیدھی نہ ہوسکتی تھی ۵ یسُوعؔ نے اُسے دیکھ کر پاس بُلایا اور اُس سے کہا اَے
۱۳ تو اپنی کمزوری سے چھُوٹ گئی ۵ اور اُس نے اُس پر ہاتھ رکھے۔ اُسی دم وہ سیدھی
۱۴ اور خُدا کی تمجید کرنے لگی ۵ عبادتخانہ کا سردار اِسلئے کہ یسُوعؔ نے سبت کے دِن شفا
خفا ہو کر لوگوں سے کہنے لگا چھ دِن ہیں جن میں کام کرنا چاہئے پس اُنہی میں آکر شفا
۱۵ کہ سبت کے دِن ۵ خُداوند نے اُسکے جواب میں کہا کہ اَے ریاکارو! کیا ہر ایک تُم میں
۱۶ سبت کے دِن اپنے بَیل یا گدھے کو تھان سے کھول کر پانی پلانے نہیں لے جاتا؟ ۵
واجب نہ تھا کہ یہ جو ابرؔہام کی بیٹی ہے جسکو شیطان نے اٹھارہ برس سے باندھ رکھا
۱۷ سبت کے دِن اِس بند سے چھُڑائی جاتی؟ ۵ جب اُس نے یہ باتیں کہیں تو اُسکے
مُخالف شرمندہ ہُوئے اور ساری بھیڑ اُن عالیشان کاموں سے جو اُس سے ہوتے تھے خوش
۱۸ پس وہ کہنے لگا خُدا کی بادشاہی کس کی مانند ہے؟ میں اُسکو کس سے تشبیہ دُوں
۱۹ وہ رائی کے دانے کی مانند ہے جسکو ایک آدمی نے لیکر اپنے باغ میں ڈال دیا۔ وہ اُگا
۲۰ درخت ہوگیا اور ہوا کے پرندوں نے اُسکی ڈالیوں پر بسیرا کیا ۵ اُس نے پھر کہا میں خُدا
۲۱ بادشاہی کو کس سے تشبیہ دُوں؟ ۵ وہ خمیر کی مانند ہے جسے ایک عورت نے لیکر تین
آٹے میں مِلایا اور ہوتے ہوتے سب خمیر ہوگیا ۵
۲۲ ۲۳ وہ شہر شہر اور گاؤں گاؤں تعلیم دیتا ہُوا یروشلیم کا سفر کر رہا تھا ۵ اور کسی شخص

ں سے پُوچھا کہ اَے خُداوند! کیا نجات پانے والے تھوڑے ہیں؟ ۝ اُس نے اُن سے کہا ۲۴
جانفشانی کرو کہ تنگ دروازہ سے داخِل ہو کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ بُہتیرے داخِل ہونے
کی کوشِش کرینگے اور نہ ہو سکینگے ۝ جب گھر کا مالِک اُٹھ کر دروازہ بند کر چُکا ہو اور تُم باہر کھڑے ۲۵
دروازہ کھٹکھٹا کر یہ کہنا شرُوع کرو کہ اَے خُداوند! ہمارے لِئے کھول دے اور وہ جواب
دے کہ مَیں تُم کو نہیں جانتا کہ کہاں کے ہو ۝ اُس وقت تُم کہنا شرُوع کرو گے کہ ہم نے تو ۲۶
تیرے رُوبرُو کھایا پیا اور تُو نے ہمارے بازاروں میں تعلیم دی ۝ مگر وہ کہیگا مَیں تُم سے کہتا ہُوں ۲۷
مَیں نہیں جانتا تُم کہاں کے ہو۔ اَے بدکارو! تُم سب مُجھ سے دُور ہو ۝ وہاں رونا اور دانت ۲۸
پیسنا ہوگا جب تُم ابرہام اور اِضحاق اور یعقُوب اور سب نبیوں کو خُدا کی بادشاہی میں شامِل
اور اپنے آپ کو باہر نِکالا ہُوا دیکھوگے ۝ اور پُورب پچّھم اُتّر دکھّن سے لوگ آکر خُدا کی بادشاہی ۲۹
کی ضیافت میں شریک ہونگے ۝ اور دیکھو بعض آخر اَیسے ہیں جو اوّل ہونگے اور بعض اوّل میں جو آخر ہونگے ۝ ۳۰
اُسی گھڑی بعض فریسیوں نے آکر اُس سے کہا کہ نِکلکر یہاں سے چل دے کیونکہ ۳۱
ہیرودیس تُجھے قتل کرنا چاہتا ہے ۝ اُس نے اُن سے کہا کہ جاکر اُس لومڑی سے کہہ دو کہ دیکھ ۳۲
آج اور کل بدرُوحوں کو نِکالتا اور شِفا بخشنے کا کام انجام دیتا رہُونگا اور تیسرے دِن کمال
کو پہنچونگا ۝ مگر مُجھے آج اور کل اور پرسوں اپنی راہ پر چلنا ضرُور ہے کیونکہ مُمکن نہیں کہ نبی یروشلیم ۳۳
سے باہر ہلاک ہو ۝ اَے یروشلیم! اَے یروشلیم! تُو جو نبیوں کو قتل کرتی ہے اور جو تیرے پاس ۳۴
بھیجے گئے اُنکو سنگسار کرتی ہے کِتنی ہی بار مَیں نے چاہا کہ جِس طرح مُرغی اپنے بچّوں کو پروں
تلے جمع کر لیتی ہے اُسی طرح مَیں بھی تیرے بچّوں کو جمع کرلُوں مگر تُم نے نہ چاہا! ۝ دیکھو تُمہارا گھر ۳۵
تُمہارے ہی لِئے چھوڑا جاتا ہے اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ مُجھ کو اُس وقت تک ہرگز نہ دیکھوگے
جب تک نہ کہوگے کہ مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے ۝

پھر اَیسا ہُوا کہ وہ سبت کے دِن فریسیوں کے سرداروں میں سے کِسی کے گھر کھانا باب ۱۴ ۱
کھانے کو گیا اور وہ اُسکی تاک میں رہے ۝ اور دیکھو ایک شخص اُسکے سامنے تھا جِسے جلندر تھا ۝ ۲
نے شرع کے عالِموں اور فریسیوں سے کہا کہ سبت کے دِن شِفا بخشنا روا ہے یا نہیں؟ ۝ ۳
چُپ رہ گئے۔ اُس نے اُسے ہاتھ لگا کر شِفا بخشی اور رُخصت کیا ۝ اور اُن سے کہا تُم میں اَیسا ۴ ۵
ہے جِسکا گدھا یا بَیل کُوئیں میں گِر پڑے اور وہ سبت کے دِن اُسکو فوراً نہ نِکال لے؟ ۝ وہ ۶

اِن باتوں کا جواب نہ دے سکے ؂

۷ جب اُس نے دیکھا کہ مہمان صدر جگہ کس طرح پسند کرتے ہیں تو اُن سے ایک تمثیل
۸ کہی کہ ؂ جب کوئی تجھے شادی میں بُلائے تو صدر جگہ پر نہ بیٹھ کہ شاید اُس نے کسی
۹ سے بھی زیادہ عزّت دار کو بُلایا ہو ؂ اور جس نے تجھے اور اُسے دونوں کو بُلایا ہے آکر تجھ
۱۰ کہے اِس کو جگہ دے - پھر تجھے شرمندہ ہوکر سب سے نیچے بیٹھنا پڑے ؂ بلکہ جب تُو بُلایا
تو سب سے نیچی جگہ جا بیٹھ تاکہ جب تیرا بُلانے والا آئے تو تجھ سے کہے کہ اَے دوست آگے
۱۱ بیٹھ اِتب اُن سب کی نظر میں جو تیرے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے ہیں تیری عزّت ہوگی ؂ کیونکہ
کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائیگا وہ چھوٹا کیا جائیگا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائیگا وہ بڑا کیا جائیگا
۱۲ پھر اُس نے اپنے بُلانے والے سے بھی یہ کہا کہ جب تُو دِن کا یا رات کا کھانا تیار کرے
اپنے دوستوں یا بھائیوں یا رشتہ داروں یا دَولتمند پڑوسیوں کو نہ بُلا تاکہ اَیسا نہ ہو کہ وہ
۱۳ تجھے بُلائیں اور تیرا بدلہ ہو جائے ؂ بلکہ جب تُو ضیافت کرے تو غریبوں لُنجوں لنگڑوں اور
۱۴ کو بُلا ؂ اور تجھ پر برکت ہوگی کیونکہ اُنکے پاس تجھے بدلہ دینے کو کچھ نہیں اور تجھے راستبازوں
کی قیامت میں بدلہ مِلیگا ؂

۱۵ جو اُسکے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اُن میں سے ایک نے یہ باتیں سُنکر اُس سے
۱۶ کہا مُبارک ہے وہ جو خُدا کی بادشاہی میں کھانا کھائے ؂ اُس نے اُس سے کہا ایک شخص
۱۷ بڑی ضیافت کی اور بہت سے لوگوں کو بُلایا ؂ اور کھانے کے وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ بُلائے
۱۸ ہُوؤں سے کہے آؤ - اب کھانا تیار ہے ؂ اِس پر سب نے مِلکر عُذر کرنا شرُوع کیا - پہلے
نے اُس سے کہا مَیں نے کھیت خریدا ہے - مجھے ضرُور ہے کہ جا کر اُسے دیکھوں مَیں تیری
۱۹ مِنّت کرتا ہُوں مجھے معذُور رکھ ؂ دُوسرے نے کہا مَیں نے پانچ جوڑی بَیل خریدے
۲۰ اور اُنہیں آزمانے جاتا ہُوں - مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں مجھے معذُور رکھ ؂ ایک اَور
۲۱ کہا مَیں نے بیاہ کیا ہے - اِس سبب سے نہیں آسکتا ؂ پس اُس نوکر نے آکر اپنے مالک
کو اِن باتوں کی خبر دی - اِس پر گھر کے مالک نے غُصّے ہوکر اپنے نوکر سے کہا جلد شہر کے
۲۲ بازاروں اور کُوچوں میں جاکر غریبوں لُنجوں اندھوں اور لنگڑوں کو یہاں لے آ ؂ نوکر نے
۲۳ کہا اَے خُداوند! جیسا تُو نے فرمایا تھا وَیسا ہی ہُؤا اور اب بھی جگہ ہے ؂ مالِک نے

کر سے کہا کہ سڑکوں اور کھیت کی باڑوں کی طرف جا اور لوگوں کو مجبور کر کے لا تاکہ میرا گھر
۲۴ ھر جائے ۝ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو بُلائے گئے تھے اُن میں سے کوئی شخص میرا کھانا
کھنے نہ پائیگا ۝

۲۵ جب بہُت سے لوگ اُسکے ساتھ جا رہے تھے تو اُس نے پھر کر اُن سے کہا ۝ ۲۶ اگر
کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بیوی اور بچّوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ
نی جان سے بھی دُشمنی نہ کرے تو میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۝ ۲۷ جو کوئی اپنی صلیب نہ اُٹھائے
میرے پیچھے نہ آئے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۝ ۲۸ کیونکہ تُم میں ایسا کَون ہے کہ جب وہ ایک
ج بنانا چاہے تو پہلے بَیٹھ کر لاگت کا حساب نہ کر لے کہ آیا میرے پاس اُسکے تیار کرنے
سامان ہے یا نہیں ؟ ۝ ۲۹ ایسا نہ ہو کہ جب نیو ڈال کر تیار نہ کر سکے تو سب دیکھنے والے یہ
ہہ کر اُس پر ہنسنا شُروع کریں کہ ۝ ۳۰ اِس شخص نے عمارت شُروع تو کی مگر تکمیل نہ کر سکا ۝
۳۱ کون ایسا بادشاہ ہے جو دُوسرے بادشاہ سے لڑنے جاتا ہو اور پہلے بَیٹھ کر مشورہ نہ کر لے
آیا مَیں دس ہزار سے اُسکا مُقابلہ کر سکتا ہُوں یا نہیں جو بیس ہزار لیکر مُجھ پر چڑھا آتا ہے ؟ ۝
۳۲ یں تو جب وہ ہنوز دُور ہی ہے ایلچی بھیجکر شرائطِ صُلح کی درخواست کریگا ۝ ۳۳ پس اِسی طرح
میں سے جو کوئی اپنا سب کُچھ ترک نہ کرے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۝ ۳۴ نمک اچھّا تو ہے
لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے مزہ دار کیا جائیگا ؟ ۝ ۳۵ نہ وہ زمین کے کام کا رہا
کھاد کے۔ لوگ اُسے باہر پھینک دیتے ہیں۔ جِسکے کان سُننے کے ہوں وہ سُن لے ۝

۱۵ ب ۱ سب محصُول لینے والے اور گُنہگار اُسکے پاس آتے تھے تاکہ اُسکی باتیں سُنیں ۝
۲ فریسی اور فقیہ بڑبڑا کر کہنے لگے کہ یہ آدمی گُنہگاروں سے مِلتا اور اُنکے ساتھ کھانا کھاتا ہے ۝
۳ اُس نے اُن سے یہ تمثیل کہی کہ ۝ ۴ تُم میں کَون ایسا آدمی ہے جِسکے پاس سَو بھیڑیں
ں اور اُن میں سے ایک کھو جائے تو ننانوے کو بیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی ہُوئی کو
ب تک مِل نہ جائے ڈھونڈتا نہ رہے ؟ ۝ ۵ پھر جب مِل جاتی ہے تو وہ خُوش ہو کر اُسے کندھے
ٹھا لیتا ہے ۝ ۶ اور گھر پہنچ کر دوستوں اور پڑوسیوں کو بُلاتا اور کہتا ہے میرے ساتھ خُوشی
و کیونکہ میری کھوئی ہُوئی بھیڑ مِل گئی ۝ ۷ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح ننانوے راستبازوں
نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک توبہ کرنے والے گُنہگار کے باعث آسمان پر

زیادہ خُوشی ہوگی ۝

۸ یا کَون اَیسی عَورت ہے جِسکے پاس دس دِرہم ہوں اور ایک کھو جائے تو وہ چراغ جلاکر گھر میں جھاڑُو نہ دے اور جب تک مِل نہ جائے کوشِش سے ڈھونڈتی نہ رہے؟

۹ اور جب مِل جائے تو اپنی دوستوں اور پڑوسنوں کو بُلاکر نہ کہے کہ میرے ساتھ خُوشی کرو

۱۰ کیونکہ میرا کھویا ہُؤا دِرہم مِل گیا ۝ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح ایک توبہ کرنے والے کے باعث خُدا کے فرِشتوں کے سامنے خُوشی ہوتی ہے ۝

۱۱ ۱۲ پھر اُس نے کہا کہ کِسی شخص کے دو بیٹے تھے ۝ اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا اَے باپ! مال کا جو حِصّہ مُجھ کو پہُنچتا ہے مُجھے دیدے۔ اُس نے اپنا مال اُنہیں بانٹ دِیا ۝

۱۳ اور بہُت دِن نہ گُذرے کہ چھوٹا بیٹا اپنا سب کُچھ جمع کرکے دُور دراز مُلک کو روانہ ہُؤا اور وہاں اپنا مال بدچلنی میں اُڑا دِیا ۝

۱۴ اور جب سب خرچ کرچُکا تو اُس مُلک میں سخت کال پڑا اور وہ مُحتاج ہونے لگا ۝

۱۵ پھر اُس مُلک کے ایک باشِندہ کے ہاں جا پڑا۔ اُس نے اُسکو اپنے کھیتوں میں سُؤر چرانے بھیجا ۝

۱۶ اور اُسے آرزُو تھی کہ جو پھلیاں سُؤر کھاتے تھے اُنہی سے اپنا پیٹ بھرے مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا ۝

۱۷ پھر اُس نے ہوش میں آکر کہا میرے باپ کے کِتنے ہی مزدُوروں کو افراط سے روٹی مِلتی ہے اور مَیں یہاں بھُوکا مر رہا ہُوں!

۱۸ مَیں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤنگا اور اُس سے کہُونگا اَے باپ! مَیں آسمان کا اور تیری نظر میں گُنہگار ہُؤا ۝

۱۹ اب اِس لائِق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ مُجھے اپنے مزدُوروں جَیسا کرلے ۝

۲۰ پس وہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دُور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُسکے باپ کو ترس آیا اور دَوڑ کر اُسکو گلے لگالیا اور بوسے لِئے ۝

۲۱ بیٹے نے اُس سے کہا اَے باپ! مَیں آسمان کا اور تیری نظر میں گُنہگار ہُؤا۔ اب اِس لائِق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں ۝

۲۲ باپ نے اپنے نوکروں سے کہا اچھّے سے اچھّا جامہ جلد نِکال کر اُسے پہناؤ اور اُس کے ہاتھ میں انگُوٹھی اور پاؤں میں جُوتی پہناؤ ۝

۲۳ اور پلے ہُوئے بچھڑے کو لاکر ذبح کرو تاکہ ہم کھاکر خُوشی منائیں ۝

۲۴ کیونکہ میرا یہ بیٹا مُردہ تھا۔ اب زِندہ ہُؤا۔ کھو گیا تھا۔ اب مِلا ہے۔ پس وہ خُوشی منانے لگے ۝

۲۵ لیکن اُسکا بڑا بیٹا کھیت میں تھا۔ جب وہ آکر گھر کے نزدِیک پہُنچا تو

۲۶ گانے بجانے اور ناچنے کی آواز سُنی ۝ اور ایک نوکر کو بُلاکر دریافت کرنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟

۲۷ ہے؟ ۝ اُس نے اُس سے کہا تیرا بھائی آگیا ہے اور تیرے باپ نے پلا ہُوا بچھڑا ذبح کرایا
۲۸ ہے کیونکہ اُسے بھلا چنگا پایا ۝ وہ غُصّے ہُوا اور اندر جانا نہ چاہا مگر اُسکا باپ باہر جاکر اُسے منانے
۲۹ لگا ۝ اُس نے اپنے باپ سے جواب میں کہا دیکھ اِتنے برسوں سے مَیں تیری خِدمت کرتا ہُوں
اور کبھی تیری حُکم عُدولی نہیں کی مگر مُجھے تُو نے کبھی ایک بکری کا بچّہ بھی نہ دِیا کہ اپنے دوستوں
۳۰ کے ساتھ خُوشی مناتا ۝ لیکن جب تیرا یہ بیٹا آیا جِس نے تیرا مال متاع کسبیوں میں اُڑا دِیا تو
۳۱ اُسکے لِئے تُو نے پلا ہُوا بچھڑا ذبح کرایا ۝ اُس نے اُس سے کہا بیٹا! تُو تو ہمیشہ میرے پاس ہے
۳۲ اور جو کُچھ میرا ہے وہ تیرا ہی ہے ۝ لیکن خُوشی منانا اور شادمان ہونا مُناسب تھا کیونکہ تیرا یہ
بھائی مُردہ تھا۔ اب زِندہ ہُؤا۔ کھویا ہُوا تھا۔ اب مِلا ہے ۝

۱۶ باب

۱ پھر اُس نے شاگردوں سے بھی کہا کہ کِسی دَولتمند کا ایک مُختار تھا۔ اُسکی لوگوں نے
۲ اُس سے شِکایت کی کہ یہ تیرا مال اُڑاتا ہے ۝ پس اُس نے اُسکو بُلاکر کہا کہ یہ کیا ہے جو
میں تیرے حق میں سُنتا ہُوں؟ اپنی مُختاری کا حِساب دے کیونکہ آگے کو تُو مُختار نہیں رہ
۳ سکتا ۝ اُس مُختار نے اپنے جی میں کہا کہ کیا کرُوں؟ کیونکہ میرا مالِک مُجھ سے مُختاری چھینے
۴ لیتا ہے۔ مِٹّی تو مُجھ سے کھودی نہیں جاتی اور بِھیک مانگنے سے شرم آتی ہے ۝ مَیں
سمجھ گیا کہ کیا کرُوں تاکہ جب مُختاری سے مَوقُوف ہو جاؤُں تو لوگ مُجھے اپنے گھروں میں
۵ جگہ دیں ۝ پس اُس نے اپنے مالِک کے ایک ایک قرضدار کو بُلاکر پہلے سے پُوچھا کہ تُجھ
۶ پر میرے مالِک کا کیا آتا ہے؟ ۝ اُس نے کہا سَو من تیل۔ اُس نے اُس سے کہا اپنی دستاویز
۷ لے اور جلد بَیٹھ کر پچاس لِکھ دے ۝ پِھر دُوسرے سے کہا تُجھ پر کیا آتا ہے؟ اُس نے کہا سَو
۸ من گیہُوں۔ اُس نے اُس سے کہا اپنی دستاویز لے کر اسّی لِکھ دے ۝ اور مالِک نے بے اِیمان
مُختار کی تعرِیف کی اِسلئے کہ اُس نے ہوشیاری کی تھی کیونکہ اِس جہان کے فرزند اپنے ہمجِنسوں
۹ کے ساتھ مُعاملات میں نُور کے فرزندوں سے زیادہ ہوشیار ہیں ۝ اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ
ناراستی کی دَولت سے اپنے لِئے دوست پَیدا کرو تاکہ جب وہ جاتی رہے تو یہ تُم کو ہمیشہ کے مسکنوں
۱۰ میں جگہ دیں ۝ جو تھوڑے سے تھوڑے میں دِیانتدار ہے۔ وہ بہت میں بھی دِیانتدار ہے اور جو تھوڑے
۱۱ سے تھوڑے میں بددِیانت ہے وہ بہت میں بھی بددِیانت ہے ۝ پس جب تُم ناراست دَولت
۱۲ میں دِیانتدار نہ ٹھہرے تو حقیقی دَولت کَون تُمہارے سُپُرد کریگا؟ ۝ اور اگر تُم بیگانہ مال میں دِیانتدار

۱۲ نہ ٹھہرے تو جو تُمہارا اپنا ہے اُسے کون تُمہیں دیگا؟ ۝ کوئی نوکر دو مالکوں کی خدمت نہیں
۱۳ کر سکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھیگا اور دُوسرے سے محبّت یا ایک سے ملا رہیگا اور
دُوسرے کو ناچیز جانیگا۔ تُم خُدا اور دَولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے ۝

۱۴ فریسی جو زر دوست تھے اِن سب باتوں کو سُنکر اُسے ٹھٹھے میں اُڑانے لگے ۝ اُس
۱۵ نے اُن سے کہا کہ تُم وہ ہو کہ آدمیوں کے سامنے اپنے آپ کو راستباز ٹھہراتے ہو لیکن خُدا
تُمہارے دِلوں کو جانتا ہے کیونکہ جو چیز آدمیوں کی نظر میں عالی قدر ہے وہ خُدا کے نزدیک
۱۶ مکرُوہ ہے ۝ شریعت اور انبیا یُوحنّا تک رہے۔ اُس وقت سے خُدا کی بادشاہی کی خوشخبری
۱۷ دی جاتی ہے اور ہر ایک زور مار کر اُس میں داخل ہوتا ہے ۝ لیکن آسمان اور زمین کا
۱۸ ٹل جانا شریعت کے ایک نقطہ کے مِٹ جانے سے آسان ہے ۝ جو کوئی اپنی بیوی کو
چھوڑ کر دُوسری سے بیاہ کرے وہ زِنا کرتا ہے اور جو شخص شوہر کی چھوڑی ہُوئی عَورت
سے بیاہ کرے وہ بھی زِنا کرتا ہے ۝

۱۹ ایک دَولتمند تھا جو ارغوانی اور مہین کپڑے پہنتا اور ہر روز خُوشی مناتا اور شان
۲۰ سے رہتا تھا ۝ اور لعزر نام ایک غریب ناسُوروں سے بھرا ہُوا اُسکے دروازہ پر ڈالا گیا تھا
۲۱ اُسے آرزُو تھی کہ دَولتمند کی میز سے گرے ہُوئے ٹکڑوں سے اپنا پیٹ بھرے بلکہ کُتّے
۲۲ بھی آکر اُسکے ناسُور چاٹتے تھے ۝ اور ایسا ہُوا کہ وہ غریب مر گیا اور فرشتوں نے اُسے لے جا کر
۲۳ ابرہام کی گود میں پہنچا دِیا اور دَولتمند بھی مُوا اور دفن ہُوا ۝ اُس نے عالمِ ارواح کے درمیان
عذاب میں مُبتلا ہو کر اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ابرہام کو دُور سے دیکھا اور اُسکی گود میں لعزر کو
۲۴ اور اُس نے پُکار کر کہا اَے باپ ابرہام مجھ پر رحم کر کے لعزر کو بھیج کہ اپنی اُنگلی کا سِرا پانی
۲۵ میں بِھگو کر میری زبان تر کرے کیونکہ مَیں اِس آگ میں تڑپتا ہُوں ۝ ابرہام نے کہا بیٹا
یاد کر کہ تُو اپنی زِندگی میں اپنی اچھی چیزیں لے چُکا اور اُسی طرح لعزر بُری چیزیں لیکن اب
۲۶ وہ یہاں تسلّی پاتا ہے اور تُو تڑپتا ہے ۝ اور اِن سب باتوں کے سِوا ہمارے تُمہارے درمیان
ایک بڑا گڑھا واقع ہے۔ ایسا کہ جو یہاں سے تُمہاری طرف پار جانا چاہیں نہ جا سکیں اور
۲۷ نہ کوئی اُدھر سے ہماری طرف آسکے ۝ اُس نے کہا پس اَے باپ! مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں
۲۸ کہ تُو اُسے میرے باپ کے گھر بھیج ۝ کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں تاکہ وہ اُنکے سامنے

۲۹ ں کی گواہی دے ۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ بھی اِس عذاب کی جگہ میں آئیں ۞ ابرہام نے اُس سے

۳۰ اُنکے پاس مُوسیٰ اور انبیا تو ہیں ۔ اُنکی سُنیں ۞ اُس نے کہا نہیں اَے باپ ابرہام ۔

۳۱ اگر کوئی مُردوں میں سے اُنکے پاس جائے تو وہ توبہ کرینگے ۞ اُس نے اُس سے کہا کہ

وہ مُوسیٰ اور نبیوں ہی کی نہیں سُنتے تو اگر مُردوں میں سے کوئی جی اُٹھے تو اُسکی بھی نہ مانینگے ۞

۱۷ باب ۱ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا یہ نہیں ہو سکتا کہ ٹھوکریں نہ لگیں لیکن اُس

۲ افسوس ہے جسکے باعث سے لگیں! ۞ اِن چھوٹوں میں سے ایک کو ٹھوکر کھلانے کی

نسبت اُس شخص کے لِئے یہ مُفید ہوتا کہ چکی کا پاٹ اُسکے گلے میں لٹکایا جاتا اور وہ سُمندر میں

۳ پھینکا جاتا ۞ خبردار رہو! اگر تیرا بھائی گُناہ کرے تو اُسے ملامت کر ۔ اگر توبہ کرے تو اُسے مُعاف

۴ کر ۞ اور اگر وہ ایک دِن میں سات دفعہ تیرا گُناہ کرے اور ساتوں دفعہ تیرے پاس پھر آ کر

کہے کہ توبہ کرتا ہُوں تو اُسے مُعاف کر ۞

۵، ۶ اِس پر رسُولوں نے خُداوند سے کہا ہمارے اِیمان کو بڑھا ۞ خُداوند نے کہا کہ اگر تُم میں

رائی کے دانے کے برابر بھی اِیمان ہوتا اور تُم اِس تُوت کے درخت سے کہتے کہ جڑ سے اُکھڑ

۷ سُمندر میں جا لگ تو تُمہاری مانتا ۞ مگر تُم میں سے اَیسا کون ہے جسکا نوکر ہل جوتتا یا گلہ بانی

۸ کرتا ہو اور جب وہ کھیت سے آئے تو اُس سے کہے کہ جلد آ کر کھانا کھانے بَیٹھ ۞ اور یہ نہ

کہے کہ میرا کھانا تیار کر اور جب تک مَیں کھاؤں پیُوں کمر باندھ کر میری خِدمت کر ۔ اُسکے

۹ بعد تُو خود کھا پی لینا؟ ۞ کیا وہ اِسلِئے اُس نوکر کا اِحسان مانیگا کہ اُس نے اُن باتوں کی جنکا حُکم

۱۰ ہُوا تعمیل کی؟ ۞ اِسی طرح تُم بھی جب اُن سب باتوں کی جنکا تُمہیں حُکم ہُوا تعمیل کر چُکو تو کہو کہ

ہم نِکمّے نوکر ہیں ۔ جو ہم پر کرنا فرض تھا وُہی کِیا ہے ۞

۱۱ اور اَیسا ہُؤا کہ یروشلیم کو جاتے ہُوئے وہ سامریہ اور گلیل کے بیچ سے ہو کر جا رہا تھا ۞

۱۲، ۱۳ اور ایک گاؤں میں داخل ہوتے وقت دس کوڑھی اُسکو مِلے ۞ اُنہوں نے دُور کھڑے ہو کر بلند آواز

۱۴ سے کہا اَے یسُوع! اَے صاحب! ہم پر رحم کر ۞ اُس نے اُنہیں دیکھ کر کہا جاؤ ۔ اپنے تئیں

۱۵ کاہنوں کو دِکھاؤ اور اَیسا ہُؤا کہ وہ جاتے جاتے پاک صاف ہو گئے ۞ پھر اُن میں سے ایک یہ

۱۶ دیکھ کر کہ مَیں شِفا پا گیا بلند آواز سے خُدا کی تمجید کرتا ہُؤا لَوٹا ۞ اور مُنہ کے بل یسُوع کے پاؤں

۱۷ پر گِر کر اُسکا شُکر کرنے لگا اور وہ سامری تھا ۞ یسُوع نے جواب میں کہا کیا دسوں پاک صاف

۱۸ نہ ہُوئے ؟ پھر وہ نو کہاں ہیں ؟ ۔ کیا اِس پردیسی کے سوا اَور نہ نِکلے جو لَوٹ کر خُدا کی
۱۹ کرتے ؟ ۔ پھر اُس سے کہا اُٹھ کر چلا جا ۔ تیرے اِیمان نے تجھے اچھا کیا ہے ۔
۲۰ جب فریسیوں نے اُس سے پُوچھا کہ خُدا کی بادشاہی کب آئیگی ؟ تو اُس نے
۲۱ ہیں اُن سے کہا کہ خُدا کی بادشاہی ظاہری طَور پر نہ آئیگی ۔ اور لوگ یہ نہ کہینگے کہ
یہاں ہے یا وہاں ہے ! کیونکہ دیکھو خُدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے ۔
۲۲ اُس نے شاگردوں سے کہا وہ دِن آئینگے کہ تمکو اِبنِ آدم کے دِنوں میں سے
۲۳ دِن کو دیکھنے کی آرزُو ہوگی اور نہ دیکھوگے ۔ اور لوگ تُم سے کہینگے کہ دیکھو وہاں ہے
۲۴ یہاں ہے ! مگر تُم چلے نہ جانا نہ اُنکے پیچھے ہو لینا ۔ کیونکہ جَیسے بِجلی آسمان کی ایک
۲۵ سے کَوند کر دُوسری طرف چمکتی ہے وَیسے ہی اِبنِ آدم اپنے دِن میں ظاہر ہوگا ۔
۲۶ ضرُور ہے کہ وہ بہُت دُکھ اُٹھائے اور اِس زمانہ کے لوگ اُسے رَدّ کریں ۔ اور جَیسا
۲۷ دِنوں میں ہُوا تھا اُسی طرح اِبنِ آدم کے دِنوں میں بھی ہوگا ۔ کہ لوگ کھاتے پیتے
اُن میں بیاہ شادی ہوتی تھی ۔ اُس دِن تک جب نُوحؔ کشتی میں داخل ہُوا اور
۲۸ نے آکر سب کو ہلاک کِیا ۔ اور جَیسا لُوطؔ کے دِنوں میں ہُوا تھا کہ لوگ کھاتے پیتے اور
۲۹ فروخت کرتے اور درخت لگاتے اور گھر بناتے تھے ۔ لیکن جس دِن لُوطؔ سدُوم سے
۳۰ آگ اور گندھک نے آسمان سے برس کر سب کو ہلاک کِیا ۔ اِبنِ آدم کے ظاہِر ہونے
۳۱ دِن بھی اَیسا ہی ہوگا ۔ اُس دِن جو کوٹھے پر ہو اور اُسکا اسباب گھر میں ہو وہ اُسے لینے
۳۲ ۳۳ اُترے اور اِسی طرح جو کھیت میں ہو وہ پیچھے کو نہ لَوٹے ۔ لُوطؔ کی بیوی کو یاد رکھو ۔ جو اپنی
جان بچانے کی کوشِش کرے وہ اُسے کھوئیگا اور جو کوئی اُسے کھوئے وہ اُسکو زندہ
۳۴ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اُس رات دو آدمی ایک چارپائی پر سوتے ہونگے ۔ ایک لے لیا
۳۵ اور دُوسرا چھوڑ دِیا جائیگا ۔ دو عَورتیں ایک ساتھ چکّی پیستی ہونگی ۔ ایک لے لی جائیگی
[۳۶] دُوسری چھوڑ دی جائیگی ۔ [دو آدمی کھیت میں ہونگے ایک لے لیا جائیگا اور دُوسرا
۳۷ جائیگا] ۔ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اَے خُداوند ! یہ کہاں ہوگا ؟ اُس نے
سے کہا جہاں مُردار ہے وہاں گِدھ بھی جمع ہونگے ۔

۱۸ باب ۱ پھر اُس نے اِس غرض سے کہ ہر وقت دُعا کرتے رہنا اور ہمت نہ ہارنا چاہئے

تمثیل کہی کہ ۝ کسی شہر میں ایک قاضی تھا۔ نہ وہ خُدا سے ڈرتا نہ آدمی کی کچھ پروا کرتا تھا۝ ۲
اور اُسی شہر میں ایک بیوہ تھی جو اُسکے پاس آکر یہ کہا کرتی تھی کہ میرا اِنصاف کرکے مجھے مُدعی ۳
سے بچا ۝ اُس نے کچھ عرصہ تک تو نہ چاہا لیکن آخر اُس نے اپنے جی میں کہا کہ گو مَیں نہ خُدا سے ۴
ڈرتا اور نہ آدمیوں کی کچھ پروا کرتا ہُوں ۝ تو بھی اِسلئے کہ یہ بیوہ مجھے ستاتی ہے مَیں اِس کا ۵
اِنصاف کرونگا۔ اَیسا نہ ہو کہ یہ بار بار آکر آخر کو میرا ناک میں دم کرے ۝ خُداوند نے کہا سُنو یہ ۶
بے اِنصاف قاضی کیا کہتا ہے ۝ پس کیا خُدا اپنے برگزیدوں کا اِنصاف نہ کریگا جو رات دِن ۷
اُس سے فریاد کرتے ہیں؟ اور کیا وہ اُنکے بارے میں دیر کریگا؟ ۝ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ وہ ۸
جلد اُنکا اِنصاف کریگا۔ تو بھی جب اِبنِ آدم آئیگا تو کیا زمین پر ایمان پائیگا؟ ۝
پھر اُس نے بعض لوگوں سے جو اپنے پر بھروسا رکھتے تھے کہ ہم راستباز ہیں اور باقی ۹
آدمیوں کو ناچیز جانتے تھے یہ تمثیل کہی ۝ کہ دو شخص ہیکل میں دُعا کرنے گئے۔ ایک فریسی ۱۰
دوسرا محصول لینے والا ۝ فریسی کھڑا ہو کر اپنے جی میں یُوں دُعا کرنے لگا کہ اَے خُدا! مَیں ۱۱
تیرا شکر کرتا ہُوں کہ باقی آدمیوں کی طرح ظالم بے اِنصاف زِناکار یا اِس محصول لینے والے کی
مانند نہیں ہُوں ۝ مَیں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدنی پر دہ یکی دیتا ہُوں ۝ لیکن ۱۲ ۱۳
محصول لینے والے نے دُور کھڑے ہو کر اِتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے بلکہ چھاتی
پیٹ پیٹ کر کہا کہ اَے خُدا! مجھ گنہگار پر رحم کر ۝ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ یہ شخص دُوسرے کی ۱۴
نسبت راستباز ٹھہر کر اپنے گھر گیا کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائیگا وہ چھوٹا کیا جائیگا اور جو
اپنے آپ کو چھوٹا بنائیگا وہ بڑا کیا جائیگا ۝
پھر لوگ اپنے چھوٹے بچّوں کو بھی اُسکے پاس لانے لگے تاکہ وہ اُن کو چھوئے اور ۱۵
شاگردوں نے دیکھ کر اُنکو جھڑکا ۝ مگر یسُوع نے بچّوں کو اپنے پاس بُلایا اور کہا کہ بچّوں کو میرے ۱۶
پاس آنے دو اور اُنہیں منع نہ کرو کیونکہ خُدا کی بادشاہی اَیسوں ہی کی ہے ۝ مَیں تُم سے سچ ۱۷
کہتا ہُوں کہ جو کوئی خُدا کی بادشاہی کو بچّے کی طرح قبول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخِل نہ ہوگا ۝
پھر کسی سردار نے اُس سے یہ سوال کیا کہ اَے نیک اُستاد! مَیں کیا کروں تاکہ ہمیشہ ۱۸
کی زندگی کا وارِث بنُوں؟ ۝ یسُوع نے اُس سے کہا تُو مجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک ۱۹
نہیں مگر ایک یعنی خُدا ۝ تُو حُکموں کو تو جانتا ہے۔ زِنا نہ کر۔ خُون نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھُوٹی گواہی ۲۰

۲۱ نہ دے۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عزّت کر۔ اُس نے کہا مَیں نے لڑکپن سے اِن سب
۲۲ عمل کیا ہے۔ یِسُوعؔ نے یہ سُنکر اُس سے کہا ابھی تک تجھ میں ایک بات کی کمی
اپنا سب کچُھ بیچ کر غریبوں کو بانٹ دے۔ تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا اور آکر میرے
۲۳ ہو لے۔ یہ سُنکر وہ بہت غمگین ہُوا کیونکہ بڑا دَولتمند تھا۔ یِسُوعؔ نے اُسکو دیکھ کر کہا
۲۴ ۲۵ دَولتمندوں کا خُدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کَیسا مُشکل ہے! کیونکہ اُونٹ کا سُوئی
ناکے میں سے نکل جانا اِس سے آسان ہے کہ دَولتمند خُدا کی بادشاہی میں داخل
۲۶ سُننے والوں نے کہا تو پھر کَون نجات پا سکتا ہے؟ اُس نے کہا جو اِنسان سے نہ
۲۷ ۲۸ ہو سکتا وہ خُدا سے ہو سکتا ہے۔ پطرؔس نے کہا دیکھ ہم تو اپنا گھر بار چھوڑ کر تیرے
۲۹ ہو لِئے ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اَیسا کوئی نہیں جس نے
۳۰ بیوی یا بھائیوں یا ماں باپ یا بچّوں کو خُدا کی بادشاہی کی خاطر چھوڑ دِیا ہو۔ اور ا
زمانہ میں کئی گُنا زیادہ نہ پائے اور آنے والے عالم میں ہمیشہ کی زِندگی۔

۳۱ پھر اُس نے اُن بارہ کو ساتھ لیکر اُن سے کہا کہ دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں
۳۲ جتنی باتیں نبیوں کی معرفت لِکھی گئی ہیں اِبنِ آدم کے حق میں پُوری ہونگی۔ کیو
غیر قَوم والوں کے حوالہ کِیا جائیگا اور لوگ اُسکو ٹھٹھوں میں اُڑائینگے اور بیعزّت کرینگے
۳۳ اُس پر تھُوکینگے۔ اور اُسکو کوڑے مارینگے اور قتل کرینگے اور وہ تیسرے دِن جی اُٹھیگا
۳۴ لیکن اُنہوں نے اِن میں سے کوئی بات نہ سمجھی اور یہ قَول اُن پر پوشیدہ رہا اور اِن
کا مطلب اُنکی سمجھ میں نہ آیا۔

۳۵ جب وہ چلتے چلتے یریحُو کے نزدِیک پہُنچا تو اَیسا ہُوا کہ ایک اندھا راہ کے کنارے
۳۶ بیٹھا بھیک مانگ رہا تھا۔ وہ بھِیڑ کے جانے کی آواز سُنکر پُوچھنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے
۳۷ ۳۸ اُنہوں نے اُسے خبر دی کہ یِسُوعؔ ناصری جا رہا ہے۔ اُس نے چلاّ کر کہا اَے یِسُوعؔ
۳۹ داؤد مُجھ پر رحم کر۔ جو آگے جاتے تھے وہ اُسکو ڈانٹنے لگے کہ چُپ رہے مگر وہ اَور بھی چلاّیا
۴۰ اِبنِ داؤد مُجھ پر رحم کر۔ یِسُوعؔ نے کھڑے ہو کر حُکم دِیا کہ اُسکو میرے پاس لاؤ جب وہ نزدیک
۴۱ آیا تو اُس نے اُس سے یہ پُوچھا۔ تُو کیا چاہتا ہے کہ مَیں تیرے لِئے کرُوں؟ اُس نے کہا
۴۲ خُداوند یہ کہ مَیں بِینا ہو جاؤں۔ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا بِینا ہو جا۔ تیرے اِیمان نے تجھے

۴۳ گیا ۔ وہ اُسی دم بِینا ہو گیا اور خُدا کی تمجید کرتا ہُوا اُسکے پیچھے ہو لیا اور سب لوگوں
نے دیکھ کر خُدا کی حمد کی ۔

۱۹ ۱ وہ یریحُو میں داخِل ہو کر جا رہا تھا ۔ اور دیکھو زکّائی نام ایک آدمی تھا جو محصُول
۲ لینے والوں کا سردار اور دَولتمند تھا ۔ وہ یِسُوعؔ کو دیکھنے کی کوشِش کرتا تھا کہ کَون سا
۳ ہے لیکن بِھیڑ کے سبب سے دیکھ نہ سکتا تھا ۔ اِسلئے کہ اُسکا قد چھوٹا تھا ۔ پس اُسے دیکھنے
۴ کے لئے آگے دَوڑ کر ایک گُولر کے پیڑ پر چڑھ گیا کیونکہ وہ اُسی راہ سے جانے کو تھا ۔ جب یِسُوعؔ
۵ اُس جگہ پہُنچا تو اُوپر نِگاہ کر کے اُس سے کہا اَے زکّائی جلد اُتر آ کیونکہ آج مُجھے تیرے گھر
۶ رہنا ضرُور ہے ۔ وہ جلد اُتر کر اُسکو خُوشی سے اپنے گھر لے گیا ۔ جب لوگوں نے یہ دیکھا
۷ تو سب بڑبڑا کر کہنے لگے کہ وہ تو ایک گُنہگار شخص کے ہاں جا اُترا ۔ اور زکّائی نے کھڑے ہو
۸ کر خُداوند سے کہا اَے خُداوند دیکھ مَیں اپنا آدھا مال غرِیبوں کو دیتا ہُوں اور اگر کِسی کا
کُچھ ناحق لے لیا ہے تو اُسکو چَوگُنا ادا کرتا ہُوں ۔ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا آج اِس گھر
۹ میں نجات آئی ہے ۔ اِسلئے کہ یہ بھی ابرؔہام کا بیٹا ہے ۔ کیونکہ اِبنِ آدم کھوئے ہُوؤں کو
۱۰ ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے ۔

۱۱ جب وہ اِن باتوں کو سُن رہے تھے تو اُس نے ایک تمثِیل بھی کہی ۔ اِسلئے کہ یروشلِیم
۱۲ کے نزدیک تھا اور وہ گُمان کرتے تھے کہ خُدا کی بادشاہی ابھی ظاہِر ہُوا چاہتی ہے ۔ پس
۱۳ اُس نے کہا کہ ایک امِیر دُور دراز مُلک کو چلا تا کہ بادشاہی حاصِل کر کے پھر آئے ۔ اُس نے
اپنے نَوکروں میں سے دس کو بُلا کر اُنہیں دس اشرفیاں دیں اور اُن سے کہا کہ میرے واپس
۱۴ آنے تک لین دین کرنا ۔ لیکن اُسکے شہر کے آدمی اُس سے عداوت رکھتے تھے اور اُسکے
۱۵ پیچھے ایلچیوں کی زبانی کہلا بھیجا کہ ہم نہیں چاہتے کہ یہ ہم پر بادشاہی کرے ۔ جب وہ بادشاہی
حاصِل کر کے پھر آیا تو اَیسا ہُوا کہ اُن نَوکروں کو بُلا بھیجا جِنکو روپیہ دِیا تھا ۔ تا کہ معلُوم کرے کہ
۱۶ اُنہوں نے لین دین سے کیا کیا کمایا ۔ پہلے نے حاضِر ہو کر کہا اَے خُداوند تیری اشرفی سے
۱۷ دس اشرفیاں پَیدا ہُوئیں ۔ اُس نے اُس سے کہا اَے اچھے نَوکر شاباش! اِسلئے کہ تُو نہایت تھوڑے
۱۸ میں دیانتدار نِکلا اب تُو دس شہروں پر اِختیار رکھ ۔ دُوسرے نے آ کر کہا اَے خُداوند تیری
۱۹ اشرفی سے پانچ اشرفیاں پَیدا ہُوئیں ۔ اُس نے اُس سے بھی کہا کہ تُو بھی پانچ شہروں کا

۲۰ حاکم ہو۔ تیسرے نے آکر کہا اَے خُداوند دیکھ تیری اشرفی یہ ہے جسکو مَیں نے رُومال میں
۲۱ باندھ رکھّا۔ کیونکہ مَیں تجھ سے ڈرتا تھا۔ اِسلئے کہ تُو سخت آدمی ہے۔ جو تُو نے نہیں رکھّا
۲۲ اُٹھالیتا ہے اور جو تُو نے نہیں بویا اُسے کاٹتا ہے۔ اُس نے اُس سے کہا اَے شریر نوکر
مَیں تجھ کو تیرے ہی مُنہ سے مُلزم ٹھہراتا ہُوں۔ تُو مجھے جانتا تھا کہ سخت آدمی ہُوں اور
۲۳ مَیں نے نہیں رکھّا اُسے اُٹھالیتا اور جو نہیں بویا اُسے کاٹتا ہُوں۔ پھر تُو نے میرا روپیہ
۲۴ ساہوکار کے ہاں کیوں نہ رکھ دِیا کہ مَیں آکر اُسے سُود سمیت لے لیتا؟۔ اور اُس نے
اُن سے کہا جو پاس کھڑے تھے کہ وہ اشرفی اُس سے لے لو اور دس اشرفی والے کو دیدو۔
۲۵ (اُنہوں نے اُس سے کہا اَے خُداوند اُسکے پاس دس اشرفیاں تو ہیں)۔ مَیں تُم سے
۲۶ کہتا ہُوں کہ جِسکے پاس ہے اُسکو دِیا جائیگا اور جِسکے پاس نہیں اُس سے وہ بھی
۲۷ لیا جائیگا جو اُسکے پاس ہے۔ مگر میرے اُن دُشمنوں کو جنہوں نے نہ چاہا تھا کہ مَیں اُن پر
بادشاہی کرُوں یہاں لاکر میرے سامنے قتل کرو۔
۲۸ یہ باتیں کہہ کر وہ یرُوشلیم کی طرف اُنکے آگے آگے چلا۔
۲۹ جب وہ اُس پہاڑ پر جو زَیتُون کا کہلاتا ہے بَیت فگے اور بَیت عَنیاہ کے نزدِیک پہنچا
۳۰ تو اَیسا ہُوا کہ اُس نے شاگردوں میں سے دو کو یہ کہہ کر بھیجا۔ کہ سامنے کے گاؤں میں جاؤ
اور اُس میں داخل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچّہ بندھا ہُوا ملیگا جِس پر کبھی کوئی آدمی سوار
۳۱ نہیں ہُوا۔ اُسے کھول لاؤ۔ اور اگر کوئی تُم سے پُوچھے کہ کیوں کھولتے ہو؟ تو یُوں کہہ دینا
۳۲ خُداوند کو اِسکی ضرُورت ہے۔ پس جو بھیجے گئے تھے اُنہوں نے جاکر جَیسا اُس نے اُن سے
۳۳ کہا تھا وَیسا ہی پایا۔ جب گدھی کے بچّہ کو کھول رہے تھے تو اُس کے مالِکوں نے اُن سے
۳۴ ۳۵ کہا کہ اِس بچّہ کو کیوں کھولتے ہو؟۔ اُنہوں نے کہا کہ خُداوند کو اِسکی ضرُورت ہے۔ وہ اُسے
۳۶ یِسُوع کے پاس لے آئے اور اپنے کپڑے اُس بچّہ پر ڈال کر یِسُوع کو سوار کِیا۔ جب
۳۷ جاتا تھا تو وہ اپنے کپڑے راہ میں بچھاتے جاتے تھے۔ اور جب وہ شہر کے نزدِیک زَیتُون
پہاڑ کے اُتار پر پہُنچا تو شاگردوں کی ساری جماعت اُن سب مُعجزوں کے سبب
۳۸ جو اُنہوں نے دیکھے تھے خُوش ہوکر بلند آواز سے خُدا کی حمد کرنے لگی۔ کہ مُبارک ہے
۳۹ بادشاہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔ آسمان پر صُلح اور عالمِ بالا پر جلال!۔ بِھیڑ میں سے

۴۰ فریسیوں نے اُس سے کہا اَے اُستاد! اپنے شاگردوں کو ڈانٹ دے۔ اُس نے جواب دِیا کہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر یہ چُپ رہیں تو پتھر چِلّا اُٹھینگے۔

۴۱ جب نزدِیک آکر شہر کو دیکھا تو اُس پر رویا اور کہا۔ ۴۲ کاشکہ تُو اپنے اِسی دِن میں سلامتی کی باتیں جانتا! مگر اب وہ تیری آنکھوں سے چھپ گئی ہیں۔ ۴۳ کیونکہ وہ دِن تُجھ پر آئینگے کہ تیرے دُشمن تیرے گِرد مورچہ باندھ کر تُجھے گھیر لینگے اور ہر طرف سے تنگ کرینگے۔ ۴۴ اور تُجھ کو اور تیرے بچّوں کو جو تُجھ میں ہیں زمین پر دے پٹکینگے اور تُجھ میں کِسی پتھر پر پتھر باقی نہ چھوڑینگے اِسلئے کہ تُو نے اُس وقت کو نہ پہچانا جب تُجھ پر نِگاہ کی گئی۔

۴۵ پھر وہ ہَیکل میں جا کر بیچنے والوں کو نِکالنے لگا۔ ۴۶ اور اُن سے کہا لکھا ہے کہ میرا گھر دُعا کا گھر ہوگا مگر تُم نے اُسکو ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دِیا۔

۴۷ اور وہ ہر روز ہَیکل میں تعلیم دیتا تھا مگر سردار کاہِن اور فقیہہ اور قوم کے رئیس اُس کے ہلاک کرنے کی کوشِش میں تھے۔ ۴۸ لیکن کوئی تدبیر نہ نِکال سکے کہ یہ کِس طرح کریں کیونکہ سب لوگ بڑے شوق سے اُسکی سُنتے تھے۔

۲۰ ۱ اُن دِنوں میں ایک روز اَیسا ہُؤا کہ جب وہ ہَیکل میں لوگوں کو تعلیم اور خُوشخبری دے رہا تھا تو سردار کاہِن اور فقیہہ بُزرگوں کے ساتھ اُسکے پاس آکھڑے ہُوئے۔ ۲ اور کہنے لگے کہ ہمیں بتا۔ تُو اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہے یا کَون ہے جِس نے تُجھ کو یہ اِختیار دِیا ہے؟ ۳ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ مَیں بھی تُم سے ایک بات پُوچھتا ہُوں۔ مُجھے بتاؤ۔ ۴ یُوحنّا کا بپتسمہ آسمان کی طرف سے تھا یا اِنسان کی طرف سے؟ ۵ اُنہوں نے آپس میں صلاح کی کہ اگر ہم کہیں آسمان کی طرف سے تو وہ کہیگا تُم نے کیوں اُسکا یقین نہ کِیا؟ ۶ اور اگر کہیں کہ اِنسان کی طرف سے تو سب لوگ ہم کو سنگسار کرینگے کیونکہ اُنہیں یقین ہے کہ یُوحنّا نبی تھا۔ ۷ پس اُنہوں نے جواب دِیا ہم نہیں جانتے کہ کِس کی طرف سے تھا۔ ۸ یِسُوع نے اُن سے کہا مَیں بھی تُمہیں نہیں بتاتا کہ اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہُوں۔

۹ پھر اُس نے لوگوں سے یہ تمثِیل کہنی شُروع کی کہ ایک شخص نے تاکستان لگا کر باغبانوں کو ٹھیکے پر دِیا اور ایک بڑی مُدّت کے لِئے پردیس چلا گیا۔ ۱۰ اور پھل کے موسم پر اُس نے ایک نوکر باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ وہ تاکستان کے پھل کا حِصّہ اُسے دیں لیکن باغبانوں نے اُس کو

۱۱ پیٹ کر خالی ہاتھ لَوٹا دیا۔ پھر اُس نے ایک اَور نوکر بھیجا۔ اُنہوں نے اُس کو بھی پیٹا
۱۲ اور بےعزّت کر کے خالی ہاتھ لَوٹا دیا۔ پھر اُس نے تیسرا بھیجا۔ اُنہوں نے اُسکو بھی زخمی کر کے
۱۳ نکال دیا۔ اِس پر تاکستان کے مالِک نے کہا کہ کیا کرُوں؟ مَیں اپنے پیارے بیٹے
۱۴ بھیجُونگا۔ شاید اُسکا لحاظ کریں۔ جب باغبانوں نے اُسے دیکھا تو آپس میں صلاح کر
۱۵ کہا یہی وارِث ہے۔ اِسے قتل کریں کہ میراث ہماری ہو جائے۔ پس اُسکو تاکستان
۱۶ باہر نکال کر قتل کیا۔ اب تاکستان کا مالِک اُنکے ساتھ کیا کریگا؟ وہ آ کر اُن باغبانوں کو
۱۷ کریگا اور تاکستان اَوروں کو دے دیگا۔ اُنہوں نے یہ سُنکر کہا خُدا نہ کرے۔ اُس نے اُنکی
دیکھ کر کہا۔ پھر یہ کیا لِکھا ہے کہ جس پتھر کو معماروں نے رَدّ کیا وُہی کونے کے سِرے کا پتھر ہو
۱۸ گیا؟ جو کوئی اُس پتھر پر گریگا اُسکے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائینگے لیکن جِس پر وہ گریگا اُسے پیس
۱۹ اُسی گھڑی فقیہوں اور سردار کاہنوں نے اُسے پکڑنے کی کوشِش کی مگر لوگوں
۲۰ ڈرے کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ اُس نے یہ تمثیل ہم پر کہی۔ اور وہ اُسکی تاک میں لگے
جاسُوس بھیجے کہ راستباز بن کر اُسکی کوئی بات پکڑیں تاکہ اُسکو حاکم کے قبضہ اور اختیار
۲۱ دے دیں۔ اُنہوں نے اُس سے یہ سوال کیا کہ اَے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تیرا کلام
تعلیم دُرُست ہے اور تُو کسی کی طرفداری نہیں کرتا بلکہ سچّائی سے خُدا کی راہ کی تعلیم
۲۲ ۲۳ ہے۔ ہمیں قَیصر کو خراج دینا روا ہے یا نہیں؟ اُس نے اُنکی مکّاری معلوم کر کے اُن
۲۴ کہا۔ ایک دِینار مُجھے دِکھاؤ۔ اُس پر کِس کی صُورت اور نام ہے؟ اُنہوں نے کہا قَیصر
۲۵ ۲۶ اُس نے اُن سے کہا پس جو قَیصر کا ہے قَیصر کو اور جو خُدا کا ہے خُدا کو ادا کرو۔ وہ لوگوں
سامنے اُس قَول کو پکڑ نہ سکے بلکہ اُسکے جواب سے تعجُّب کر کے چُپ ہو رہے۔
۲۷ پھر صدُوقی جو کہتے ہیں کہ قیامت ہے ہی نہیں اُن میں سے بعض نے اُسکے پاس
۲۸ کر یہ سوال کیا کہ اَے اُستاد مُوسیٰ نے ہمارے لِئے لِکھا ہے کہ اگر کِسی کا بیاہا ہُؤا بھائی
اَولاد مر جائے تو اُسکا بھائی اُسکی بیوی کو کر لے اور اپنے بھائی کے لِئے نسل پَیدا کر
۲۹ ۳۰ چُنانچہ سات بھائی تھے۔ پہلے نے بیوی کی اور بےاَولاد مر گیا۔ پھر دُوسرے نے اُسے
۳۱ ۳۲ اور تیسرے نے بھی۔ اِسی طرح ساتوں بےاَولاد مر گئے۔ آخر کو وہ عَورت بھی مر گئی۔ پس
۳۳ ۳۴ میں وہ عَورت اُن میں سے کِس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ وہ ساتوں کی بیوی بنی تھی۔ یسُوع

۳۵ اُن سے کہا کہ اِس جہان کے فرزندوں میں تو بیاہ شادی ہوتی ہے ۃ لیکن جو لوگ اِس
لائق ٹھہرینگے کہ اُس جہان کو حاصِل کریں اور مُردوں میں سے جی اُٹھیں اُن میں بیاہ شادی
۳۶ نہ ہوگی ۃ کیونکہ وہ پھر مرنے کے بھی نہیں اِسلئے کہ فرشتوں کے برابر ہونگے اور قیامت کے
۳۷ فرزند ہوکر خُدا کے بھی فرزند ہونگے ۃ لیکن اِس بات کو کہ مُردے جی اُٹھتے ہیں مُوسیٰ نے
بھی جھاڑی کے ذِکر میں ظاہِر کیا ہے۔ چُنانچہ وہ خُداوند کو ابرہام کا خُدا اور اِضحاق کا خُدا اور
۳۸ یعقوب کا خُدا کہتا ہے ۃ لیکن خُدا مُردوں کا خُدا نہیں بلکہ زِندوں کا ہے کیونکہ اُسکے نزدیک
۳۹ سب زِندہ ہیں ۃ تب بعض فقیہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اَے اُستاد تُو نے خُوب
۴۰ فرمایا ۃ کیونکہ اُنکو اُس سے پھر کوئی سوال کرنے کی جُراَت نہ ہُوئی ۃ

۴۱ ۴۲ پھر اُس نے اُن سے کہا مسیح کو کِس طرح داؤد کا بیٹا کہتے ہیں؟ ۃ داؤد تو زبُور میں آپ
کہتا ہے کہ

خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا
میری دہنی طرف بَیٹھ ۃ
۴۳ جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چَوکی نہ کر دُوں ۃ
۴۴ پس داؤد تو اُسے خُداوند کہتا ہے پھر وہ اُسکا بیٹا کیونکر ٹھہرا؟ ۃ

۴۵ ۴۶ جب سب لوگ سُن رہے تھے تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا ۃ کہ فقیہوں سے
خبردار رہنا جو لمبے لمبے جامے پہنکر پھرنے کا شَوق رکھتے ہیں اور بازاروں میں سلام اور
۴۷ عِبادتخانوں میں اعلےٰ درجہ کی کُرسیاں اور ضیافتوں میں صدرنشینی پسند کرتے ہیں ۃ وہ
بیواؤں کے گھروں کو دبا بَیٹھتے ہیں اور دِکھاوے کے لِئے نماز کو طُول دیتے ہیں۔ اِنہیں
زیادہ سزا ہوگی ۃ

باب ۲۱ ۱ پھر اُس نے آنکھ اُٹھا کر اُن دَولتمندوں کو دیکھا جو اپنی نذروں کے روپے ہَیکل کے
۲ خزانہ میں ڈال رہے تھے ۃ اور ایک کنگال بیوہ کو بھی اُس میں دو دمڑیاں ڈالتے دیکھا ۃ اِس
۳ پر اُس نے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اِس کنگال بیوہ نے سب سے زیادہ ڈالا ۃ کیونکہ اُن
۴ سب نے تو اپنے مال کی بُہتات سے نذر کا چندہ ڈالا مگر اِس نے اپنی ناداری کی حالت میں
جِتنی روزی اُسکے پاس تھی سب ڈال دی ۃ

۵ اور جب بعض لوگ ہیکل کی بابت کہہ رہے تھے کہ وہ نفیس پتھروں اور نذر کی
۶ چیزوں سے آراستہ ہے تو اُس نے کہا ۔ وہ دِن آئینگے کہ اِن چیزوں میں سے جو تُم دیکھتے
۷ ہو یہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہیگا جو گرایا نہ جائے ۔ اُنہوں نے اُس سے پُوچھا کہ اے
۸ اُستاد! پھر یہ باتیں کب ہونگی؟ اور جب وہ ہونے کو ہوں اُس وقت کا کیا نشان ہے؟ اُس
نے کہا خبردار! گُمراہ نہ ہونا کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آئینگے اور کہینگے کہ وہ مَیں ہی ہُوں اور
۹ یہ بھی کہ وقت نزدیک آ پُہنچا ہے ۔ تُم اُنکے پیچھے نہ چلے جانا ۔ اور جب لڑائیوں اور فسادوں
کی افواہیں سُنو تو گھبرا نہ جانا کیونکہ اُنکا پہلے واقع ہونا ضرور ہے لیکن اُس وقت فوراً خاتمہ نہ ہوگا
۱۰ ۱۱ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ قوم پر قوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کریگی ۔ اور
بڑے بڑے بھونچال آئینگے اور جابجا کال اور مری پڑیگی اور آسمان پر بڑی بڑی دہشتناک باتیں
۱۲ اور نشانیاں ظاہر ہونگی ۔ لیکن اِن سب باتوں سے پہلے وہ میرے نام کے سبب سے
تُمہیں پکڑینگے اور ستائینگے اور عبادتخانوں کی عدالت کے حوالہ کرینگے اور قیدخانوں میں ڈلوائینگے
۱۳ اور بادشاہوں اور حاکموں کے سامنے حاضر کرینگے ۔ اور یہ تُمہارا گواہی دینے کا موقع ہوگا
۱۴ ۱۵ پس اپنے دِل میں ٹھان رکھو کہ ہم پہلے سے فِکر نہ کرینگے کہ کیا جواب دیں ۔ کیونکہ مَیں تُمہیں
ایسی زبان اور حِکمت دُونگا کہ تُمہارے کسی مُخالف کو سامنا کرنے یا خلاف کہنے کا مقدور نہ
۱۶ ہوگا ۔ اور تُمہیں ماں باپ اور بھائی اور رِشتہ دار اور دوست بھی پکڑوائینگے بلکہ وہ تُم میں سے
۱۷ ۱۸ بعض کو مروا ڈالینگے ۔ اور میرے نام کے سبب سے سب لوگ تُم سے عداوت رکھینگے ۔ لیکن
۱۹ تُمہارے سر کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوگا ۔ اپنے صبر سے تُم اپنی جانیں بچائے رکھو گے ۔
۲۰ پھر جب تُم یروشلیم کو فوجوں سے گھرا ہُوا دیکھو تو جان لینا کہ اُسکا اُجڑ جانا نزدیک ہے
۲۱ اُس وقت جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں اور جو یروشلیم کے اندر ہوں باہر
۲۲ نکل جائیں اور جو دیہات میں ہوں شہر میں نہ جائیں ۔ کیونکہ یہ اِنتقام کے دِن ہونگے جِن
۲۳ میں سب باتیں جو لکھی ہیں پُوری ہو جائینگی ۔ اُن پر افسوس ہے جو اُن دِنوں میں حاملہ ہوں اور
۲۴ جو دُودھ پلاتی ہوں! کیونکہ مُلک میں بڑی مُصیبت اور اِس قوم پر غضب ہوگا ۔ اور وہ تلوار کا لُقمہ
ہو جائینگے اور اسیر ہو کر سب قوموں میں پُہنچائے جائینگے اور جب تک غیر قوموں کی میعاد پُوری
۲۵ نہ ہو یروشلیم غیر قوموں سے پامال ہوتی رہیگی ۔ اور سُورج اور چاند اور ستاروں میں نشان

ظاہر ہونگے اور زمین پر قوموں کو تکلیف ہوگی کیونکہ وہ سمندر اور اُسکی لہروں کے شور سے گھبرا
۲۶ جائینگی ۔ اور ڈر کے مارے اور زمین پر آنے والی بلاؤں کی راہ دیکھتے دیکھتے لوگوں کی جان میں
۲۷ جان نہ رہیگی ۔ اِسلئے کہ آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی ۔ اُس وقت لوگ ابنِ آدم کو قدرت اور
۲۸ بڑے جلال کے ساتھ بادل میں آتے دیکھینگے ۔ اور جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھے ہو کر
سر اُوپر اُٹھانا اِسلئے کہ تُمہاری مخلصی نزدیک ہوگی ۔

۲۹ ۳۰ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی کہ انجیر کے درخت اور سب درختوں کو دیکھو ۔ جُونہی
۳۱ اُن میں کونپلیں نکلتی ہیں تُم دیکھ کر آپ ہی جان لیتے ہو کہ اب گرمی نزدیک ہے ۔ اِسی
۳۲ طرح جب تُم اِن باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لو کہ خُدا کی بادشاہی نزدیک ہے ۔ مَیں تُم سے
۳۳ سچ کہتا ہُوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہولیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی ۔ آسمان اور زمین
ٹل جائینگے لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلینگی ۔

۳۴ پس خبردار رہو ۔ ایسا نہ ہو کہ تُمہارے دِل خُمار اور نشہ بازی اور اِس زندگی کی فِکروں سے
۳۵ سُست ہو جائیں اور وہ دِن تُم پر پھندے کی طرح ناگہاں آپڑے ۔ کیونکہ جتنے لوگ تمام رُویِ زمین
۳۶ پر مَوجُود ہونگے اُن سب پر وہ اِسی طرح آپڑیگا ۔ پس ہر وقت جاگتے اور دُعا کرتے رہو تاکہ تُمکو اِن سب
ہونے والی باتوں سے بچنے اور ابنِ آدم کے حُضُور کھڑے ہونے کا مقدُور ہو ۔

۳۷ اور وہ ہر روز ہَیکل میں تعلیم دیتا تھا اور رات کو باہر جا کر اُس پہاڑ پر رہا کرتا تھا جو زیتُون کا کہلاتا
۳۸ ۔ اور صُبح سویرے سب لوگ اُسکی باتیں سُننے کو ہَیکل میں اُسکے پاس آیا کرتے تھے ۔

۲۲ باب

۱ ۲ اور عیدِ فطیر جسکو عیدِ فسح کہتے ہیں نزدیک تھی ۔ اور سردار کاہن اور فقیہ موقع ڈھونڈ
رہے تھے کہ اُسے کِس طرح مار ڈالیں کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے ۔

۳ ۴ اور شیطان یہُوداہ میں سمایا جو اِسکریوتی کہلاتا اور اُن بارہ میں شُمار کیا جاتا تھا ۔ اُس نے
۵ جا کر سردار کاہنوں اور سپاہیوں کے سرداروں سے مشورہ کیا کہ اُسکو کِس طرح اُنکے حوالہ کرے ۔ وہ
۶ خوش ہُوئے اور اُسے روپے دینے کا اِقرار کیا ۔ اُس نے مان لیا اور موقع ڈھونڈنے لگا کہ اُسے
بغیر ہنگامہ اُنکے حوالہ کردے ۔

۷ ۸ اور عیدِ فطیر کا دِن آیا جس میں فسح ذبح کرنا فرض تھا ۔ اور یسُوع نے پطرس اور یُوحنا کو
۹ یہ کہکر بھیجا کہ جا کر ہمارے کھانے کے لِئے فسح تیار کرو ۔ اُنہوں نے اُس سے کہا تُو کہاں چاہتا

۱۰ ہے کہ ہم تیار کریں؟ اُس نے اُن سے کہا دیکھو شہر میں داخل ہوتے ہی تُمہیں ایک آدمی
۱۱ پانی کا گھڑا لِئے ہُوئے مِلیگا۔ جِس گھر میں وہ جائے اُسکے پِیچھے چلے جانا۔ اور گھر کے مالک
کہنا کہ اُستاد تجھ سے کہتا ہے وہ مِہمان خانہ کہاں ہے جِس میں مَیں اپنے شاگردوں کے ساتھ
۱۲ فسح کھاؤں؟ وہ تُمہیں ایک بڑا بالاخانہ آراستہ کِیا ہُؤا دِکھائیگا۔ وہِیں تیاری کرنا۔ اُنہوں
۱۳ نے جاکر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا وَیسا ہی پایا اور فسح تیار کِیا۔
۱۴ جب وقت ہوگیا تو وہ کھانا کھانے بَیٹھا اور رسُول اُسکے ساتھ بَیٹھے۔ اُس نے اُن
۱۵ سے کہا مجھے بڑی آرزو تھی کہ دُکھ سہنے سے پہلے یہ فسح تُمہارے ساتھ کھاؤں۔ کیونکہ مَیں
۱۶ سے کہتا ہُوں کہ اُسے کبھی نہ کھاؤُنگا جب تک وہ خُدا کی بادشاہی میں پُورا نہ ہو۔ پھر اُس
۱۷ پیالہ لیکر شُکر کِیا اور کہا کہ اِسکو لیکر آپس میں بانٹ لو۔ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ انگُور کا
۱۸ اب سے کبھی نہ پِیُونگا جب تک خُدا کی بادشاہی نہ آلے۔ پھر اُس نے روٹی لی اور شُکر کر
۱۹ توڑی اور یہ کہہ کر اُنکو دی کہ یہ میرا بدن ہے جو تُمہارے واسطے دِیا جاتا ہے۔ میری یادگاری
۲۰ لِئے یِہی کِیا کرو۔ اور اِسی طرح کھانے کے بعد پیالہ یہ کہہ کر دِیا کہ یہ پیالہ میرے اُس خُون میں
۲۱ عہد ہے جو تُمہارے واسطے بہایا جاتا ہے۔ مگر دیکھو میرے پکڑوانے والے کا ہاتھ میرے
۲۲ ساتھ میز پر ہے۔ کیونکہ اِبنِ آدم تو جیسا اُسکے واسطے مُقرّر ہے جاتا ہی ہے مگر اُس شخص
۲۳ افسوس ہے جسکے وسیلہ سے وہ پکڑوایا جاتا ہے! اِس پر وہ آپس میں پُوچھنے لگے کہ ہم
سے کَون ہے جو یہ کام کریگا؟
۲۴ اور اُن میں یہ تکرار بھی ہُوئی کہ ہم میں سے کَون بڑا سمجھا جاتا ہے؟ اُس نے اُن
۲۵ کہا کہ غیر قَوموں کے بادشاہ اُن پر حکُومت چلاتے ہیں اور جو اُن پر اِختیار رکھتے ہیں خُداوندِ نعمت
۲۶ کہلاتے ہیں۔ مگر تُم اَیسے نہ ہونا بلکہ جو تُم میں بڑا ہے وہ چھوٹے کی مانند اور جو سردار ہے
۲۷ خدمت کرنے والے کی مانند بنے۔ کیونکہ بڑا کَون ہے؟ وہ جو کھانا کھانے بَیٹھا یا وہ جو خدمت
کرتا ہے؟ کیا وہ نہیں جو کھانا کھانے بَیٹھا ہے؟ لیکن مَیں تُمہارے درمیان خدمت کرنے
۲۸ والے کی مانند ہُوں۔ مگر تُم وہ ہو جو میری آزمایشوں میں برابر میرے ساتھ رہے۔ اور
۲۹ میرے باپ نے میرے لِئے ایک بادشاہی مُقرّر کی ہے مَیں بھی تُمہارے لِئے مُقرّر کرتا ہُوں
۳۰ تاکہ میری بادشاہی میں میری میز پر کھاؤ پِیو بلکہ تُم تختوں پر بَیٹھ کر اِسرائیل کے بارہ قبیلوں

۳۱ انصاف کروگے ۔ شمعون! شمعون! دیکھ شیطان نے تُم لوگوں کو مانگ لیا تاکہ گیہُوں کی
۳۲ طرح پھٹکے ۔ لیکن مَیں نے تیرے لِئے دُعا کی کہ تیرا اِیمان جاتا نہ رہے اور جب تُو رُجُوع کرے
۳۳ تو اپنے بھائیوں کو مضبُوط کرنا ۔ اُس نے اُس سے کہا اَے خُداوند! تیرے ساتھ مَیں قَید
۳۴ ہونے بلکہ مرنے کو بھی تیار ہُوں ۔ اُس نے کہا اَے پطرس مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں کہ آج مُرغ
بانگ نہ دیگا جب تک تُو تِین بار میرا اِنکار نہ کرے کہ مُجھے نہیں جانتا ۔

۳۵ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ جب مَیں نے تُمہیں بٹوے اور جھولی اور جُوتی بغیر بھیجا تھا
۳۶ کیا تُم کِسی چیز کے مُحتاج رہے تھے؟ اُنہوں نے کہا کِسی چیز کے نہیں ۔ اُس نے اُن سے
کہا مگر اب جِسکے پاس بٹوا ہو وہ اُسے لے اور اِسی طرح جھولی بھی اور جِسکے پاس نہ ہو وہ اپنی
۳۷ پوشاک بیچ کر تلوار خرِیدے ۔ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ یہ جو لِکھا ہے کہ وہ بدکاروں میں
گِنا گیا اُسکا میرے حق میں پُورا ہونا ضرُور ہے ۔ اِسلِئے کہ جو کُچھ مُجھ سے نِسبت رکھتا ہے وہ پُورا
۳۸ ہونا ہے ۔ اُنہوں نے کہا اَے خُداوند! دیکھ یہاں دو تلواریں ہیں ۔ اُس نے اُن سے کہا بہُت
ہیں ۔

۳۹ پھر وہ نِکل کر اپنے دستُور کے موافِق زَیتُون کے پہاڑ کو گیا اور شاگِرد اُسکے پِیچھے ہو لِئے ۔
۴۰ اور اُس جگہ پہُنچکر اُس نے اُن سے کہا دُعا کرو کہ آزمایش میں نہ پڑو ۔ اور وہ اُن سے بمُشکِل الگ
۴۱ ہو کر کوئی پتھر کے ٹپّے آگے بڑھا اور گھُٹنے ٹیک کر یُوں دُعا کرنے لگا کہ ۔ اَے باپ اگر تُو چاہے تو یہ
۴۲ پیالہ مُجھ سے ہٹا لے تو بھی میری مرضی نہیں بلکہ تیری ہی مرضی پُوری ہو ۔ اور آسمان سے ایک
۴۳ فرِشتہ اُسکو دِکھائی دِیا ۔ وہ اُسے تقوِیت دیتا تھا ۔ پھر وہ سخت پریشانی میں مُبتلا ہو کر اَور بھی
۴۴ دِلسوزی سے دُعا کرنے لگا اور اُسکا پسِینہ گویا خُون کی بڑی بڑی بُوندیں ہو کر زمِین پر ٹپکتا
۴۵ تھا ۔ جب دُعا سے اُٹھ کر شاگِردوں کے پاس آیا تو اُنہیں غم کے مارے سوتے پایا ۔ اور اُن
۴۶ سے کہا تُم سوتے کیوں ہو؟ اُٹھ کر دُعا کرو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو ۔

۴۷ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک بِھیڑ آئی اور اُن بارہ میں سے وہ جِسکا نام یہُوداہ تھا اُنکے
۴۸ آگے آگے تھا ۔ وہ یِسُوع کے پاس آیا کہ اُسکا بوسہ لے ۔ یِسُوع نے اُس سے کہا اَے یہُوداہ
۴۹ کیا تُو بوسہ لیکر اِبنِ آدم کو پکڑواتا ہے؟ ۔ جب اُسکے ساتھیوں نے معلُوم کِیا کہ کیا ہونے والا
۵۰ ہے تو کہا اَے خُداوند کیا ہم تلوار چلائیں؟ ۔ اور اُن میں سے ایک نے سردار کاہِن کے نوکر

۵۱ پر چلا کر اُسکا دہنا کان اُڑا دیا۔ یسُوعؔ نے جواب میں کہا اِتنے پر کفایت کرو اور اُسکے کان
۵۲ کو چھُو کر اُسکو اچھا کیا۔ پھر یسُوعؔ نے سردار کاہنوں اور ہیکل کے سرداروں اور بزرگوں
سے جو اُس پر چڑھ آئے تھے کہا کیا تُم مجھے ڈاکُو جان کر تلواریں اور لاٹھیاں لے
۵۳ نکلے ہو؟ جب مَیں ہر روز ہیکل میں تُمہارے ساتھ تھا تو تُم نے مجھ پر ہاتھ نہ ڈالا لیکن
تُمہاری گھڑی اور تاریکی کا اِختیار ہے۔
۵۴ پھر وہ اُسے پکڑ کر لے چلے اور سردار کاہن کے گھر میں لے گئے اور پطرسؔ فاصلہ پر
۵۵ اُسکے پیچھے پیچھے جاتا تھا۔ اور جب اُنہوں نے صحن کے بیچ میں آگ جلائی اور مِلکر بیٹھے
۵۶ پطرسؔ اُنکے بیچ میں بیٹھ گیا۔ ایک لونڈی نے اُسے آگ کی روشنی میں بیٹھا ہُؤا دیکھ کر اُس
۵۷ پر خوب نگاہ کی اور کہا یہ بھی اُسکے ساتھ تھا۔ مگر اُس نے یہ کہکر اِنکار کیا کہ اَے عورت
۵۸ اُسے نہیں جانتا۔ تھوڑی دیر کے بعد کوئی اور اُسے دیکھ کر کہنے لگا کہ تُو بھی اُنہی میں
۵۹ ہے۔ پطرسؔ نے کہا میاں مَیں نہیں ہُوں۔ کوئی گھنٹے بھر کے بعد ایک اور شخص یقینی
۶۰ سے کہنے لگا کہ یہ آدمی بیشک اُسکے ساتھ تھا کیونکہ گلیلی ہے۔ پطرسؔ نے کہا میاں مَیں نہیں
۶۱ جانتا تُو کیا کہتا ہے۔ وہ کہہ ہی رہا تھا کہ اُسی دم مُرغ نے بانگ دی۔ اور خُداوند نے پھر کر
پطرسؔ کی طرف دیکھا اور پطرسؔ کو خُداوند کی وہ بات یاد آئی جو اُس سے کہی تھی کہ آج مُرغ کے
۶۲ بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا اِنکار کریگا۔ اور وہ باہر جا کر زار زار رویا۔
۶۳-۶۴ اور جو آدمی یسُوعؔ کو پکڑے ہُوئے تھے اُسکو ٹھٹھوں میں اُڑاتے اور مارتے تھے۔ اور
۶۵ اُسکی آنکھیں بند کر کے اُس سے پُوچھتے تھے کہ نبُوّت سے بتا تُجھے کِس نے مارا؟ اور اُنہوں
نے طعنہ سے اَور بھی بہت سی باتیں اُسکے خلاف کہیں۔
۶۶ جب دِن ہُؤا تو سردار کاہن اور فقیہ یعنی قوم کے بزرگوں کی مجلس جمع ہُوئی
۶۷ اُنہوں نے اُسے اپنی صدرِ عدالت میں لیجا کر کہا۔ اگر تُو مسیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔
۶۸ نے اُن سے کہا اگر مَیں تُم سے کہُوں تو یقین نہ کرو گے۔ اور اگر پُوچھوں تو جواب نہ دوگے۔
۶۹-۷۰ لیکن اب سے اِبنِ آدم قادرِ مُطلق خُدا کی دہنی طرف بیٹھا رہیگا۔ اِس پر اُن سب نے
۷۱ پس کیا تُو خُدا کا بیٹا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا تُم خُود کہتے ہو کیونکہ مَیں ہُوں۔ اُنہوں
کہا اب ہمیں گواہی کی کیا حاجت رہی؟ کیونکہ ہم نے خُود اُسی کے مُنہ سے سُن لیا ہے۔

۲۳ پھر اُنکی ساری جماعت اُٹھ کر اُسے پیلاطُس کے پاس لے گئی۔ اور اُنھوں نے ۲ اُس پر الزام لگانا شروع کیا کہ اِسے ہم نے اپنی قوم کو بہکاتے اور قیصر کو خراج دینے سے منع کرتے اور اپنے آپ کو مسیح بادشاہ کہتے پایا۔ ۳ پیلاطُس نے اُس سے پُوچھا کیا تُو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ اُس نے اُسکے جواب میں کہا تُو خُود کہتا ہے۔ ۴ پیلاطُس نے سردار کاہنوں اور عام لوگوں سے کہا مَیں اِس شخص میں کُچھ قصُور نہیں پاتا۔ ۵ مگر وہ اَور بھی زور دے کر کہنے لگے کہ یہ تمام یہودیہ میں بلکہ گلیل سے لے کر یہاں تک لوگوں کو سِکھا سِکھا کر اُبھارتا ہے۔ ۶ یہ سُنکر پیلاطُس نے پُوچھا کیا یہ آدمی گلیلی ہے؟ ۷ اور یہ معلُوم کر کے کہ ہیرودیس کی عملداری کا ہے اُسے ہیرودیس کے پاس بھیجا کیونکہ وہ بھی اُن دِنوں یروشلیم میں تھا۔

۸ ہیرودیس یسُوع کو دیکھ کر بہت خُوش ہُوا کیونکہ وہ مُدت سے اُسے دیکھنے کا مُشتاق تھا اِسلئے کہ اُس نے اُسکا حال سُنا تھا اور اُسکا کوئی معجزہ دیکھنے کا اُمیدوار تھا۔ ۹ اور وہ اُس سے بہتیری باتیں پُوچھتا رہا مگر اُس نے اُسے کُچھ جواب نہ دِیا۔ ۱۰ اور سردار کاہن اور فقیہ کھڑے ہُوئے زور شور سے اُس پر الزام لگاتے رہے۔ ۱۱ پھر ہیرودیس نے اپنے سپاہیوں سمیت اُسے ذلیل کیا اور ٹھٹھوں میں اُڑایا اور چمکدار پوشاک پہنا کر اُسکو پیلاطُس کے پاس واپس بھیجا۔ ۱۲ اور اُسی دِن ہیرودیس اور پیلاطُس آپس میں دوست ہو گئے کیونکہ پہلے اُن میں دُشمنی تھی۔

۱۳ پھر پیلاطُس نے سردار کاہنوں اور سرداروں اور عام لوگوں کو جمع کر کے ۱۴ اُن سے کہا کہ تُم اِس شخص کو لوگوں کا بہکانے والا ٹھہرا کر میرے پاس لائے ہو اور دیکھو مَیں نے تُمہارے سامنے ہی اُسکی تحقیقات کی مگر جن باتوں کا اِلزام تُم اُس پر لگاتے ہو اُنکی نِسبت نہ مَیں نے اُس میں کُچھ قصُور پایا۔ ۱۵ نہ ہیرودیس نے کیونکہ اُس نے اُسے ہمارے پاس واپس بھیجا ہے اور دیکھو اُس سے کوئی ایسا فعل سرزد نہیں ہُوا جس سے وہ قتل کے لائق ٹھہرتا۔ ۱۶ پس مَیں اُسکو پٹوا کر چھوڑے دیتا ہُوں۔ [۱۷ اُسے ہر عید میں ضرُور تھا کہ کسی کو اُنکی خاطر چھوڑ دے]۔ ۱۸ وہ سب مِلکر چلا اُٹھے کہ اِسے لے جا اور ہماری خاطر برابّا کو چھوڑ دے۔ ۱۹ (یہ کسی بغاوت کے باعث جو شہر میں ہُوئی

۲۰ تھی اور خُون کرنے کے سبب سے قید میں ڈالا گیا تھا)۔ مگر پیلاطُس نے یِسُوع کو چھوڑنے کے اِرادہ سے پھر اُن سے کہا۔ ۲۱ لیکن وہ چلّا کر کہنے لگے کہ اِسکو صلیب دے صلیب! ۲۲ اُس نے تیسری بار اُن سے کہا کیوں؟ اِس نے کیا بُرائی کی ہے؟ مَیں نے اِس میں قتل کی کوئی وجہ نہیں پائی۔ پس مَیں اِسے پٹوا کر چھوڑے دیتا ہُوں۔ ۲۳ مگر وہ چلّا چلّا کر سر ہوتے رہے کہ اُسے صلیب دی جائے اور اُنکا چلّانا کارگر ہُوا۔ ۲۴ پیلاطُس نے حُکم دِیا کہ اُنکی درخواست کے مُوافِق ہو۔ ۲۵ اور جو شخص بغاوت اور خُون کرنے کے سبب سے قید میں پڑا تھا اور جِسے اُنہوں نے مانگا تھا اُسے چھوڑ دِیا مگر یِسُوع کو اُنکی مرضی کے مُوافِق سِپاہیوں کے حوالہ کِیا۔

۲۶ اور جب اُسکو لِئے جاتے تھے تو اُنہوں نے شمعُون نام ایک کُرینی کو جو دیہات سے آتا تھا پکڑ کر صلیب اُس پر رکھ دی کہ یِسُوع کے پیچھے پیچھے لے چلے۔

۲۷ اور لوگوں کی ایک بڑی بِھیڑ اور بہت سی عَورتیں جو اُسکے واسطے روتی پِیٹتی تھیں اُسکے پیچھے پیچھے چلیں۔ ۲۸ یِسُوع نے اُنکی طرف پِھر کر کہا اَے یروشلیم کی بیٹیو! میرے لِئے نہ رو بلکہ اپنے اور اپنے بچّوں کے لِئے رو۔ ۲۹ کیونکہ دیکھو وہ دِن آتے ہیں جِن میں کہینگے مُبارک ہیں بانجھیں اور وہ پیٹ جو نہ جنے اور وہ چھاتیاں جِنہوں نے دُودھ نہ پلایا۔ ۳۰ اُس وقت وہ پہاڑوں سے کہنا شرُوع کرینگے کہ ہم پر گِر پڑو اور ٹیلوں سے کہ ہمیں چھپا لو۔ ۳۱ کیونکہ جب ہرے درخت کے ساتھ اَیسا کرتے ہیں تو سُوکھے کے ساتھ کیا کُچھ نہ کِیا جائیگا؟

۳۲ اور وہ دو اَور آدمیوں کو بھی جو بدکار تھے لِئے جاتے تھے کہ اُسکے ساتھ قتل کِئے جائیں۔

۳۳ جب وہ اُس جگہ پر پُہنچے جِسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اُسے مصلُوب کِیا اور بدکاروں کو بھی ایک کو دہنی اور دُوسرے کو بائیں طرف۔ ۳۴ یِسُوع نے کہا اَے باپ! اِنکو مُعاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔ اور اُنہوں نے اُسکے کپڑوں کے حِصّے کِئے اور اُن پر قُرعہ ڈالا۔ ۳۵ اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے اور سردار بھی ٹھٹھے مار مار کر کہتے تھے کہ اِس نے اَوروں کو بچایا۔ اگر یہ خُدا کا مسِیح اور اُسکا برگزِیدہ ہے تو اپنے آپ

۳۶ سپاہیوں نے بھی پاس آکر اور سِرکہ پیش کرکے اُس پر ٹھٹّھا مارا ○ اور کہا کہ اگر تُو
۳۷ یہُودیوں کا بادشاہ ہے تو اپنے آپ کو بچا ○ اور ایک نوِشتہ بھی اُسکے اُوپر لگایا گیا تھا کہ یہ
۳۸ یہُودیوں کا بادشاہ ہے ○

۳۹ پھر جو بدکار صلیب پر لٹکائے گئے تھے اُن میں سے ایک اُسے یُوں طعنہ دینے
۴۰ لگا کہ کیا تُو مسیح نہیں؟ تو اپنے آپ کو اور ہمکو بچا ○ مگر دُوسرے نے اُسے جھڑک کر جواب
۴۱ دیا کہ کیا تُو خُدا سے بھی نہیں ڈرتا حالانکہ اُسی سزا میں گرِفتار ہے؟ ○ اور ہماری سزا تو
واجبی ہے کیونکہ اپنے کاموں کا بدلہ پا رہے ہیں لیکن اِس نے کوئی بیجا کام نہیں کیا ○
۴۲ پھر اُس نے کہا اَے یِسُوع جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مُجھے یاد کرنا ○ اُس نے
۴۳ اُس سے کہا مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ آج ہی تُو میرے ساتھ فِردَوس میں ہوگا ○

۴۴ پھر دوپہر کے قریب سے تیسرے پہر تک تمام مُلک میں اندھیرا چھایا رہا ○
۴۵ اور سُورج کی روشنی جاتی رہی اور مقدِس کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا ○ پھر یِسُوع نے بڑی
۴۶ آواز سے پُکار کر کہا اَے باپ! مَیں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سَونپتا ہُوں اور یہ کہہ
۴۷ کر دم دے دیا ○ یہ ماجرا دیکھ کر صُوبہ دار نے خُدا کی تمجید کی اور کہا بیشک یہ آدمی راستباز
۴۸ تھا ○ اور جِتنے لوگ اِس نظارہ کو آئے تھے یہ ماجرا دیکھ کر چھاتی پیٹتے ہُوئے لَوٹ گئے ○
۴۹ اور اُسکے سب جان پہچان اور وہ عورتیں جو گلِیل سے اُسکے ساتھ آئی تھیں دُور کھڑی یہ
باتیں دیکھ رہی تھیں ○

۵۰ اور دیکھو یُوسُف نام ایک شخص مُشیر تھا جو نیک اور راستباز آدمی تھا ○ اور اُنکی
۵۱ صلاح اور کام سے رضامند نہ تھا۔ یہ یہُودیوں کے شہر ارِمتیہ کا باشندہ اور خُدا کی بادشاہی
۵۲ کا منتظِر تھا ○ اُس نے پیلاطُس کے پاس جاکر یِسُوع کی لاش مانگی ○ اور اُسکو اُتار کر مہین
۵۳ چادر میں لپیٹا۔ پھر ایک قبر کے اندر رکھ دیا جو چٹان میں کھُدی ہُوئی تھی اور اُس میں
۵۴ کوئی کبھی رکھا نہ گیا تھا ○ وہ تیاری کا دِن تھا اور سبت کا دِن شُرُوع ہونے کو تھا ○ اور
۵۵ اُن عورتوں نے جو اُسکے ساتھ گلِیل سے آئی تھیں پیچھے پیچھے جاکر اُس قبر کو دیکھا اور
یہ بھی کہ اُسکی لاش کِس طرح رکھی گئی ○ اور لَوٹ کر خُوشبُودار چیزیں اور عِطر تیار کیا۔
۵۶ سبت کے دِن تو اُنھوں نے حُکم کے مُطابِق آرام کیا ○ لیکن ہفتہ کے پہلے دِن وہ

۲۴ ب
۱

۲ صُبح سویرے ہی اُن خوشبُودار چیزوں کو جو تیار کی تھیں لیکر قبر پر آئیں ۔اور پتھر
۳ قبر پر سے لُڑھکا ہُؤا پایا۔ مگر اندر جاکر خُداوند یسُوع کی لاش نہ پائی ۔اور ایسا ہُؤا کہ جب
۴ اِس بات سے حیران تھیں تو دیکھو دو شخص بُراق پوشاک پہنے اُن کے پاس
۵ آکھڑے ہُوئے ۔ جب وہ ڈر گئیں اور اپنے سر زمین پر جُھکائے تو اُنہوں
۶ اُن سے کہا کہ زِندہ کو مُردوں میں کیوں ڈھونڈتی ہو؟ ۔ وہ یہاں نہیں بلکہ جی اُٹھا
۷ ہے ۔ یاد کرو کہ جب وہ گلیل میں تھا تو اُس نے تُم سے کہا تھا ۔ ضرُور ہے کہ اِبنِ آدم
گُنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائے اور مصلُوب ہو اور تیسرے دِن جی اُٹھے ۔
۸ اُسکی باتیں اُنہیں یاد آئیں ۔ اور قبر سے لَوٹ کر اُنہوں نے اُن گیارہ اور باقی
۹ لوگوں کو اِن سب باتوں کی خبر دی ۔ جنہوں نے رسُولوں سے یہ باتیں کہیں
۱۰ مگدلینی اور یوٗانّہ اور یعقُوب کی ماں مریم اور اُنکے ساتھ کی باقی عَورتیں تھیں ۔
۱۱ باتیں اُنہیں کہانی سی معلُوم ہُوئیں اور اُنہوں نے اُنکا یقین نہ کیا ۔ اِس پر پطرس اُٹھ
۱۲ کر قبر تک دَوڑا گیا اور جُھک کر نظر کی اور دیکھا کہ صِرف کفن ہی کفن ہے اور اِس ماجرا
سے تعجب کرتا ہُؤا اپنے گھر چلا گیا ۔

۱۳ اور دیکھو اُسی دِن اُن میں سے دو آدمی اُس گاؤں کی طرف جا رہے تھے جسکا نام
۱۴ اِماؤُس ہے ۔ وہ یروشلیم سے قریباً سات میل کے فاصلہ پر ہے ۔ اور وہ اِن سب باتوں
۱۵ کی بابت جو واقع ہُوئی تھیں آپس میں بات چیت کرتے جاتے تھے ۔ جب وہ بات چیت کر رہے
۱۶ اور پُوچھ پاچھ کر رہے تھے تو ایسا ہُؤا کہ یسُوع آپ نزدیک آکر اُنکے ساتھ ہو لیا ۔ لیکن اُنکی
۱۷ آنکھیں بند کی گئی تھیں کہ اُسکو نہ پہچانیں ۔ اُس نے اُن سے کہا یہ کیا باتیں ہیں جو تُم
۱۸ چلتے چلتے آپس میں کرتے ہو؟ وہ غمگین سے کھڑے ہو گئے ۔ پھر ایک نے جسکا نام کلیُپاس تھا
جواب میں اُس سے کہا کیا تُو یروشلیم میں اکیلا مُسافر ہے جو نہیں جانتا کہ اِن دِنوں اُس میں
۱۹ کیا ہُؤا ہے ؟ ۔ اُس نے اُن سے کہا کیا ہُؤا ہے ؟ اُنہوں نے اُس سے کہا یسُوع ناصری کا
۲۰ ماجرا جو خُدا اور ساری اُمت کے نزدیک کام اور کلام میں قُدرت والا نبی تھا ۔ اور سردار کاہنوں
اور ہمارے حاکموں نے اُسکو پکڑوا دِیا تاکہ اُس پر قتل کا حُکم دِیا جائے اور اُسے مصلُوب
۲۱ لیکن ہم کو اُمید تھی کہ اِسرائیل کو مخلصی یہی دیگا اور علاوہ اِن سب باتوں کے اِس

۲۲ آج تیسرا دِن ہوگیا ۔ اور ہم میں سے چند عَورتوں نے بھی ہم کو حَیران کر دِیا ہے جو سویرے
۲۳ قبر پر گئی تھیں ۔ اور جب اُسکی لاش نہ پائی تو یہ کہتی ہُوئی آئیں کہ ہم نے رویا میں فرِشتوں
۲۴ بھی دیکھا ۔ اُنہوں نے کہا وہ زِندہ ہے ۔ اور بعض ہمارے ساتھیوں میں سے قبر پر گئے
۲۵ جیسا عَورتوں نے کہا تھا وَیسا ہی پایا مگر اُسکو نہ دیکھا ۔ اُس نے اُن سے کہا اَے نادانو
۲٦ نبیوں کی سب باتوں کے ماننے میں سُست اِعتقادو! ۔ کیا مسیح کو یہ دُکھ اُٹھا کر اپنے جلال
۲۷ داخِل ہونا ضرُور نہ تھا؟ ۔ پھر مُوسیٰ سے اور سب نبیوں سے شُرُوع کرکے سب نوِشتوں
۲۸ جتنی باتیں اُسکے حق میں لِکھی ہُوئی ہیں وہ اُنکو سمجھا دِیں ۔ اِتنے میں وہ اُس گاؤں
کے نزدِیک پہُنچ گئے جہاں جاتے تھے اور اُسکے ڈھنگ سے اَیسا معلُوم ہُوا کہ وہ
۲۹ آگے بڑھنا چاہتا ہے ۔ اُنہوں نے اُسے یہ کہہ کر مجبُور کِیا کہ ہمارے ساتھ رہ کیونکہ شام
ہُوا چاہتی ہے اور دِن اب بہُت ڈھل گیا ۔ پس وہ اندر گیا تاکہ اُنکے ساتھ رہے ۔
۳۰ وہ اُنکے ساتھ کھانا کھانے بَیٹھا تو اَیسا ہُوا کہ اُس نے روٹی لیکر برکت دی اور
۳۱ اُنکو دینے لگا ۔ اِس پر اُنکی آنکھیں کھُل گئیں اور اُنہوں نے اُسکو پہچان لِیا اور وہ
۳۲ نظر سے غائب ہوگیا ۔ اُنہوں نے آپس میں کہا کہ جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کرتا
۳۳ ہم پر نوِشتوں کا بھید کھولتا تھا تو کیا ہمارے دِل جوش سے نہ بھر گئے تھے؟ ۔ پس
۳۴ اُسی گھڑی اُٹھ کر یرُوشلیم کو لَوٹ گئے اور اُن گیارہ اور اُنکے ساتھیوں کو اِکٹھا پایا ۔ وہ
۳۵ رہے تھے کہ خُداوند بیشک جی اُٹھا اور شمعُون کو دِکھائی دِیا ہے ۔ اور اُنہوں نے
کا حال بیان کِیا اور یہ بھی کہ اُسے روٹی توڑتے وقت کِس طرح پہچانا ۔
۳٦ وہ یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ یسُوع آپ اُنکے بیچ میں آ کھڑا ہُوا اور اُن سے کہا
۳۷ تمہاری سلامتی ہو ۔ مگر اُنہوں نے گھبرا کر اور خَوف کھا کر یہ سمجھا کہ کِسی رُوح کو دیکھتے ہیں ۔
۳۸ اُس نے اُن سے کہا تُم کیوں گھبراتے ہو؟ اور کِس واسطے تُمہارے دِل میں شک
۳۹ پیدا ہوتے ہیں؟ ۔ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ مَیں ہی ہُوں ۔ مُجھے چھُو کر دیکھو
۴۰ کیونکہ رُوح کے گوشت اور ہڈّی نہیں ہوتی جَیسا مُجھ میں دیکھتے ہو ۔ اور یہ کہہ کر اُس نے
۴۱ اُنہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دِکھائے ۔ جب مارے خُوشی کے اُنکو یقِین نہ آیا اور تعجّب
۴۲ کرتے تھے تو اُس نے اُن سے کہا کیا یہاں تُمہارے پاس کُچھ کھانے کو ہے؟ ۔ اُنہوں

۴۳ نے اُسے بُھنی ہُوئی مچھلی کا قتلہ دِیا ۔ اُس نے لیکر اُنکے رُو برُو کھایا ۔

۴۴ پھر اُس نے اُن سے کہا یہ میری وہ باتیں ہیں جو مَیں نے تُم سے اُس وق
کہی تھیں جب تُمہارے ساتھ تھا کہ ضرور ہے کہ جتنی باتیں مُوسیٰ کی توریت اور نبیو
۴۵ کے صحیفوں اور زبُور میں میری بابت لکھی ہیں پُوری ہوں ۔ پھر اُس نے اُنکا ذ
۴۶ کھولا تاکہ کِتابِ مُقدّس کو سمجھیں ۔ اور اُن سے کہا یُوں لکھا ہے کہ مسیح دُکھ اُٹھائ
۴۷ تیسرے دِن مُردوں میں سے جی اُٹھیگا ۔ اور یروشلیم سے شُرُوع کر کے سب قوم
۴۸ توبہ اور گُناہوں کی مُعافی کی منادی اُسکے نام سے کی جائیگی ۔ تُم اِن باتوں کے گو
۴۹ اور دیکھو جسکا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے مَیں اُسکو تُم پر نازِل کرُونگا لیکن جب
عالمِ بالا سے تُم کو قُوّت کا لباس نہ ملے اِس شہر میں ٹھہرے رہو ۔

۵۰ پھر وہ اُنہیں بیت عنیاہ کے سامنے تک باہر لے گیا اور اپنے ہاتھ اُٹھا کر
۵۱ برکت دی ۔ جب وہ اُنہیں برکت دے رہا تھا تو ایسا ہُوا کہ اُن سے جُدا ہو گیا اور آسما
۵۲ اُٹھایا گیا ۔ اور وہ اُسکو سجدہ کر کے بڑی خُوشی سے یروشلیم کو لَوٹ گئے ۔ اور ہر وقت
۵۳ میں حاضر ہو کر خُدا کی حمد کیا کرتے تھے ٭

Three Pies

خداوند یسُوع مسیح کی انجیل

جو

یُوحنّا رسُول

کی

معرفت لکھی گئی

[illegible]ارن بائیبل سوسائٹی

لاہور

خداوند یسوع مسیح کی انجیل

جو

یوحنّا رسول

کی

معرفت لکھی گئی
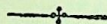
برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی

لاہور

ST. JOHN IN URDU

اِس کتاب میں جہاں لفظِ رُوح سے رُوحُ القُدُس مُراد ہے
وہاں رُوح مُذکر اِستعمال کیا گیا ہے ؞
اور جہاں لفظِ بپتسمہ پایا جاتا ہے وہاں اِسکا ترجمہ اِصطباغ
بھی جائز ہے ؞

Printed in Great Britain

یُوحنّا کی اِنجیل

ب ۱ ۲ ابتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔ یہی اِبتدا میں خُدا کے
۳ ساتھ تھا۔ سب چیزیں اُسکے وسیلہ سے پَیدا ہُوئیں اور جو کُچھ پَیدا ہُوا ہے اُس میں سے
۴ کوئی چیز بھی اُسکے بغَیر پَیدا نہیں ہُوئی۔ اُس میں زِندگی تھی اور وہ زِندگی آدمیوں کا نُور تھی۔
۵ ۶ اور نُور تارِیکی میں چمکتا ہے اور تارِیکی نے اُسے قبُول نہ کیا۔ ایک آدمی یُوحنّا نام آموجُود ہُوا جو خُدا
۷ کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔ یہ گواہی کے لِئے آیا کہ نُور کی گواہی دے تاکہ سب اُسکے وسیلہ سے
۸ ۹ ایمان لائیں۔ وہ خُود تو نُور نہ تھا مگر نُور کی گواہی دینے کو آیا تھا۔ حقیقی نُور جو ہر ایک آدمی کو روشن
۱۰ کرتا ہے دُنیا میں آنے کو تھا۔ وہ دُنیا میں تھا اور دُنیا اُسکے وسیلہ سے پَیدا ہُوئی اور دُنیا نے
۱۱ ۱۲ اُسے نہ پہچانا۔ وہ اپنے گھر آیا اور اُسکے اپنوں نے اُسے قبُول نہ کیا۔ لیکن جتنوں نے اُسے
قبُول کیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُسکے نام پر ایمان لاتے
۱۳ ہیں۔ وہ نہ خُون سے نہ جسم کی خواہش سے نہ اِنسان کے اِرادہ سے بلکہ خُدا سے پَیدا ہُوئے۔
۱۴ اور کلام مُجسّم ہُوا اور فضل اور سچائی سے معمُور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُسکا ایسا جلال
۱۵ دیکھا جیسا باپ کے اِکلَوتے کا جلال۔ یُوحنّا نے اُسکی بابت گواہی دی اور پُکار کر کہا ہے کہ یہ وُہی ہے
جس کا میں نے ذِکر کیا کہ جو میرے بعد آتا ہے وہ مُجھ سے مُقدّم ٹھہرا کیونکہ وہ مُجھ سے پہلے تھا۔
۱۶ ۱۷ کیونکہ اُسکی معمُوری میں سے ہم سب نے پایا یعنی فضل پر فضل۔ اِسلئے کہ شرِیعت تو مُوسیٰ کی
۱۸ معرفت دی گئی مگر فضل اور سچائی یِسُوع مسیح کی معرفت پہُنچی۔ خُدا کو کسی نے کبھی نہیں
دیکھا۔ اِکلَوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے ظاہر کیا۔
۱۹ اور یُوحنّا کی گواہی یہ ہے کہ جب یہُودیوں نے یرُوشلیم سے کاہن اور لاوی یہ پُوچھنے کو
۲۰ اُسکے پاس بھیجے کہ تُو کَون ہے؟ تو اُس نے اِقرار کیا اور اِنکار نہ کیا بلکہ اِقرار کیا کہ مَیں تو مسیح
۲۱ نہیں ہُوں۔ اُنہوں نے اُس سے پُوچھا پھر کَون ہے؟ کیا تُو ایلیاہ ہے؟ اُس نے کہا مَیں نہیں
۲۲ ہُوں۔ کیا تُو وہ نبی ہے؟ اُس نے جواب دِیا کہ نہیں۔ پس اُنہوں نے اُس سے کہا پھر تُو ہے
۲۳ کَون؟ تاکہ ہم اپنے بھیجنے والوں کو جواب دیں۔ تُو اپنے حق میں کیا کہتا ہے؟ اُس نے کہا مَیں

جیسا یسعیاہ نبی نے کہا ہے بیابان میں ایک پُکارنے والے کی آواز ہُوں کہ تُم خُداوند کی راہ
۲۴ سیدھا کرو۔ یہ فریسیوں کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔ اُنہوں نے اُس سے یہ سوال کیا کہ اگر تُو نہ
۲۵ ۲۶ ہے نہ ایلیّاہ نہ وہ نبی تو پھر بپتسمہ کیوں دیتا ہے؟ یُوحنّا نے جواب میں اُن سے کہا کہ مَیں
۲۷ سے بپتسمہ دیتا ہُوں تُمہارے درمیان ایک شخص کھڑا ہے جِسے تُم نہیں جانتے۔ یعنی
۲۸ بعد کا آنے والا جِسکی جُوتی کا تسمہ مَیں کھولنے کے لائق نہیں۔ یہ باتیں یردن کے پار بیت
میں واقع ہُوئیں جہاں یُوحنّا بپتسمہ دیتا تھا۔

۲۹ دُوسرے دِن اُس نے یسُوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو
۳۰ گُناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔ یہ وُہی ہے جِسکی بابت مَیں نے کہا تھا کہ ایک شخص میرے بعد
۳۱ جو مُجھ سے مُقدّم ٹھہرا ہے کیونکہ وہ مُجھ سے پہلے تھا۔ اور مَیں تو اُسے پہچانتا نہ تھا مگر اِسلئے
۳۲ سے بپتسمہ دیتا ہُوا آیا کہ وہ اِسرائیل پر ظاہر ہو جائے۔ اور یُوحنّا نے یہ گواہی دی کہ مَیں
۳۳ کو کبُوتر کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا ہے اور وہ اُس پر ٹھہر گیا۔ اور مَیں تو اُسے پہچانتا نہ
مگر جِس نے مُجھے پانی سے بپتسمہ دینے کو بھیجا اُسی نے مُجھ سے کہا کہ جِس پر تُو رُوح کو اُترتے
۳۴ ٹھہرتے دیکھے وُہی رُوح اُلقُدس سے بپتسمہ دینے والا ہے۔ چُنانچہ مَیں نے دیکھا اور
ہے کہ یہ خُدا کا بیٹا ہے۔

۳۵ ۳۶ دُوسرے دِن پھر یُوحنّا اور اُسکے شاگردوں میں سے دو شخص کھڑے تھے۔ اُس نے
۳۷ پر جو جا رہا تھا نگاہ کر کے کہا دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے۔ وہ دونوں شاگرد اُسکو یہ کہتے سُنکر یسُوع کے
۳۸ پیچھے ہو لِئے۔ یسُوع نے پھر کر اور اُنہیں پیچھے آتے دیکھ کر اُن سے کہا تُم کیا ڈھونڈتے ہو
۳۹ نے اُس سے کہا اَے ربّی (یعنی اَے اُستاد) تُو کہاں رہتا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا
لوگے۔ پس اُنہوں نے آ کر اُسکے رہنے کی جگہ دیکھی اور اُس روز اُسکے ساتھ رہے اور یہ دسویں
۴۰ کے قریب تھا۔ اُن دونوں میں سے جو یُوحنّا کی بات سُن کر یسُوع کے پیچھے ہو لِئے تھے ایک
۴۱ پطرس کا بھائی اندریاس تھا۔ اُس نے پہلے اپنے سگے بھائی شمعُون سے مِلکر اُس سے کہا کہ
۴۲ خرِستُس یعنی مسیح مِل گیا۔ وہ اُسے یسُوع کے پاس لایا۔ یسُوع نے اُس پر نگاہ کر کے کہا کہ
کا بیٹا شمعُون ہے۔ تُو کیفا یعنے پطرس کہلائیگا۔

۴۳ ۴۴ دُوسرے دِن یسُوع نے گلیل میں جانا چاہا اور فلپّس سے مِلکر کہا میرے پیچھے ہو لے۔

یاس اور پطرس کے شہر بیت صیدا کا باشندہ تھا۔ فلپّس نے نتن ایل سے مِلکر اُس سے ۴۵
جسکا ذِکر مُوسیٰ نے توریت میں اور نبیوں نے کِیا ہے وہ ہم کو مِل گیا۔ وہ یُوسف کا بیٹا یسُوع
ی ہے۔ نتن ایل نے اُس سے کہا کیا ناصرۃ سے کوئی اچھّی چیز نِکل سکتی ہے؟ فلپّس نے ۴۶
چلکر دیکھ لے۔ یسُوع نے نتن ایل کو اپنی طرف آتے دیکھ کر اُسکے حق میں کہا دیکھو! یہ ۴۷
حقیقت اِسرائیلی ہے۔ اِس میں مکر نہیں۔ نتن ایل نے اُس سے کہا تُو مُجھے کہاں سے جانتا ۴۸
یسُوع نے اُسکے جواب میں کہا اِس سے پہلے کہ فلپّس نے تُجھے بُلایا جب تُو انجیر کے درخت
نیچے تھا مَیں نے تُجھے دیکھا۔ نتن ایل نے اُسکو جواب دِیا اَے ربّی! تُو خُدا کا بیٹا ہے۔ تُو ۴۹
ایل کا بادشاہ ہے۔ یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا مَیں نے جو تُجھ سے کہا کہ تُجھ کو ۵۰
کے درخت کے نیچے دیکھا کیا تُو اِسی لِئے اِیمان لایا ہے؟ تُو اِن سے بھی بڑے بڑے ماجرے
گا۔ پھر اُس سے کہا مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ تُم آسمان کو کُھلا اور خُدا کے فرِشتوں کو اُوپر ۵۱
تے اور اِبنِ آدم پر اُترتے دیکھو گے۔

پھر تیسرے دِن قانای گلیل میں ایک شادی ہُوئی اور یسُوع کی ماں وہاں تھی۔ اور یسُوع ب۲
سکے شاگردوں کی بھی اُس شادی میں دعوت تھی۔ اور جب مَے ہو چُکی تو یسُوع کی ۳
نے اُس سے کہا کہ اُنکے پاس مَے نہیں رہی۔ یسُوع نے اُس سے کہا اَے عورت ۴
تُجھ سے کیا کام ہے؟ ابھی میرا وقت نہیں آیا۔ اُسکی ماں نے خادِموں سے کہا جو کُچھ یہ تُم ۵
کہے وہ کرو۔ وہاں یہُودیوں کی طہارت کے دستُور کے مُوافِق پتّھر کے چھ مٹکے رکھے تھے اور ۶
ں دو دو تین تین من کی گُنجایش تھی۔ یسُوع نے اُن سے کہا مٹکوں میں پانی بھر دو۔ ۷
اُنہوں نے اُنکو لبالب بھر دِیا۔ پھر اُس نے اُن سے کہا اب نِکال کر میرِ مجلِس کے پاس ۸
جاؤ۔ پس وہ لے گئے۔ جب میرِ مجلِس نے وہ پانی چکھا جو مَے بن گیا تھا اور جانتا نہ تھا کہ ۹
ں سے آئی ہے (مگر خادِم جِنہوں نے پانی نِکالا تھا جانتے تھے) تو میرِ مجلِس نے دُلہا کو بُلا کر
ے کہا۔ ہر شخص پہلے اچھّی مَے پیش کرتا ہے اور ناقِص اُس وقت جب پی کر چھک گئے مگر تُو ۱۰
اچھّی مَے اب تک رکھ چھوڑی ہے۔ یہ پہلا مُعجزہ یسُوع نے قانای گلیل میں دِکھا کر اپنا جلال ۱۱
کِیا اور اُسکے شاگرد اُس پر اِیمان لائے۔
اِسکے بعد وہ اور اُسکی ماں اور بھائی اور اُسکے شاگرد کفرنحُوم کو گئے اور وہاں چند روز رہے۔ ۱۲

۱۳ ۱۴ یہُودیوں کی عیدِ فسح نزدِیک تھی اور یسُوعؔ یروشلِیم کو گیا۔ اُس نے ہَیکل میں بَیل
۱۵ اور بھیڑ اور کبُوتر بیچنے والوں کو اور صرّافوں کو بَیٹھے پایا۔ اور رسّیوں کا کوڑا بنا کر سب کو
بھیڑوں اور بَیلوں کو ہَیکل سے نِکال دِیا اور صرّافوں کی نقدی بکھیر دی اور اُنکے تختے اُلٹ
۱۶ دِئے۔ اور کبُوتر فروشوں سے کہا اِنکو یہاں سے لے جاؤ۔ میرے باپ کے گھر کو تجارت کا گھر
۱۷ ۱۸ بناؤ۔ اُسکے شاگردوں کو یاد آیا کہ لِکھا ہے۔ تیرے گھر کی غَیرت مُجھے کھا جائیگی۔ پس یہُودیوں
۱۹ نے جواب میں اُس سے کہا تُو جو اِن کاموں کو کرتا ہے ہمیں کونسا نِشان دِکھاتا ہے؟ یسُوعؔ نے
۲۰ جواب میں اُن سے کہا اِس مقدِس کو ڈھا دو تو مَیں اُسے تین دِن میں کھڑا کر دُونگا۔ یہُودیوں
۲۱ کہا چھیالیس برس میں یہ مقدِس بنا ہے اور کیا تُو اُسے تین دِن میں کھڑا کر دیگا؟ مگر اُس
۲۲ اپنے بدن کے مقدِس کی بابت کہا تھا۔ پس جب وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا تو اُس
شاگردوں کو یاد آیا کہ اُس نے یہ کہا تھا اور اُنہوں نے کِتابِ مُقدّس اور اُس قول کا جو
نے کہا تھا یقین کِیا۔

۲۳ جب وہ یروشلِیم میں فسح کے وقت عید میں تھا تو بہُت سے لوگ اُن مُعجِزوں کو
۲۴ جو وہ دِکھاتا تھا اُسکے نام پر اِیمان لائے۔ لیکن یسُوعؔ اپنی نِسبت اُن پر اِعتبار نہ کرتا تھا
۲۵ کہ وہ سب کو جانتا تھا۔ اور اِسکی حاجت نہ رکھتا تھا کہ کوئی اِنسان کے حق میں گواہی دے
کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ اِنسان کے دِل میں کیا کیا ہے۔

باب ۳ ۱ فریسیوں میں سے ایک شخص نیکُدیمُس نام یہُودیوں کا ایک سردار تھا۔ اُس نے
۲ کو یسُوعؔ کے پاس آ کر اُس سے کہا اَے ربّی! ہم جانتے ہیں کہ تُو خُدا کی طرف سے اُستاد
۳ ہے کیونکہ جو مُعجِزے تُو دِکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دِکھا سکتا جب تک خُدا اُسکے ساتھ نہ
نے جواب میں اُس سے کہا مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جب تک کوئی نئے سِرے سے
۴ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔ نیکُدیمُس نے اُس سے کہا آدمی جب بُوڑھا ہو
۵ پَیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخِل ہو کر پَیدا ہو سکتا ہے؟
جواب دِیا کہ مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پَیدا نہ
۶ بادشاہی میں داخِل نہیں ہو سکتا۔ جو جِسم سے پَیدا ہُؤا ہے جِسم ہے اور جو رُوح
۷ ہُؤا ہے رُوح ہے۔ تعجُّب نہ کر کہ مَیں نے تُجھ سے کہا تُمہیں نئے سِرے سے پَیدا

ہوا جدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تُو اُسکی آواز سُنتا ہے مگر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے ۸
اور کہاں کو جاتی ہے۔ جو کوئی رُوح سے پَیدا ہُوا اَیسا ہی ہے ○ نیکُدیمُس نے جواب ۹
اُس سے کہا یہ باتیں کیونکر ہو سکتی ہیں؟ ○ یسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا بنی اِسرائیل ۱۰
استاد ہو کر کیا تُو اِن باتوں کو نہیں جانتا؟ ○ مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو ہم جانتے ہیں وہ ۱۱
ہیں اور جِسے ہم نے دیکھا ہے اُسکی گواہی دیتے ہیں اور تُم ہماری گواہی قبُول نہیں کرتے ○
مَیں نے تُم سے زمین کی باتیں کہیں اور تُم نے یقین نہیں کیا تو اگر مَیں تُم سے آسمان کی باتیں ۱۲
تو کیونکر یقین کرو گے؟ ○ اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سوا اُسکے جو آسمان سے اُترا یعنی ۱۳
آدم جو آسمان میں ہے ○ اور جِس طرح مُوسیٰؔ نے سانپ کو بیابان میں اُونچے پر چڑھایا اُسی ۱۴
ضرور ہے کہ اِبنِ آدم بھی اُونچے پر چڑھایا جائے ○ تاکہ جو کوئی اِیمان لائے اُس میں ہمیشہ ۱۵
زندگی پائے ○

کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی مُحبّت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر ۱۶
لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے ○ کیونکہ خُدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِسلئے نہیں بھیجا کہ ۱۷
پر سزا کا حُکم کرے بلکہ اِسلئے کہ دُنیا اُسکے وسیلہ سے نجات پائے ○ جو اُس پر اِیمان لاتا ہے ۱۸
پر سزا کا حُکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر اِیمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حُکم ہو چُکا۔ اِسلئے کہ وہ
کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر اِیمان نہیں لایا ○ اور سزا کے حُکم کا سبب یہ ہے کہ نُور دُنیا میں ۱۹
ہے اور آدمیوں نے تارِیکی کو نُور سے زیادہ پسند کیا۔ اِسلئے کہ اُنکے کام بُرے تھے ○ کیونکہ جو ۲۰
بدی کرتا ہے وہ نُور سے دُشمنی رکھتا ہے اور نُور کے پاس نہیں آتا۔ اَیسا نہ ہو کہ اُس کے
پر ملامت کی جائے ○ مگر جو سچائی پر عمل کرتا ہے وہ نُور کے پاس آتا ہے تاکہ اُس کے ۲۱
ظاہر ہوں کہ وہ خُدا میں کِئے گئے ہیں ○

اِن باتوں کے بعد یسُوعؔ اور اُسکے شاگرد یہُودیہؔ کے مُلک میں آئے اور وہ وہاں اُنکے ۲۲
کر بپتسمہ دینے لگا ○ اور یُوحنّاؔ بھی شالیمؔ کے نزدیک عینوؔن میں بپتسمہ دیتا تھا کیونکہ ۲۳
پانی بہُت تھا اور لوگ آکر بپتسمہ لیتے تھے ○ کیونکہ یُوحنّاؔ اُس وقت تک قَید خانہ میں ڈالا ۲۴
تھا ○ پس یُوحنّاؔ کے شاگِردوں کی کِسی یہُودی کے ساتھ طہارت کی بابت بحث ہُوئی ○ اُنہوں ۲۵
نے یُوحنّاؔ کے پاس آکر کہا اَے ربّی! جو شخص یردؔن کے پار تیرے ساتھ تھا جِسکی تُو نے گواہی ۲۶

۲۷ دی ہے دیکھو وہ بپتسمہ دیتا ہے اور سب اُسکے پاس آتے ہیں۔ یُوحنّا نے جواب میں
۲۸ اِنسان کُچھ نہیں پا سکتا جب تک اُسکو آسمان سے نہ دِیا جائے۔ تُم خُود میرے گواہ ہو
۲۹ نے کہا مَیں مسیح نہیں مگر اُسکے آگے بھیجا گیا ہُوں۔ جِسکی دُلہن ہے وہ دُلہا ہے مگر دُلہا کا
دوست جو کھڑا ہُوا اُسکی سُنتا ہے دُلہا کی آواز سے بہُت خُوش ہوتا ہے۔ پس میری یہ
۳۰ پُوری ہوگئی۔ ضرُور ہے کہ وہ بڑھے اور مَیں گھٹُوں۔
۳۱ جو اُوپر سے آتا ہے وہ سب سے اُوپر ہے۔ جو زمِین سے ہے وہ زمِین ہی سے
۳۲ زمِین ہی کی کہتا ہے۔ جو آسمان سے آتا ہے وہ سب سے اُوپر ہے۔ جو کچھ اُس نے دیکھا
۳۳ سُنا اُسی کی گواہی دیتا ہے اور کوئی اُسکی گواہی قبُول نہیں کرتا۔ جِس نے اُسکی گواہی
۳۴ کی اُس نے اِس بات پر مُہر کردی کہ خُدا سچّا ہے۔ کیونکہ جِسے خُدا نے بھیجا وہ خُدا کی
۳۵ کہتا ہے۔ اِسلئے کہ وہ رُوح ناپ ناپ کر نہیں دیتا۔ باپ بیٹے سے مُحبّت رکھتا ہے اور
۳۶ نے سب چیزیں اُسکے ہاتھ میں دے دی ہیں۔ جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی
ہے لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھیگا بلکہ اُس پر خُدا کا غضب رہتا ہے۔

باب ۴ ۱ پھر جب خُداوند کو معلُوم ہُوا کہ فریسیوں نے سُنا ہے کہ یسُوعؔ یُوحنّا سے زیادہ
۲ کرتا اور بپتسمہ دیتا ہے۔ (گو یسُوعؔ آپ نہیں بلکہ اُسکے شاگرد بپتسمہ دیتے تھے)۔
۳ ۴ ۵ یہُودیہ کو چھوڑ کر پھر گلیل کو چلا گیا۔ اور اُسکو سامریہ سے ہو کر جانا ضرُور تھا۔ پس وہ سامریہ کے
ایک شہر تک آیا جو سُوخار کہلاتا ہے۔ وہ اُس قطعہ کے نزدیک ہے جو یعقُوب نے اپنے بیٹے
۶ یُوسف کو دِیا تھا۔ اور یعقُوب کا کُواں وہیں تھا۔ چُنانچہ یسُوعؔ سفر سے تھکا ماندہ ہو کر اُس کُوئیں
۷ پر یُونہی بیٹھ گیا۔ یہ چھٹے گھنٹے کے قریب تھا۔ سامریہ کی ایک عَورت پانی بھرنے آئی۔ یسُوعؔ نے
۸ ۹ اُس سے کہا مُجھے پانی پلا۔ کیونکہ اُسکے شاگرد شہر میں کھانا مول لینے کو گئے تھے۔ اُس
عَورت نے اُس سے کہا کہ تُو یہُودی ہو کر مُجھ سامری عَورت سے پانی کیوں مانگتا ہے؟
۱۰ یہُودی سامریوں سے کِسی طرح کا برتاؤ نہیں رکھتے)۔ یسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا
خُدا کی بخشش کو جانتی اور یہ بھی جانتی کہ وہ کَون ہے جو تُجھ سے کہتا ہے مُجھے پانی پلا تو تُو
۱۱ اُس سے مانگتی اور وہ تُجھے زندگی کا پانی دیتا۔ عَورت نے اُس سے کہا اَے خُداوند تیرے پاس
پانی بھرنے کو تو کُچھ ہے نہیں اور کُواں گہرا ہے۔ پھر وہ زندگی کا پانی تیرے پاس کہاں

۱۲ تُو ہمارے باپ یعقُوب سے بڑا ہے جس نے ہمکو یہ کُواں دِیا اور خُود اُس نے اور اُسکے بیٹوں
۱۳ اور اُسکے مویشی نے اُس میں سے پِیا؟ ۔ یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا جو کوئی اِس
۱۴ پانی میں سے پِیتا ہے وہ پِھر پیاسا ہوگا ۔ مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پِیئیگا جو مَیں اُسے دُونگا وہ ابد
تک پیاسا نہ ہوگا بلکہ جو پانی مَیں اُسے دُونگا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائیگا جو ہمیشہ کی زِندگی
۱۵ کے لِئے جاری رہیگا ۔ عَورت نے اُس سے کہا اَے خُداوند وہ پانی مُجھ کو دے تاکہ مَیں نہ پیاسی
۱۶ ہُوں نہ پانی بھرنے کو یہاں تک آؤُں ۔ یسُوع نے اُس سے کہا جا اپنے شَوہر کو یہاں بُلا لا ۔
۱۷ عَورت نے جواب میں اُس سے کہا کہ مَیں بے شَوہر ہُوں ۔ یسُوع نے اُس سے کہا تُو نے خُوب
۱۸ کہا کہ مَیں بے شَوہر ہُوں ۔ کیونکہ تُو پانچ شَوہر کر چُکی ہے اور جِسکے پاس تُو اب ہے وہ تیرا شَوہر
۱۹ نہیں ۔ یہ تُو نے سچ کہا ۔ عَورت نے اُس سے کہا اَے خُداوند مُجھے معلُوم ہوتا ہے کہ تُو نبی ہے ۔
۲۰ ہمارے باپ دادا نے اِس پہاڑ پر پرستِش کی اور تُم کہتے ہو کہ وہ جگہ جہاں پرستِش کرنا چاہئے
۲۱ یروشلیم میں ہے ۔ یسُوع نے اُس سے کہا اَے عَورت! میری بات کا یقین کر کہ وہ وقت آتا ہے
۲۲ کہ تُم نہ تو اِس پہاڑ پر باپ کی پرستِش کروگے اور نہ یروشلیم میں ۔ تُم جِسے نہیں جانتے اُسکی پرستِش
۲۳ کرتے ہو ۔ ہم جِسے جانتے ہیں اُسکی پرستِش کرتے ہیں کیونکہ نجات یہُودیوں میں سے ہے ۔ مگر
وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستِش رُوح اور سچائی سے کرینگے کیونکہ
۲۴ باپ اپنے لِئے ایسے ہی پرستار ڈھُونڈتا ہے ۔ خُدا رُوح ہے اور ضرُور ہے کہ اُسکے پرستار رُوح
۲۵ اور سچائی سے پرستِش کریں ۔ عَورت نے اُس سے کہا مَیں جانتی ہُوں کہ مسیح جو خرِستُس کہلاتا
۲۶ ہے آنے والا ہے ۔ جب وہ آئیگا تو ہمیں سب باتیں بتا دیگا ۔ یسُوع نے اُس سے کہا مَیں جو تُجھ
سے بول رہا ہُوں وُہی ہُوں ۔

۲۷ اِتنے میں اُسکے شاگرد آ گئے اور تعجُّب کرنے لگے کہ وہ عَورت سے باتیں کر رہا ہے تو بھی کِسی
۲۸ نے نہ کہا کہ تُو کیا چاہتا ہے؟ یا اُس سے کِس لِئے باتیں کرتا ہے؟ ۔ پس عَورت اپنا گھڑا چھوڑ کر شہر
۲۹ میں چلی گئی اور لوگوں سے کہنے لگی ۔ آؤ ۔ ایک آدمی کو دیکھو جِس نے میرے سب کام مُجھے بتا دِئے ۔ کیا
۳۰ ۳۱ مُمکِن ہے کہ مسیح یہی ہے؟ ۔ وہ شہر سے نِکل کر اُسکے پاس آنے لگے ۔ اِتنے میں اُسکے شاگرد اُس
۳۲ سے یہ درخواست کرنے لگے کہ اَے ربّی! کُچھ کھا لے ۔ لیکن اُس نے اُن سے کہا میرے پاس کھانے
۳۳ کے لِئے ایسا کھانا ہے جِسے تُم نہیں جانتے ۔ پس شاگردوں نے آپس میں کہا کیا کوئی اُسکے لِئے کُچھ

۳۴ کھانے کولایا ہے ؟ ۞ یِسُوعؔ نے اُن سے کہا میرا کھانا یہ ہے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی
۳۵ مُوافِق عمل کرُوں اور اُسکا کام پُورا کرُوں ۞ کیا تُم کہتے نہیں کہ فصل کے آنے میں ابھی چار مہینے
باقی ہیں ؟ دیکھو مَیں تُم سے کہتا ہُوں اپنی آنکھیں اُٹھاکر کھیتوں پر نظر کرو کہ فصل پک گئی
۳۶ ہے ۞ اور کاٹنے والا مزدُوری پاتا اور ہمیشہ کی زِندگی کے لِئے پھل جمع کرتا ہے تاکہ بونے والا
۳۷ کاٹنے والا دونوں مِلکر خُوشی کریں ۞ کیونکہ اِس پر یہ مثل ٹھیک آتی ہے کہ بونے والا اَور
۳۸ کاٹنے والا اَور ۞ مَیں نے تُمہیں وہ کھیت کاٹنے کے لِئے بھیجا جِس پر تُم نے محنت نہیں
اَوروں نے محنت کی اور تُم اُنکی محنت کے پھل میں شرِیک ہُوئے ۞

۳۹ اور اُس شہر کے بہُت سے سامری اُس عَورت کے کہنے سے جِس نے گواہی دی
۴۰ اُس نے میرے سب کام مجُھے بتا دِئے اُس پر اِیمان لائے ۞ پس جب وہ سامری اُس
۴۱ پاس آئے تو اُس سے درخواست کرنے لگے کہ ہمارے پاس رہ چُنانچہ وہ دو روز وہاں رہا
۴۲ اُسکے کلام کے سبب سے اَور بھی بہُتیرے اِیمان لائے ۞ اور اُس عَورت سے کہا اب ہم
کہنے ہی سے اِیمان نہیں لاتے کیونکہ ہم نے خُود سُن لیا اور جانتے ہیں کہ یہ فی الحقیقت
کا مُنجّی ہے ۞

۴۳ پھر اُن دو دِنوں کے بعد وہ وہاں سے روانہ ہو کر گلِیلؔ کو گیا ۞ کیونکہ یِسُوعؔ نے خُود
۴۴
۴۵ دی کہ نبی اپنے وطن میں عزّت نہیں پاتا ۞ پس جب وہ گلِیلؔ میں آیا تو گلِیلیوں نے اُسے
کیا۔ اِسلِئے کہ جِتنے کام اُس نے یرُوشلِیم میں عِید کے وقت کِئے تھے اُنہوں نے اُنکو دیکھا
کیونکہ وہ بھی عِید میں گئے تھے ۞

۴۶ پس وہ پھر قاناؔی گلِیل میں آیا جہاں اُس نے پانی کو مَے بنایا تھا اور بادشاہ کا ایک
۴۷ تھا جسکا بیٹا کفرنحُومؔ میں بِیمار تھا ۞ وہ یہ سُنکر کہ یِسُوعؔ یہُودیہؔ سے گلِیلؔ میں آگیا ہے اُسکے
۴۸ گیا اور اُس سے درخواست کرنے لگا کہ چلکر میرے بیٹے کو شِفا بخش کیونکہ وہ مرنے کو تھا ۞
۴۹ نے اُس سے کہا جب تک تُم نِشان اور عجِیب کام نہ دیکھو ہرگِز اِیمان نہ لاؤ گے ۞ بادشاہ
۵۰ مُلازِم نے اُس سے کہا اَے خُداوند میرے بچّہ کے مرنے سے پہلے چل ۞ یِسُوعؔ نے اُس
جا تیرا بیٹا جِیتا ہے ۔ اُس شخص نے اُس بات کا یقِین کیا جو یِسُوعؔ نے اُس سے کہی
۵۱ وہ راستہ ہی میں تھا کہ اُسکے نَوکر اُسے مِلے اور کہنے لگے کہ تیرا لڑکا جِیتا ہے ۞ اُس نے اُن
۵۲

۵۲ سے کس وقت سے آرام ہونے لگا تھا؟ اُنہوں نے کہا کہ کل ساتویں گھنٹے میں اُسکی تپ اُتر گئی۔
۵۳ باپ جان گیا کہ وُہی وقت تھا جب یسُوع نے اُس سے کہا تھا تیرا بیٹا جیتا ہے اور وہ خُود اور سارا گھرانا ایمان لایا۔
۵۴ یہ دُوسرا معجزہ ہے جو یسُوع نے یہودیہ سے گلیل میں آکر دکھایا۔

۵ب ۱ اِن باتوں کے بعد یہودیوں کی ایک عید ہُوئی اور یسُوع یروشلیم کو گیا۔
۲ یروشلیم میں بھیڑ دروازہ کے پاس ایک حوض ہے جو عبرانی میں بیت حسدا کہلاتا ہے
۳ اُسکے پانچ برآمدے ہیں۔ اِن میں بہت سے بیمار اور اندھے اور لنگڑے اور پژمُردہ لوگ [پانی کے ہلنے کے منتظر ہوکر] پڑے تھے
[۴] [کیونکہ وقت پر خُداوند کا فرشتہ حوض پر اُتر کر پانی ہلایا کرتا۔ پانی ہلتے ہی جو کوئی پہلے اُترتا سو شفا پاتا اُسکی جو کچھ بیماری کیوں نہ ہو]
۵ وہاں ایک شخص تھا جو اڑتیس برس سے بیماری میں مبتلا تھا۔
۶ اُسکو یسُوع نے پڑا دیکھا اور یہ جان کر کہ بڑی مُدت سے اِس حالت میں ہے اُس سے کہا کیا تُو تندرُست ہونا چاہتا ہے؟
۷ اُس نے اُسے جواب دیا۔ اَے خُداوند میرے پاس کوئی آدمی نہیں کہ جب پانی ہلایا جائے تو مجھے حوض میں اُتار دے بلکہ میرے پہنچتے پہنچتے دُوسرا مجھ سے پہلے اُتر پڑتا ہے۔
۸ یسُوع نے اُس سے کہا اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر۔
۹ وہ شخص فوراً تندرُست ہو گیا اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چلنے پھرنے لگا۔

۱۰ وہ دِن سبت کا تھا۔ پس یہودی اُس سے جس نے شفا پائی تھی کہنے لگے کہ آج سبت کا دن ہے۔ تجھے چارپائی اُٹھانا روا نہیں۔
۱۱ اُس نے اُنہیں جواب دیا جس نے مجھے تندرُست کیا اُسی نے مجھے فرمایا کہ اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر۔
۱۲ اُنہوں نے اُس سے پُوچھا کہ وہ کون شخص ہے جس نے تجھ سے کہا چارپائی اُٹھا کر چل پھر؟
۱۳ لیکن جو شفا پا گیا تھا وہ نہ جانتا تھا کہ کون ہے کیونکہ بھیڑ کے سبب سے یسُوع وہاں سے ٹل گیا تھا۔
۱۴ اِن باتوں کے بعد وہ یسُوع کو ہیکل میں ملا۔ اُس نے اُس سے کہا دیکھ تُو تندرُست ہو گیا ہے۔ پھر گُناہ نہ کرنا۔ ایسا نہ ہو کہ تجھ پر اِس سے بھی زیادہ آفت آئے۔
۱۵ اُس آدمی نے جا کر یہودیوں کو خبر دی کہ جس نے مجھے تندرُست کیا وہ یسُوع ہے۔
۱۶ اِسلئے یہودی یسُوع کو ستانے لگے کیونکہ وہ اَیسے کام سبت کے دِن کرتا تھا۔
۱۷ یسُوع نے اُن سے کہا کہ میرا باپ اب تک کام کرتا ہے اور مَیں بھی کام کرتا ہُوں۔
۱۸ اِس سبب سے یہودی اَور بھی زیادہ اُسے قتل کرنے کی کوشش کرنے لگے کہ وہ نہ فقط سبت کا

حُکم توڑتا بلکہ خُدا کو خاص اپنا باپ کہکر اپنے آپ کو خُدا کے برابر بناتا تھا ۝

۱۹ پس یسُوعؔ نے اُن سے کہا

میں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ بیٹا آپ سے کُچھ نہیں کر سکتا سوا اُسکے جو باپ کو کرتے

۲۰ دیکھتا ہے کیونکہ جن کاموں کو وہ کرتا ہے اُنہیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے ۝ اِسلئے کہ

بیٹے کو عزیز رکھتا ہے اور جتنے کام خُود کرتا ہے اُسے دِکھاتا ہے بلکہ اِن سے بھی بڑے

۲۱ اُسے دِکھائیگا تاکہ تُم تعجُّب کرو ۝ کیونکہ جس طرح باپ مُردوں کو اُٹھاتا اور زِندہ کرتا ہے

۲۲ طرح بیٹا بھی جنہیں چاہتا ہے زِندہ کرتا ہے ۝ کیونکہ باپ کسی کی عدالت بھی نہیں کرتا

۲۳ اُس نے عدالت کا سارا کام بیٹے کے سپُرد کیا ہے ۝ تاکہ سب لوگ بیٹے کی عزّت کریں

طرح باپ کی عزّت کرتے ہیں۔ جو بیٹے کی عزّت نہیں کرتا وہ باپ کی جس نے اُسے بھیجا

۲۴ نہیں کرتا ۝ میں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو میرا کلام سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے

کی زندگی اُسکی ہے اور اُس پر سزا کا حُکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں

۲۵ ہوگیا ہے ۝ میں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ مُردے خُدا کے بیٹے کی

۲۶ سُنینگے اور جو سُنینگے وہ جئینگے ۝ کیونکہ جس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے اُسی طرح اُس نے

۲۷ بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے ۝ بلکہ اُسے عدالت کرنے کا بھی اِختیار بخشا

۲۸ کہ وہ آدمزاد ہے ۝ اِس سے تعجُّب نہ کرو کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جتنے قبروں میں ہیں اُس کی

۲۹ آواز سُنکر نکلینگے ۝ جنہوں نے نیکی کی ہے زندگی کی قیامت کے واسطے اور جنہوں نے

ہے سزا کی قیامت کے واسطے ۝

۳۰ میں اپنے آپ سے کُچھ نہیں کر سکتا۔ جیسا سُنتا ہُوں عدالت کرتا ہُوں اور میری

۳۱ راست ہے کیونکہ میں اپنی مرضی نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی چاہتا ہُوں ۝ اگر میں

۳۲ اپنی گواہی دُوں تو میری گواہی سچی نہیں ۝ ایک اَور ہے جو میری گواہی دیتا ہے اور میں

۳۳ کہ میری گواہی جو وہ دیتا ہے سچی ہے ۝ تُم نے یُوحنّا کے پاس پیام بھیجا اور اُس نے

۳۴ گواہی دی ہے ۝ لیکن میں اپنی نسبت اِنسان کی گواہی منظُور نہیں کرتا تو بھی میں یہ

۳۵ اِسلئے کہتا ہُوں کہ تُم نجات پاؤ ۝ وہ جلتا اور چمکتا ہُوا چراغ تھا اور تُم کو کُچھ عرصہ تک اُسکی

۳۶ میں خُوش رہنا منظُور ہُوا ۝ لیکن میرے پاس جو گواہی ہے وہ یُوحنّا کی گواہی سے بڑی

نے مُجھے پُورے کرنے کو دِئے یعنی یہی کام جو مَیں کرتا ہُوں وہ میرے گواہ ہیں کہ باپ
نے مُجھے بھیجا ہے ○ اور باپ جِس نے مُجھے بھیجا ہے اُسی نے میری گواہی دی ہے۔ تُم نے نہ ۳۷
اُسکی آواز سُنی ہے اور نہ اُسکی صُورت دیکھی ○ اور اُسکے کلام کو اپنے دِلوں میں قائم نہیں ۳۸
رکھتے کیونکہ جِسے اُس نے بھیجا ہے اُسکا یقین نہیں کرتے ○ تُم کتابِ مُقدّس میں ڈھونڈتے ۳۹
ہو کیونکہ سمجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زِندگی تُمہیں مِلتی ہے اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی
ہے ○ پھر بھی تُم زِندگی پانے کے لِئے میرے پاس آنا نہیں چاہتے ○ مَیں آدمیوں سے عِزّت ۴۰ ۴۱
نہیں چاہتا ○ لیکن مَیں تُم کو جانتا ہُوں کہ تُم میں خُدا کی محبّت نہیں ○ مَیں اپنے باپ کے نام ۴۲ ۴۳
سے آیا ہُوں اور تُم مُجھے قبُول نہیں کرتے۔ اگر کوئی اَور اپنے ہی نام سے آئے تو اُسے قبُول کر
لوگے ○ تُم جو ایک دُوسرے سے عِزّت چاہتے ہو اور وہ عِزّت جو خُدایِ واحِد کی طرف سے ہوتی ۴۴
ہے نہیں چاہتے کیونکر اِیمان لا سکتے ہو؟ ○ یہ نہ سمجھو کہ مَیں باپ سے تُمہاری شکایت کرُونگا۔ ۴۵
تُمہاری شکایت کرنے والا تو ہے یعنی مُوسیٰ جِس پر تُم نے اُمید لگا رکھی ہے ○ کیونکہ اگر تُم مُوسیٰ ۴۶
کا یقین کرتے تو میرا بھی یقین کرتے۔ اِسلِئے کہ اُس نے میرے حق میں لِکھا ہے ○ لیکن جب ۴۷
تُم اُسکے نوِشتوں کا یقین نہیں کرتے تو میری باتوں کا کیونکر یقین کروگے؟ ○

۶ باب

اِن باتوں کے بعد یسُوعؔ گلیلؔ کی جھیل یعنی تِبریاسؔ کی جھیل کے پار گیا ○ اور بڑی بِھیڑ ۱ ۲
اُسکے پیچھے ہولی کیونکہ جو مُعجِزے وہ بیماروں پر کرتا تھا اُنکو وہ دیکھتے تھے ○ یسُوعؔ پہاڑ پر چڑھ گیا اور ۳
اپنے شاگِردوں کے ساتھ وہاں بَیٹھا ○ اور یہُودیوں کی عِیدِ فسح نزدِیک تھی ○ پس جب یسُوعؔ ۴ ۵
نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر دیکھا کہ میرے پاس بڑی بِھیڑ آرہی ہے تو فِلِپُّسؔ سے کہا کہ ہم اِنکے
کھانے کے لِئے کہاں سے روٹِیاں مول لیں؟ ○ مگر اُس نے اُسے آزمانے کے لِئے یہ کہا کیونکہ وہ ۶
جانتا تھا کہ مَیں کیا کرُونگا ○ فِلِپُّسؔ نے اُسے جواب دِیا کہ دو سَو دِینار کی روٹِیاں اِنکے لِئے ۷
کافی نہ ہونگی کہ ہر ایک کو تھوڑی سی مِل جائے ○ اُسکے شاگِردوں میں سے ایک نے یعنی شمعُونؔ ۸
پطرسؔ کے بھائی اندریاسؔ نے اُس سے کہا ○ یہاں ایک لڑکا ہے جِس کے پاس جَو کی پانچ ۹
روٹِیاں اور دو مچھلیاں ہیں مگر یہ اِتنے لوگوں میں کیا ہیں؟ ○ یسُوعؔ نے کہا کہ لوگوں کو بِٹھاؤ ۱۰
اور اُس جگہ بہُت گھاس تھی۔ پس وہ مرد جو تخمِیناً پانچ ہزار تھے بَیٹھ گئے ○ یسُوعؔ نے وہ ۱۱
روٹِیاں لِیں اور شُکر کرکے اُنہیں جو بَیٹھے تھے بانٹ دِیں اور اِسی طرح مچھلیوں میں سے

۱۲ جس قدر چاہتے تھے بانٹ دِیا۔ جب وہ سیر ہو چُکے تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ بچے
۱۳ ہُوئے ٹکڑوں کو جمع کرو تاکہ کچھ ضائع نہ ہو۔ چُنانچہ اُنہوں نے جمع کیا اور جَو کی پانچ روٹیوں
۱۴ کے ٹکڑوں سے جو کھانے والوں سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں۔ پس جو معجزہ اُس
نے دِکھایا وہ لوگ اُسے دیکھکر کہنے لگے جو نبی دُنیا میں آنے والا تھا فی الحقیقت یہی ہے۔
۱۵ پس یسُوعؔ یہ معلوم کرکے کہ وہ آکر مجھے بادشاہ بنانے کے لِئے پکڑنا چاہتے ہیں پھر پہاڑ
پر اکیلا چلا گیا۔
۱۶ پھر جب شام ہُوئی تو اُسکے شاگرد جھیل کے کنارے گئے۔ اور کشتی میں بیٹھکر جھیل
۱۷ کے پار کفرنحُوم کو چلے جاتے تھے۔ اُس وقت اندھیرا ہو گیا تھا اور یسُوعؔ ابھی تک اُن کے
۱۸ پاس نہ آیا تھا۔ اور آندھی کے سبب سے جھیل میں موجیں اُٹھنے لگیں۔ پس جب وہ
۱۹ کھیتے کھیتے تین چار میل کے قریب نکل گئے تو اُنہوں نے یسُوعؔ کو جھیل پر چلتے اور کشتی
۲۰ کے نزدیک آتے دیکھا اور ڈر گئے۔ مگر اُس نے اُن سے کہا مَیں ہُوں۔ ڈرو مت۔ پس وہ
۲۱ اُسے کشتی میں چڑھا لینے کو راضی ہُوئے اور فوراً وہ کشتی اُس جگہ جا پہُنچی جہاں وہ جاتے تھے۔
۲۲ دُوسرے دِن اُس بھیڑ نے جو جھیل کے پار کھڑی تھی یہ دیکھا کہ یہاں ایک کے سِوا
اَور کوئی چھوٹی کشتی نہ تھی اور یسُوعؔ اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی پر سوار نہ ہُوا تھا بلکہ
۲۳ صِرف اُسکے شاگرد چلے گئے تھے۔ (لیکن بعض چھوٹی کشتیاں تبریاس سے اُس جگہ کے
۲۴ نزدیک آئیں جہاں اُنہوں نے خُداوند کے شُکر کرنے کے بعد روٹی کھائی تھی)۔ پس جب بھیڑ نے
دیکھا کہ یہاں نہ یسُوعؔ ہے نہ اُسکے شاگرد تو وہ خُود چھوٹی کشتیوں میں بیٹھکر یسُوعؔ کی
۲۵ تلاش میں کفرنحُوم کو آئے۔ اور جھیل کے پار اُس سے مِلکر کہا اَے ربّی! تُو یہاں کب
۲۶ آیا؟ یسُوعؔ نے اُنکے جواب میں کہا مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ تُم مجھے اِسلِئے نہیں ڈُھونڈتے
۲۷ کہ معجزے دیکھے بلکہ اِسلِئے کہ تُم روٹیاں کھا کر سیر ہُوئے۔ فانی خُوراک کے لِئے محنت نہ کرو
بلکہ اُس خُوراک کے لِئے جو ہمیشہ کی زِندگی تک ٹھہرتی ہے جِسے اِبنِ آدم تُمہیں دیگا کیونکہ
۲۸ باپ یعنی خُدا نے اُسی پر مُہر کی ہے۔ پس اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم کیا کریں تاکہ خُدا
۲۹ کے کام انجام دیں؟ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا خُدا کا کام یہ ہے کہ جِسے اُس نے
۳۰ بھیجا ہے اُس پر اِیمان لاؤ۔ پس اُنہوں نے اُس سے کہا پھر تُو کونسا نشان دِکھاتا ہے

۳۱ دیکھ کر تیرا یقین کریں؟ تُو کونسا کام کرتا ہے؟ ہمارے باپ دادا نے بیابان میں مَن کھایا
۳۲ چنانچہ لکھا ہے کہ اُس نے اُنہیں کھانے کے لِئے آسمان سے روٹی دی۔ یسُوعؔ نے اُن سے
کہا مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ مُوسیٰ نے تو وہ روٹی آسمان سے تُمہیں نہ دی لیکن میرا باپ
۳۳ تُمہیں آسمان سے حقیقی روٹی دیتا ہے۔ کیونکہ خُدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اُتر کر دُنیا کو زندگی
۳۴ ۳۵ بخشتی ہے۔ اُنہوں نے اُس سے کہا اَے خُداوند! یہ روٹی ہم کو ہمیشہ دِیا کر۔ یسُوعؔ نے اُن سے
کہا زندگی کی روٹی مَیں ہُوں۔ جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بُھوکا نہ ہوگا اور جو مُجھ پر اِیمان لائے
۳۶ وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ لیکن مَیں نے تُم سے کہا کہ تُم نے مُجھے دیکھ لیا ہے۔ پھر بھی اِیمان نہیں
۳۷ لاتے۔ جو کُچھ باپ مُجھے دیتا ہے میرے پاس آجائیگا اور جو کوئی میرے پاس آئیگا اُسے مَیں ہرگز
۳۸ نکال نہ دُونگا۔ کیونکہ مَیں آسمان سے اِسلئے نہیں اُترا ہُوں کہ اپنی مرضی کے مُوافق عمل کرُوں
۳۹ بلکہ اِسلئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے مُوافق عمل کرُوں۔ اور میرے بھیجنے والے کی مرضی
یہ ہے کہ جو کُچھ اُس نے مُجھے دِیا ہے مَیں اُس میں سے کُچھ کھو نہ دُوں بلکہ اُسے آخری دِن پھر
۴۰ زندہ کرُوں۔ کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر اِیمان لائے ہمیشہ
کی زندگی پائے اور مَیں اُسے آخری دِن پھر زندہ کرُوں۔
۴۱ پس یہُودی اُس پر بڑبڑانے لگے۔ اِسلئے کہ اُس نے کہا تھا کہ جو روٹی آسمان سے اُتری
۴۲ وہ مَیں ہُوں۔ اور اُنہوں نے کہا کیا یہ یُوسُفؔ کا بیٹا یسُوعؔ نہیں جسکے باپ اور ماں کو ہم جانتے
۴۳ ہیں؟ اب یہ کیونکر کہتا ہے کہ مَیں آسمان سے اُترا ہُوں؟ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا
۴۴ کہ آپس میں نہ بڑبڑاؤ۔ کوئی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک باپ جس نے مُجھے بھیجا ہے اُسے
۴۵ کھینچ نہ لے اور مَیں اُسے آخری دِن پھر زندہ کرُونگا۔ نبیوں کے صحیفوں میں یہ لکھا ہے کہ وہ
سب خُدا سے تعلیم یافتہ ہونگے۔ جِس کِسی نے باپ سے سُنا اور سیکھا ہے وہ میرے پاس آتا
۴۶ ہے۔ یہ نہیں کہ کِسی نے باپ کو دیکھا ہے مگر جو خُدا کی طرف سے ہے اُسی نے باپ کو دیکھا ہے۔
۴۷ ۴۸ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو اِیمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے۔ زندگی کی روٹی مَیں ہُوں۔
۴۹ ۵۰ تُمہارے باپ دادا نے بیابان میں مَن کھایا اور مر گئے۔ یہ وہ روٹی ہے جو آسمان سے اُترتی ہے
۵۱ تاکہ آدمی اُس میں سے کھائے اور نہ مرے۔ مَیں ہُوں وہ زندگی کی روٹی جو آسمان سے اُتری۔ اگر
کوئی اِس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زندہ رہیگا بلکہ جو روٹی میں جہان کی زندگی کے لِئے

دُونگا وہ میرا گوشت ہے ؀

۵۲ پس یہُودی یہ کہہ کر آپس میں جھگڑنے لگے کہ یہ شخص اپنا گوشت ہمیں کیونکر کھانے کو دے
۵۳ سکتا ہے؟؀ یسُوعؔ نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جب تک تُم اِبنِ آدم کا گوشت
۵۴ نہ کھاؤ اور اُسکا خُون نہ پیو تُم میں زِندگی نہیں ؀ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خُون پیتا ہے ہمیشہ
۵۵ کی زِندگی اُسکی ہے اور مَیں اُسے آخری دِن پھر زِندہ کرُونگا؀ کیونکہ میرا گوشت فی الحقیقت کھانے
۵۶ کی چیز اور میرا خُون فی الحقیقت پینے کی چیز ہے ؀ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خُون پیتا ہے وہ
۵۷ مُجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں ؀ جِس طرح زِندہ باپ نے مُجھے بھیجا اور مَیں باپ کے
۵۸ سبب سے زِندہ ہُوں اُسی طرح وہ بھی جو مُجھے کھائیگا میرے سبب سے زِندہ رہیگا؀ جو روٹی
آسمان سے اُتری یہی ہے۔ باپ دادا کی طرح نہیں کہ کھایا اور مر گئے۔ جو یہ روٹی کھائیگا وہ ابد تک
۵۹ زِندہ رہیگا؀ یہ باتیں اُس نے کفرنحُوم کے ایک عِبادتخانہ میں تعلیم دیتے وقت کہیں ؀
۶۰ اِسلئے اُسکے شاگردوں میں سے بُہتوں نے سُنکر کہا کہ یہ کلام ناگوار ہے۔ اِسے کون سُن
۶۱ سکتا ہے؟؀ یسُوعؔ نے اپنے جی میں جان کر کہ میرے شاگرد آپس میں اِس بات پر بڑبڑاتے ہیں
۶۲ اُن سے کہا کیا تُم اِس بات سے ٹھوکر کھاتے ہو؟؀ اگر تُم اِبنِ آدم کو اُوپر جاتے دیکھو گے جہاں وہ
۶۳ پہلے تھا تو کیا ہوگا؟؀ زِندہ کرنے والی تو رُوح ہے۔ جِسم سے کُچھ فائدہ نہیں۔ جو باتیں مَیں نے تُم
۶۴ سے کہی ہیں وہ رُوح ہیں اور زِندگی بھی ہیں ؀ مگر تُم میں سے بعض ایسے ہیں جو اِیمان نہیں لاتے۔
کیونکہ یسُوعؔ شرُوع سے جانتا تھا کہ جو اِیمان نہیں لاتے وہ کون ہیں اور کون مُجھے پکڑوائیگا۔
۶۵ پھر اُس نے کہا اِسی لِئے مَیں نے تُم سے کہا تھا کہ میرے پاس کوئی نہیں آسکتا جب تک باپ کی
طرف سے اُسے یہ توفیق نہ دی جائے ؀
۶۶ اِس پر اُسکے شاگردوں میں سے بُہتیرے اُلٹے پھر گئے اور اِسکے بعد اُسکے ساتھ نہ
۶۷ رہے ؀ پس یسُوعؔ نے اُن بارہ سے کہا کیا تُم بھی چلا جانا چاہتے ہو؟؀ شمعُونؔ پطرؔس نے
۶۸ اُسے جواب دِیا اَے خُداوند! ہم کِس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زِندگی کی باتیں تو تیرے
۶۹ ہی پاس ہیں؀ اور ہم اِیمان لائے اور جان گئے ہیں کہ خُدا کا قُدّوس تُو ہی ہے۔؀ یسُوعؔ نے
۷۰ اُنہیں جواب دِیا کیا مَیں نے تُم بارہ کو نہیں چُن لیا؟ اور تُم میں سے ایک شخص شیطان ہے۔
۷۱ اُس نے یہ شمعُونؔ اِسکریُوتی کے بیٹے یہُوداؔہ کی نسبت کہا کیونکہ یہی جو اُن بارہ میں سے

اسے پکڑوانے کو تھا۔

۱ اِن باتوں کے بعد یِسُوعؔ گلِیل میں پِھرتا رہا کیونکہ یہُودیہ میں پِھرنا نہ چاہتا تھا۔ اِسلئے ۲ یہُودی اُسکے قتل کی کوشش میں تھے۔ اور یہُودیوں کی عیدِ خیام نزدیک تھی۔ ۳ پس اُسکے بھائیوں نے اُس سے کہا یہاں سے روانہ ہو کر یہُودیہ کو چلا جا تاکہ جو کام تُو کرتا ہے اُنہیں تیرے شاگرد بھی دیکھیں۔ ۴ کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو مشہُور ہونا چاہے اور چھپ کر کام کرے۔ اگر تُو یہ کام کرتا ہے تو اپنے آپ کو دُنیا پر ظاہر کر۔ ۵ کیونکہ اُسکے بھائی بھی اُس پر ایمان نہ لائے تھے۔ ۶ پس یِسُوعؔ نے اُن سے کہا کہ میرا تو ابھی وقت نہیں آیا مگر تُمہارے لِئے سب وقت ہیں۔ ۷ دُنیا تُم سے عداوت نہیں رکھ سکتی لیکن مُجھ سے رکھتی ہے کیونکہ مَیں اُس پر گواہی دیتا ہُوں کہ اُسکے کام بُرے ہیں۔ ۸ تُم عید میں جاؤ۔ مَیں ابھی اِس عید میں نہیں جاتا کیونکہ ابھی تک میرا وقت پُورا نہیں ہُؤا۔ ۹ یہ باتیں اُن سے کہہ کر وہ گلِیل ہی میں رہا۔

۱۰ لیکن جب اُسکے بھائی عید میں چلے گئے اُس وقت وہ بھی گیا۔ ظاہراً نہیں بلکہ گویا پوشیدہ۔ ۱۱ پس یہُودی اُسے عید میں یہ کہہ کر ڈھُونڈنے لگے کہ وہ کہاں ہے؟ ۱۲ اور لوگوں میں اُسکی بابت چُپکے چُپکے بہُت سی گُفتگُو ہُوئی۔ بعض کہتے تھے وہ نیک ہے اور بعض کہتے تھے نہیں بلکہ وہ لوگوں کو گُمراہ کرتا ہے۔ ۱۳ تَو بھی یہُودیوں کے ڈر سے کوئی شخص اُسکی بابت صاف صاف نہ کہتا تھا۔

۱۴ اور جب عید کے آدھے دِن گُذر گئے تو یِسُوعؔ ہَیکل میں جا کر تعلیم دینے لگا۔ ۱۵ پس یہُودیوں نے تعجُّب کر کے کہا کہ اِسکو بغیر پڑھے کیونکر علم آگیا؟ ۱۶ یِسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا کہ میری تعلیم میری نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے کی ہے۔ ۱۷ اگر کوئی اُسکی مرضی پر چلنا چاہے تو وہ اِس تعلیم کی بابت جان جائیگا کہ خُدا کی طرف سے ہے یا مَیں اپنی طرف سے کہتا ہُوں۔ ۱۸ جو اپنی طرف سے کُچھ کہتا ہے وہ اپنی عزّت چاہتا ہے لیکن جو اپنے بھیجنے والے کی عزّت چاہتا ہے وہ سچّا ہے اور اُس میں ناراستی نہیں۔ ۱۹ کیا مُوسٰیؔ نے تُمہیں شرِیعت نہیں دی؟ تَو بھی تُم میں سے شرِیعت پر کوئی عمل نہیں کرتا۔ تُم کیوں میرے قتل کی کوشش میں ہو؟ ۲۰ لوگوں نے جواب دِیا تُجھ میں تو بدرُوح ہے۔ کون تیرے قتل کی کوشش میں ہے؟ ۲۱ یِسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا مَیں نے ایک کام کِیا اور تُم سب تعجُّب کرتے ہو۔ ۲۲ اِس سبب سے مُوسٰیؔ نے تُمہیں ختنہ کا حُکم دِیا ہے

(حالانکہ وہ مُوسیٰ کی طرف سے نہیں بلکہ باپ دادا سے چلا آیا ہے) اور تُم سبت کے دِن آدمی کا ختنہ کرتے ہو۔
۲۳ جب سبت کو آدمی کا ختنہ کیا جاتا تاکہ مُوسیٰ کی شریعت کا حُکم نہ ٹُوٹے تو تُم مجھ سے اِسلِئے غُصّے ہو کہ مَیں نے سبت کے دِن ایک آدمی کو بالکُل تندرُست کر دیا؟
۲۴ صُورت کے مُوافِق فیصلہ نہ کرو بلکہ اِنصاف سے فیصلہ کرو۔
۲۵ تب بعض یروشلیمی کہنے لگے کیا یہ وُہی نہیں جِسکے قتل کی کوشِش ہو رہی ہے؟
۲۶ لیکن دیکھو یہ صاف صاف کہتا ہے اور وہ اِس سے کُچھ نہیں کہتے۔ کیا ہو سکتا ہے کہ سرداروں نے سچ جان لیا کہ مسیح یہی ہے؟
۲۷ اِسکو تو ہم جانتے ہیں کہ کہاں کا ہے مگر مسیح جب آئیگا تو کوئی نہ جانیگا کہ وہ کہاں کا ہے۔
۲۸ پس یِسُوعؔ نے ہَیکل میں تعلیم دیتے وقت پُکار کر کہا کہ تُم مُجھے جانتے ہو اور یہ بھی جانتے ہو کہ مَیں کہاں کا ہُوں اور مَیں آپ سے نہیں آیا مگر جس نے مُجھے بھیجا ہے وہ سچّا ہے۔ اُسکو تُم نہیں جانتے۔
۲۹ مَیں اُسے جانتا ہُوں اِسلِئے کہ مَیں اُس کی طرف سے ہُوں اور اُسی نے مُجھے بھیجا ہے۔
۳۰ پس وہ اُسے پکڑنے کی کوشِش کرنے لگے لیکن اِسلِئے کہ اُسکا وقت ابھی نہ آیا تھا کِسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالا۔
۳۱ مگر بھِیڑ میں سے بہتیرے اُس پر اِیمان لائے اور کہنے لگے کہ مسیح جب آئیگا تو کیا اِن سے زیادہ معجزے دِکھائیگا جو اِس نے دِکھائے؟
۳۲ فریسیوں نے لوگوں کو سُنا کہ اُسکی بابت چُپکے چُپکے یہ گُفتگُو کرتے ہیں۔ پس سردار کاہنوں اور فریسیوں نے اُسے پکڑنے کو پیادے بھیجے۔
۳۳ یِسُوعؔ نے کہا مَیں اَور تھوڑے دِنوں تک تُمہارے پاس ہُوں۔ پھر اپنے بھیجنے والے کے پاس چلا جاؤُنگا۔
۳۴ تُم مُجھے ڈھُونڈوگے مگر نہ پاؤ گے اور جہاں مَیں ہُوں تُم نہیں آ سکتے۔
۳۵ یہُودیوں نے آپس میں کہا یہ کہاں جائیگا کہ ہم اِسے نہ پائینگے؟ کیا اُنکے پاس جائیگا جو یُونانیوں میں جابجا رہتے ہیں اور یُونانیوں کو تعلیم دیگا؟
۳۶ یہ کیا بات ہے جو اُس نے کہی کہ تُم مُجھے ڈھُونڈوگے مگر نہ پاؤ گے اور جہاں مَیں ہُوں تُم نہیں آ سکتے؟
۳۷ پھر عید کے آخری دِن جو خاص دِن ہے یِسُوعؔ کھڑا ہُوا اور پُکار کر کہا اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پئے۔
۳۸ جو مُجھ پر اِیمان لائیگا اُسکے اندر سے جیسا کہ کِتابِ مُقدّس میں آیا ہے زِندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہونگی۔
۳۹ اُس نے یہ بات اُس رُوح کی بابت کہی جِسے وہ پانے کو تھے جو اُس پر اِیمان لائے کیونکہ رُوح اب تک نازِل نہ ہُوا تھا اِسلِئے کہ یِسُوعؔ ابھی اپنے جلال کو نہ پہُنچا تھا۔
۴۰ پس بھِیڑ میں سے بعض نے یہ باتیں سُنکر کہا بیشک یہی وہ نبی ہے۔

۴۱ اَوروں نے کہا یہ مسیح ہے اور بعض نے کہا کیوں؟ کیا مسیح گلیل سے آئیگا؟ کیا کتابِ مُقدّس
۴۲ میں یہ نہیں آیا کہ مسیح داؤد کی نسل اور بیت لحم کے گاؤں سے آئیگا جہاں کا داؤد تھا؟ پس
۴۳ لوگوں میں اُسکے سبب سے اِختلاف ہُؤا۔ اور اُن میں سے بعض اُسکو پکڑنا چاہتے تھے مگر کسی
۴۴ نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالا۔

۴۵ پس پیادے سردار کاہنوں اور فریسیوں کے پاس آئے اور اِنہوں نے اُن سے کہا
۴۶ تم اُسے کیوں نہ لائے؟ پیادوں نے جواب دیا کہ اِنسان نے کبھی اَیسا کلام نہیں کیا۔ فریسیوں
۴۷ نے اُنہیں جواب دیا کیا تُم بھی گُمراہ ہو گئے؟ بھلا سرداروں یا فریسیوں میں سے بھی کوئی
۴۸ اُس پر اِیمان لایا؟ مگر یہ عام لوگ جو شریعت سے واقف نہیں لعنتی ہیں۔ نیکدیمُس نے
۴۹ جو پہلے اُسکے پاس آیا تھا اور اُنہی میں سے تھا اُن سے کہا۔ کیا ہماری شریعت کسی شخص کو
۵۰ مُجرم ٹھہراتی ہے جب تک پہلے اُسکی سُنکر جان نہ لے کہ وہ کیا کرتا ہے؟ اُنہوں نے اُسکے
۵۱ جواب میں کہا کیا تُو بھی گلیل کا ہے؟ تلاش کر اور دیکھ کہ گلیل میں سے کوئی نبی برپا نہیں ہونیکا۔
۵۲ [پھر اُن میں سے ہر ایک اپنے گھر چلا گیا۔ مگر یسُوع زیتُون کے پہاڑ کو گیا۔ صُبح سویرے
۵۳ ۸ ۱ ۲ وہ پھر ہیکل میں آیا اور سب لوگ اُسکے پاس آئے اور وہ بیٹھ کر اُنہیں تعلیم دینے لگا۔ اور
۳ فقیہ اور فریسی ایک عورت کو لائے جو زِنا میں پکڑی گئی تھی اور اُسے بیچ میں کھڑا کر کے یسُوع
۴ سے کہا۔ اَے اُستاد! یہ عورت زِنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی ہے۔ توریت میں مُوسیٰ نے
۵ ہم کو حکم دِیا ہے کہ اَیسی عورتوں کو سنگسار کریں۔ پس تُو اِس عورت کی نِسبت کیا کہتا ہے؟
۶ اُنہوں نے اُسے آزمانے کے لِئے یہ کہا تا کہ اُس پر اِلزام لگانے کا کوئی سبب نکالیں مگر یسُوع
۷ جُھک کر اُنگلی سے زمین پر لکھنے لگا۔ جب وہ اُس سے سوال کرتے ہی رہے تو اُس نے سیدھے
۸ ہو کر اُن سے کہا کہ جو تُم میں بیگُناہ ہو وُہی پہلے اُسکے پتھر مارے۔ اور پھر جُھک کر زمین پر اُنگلی سے
۹ لکھنے لگا۔ وہ یہ سُنکر بڑوں سے لیکر چھوٹوں تک ایک ایک کر کے نکل گئے اور یسُوع اکیلا رہ گیا اور
۱۰ عورت وہیں بیچ میں رہ گئی۔ یسُوع نے سیدھے ہو کر اُس سے کہا اَے عورت یہ لوگ کہاں گئے؟
۱۱ کیا کسی نے تُجھ پر حُکم نہیں لگایا؟ اُس نے کہا اَے خُداوند کسی نے نہیں۔ یسُوع نے کہا
میں بھی تُجھ پر حُکم نہیں لگاتا۔ جا۔ پھر گُناہ نہ کرنا۔]
۱۲ یسُوع نے پھر اُن سے مُخاطِب ہو کر کہا دُنیا کا نُور مَیں ہُوں۔ جو میری پیروی کریگا وہ

۱۲ اندھیرے میں نہ چلیگا بلکہ زِندگی کا نُور پائیگا۔ فرِیسیوں نے اُس سے کہا تُو اپنی گواہی آپ
۱۳ دیتا ہے۔ تیری گواہی سچّی نہیں۔ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا اگرچہ مَیں اپنی گواہی آپ
۱۴ دیتا ہُوں تو بھی میری گواہی سچّی ہے کیونکہ مجھے معلُوم ہے کہ مَیں کہاں سے آیا ہُوں اور کہاں
۱۵ کو جاتا ہُوں لیکن تُم کو معلُوم نہیں کہ مَیں کہاں سے آتا ہُوں یا کہاں کو جاتا ہُوں۔ تُم جسم کے
۱۶ مُطابِق فَیصلہ کرتے ہو۔ مَیں کِسی کا فَیصلہ نہیں کرتا۔ اور اگر مَیں فَیصلہ کرُوں بھی تو میرا فَیصلہ سچّا
۱۷ ہے کیونکہ مَیں اکیلا نہیں بلکہ مَیں ہُوں اور باپ ہے جِس نے مُجھے بھیجا ہے۔ اور تُمہاری توریت
۱۸ میں بھی لِکھا ہے کہ دو آدمیوں کی گواہی مِلکر سچّی ہوتی ہے۔ ایک تو مَیں خُود اپنی گواہی دیتا ہُوں
۱۹ اور ایک باپ جِس نے مُجھے بھیجا میری گواہی دیتا ہے۔ اُنہوں نے اُس سے کہا تیرا باپ کہاں
ہے؟ یسُوعؔ نے جواب دِیا نہ تُم مُجھے جانتے ہو نہ میرے باپ کو۔ اگر مُجھے جانتے تو میرے باپ کو
۲۰ بھی جانتے۔ اُس نے ہَیکل میں تعلیم دیتے وقت یہ باتیں بَیتُ المال میں کہیں اور کِسی نے
اُسکو نہ پکڑا کیونکہ ابھی تک اُسکا وقت نہ آیا تھا۔

۲۱ اُس نے پھِر اُن سے کہا مَیں جاتا ہُوں اور تُم مُجھے ڈھُونڈو گے اور اپنے گُناہ میں مرو گے۔
۲۲ جہاں مَیں جاتا ہُوں تُم نہیں آسکتے۔ پس یہُودیوں نے کہا کیا وہ اپنے آپ کو مار ڈالیگا جو کہتا
۲۳ ہے جہاں مَیں جاتا ہُوں تُم نہیں آسکتے؟ اُس نے اُن سے کہا تُم نیچے کے ہو۔ مَیں اُوپر کا ہُوں۔
۲۴ تُم دُنیا کے ہو۔ مَیں دُنیا کا نہیں ہُوں۔ اِسلئے مَیں نے تُم سے یہ کہا کہ اپنے گُناہوں میں مرو گے
۲۵ کیونکہ اگر تُم اِیمان نہ لاؤ گے کہ مَیں وُہی ہُوں تو اپنے گُناہوں میں مرو گے۔ اُنہوں نے اُس سے
۲۶ کہا تُو کَون ہے؟ یسُوعؔ نے اُن سے کہا وُہی ہُوں جو شُرُوع سے تُم سے کہتا آیا ہُوں۔ مُجھے
تُمہاری نِسبت بہُت کُچھ کہنا اور فَیصلہ کرنا ہے لیکن جِس نے مُجھے بھیجا وہ سچّا ہے اور جو مَیں
۲۷ نے اُس سے سُنا وُہی دُنیا سے کہتا ہُوں۔ وہ نہ سمجھے کہ ہم سے باپ کی نِسبت کہتا ہے۔
۲۸ یسُوعؔ نے کہا کہ جب تُم اِبنِ آدم کو اُونچے پر چڑھاؤ گے تو جانو گے کہ مَیں وُہی ہُوں اور اپنی طرف
۲۹ سے کُچھ نہیں کرتا بلکہ جِس طرح باپ نے مُجھے سِکھایا اُسی طرح یہ باتیں کہتا ہُوں۔ اور جِس نے
مُجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے۔ اُس نے مُجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ مَیں ہمیشہ وُہی کام کرتا
۳۰ ہُوں جو اُسے پسند آتے ہیں۔ جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا تو بہُتیرے اُس پر اِیمان لائے۔
۳۱ پس یسُوعؔ نے اُن یہُودیوں سے کہا جِنہوں نے اُسکا یقین کِیا تھا کہ اگر تُم میرے کلام پر

۳۲ م پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے۔ اور سچائی سے واقف ہو گے اور
۳۳ چائی تُم کو آزاد کریگی۔ اُنہوں نے اُسے جواب دِیا ہم تو ابرہام کی نسل سے ہیں اور کبھی کسی کی
۳۴ می میں نہیں رہے۔ تو کیونکر کہتا ہے کہ تُم آزاد کِئے جاؤ گے؟۔ یِسُوع نے اُنہیں جواب دِیا
۳۵ تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی گُناہ کرتا ہے گُناہ کا غُلام ہے۔ اور غُلام ابد تک گھر میں نہیں
۳۶ ۳۷ بیٹا ابد تک رہتا ہے۔ پس اگر بیٹا تُمہیں آزاد کریگا تو تُم واقعی آزاد ہو گے۔ مَیں جانتا ہُوں
تُم ابرہام کی نسل سے ہو تَو بھی میرے قتل کی کوشِش میں ہو کیونکہ میرا کلام تُمہارے دِل
۳۸ جگہ نہیں پاتا۔ مَیں نے جو اپنے باپ کے ہاں دیکھا ہے وہ کہتا ہُوں اور تُم نے جو اپنے باپ
۳۹ سُنا ہے وہ کرتے ہو۔ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا ہمارا باپ تو ابرہام ہے۔ یِسُوع
۴۰ اُن سے کہا اگر تُم ابرہام کے فرزند ہوتے تو ابرہام کے سے کام کرتے۔ لیکن اب تُم مُجھ
شخص کے قتل کی کوشِش میں ہو جِس نے تُم کو وُہی حق بات بتائی جو خُدا سے سُنی۔
۴۱ ہام نے تو یہ نہیں کِیا تھا۔ تُم اپنے باپ کے سے کام کرتے ہو۔ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ ہم
۴۲ سے پیدا نہیں ہُوئے۔ ہمارا ایک باپ ہے یعنی خُدا۔ یِسُوع نے اُن سے کہا اگر خُدا تُمہارا
ہوتا تو تُم مُجھ سے محبت رکھتے اِسلِئے کہ مَیں خُدا میں سے نِکلا اور آیا ہُوں کیونکہ مَیں آپ
۴۳ نہیں آیا بلکہ اُسی نے مُجھے بھیجا۔ تُم میری باتیں کیوں نہیں سمجھتے؟ اِسلِئے کہ میرا کلام سُن
۴۴ سکتے۔ تُم اپنے باپ اِبلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہِشوں کو پُورا کرنا چاہتے ہو۔ وہ
روع ہی سے خُونی ہے اور سچائی پر قائم نہیں رہا کیونکہ اُس میں سچائی ہے نہیں۔ جب
۴۵ جھُوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے کیونکہ وہ جھُوٹا ہے بلکہ جھُوٹ کا باپ ہے۔ لیکن مَیں
۴۶ سچ بولتا ہُوں اِسی لِئے تُم میرا یقین نہیں کرتے۔ تُم میں کَون مُجھ پر گُناہ ثابِت کرتا ہے؟ اگر
۴۷ سچ بولتا ہُوں تو میرا یقین کیوں نہیں کرتے؟۔ جو خُدا سے ہوتا ہے وہ خُدا کی باتیں سُنتا ہے
۴۸ اِسلِئے نہیں سُنتے کہ خُدا سے نہیں ہو۔ یہُودیوں نے جواب میں اُس سے کہا کیا ہم خُوب نہیں
۴۹ کہ تُو سامری ہے اور تُجھ میں بدرُوح ہے؟۔ یِسُوع نے جواب دِیا کہ مُجھ میں بدرُوح نہیں
۵۰ مَیں اپنے باپ کی عِزّت کرتا ہُوں اور تُم میری بے عِزّتی کرتے ہو۔ لیکن مَیں اپنی بُزُرگی نہیں
۵۱ تا۔ ہاں۔ ایک ہے جو اُسے چاہتا اور فیصلہ کرتا ہے۔ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ اگر کوئی شخص
۵۲ کلام پر عمل کریگا تو ابد تک کبھی مَوت کو نہ دیکھیگا۔ یہُودیوں نے اُس سے کہا کہ اب ہم نے

جان لیا کہ تجھ میں بدرُوح ہے ابرہام مرگیا اور نبی مرگئے مگر تُو کہتا ہے کہ اگر کوئی میرے کلام پر
۵۳ عمل کریگا تو ابد تک کبھی مَوت کا مزہ نہ چکھیگا ۰ ہمارا باپ ابرہام جو مرگیا کیا تُو اُس سے بڑا ہے
۵۴ اور نبی بھی مرگئے ۔ تُو اپنے آپ کو کیا ٹھہراتا ہے؟ ۰ یسُوع نے جواب دِیا اگر مَیں آپ اپنی بڑائی
کرُوں تو میری بڑائی کچُھ نہیں لیکن میری بڑائی میرا باپ کرتا ہے جسے تُم کہتے ہو کہ ہمارا خدا
۵۵ ہے ۰ تُم نے اُسے نہیں جانا لیکن مَیں اُسے جانتا ہُوں اور اگر کہُوں کہ اُسے نہیں جانتا تو
۵۶ تُمہاری طرح جھُوٹا بنُونگا مگر مَیں اُسے جانتا اور اُسکے کلام پر عمل کرتا ہُوں ۰ تُمہارا باپ ابرہام میرا
۵۷ دِن دیکھنے کی اُمید پر بہُت خُوش تھا چُنانچہ اُس نے دیکھا اور خُوش ہُؤا ۰ یہُودیوں نے اُس سے
۵۸ کہا تیری عُمر تو ابھی پچاس برس کی نہیں پھر کیا تُو نے ابرہام کو دیکھا ہے؟ ۰ یسُوع نے اُن سے
۵۹ کہا مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ پیشتر اُس سے کہ ابرہام پیدا ہُؤا مَیں ہُوں ۰ پس اُنہوں نے اُسے
مارنے کو پتھر اُٹھائے مگر یسُوع چھپ کر ہَیکل سے نِکل گیا ۰

باب ۹

۱ پھر اُس نے جاتے وقت ایک شخص کو دیکھا جو جنم کا اندھا تھا ۰ اور اُسکے شاگردوں نے
۲ اُس سے پُوچھا کہ اَے ربّی! کِس نے گُناہ کیا تھا جو یہ اندھا پیدا ہُؤا ۔ اِس شخص نے یا اِس کے ماں
۳ باپ نے؟ ۰ یسُوع نے جواب دِیا کہ نہ اِس نے گُناہ کیا تھا نہ اِسکے ماں باپ نے بلکہ یہ اِسلئے ہُؤا کہ خدا
۴ کے کام اُس میں ظاہر ہوں ۰ جِس نے مُجھے بھیجا ہے ہمیں اُسکے کام دِن ہی دِن کو کرنا ضرُور ہے
۵ وہ رات آنے والی ہے جِس میں کوئی شخص کام نہیں کرسکتا ۰ جب تک مَیں دُنیا میں ہُوں دُنیا کا نُور
۶ ہُوں ۰ یہ کہہ کر اُس نے زمین پر تھُوکا اور تھُوک سے مٹّی سانی اور وہ مٹّی اندھے کی آنکھوں پر لگا کر
۷ اُس سے کہا جا شیلوخ (جسکا ترجمہ "بھیجا ہُؤا" ہے) کے حَوض میں دھولے ۔ پس اُس نے جاکر دھویا
۸ اور بینا ہوکر واپس آیا ۰ پس پڑوسی اور جِن جِن لوگوں نے پہلے اُسکو بھیک مانگتے دیکھا تھا کہنے لگے
۹ کیا یہ وہ نہیں جو بَیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا؟ ۰ بعض نے کہا یہ وُہی ہے اَوروں نے کہا نہیں لیکن
۱۰ کوئی اُسکا ہمشکل ہے ۔ اُس نے کہا مَیں وُہی ہُوں ۰ پس وہ اُس سے کہنے لگے پھر تیری آنکھیں
۱۱ کیونکر کھُل گئیں؟ ۰ اُس نے جواب دِیا کہ اُس شخص نے جسکا نام یسُوع ہے مٹّی سانی اور میری آنکھوں
۱۲ پر لگا کر مُجھ سے کہا شیلوخ میں جاکر دھولے ۔ پس مَیں گیا اور دھوکر بینا ہوگیا ۰ اُنہوں نے اُس سے
کہا وہ کہاں ہے؟ اُس نے کہا مَیں نہیں جانتا ۰
۱۳ لوگ اُس شخص کو جو پہلے اندھا تھا فریسیوں کے پاس لے گئے ۰ اور جِس روز یسُوع نے مٹّی
۱۴

۱۵ سان کر اُسکی آنکھیں کھولی تھیں وہ سبت کا دِن تھا۔ پھر فریسیوں نے بھی اُس سے
پُوچھا کہ تُو کس طرح بینا ہُوا؟ اُس نے اُن سے کہا اُس نے میری آنکھوں پر مٹّی لگائی - پھر مَیں
۱۶ نے دھو لیا اور اب بینا ہُوں۔ پس بعض فریسی کہنے لگے یہ آدمی خُدا کی طرف سے نہیں کیونکہ
سبت کے دِن کو نہیں مانتا مگر بعض نے کہا کہ گُنہگار آدمی کیونکر ایسے معجزے دِکھا سکتا ہے؟ پس
۱۷ اُن میں اِختلاف ہُوا۔ اُنہوں نے پھر اُس اندھے سے کہا کہ اُس نے جو تیری آنکھیں کھولیں
۱۸ تُو اُسکے حق میں کیا کہتا ہے؟ اُس نے کہا وہ نبی ہے۔ لیکن یہُودیوں کو یقین نہ آیا کہ یہ اندھا
۱۹ تھا اور بینا ہوگیا ہے - جب تک اُنہوں نے اُسکے ماں باپ کو جو بینا ہوگیا تھا بُلا کر۔ اُن سے
پُوچھ لیا کہ کیا یہ تُمہارا بیٹا ہے جِسے تُم کہتے ہو کہ اندھا پیدا ہُوا تھا؟ پھر وہ اب کیونکر دیکھتا ہے؟۔
۲۰ ۲۱ اُسکے ماں باپ نے جواب میں کہا ہم جانتے ہیں کہ یہ ہمارا بیٹا ہے اور اندھا پیدا ہُوا تھا۔ لیکن
یہ نہیں جانتے کہ اب وہ کیونکر دیکھتا ہے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کِس نے اُسکی آنکھیں کھولیں-
۲۲ وہ بالغ ہے۔ اُسی سے پُوچھو- وہ اپنا حال آپ کہہ دیگا۔ یہ اُسکے ماں باپ نے یہُودیوں کے ڈر
سے کہا کیونکہ یہُودی ایکا کر چُکے تھے کہ اگر کوئی اُسکے مسیح ہونے کا اِقرار کرے تو عبادتخانہ سے خارج
۲۳ ۲۴ کیا جائے۔ اِس واسطے اُسکے ماں باپ نے کہا کہ وہ بالغ ہے اُسی سے پُوچھو۔ پس اُنہوں
نے اُس شخص کو جو اندھا تھا دوبارہ بُلا کر کہا کہ خُدا کی تمجید کر- ہم تو جانتے ہیں کہ یہ آدمی گُنہگار
۲۵ ہے۔ اُس نے جواب دِیا مَیں نہیں جانتا کہ وہ گُنہگار ہے یا نہیں - ایک بات جانتا ہُوں کہ مَیں
۲۶ اندھا تھا- اب بینا ہُوں۔ پھر اُنہوں نے اُس سے کہا کہ اُس نے تیرے ساتھ کیا کِیا؟ کس طرح
۲۷ تیری آنکھیں کھولیں؟۔ اُس نے اُنہیں جواب دِیا مَیں تو تُم سے کہہ چُکا اور تُم نے نہ سُنا- دوبارہ کیوں
۲۸ سُننا چاہتے ہو؟ کیا تُم بھی اُسکے شاگرد ہونا چاہتے ہو؟۔ وہ اُسے بُرا بھلا کہہ کر کہنے لگے کہ تُو ہی اُسکا
۲۹ شاگرد ہے - ہم تو مُوسیٰ کے شاگرد ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ خُدا نے مُوسیٰ کے ساتھ کلام کیا ہے
۳۰ مگر اِس شخص کو نہیں جانتے کہ کہاں کا ہے۔ اُس آدمی نے جواب میں اُن سے کہا یہ تو تعجُّب کی بات
۳۱ ہے کہ تُم نہیں جانتے کہ وہ کہاں کا ہے حالانکہ اُس نے میری آنکھیں کھولیں۔ ہم جانتے ہیں
کہ خُدا گُنہگاروں کی نہیں سُنتا لیکن اگر کوئی خُدا پرست ہو اور اُسکی مرضی پر چلے تو وہ اُس کی سُنتا
۳۲ ہے۔ دُنیا کے شُروع سے کبھی سُننے میں نہیں آیا کہ کِسی نے جنم کے اندھے کی آنکھیں کھولی
۳۳ ۳۴ ہوں۔ اگر یہ شخص خُدا کی طرف سے نہ ہوتا تو کُچھ نہ کر سکتا۔ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا

تُوتو بالکُل گُناہوں میں پَیدا ہُؤا - تُو ہم کو کیا سِکھاتا ہے ؟ اور اُنہوں نے اُسے باہر نکال
۳۵ یسُوعؔ نے سُنا کہ اُنہوں نے اُسے باہر نکال دِیا اور جب اُس سے مِلا تو کہا کیا تُو
۳۶ کے بیٹے پر اِیمان لاتا ہے ؟ ۝ اُس نے جواب میں کہا اَے خُداوند وہ کَون ہے کہ مَیں
۳۷ پر اِیمان لاؤں ؟ ۝ یسُوعؔ نے اُس سے کہا تُو نے تو اُسے دیکھا ہے اور جو تُجھ سے باتیں کرتا
۳۸ ۳۹ وُہی ہے ۝ اُس نے کہا اَے خُداوند مَیں اِیمان لاتا ہُوں اور اُسے سجدہ کِیا ۝ یسُوعؔ
مَیں دُنیا میں عدالت کے لِئے آیا ہُوں تاکہ جو نہیں دیکھتے وہ دیکھیں اور جو دیکھتے ہیں
۴۰ اندھے ہو جائیں ۝ جو فرِیسی اُسکے ساتھ تھے اُنہوں نے یہ باتیں سُنکر اُس سے کہا کیا ہم
۴۱ اندھے ہیں ؟ ۝ یسُوعؔ نے اُن سے کہا کہ اگر تُم اندھے ہوتے تو گُنہگار نہ ٹھہرتے - مگر اب
ہو کہ ہم دیکھتے ہیں - پس تُمہارا گُناہ قائم رہتا ہے ۝

باب ۱۰ ۱ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی دروازہ سے بھیڑخانہ میں داخل نہیں ہوتا بلکہ
۲ کِسی طرف سے چڑھ جاتا ہے وہ چور اور ڈاکُو ہے ۝ لیکن جو دروازہ سے داخل ہوتا ہے وہ بھیڑوں
۳ کا چرواہا ہے ۝ اُسکے لِئے دربان دروازہ کھول دیتا ہے اور بھیڑیں اُسکی آواز سُنتی ہیں
۴ وہ اپنی بھیڑوں کو نام بنام بُلا کر باہر لے جاتا ہے ۝ جب وہ اپنی سب بھیڑوں کو باہر نکال
چُکتا ہے تو اُنکے آگے آگے چلتا ہے اور بھیڑیں اُسکے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وہ اُسکی
۵ آواز پہچانتی ہیں ۝ مگر وہ غیر شخص کے پیچھے نہ جائینگی بلکہ اُس سے بھاگینگی کیونکہ غیروں کی
۶ آواز نہیں پہچانتیں ۝ یسُوعؔ نے اُن سے یہ تمثِیل کہی لیکن وہ نہ سمجھے کہ یہ کیا باتیں ہیں جو وہ
ہم سے کہتا ہے ۝

۷ پس یسُوعؔ نے اُن سے پھر کہا مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ بھیڑوں کا دروازہ مَیں ہُوں
۸ ۹ جِتنے مُجھ سے پہلے آئے سب چور اور ڈاکُو ہیں مگر بھیڑوں نے اُنکی نہ سُنی ۝ دروازہ مَیں ہُوں
۱۰ اگر کوئی مُجھ سے داخل ہو تو نجات پائیگا اور اندر باہر آیا جایا کریگا اور چارا پائیگا ۝ چور نہیں آتا
مگر چُرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو - مَیں اِسلِئے آیا کہ وہ زِندگی پائیں اور کثرت سے پائیں
۱۱ ۱۲ اچھا چرواہا مَیں ہُوں - اچھا چرواہا بھیڑوں کے لِئے اپنی جان دیتا ہے ۝ مزدُور جو نہ چرواہا
ہے نہ بھیڑوں کا مالِک - بھیڑئے کو آتے دیکھ کر بھیڑوں کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے اور بھیڑیا اُن کو
۱۳ پکڑتا اور پراگندہ کرتا ہے ۝ وہ اِسلِئے بھاگ جاتا ہے کہ مزدُور ہے اور اُسکو بھیڑوں کی فکر نہیں

اچھا چرواہا میں ہوں۔ جس طرح باپ مجھے جانتا ہے اور میں باپ کو جانتا ہوں۔ اِسی طرح میں
اپنی بھیڑوں کو جانتا ہوں اور میری بھیڑیں مجھے جانتی ہیں اور میں بھیڑوں کے لِئے اپنی جان
دیتا ہوں۔ اور میری اَور بھی بھیڑیں ہیں جو اِس بھیڑخانہ کی نہیں۔ مجھے اُنکو بھی لانا ضرور ہے
اور وہ میری آواز سُنینگی۔ پھر ایک ہی گلہ اور ایک ہی چرواہا ہوگا۔ باپ مجھ سے اِسلئے محبت رکھتا
ہے کہ میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ اُسے پھر لے لوں۔ کوئی اُسے مجھ سے چھینتا نہیں بلکہ میں
اُسے آپ ہی دیتا ہوں۔ مجھے اُسکے دینے کا بھی اِختیار ہے اور اُسے پھر لینے کا بھی اِختیار
ہے۔ یہ حکم میرے باپ سے مجھے مِلا۔

اِن باتوں کے سبب سے یہودیوں میں پھر اِختلاف ہوا۔ اُن میں سے بہتیرے تو
کہنے لگے کہ اُس میں بدرُوح ہے اور وہ دیوانہ ہے۔ تم اُسکی کیوں سُنتے ہو؟ اَوروں نے کہا یہ
ایسے شخص کی باتیں نہیں جس میں بدرُوح ہو۔ کیا بدرُوح اندھوں کی آنکھیں کھول سکتی ہے؟

یروشلیم میں عیدِ تجدید ہوئی اور جاڑے کا موسم تھا۔ اور یسوع ہیکل کے اندر سُلیمانی
برآمدہ میں ٹہل رہا تھا۔ پس یہودیوں نے اُسکے گرد جمع ہو کر اُس سے کہا تو کب تک ہمارے
دل کو ڈانواںڈول رکھیگا؟ اگر تو مسیح ہے تو ہم سے صاف کہہ دے۔ یسوع نے اُنہیں جواب
دیا کہ میں نے تو تم سے کہہ دیا مگر تم یقین نہیں کرتے۔ جو کام میں اپنے باپ کے نام سے کرتا
ہوں وُہی میرے گواہ ہیں۔ لیکن تم اِسلئے یقین نہیں کرتے کہ میری بھیڑوں میں سے نہیں
ہو۔ میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں اور میں اُنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے
چلتی ہیں۔ اور میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہونگی اور کوئی
اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لیگا۔ میرا باپ جس نے مجھے وہ دی ہیں سب سے بڑا ہے
اور کوئی اُنہیں باپ کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا۔ میں اور باپ ایک ہیں۔ یہودیوں نے اُسے
سنگسار کرنے کے لِئے پھر پتھر اُٹھائے۔ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے تم کو باپ کی
طرف سے بہتیرے اچھے کام دِکھائے ہیں۔ اُن میں سے کس کام کے سبب سے مجھے سنگسار
کرتے ہو؟ یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ اچھے کام کے سبب سے نہیں بلکہ کفر کے سبب سے
تجھے سنگسار کرتے ہیں اور اِسلئے کہ تو آدمی ہو کر اپنے آپ کو خدا بناتا ہے۔ یسوع نے اُنہیں
جواب دیا کیا تمہاری شریعت میں یہ نہیں لکھا ہے کہ میں نے کہا تم خدا ہو؟ جبکہ اُس نے

۳۶ اُنہیں خُدا کہا جِنکے پاس خُدا کا کلام آیا (اور کتابِ مُقدّس کا باطِل ہونا مُمکِن نہیں) ۔
تُم اُس شخص سے جِسے باپ نے مُقدّس کرکے دُنیا میں بھیجا کہتے ہو کہ تُو کُفر بکتا ہے اِس
۳۷ کہ مَیں نے کہا مَیں خُدا کا بیٹا ہُوں؟ ۔ اگر مَیں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا تو میرا یقین
۳۸ کرو ۔ لیکن اگر مَیں کرتا ہُوں تو گو میرا یقین نہ کرو مگر اُن کاموں کا تو یقین کرو تاکہ تُم جانو
۳۹ سمجھو کہ باپ مُجھ میں ہے اور مَیں باپ میں ۔ اُنہوں نے پھر اُسے پکڑنے کی کوشش
لیکن وہ اُنکے ہاتھ سے نِکل گیا ۔

۴۰ وہ پھر یردن کے پار اُس جگہ چلا گیا جہاں یُوحنّا پہلے بپتسمہ دِیا کرتا تھا اور وہیں رہا
۴۱ اور بُہتیرے اُسکے پاس آئے اور کہتے تھے کہ یُوحنّا نے کوئی مُعجزہ نہیں دِکھایا مگر جو کُچھ یُوحنّا نے
۴۲ اِسکے حق میں کہا تھا وہ سچ تھا ۔ اور وہاں بُہتیرے اُس پر ایمان لائے ۔

باب ۱۱ ۱-۲ مریم اور اُسکی بہن مرتھا کے گاؤں بیتِ عنیاہ کا لعزر نام ایک آدمی بیمار تھا ۔ یہ
مریم تھی جِس نے خُداوند پر عِطر ڈال کر اپنے بالوں سے اُسکے پاؤں پونچھے ۔ اِسی کا بھائی لعزر
۳ بیمار تھا ۔ پس اُسکی بہنوں نے اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اَے خُداوند! دیکھ جِسے تُو عزیز رکھتا ہے
۴ وہ بیمار ہے ۔ یسُوع نے سُنکر کہا کہ یہ بیماری مَوت کی نہیں بلکہ خُدا کے جلال کے لِئے
۵ تاکہ اُسکے وسیلہ سے خُدا کے بیٹے کا جلال ظاہر ہو ۔ اور یسُوع مرتھا اور اُسکی بہن اور لعزر
۶ محبت رکھتا تھا ۔ پس جب اُس نے سُنا کہ وہ بیمار ہے تو جِس جگہ تھا وہیں دو دِن اور
۷ ۸ پھر اُسکے بعد شاگردوں سے کہا آؤ پھر یہُودیہ کو چلیں ۔ شاگردوں نے اُس سے کہا
۹ ربّی! ابھی تو یہُودی تُجھے سنگسار کرنا چاہتے تھے اور تُو پھر وہاں جاتا ہے؟ ۔ یسُوع نے جواب
دِیا کیا دِن کے بارہ گھنٹے نہیں ہوتے؟ اگر کوئی دِن کو چلے تو ٹھوکر نہیں کھاتا کیونکہ وہ دُنیا
۱۰ کی روشنی دیکھتا ہے ۔ لیکن اگر کوئی رات کو چلے تو ٹھوکر کھاتا ہے کیونکہ اُس میں روشنی
۱۱ نہیں ۔ اُس نے یہ باتیں کہیں اور اِسکے بعد اُن سے کہنے لگا کہ ہمارا دوست لعزر سو گیا
۱۲ لیکن مَیں اُسے جگانے جاتا ہُوں ۔ پس شاگردوں نے اُس سے کہا اَے خُداوند! اگر
۱۳ گیا ہے تو بچ جائیگا ۔ یسُوع نے تو اُسکی مَوت کی بابت کہا تھا مگر وہ سمجھے کہ آرام کی نیند
۱۴ ۱۵ بابت کہا ۔ تب یسُوع نے اُن سے صاف کہہ دِیا کہ لعزر مر گیا ۔ اور مَیں تُمہارے سبب
۱۶ خُوش ہُوں کہ وہاں نہ تھا تاکہ تُم ایمان لاؤ لیکن آؤ ہم اُسکے پاس چلیں ۔ پس توما نے

کہتے تھے اپنے ساتھ کے شاگردوں سے کہا کہ آؤ ہم بھی چلیں تاکہ اُسکے ساتھ مریں ۔
۱۷ ۱۸ پس یسوع کو آکر معلوم ہُؤا کہ اُسے قبر میں رکھے چار دِن ہُوئے ۔ بیت عنیاہ یروشلیم کے
۱۹ نزدیک قریباً دو میل کے فاصلہ پر تھا ۔ اور بہت سے یہُودی مرتھا اور مریم کو اُنکے بھائی کے
۲۰ بارے میں تسلّی دینے آئے تھے ۔ پس مرتھا یسوع کے آنے کی خبر سُنکر اُس سے ملنے کو گئی
۲۱ لیکن مریم گھر میں بیٹھی رہی ۔ مرتھا نے یسوع سے کہا اَے خُداوند! اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا
۲۲ ۲۳ بھائی نہ مرتا ۔ اور اب بھی میں جانتی ہُوں کہ جو کُچھ تُو خُدا سے مانگیگا وہ تجھے دیگا ۔ یسوع نے اُس
۲۴ سے کہا تیرا بھائی جی اُٹھیگا ۔ مرتھا نے اُس سے کہا میں جانتی ہُوں کہ قیامت میں آخری دِن جی
۲۵ اُٹھیگا ۔ یسوع نے اُس سے کہا قیامت اور زِندگی تو میں ہُوں ۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر
۲۶ جائے توبھی زندہ رہیگا ۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مریگا ۔
۲۷ کیا تُو اِس پر ایمان رکھتی ہے؟ ۔ اُس نے اُس سے کہا ہاں اَے خُداوند میں ایمان لاچکی
۲۸ ہُوں کہ خُدا کا بیٹا مسیح جو دُنیا میں آنے والا تھا تُو ہی ہے ۔ یہ کہہ کر وہ چلی گئی اور چُپکے سے
۲۹ اپنی بہن مریم کو بُلا کر کہا کہ اُستاد یہیں ہے اور تجھے بُلاتا ہے ۔ وہ سُنتے ہی جلد اُٹھ کر اُسکے
۳۰ پاس آئی ۔ (یسوع ابھی گاؤں میں نہیں پہُنچا تھا بلکہ اُسی جگہ تھا جہاں مرتھا اُس سے ملی
۳۱ تھی) ۔ پس جو یہُودی گھر میں اُسکے پاس تھے اور اُسے تسلّی دے رہے تھے یہ دیکھ کر کہ مریم
۳۲ جلد اُٹھ کر باہر گئی ۔ اِس خیال سے اُسکے پیچھے ہو لِئے کہ وہ قبر پر رونے جاتی ہے ۔ جب
مریم اُس جگہ پہُنچی جہاں یسوع تھا اور اُسے دیکھا تو اُسکے قدموں پر گر کر اُس سے کہا اَے
۳۳ خُداوند اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا ۔ جب یسوع نے اُسے اور اُن یہُودیوں کو جو اُسکے
۳۴ ساتھ آئے تھے روتے دیکھا تو دِل میں نہایت رنجیدہ ہُؤا اور گھبرا کر کہا ۔ تُم نے اُسے کہاں رکھا
۳۵ ۳۶ ہے؟ اُنہوں نے کہا اَے خُداوند! چلکر دیکھ لے ۔ یسوع کے آنسُو بہنے لگے ۔ پس یہُودیوں
۳۷ نے کہا دیکھو وہ اُسکو کیسا عزیز تھا ۔ لیکن اُن میں سے بعض نے کہا کیا یہ شخص جس نے
۳۸ اندھے کی آنکھیں کھولیں اِتنا نہ کرسکا کہ یہ آدمی نہ مرتا؟ ۔ یسوع پھر اپنے دِل میں نہایت رنجیدہ
۳۹ ہوکر قبر پر آیا ۔ وہ ایک غار تھا اور اُس پر پتھر دھرا تھا ۔ یسوع نے کہا پتھر کو ہٹاؤ ۔ اُس مرے ہُوئے
شخص کی بہن مرتھا نے اُس سے کہا اَے خُداوند! اُس میں سے تو اب بدبُو آتی ہے کیونکہ اُسے
۴۰ چار دِن ہو گئے ۔ یسوع نے اُس سے کہا کیا میں نے تجھ سے کہا نہ تھا کہ اگر تُو ایمان لائیگی تو

۴۱ خُدا کا جلال دیکھیگی؟ پس اُنہوں نے اُس پتھّر کو ہٹا دیا۔ پھر یسُوعؔ نے آنکھیں اُٹھا کر
۴۲ اَے باپ مَیں تیرا شُکر کرتا ہُوں کہ تُو نے میری سُن لی۔ اور مُجھے تو معلُوم تھا کہ تُو ہمیشہ میر
سُنتا ہے مگر اِن لوگوں کے باعث جو آس پاس کھڑے ہیں مَیں نے یہ کہا تاکہ وہ اِیمان لا
۴۳ کہ تُو ہی نے مُجھے بھیجا ہے۔ اور یہ کہہ کر اُس نے بلند آواز سے پُکارا کہ اَے لعزرؔ نِکل آ۔ جو
۴۴ تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہُوئے نِکل آیا اور اُسکا چہرہ رُومال سے لِپٹا ہُؤا تھا۔ یسُو
نے اُن سے کہا اُسے کھول کر جانے دو۔
۴۵ پس بہتیرے یہُودی جو مریمؔ کے پاس آئے تھے اور جنہوں نے یسُوعؔ کا یہ کام
۴۶ اُس پر اِیمان لائے۔ مگر اُن میں سے بعض نے فریسیوں کے پاس جا کر اُنہیں یسُوعؔ
کاموں کی خبر دی۔
۴۷ پس سردار کاہنوں اور فریسیوں نے صدرِ عدالت کے لوگوں کو جمع کر کے کہا ہم
۴۸ کیا ہیں؟ یہ آدمی تو بہُت مُعجزے دِکھاتا ہے۔ اگر ہم اُسے یُوں ہی چھوڑ دیں تو سب
۴۹ پر اِیمان لے آئینگے اور رُومی آکر ہماری جگہ اور قَوم دونوں پر قبضہ کر لینگے۔ اور اُن میں
۵۰ کائفاؔ نام ایک شخص نے جو اُس سال سردار کاہِن تھا اُن سے کہا تُم کُچھ نہیں جانتے۔
سوچتے ہو کہ تُمہارے لِئے یہی بہتر ہے کہ ایک آدمی اُمّت کے واسطے مرے نہ کہ ساری قَوم
۵۱ ہو۔ مگر اُس نے یہ اپنی طرف سے نہیں کہا بلکہ اُس سال سردار کاہِن ہو کر نبُوّت کی کہ یسُو
۵۲ اُس قَوم کے واسطے مریگا۔ اور نہ صِرف اُس قَوم کے واسطے بلکہ اِس واسطے بھی کہ خُدا کے
۵۳ فرزندوں کو جمع کر کے ایک کر دے۔ پس وہ اُسی روز سے اُسے قتل کرنے کا مشورہ کرنے
۵۴ پس اُس وقت سے یسُوعؔ یہُودیوں میں علانیہ نہیں پھرا بلکہ وہاں سے جنگل
نزدیک کے علاقہ میں اِفرائیمؔ نام ایک شہر کو چلا گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہیں
۵۵ لگا۔ اور یہُودیوں کی عیدِ فسح نزدیک تھی اور بہُت لوگ فسح سے پہلے دیہات سے
۵۶ کو گئے تاکہ اپنے آپ کو پاک کریں۔ پس وہ یسُوعؔ کو ڈھونڈنے اور ہَیکل میں کھڑے
۵۷ آپس میں کہنے لگے کہ تُمہارا کیا خیال ہے؟ کیا وہ عید میں نہیں آئیگا؟ اور سردار کا
اور فریسیوں نے حُکم دے رکھا تھا کہ اگر کِسی کو معلُوم ہو کہ وہ کہاں ہے تو اِطلاع د
اُسے پکڑ لیں۔

باب ۱۲

۱ پھر یسُوع فسح سے چھ روز پہلے بیت عنیاہ میں آیا جہاں لعزر تھا جسے یسُوع نے مُردوں سے جلایا تھا۔ ۲ وہاں اُنہوں نے اُسکے واسطے شام کا کھانا تیار کیا اور مرتھا خدمت کرتی تھی مگر اُن میں سے تھا جو اُسکے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے۔ ۳ پھر مریم نے جٹاماسی کا آدھ سیر خالص بیش قیمت عطر لیکر یسُوع کے پاؤں پر ڈالا اور اپنے بالوں سے اُسکے پاؤں پونچھے اور گھر عطر کی خوشبو سے مہک گیا۔ ۴ مگر اُسکے شاگردوں میں سے ایک شخص یہوداہ اِسکریوتی جو اُسے پکڑوانے کو تھا کہنے لگا۔ ۵ یہ عطر تین سو دینار میں بیچ کر غریبوں کو کیوں نہ دِیا گیا؟ ۶ اُس نے یہ اِسلئے نہ کہا کہ اُسکو غریبوں کی فکر تھی بلکہ اِسلئے کہ چور تھا اور چُونکہ اُسکے پاس اُنکی تھیلی رہتی تھی اُس میں جو پڑتا وہ نکال لیتا تھا۔ ۷ پس یسُوع نے کہا کہ اُسے یہ عطر میرے دفن کے دِن کے لِئے رکھنے دے۔ ۸ کیونکہ غریب غُربا تو ہمیشہ تُمہارے پاس ہیں لیکن مَیں ہمیشہ تُمہارے پاس نہ رہُونگا۔

۹ پس یہُودیوں میں سے عوام یہ معلُوم کرکے کہ وہ وہاں ہے نہ صرف یسُوع کے سبب سے آئے بلکہ اِسلئے بھی کہ لعزر کو دیکھیں جسے اُس نے مُردوں میں سے جِلایا تھا۔ ۱۰ لیکن سردار کاہنوں نے مشورہ کیا کہ لعزر کو بھی مار ڈالیں۔ ۱۱ کیونکہ اُسکے باعث بہُت سے یہُودی چلے گئے اور یسُوع پر ایمان لائے۔

۱۲ دُوسرے دِن بہُت سے لوگوں نے جو عید میں آئے تھے یہ سُنکر کہ یسُوع یروشلیم میں آتا ہے۔ ۱۳ کھجُور کی ڈالیاں لیں اور اُسکے اِستقبال کو نکلکر پُکارنے لگے کہ ہوشعنا! مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے اور اِسرائیل کا بادشاہ ہے۔ ۱۴ جب یسُوع کو گدھے کا بچّہ مِلا تو اُس پر سوار ہُوا جیسا کہ لِکھا ہے کہ۔ ۱۵ اَے صِیُّون کی بیٹی مت ڈر۔ دیکھ تیرا بادشاہ گدھے کے بچّے پر سوار ہُوا آتا ہے۔ ۱۶ اُسکے شاگرد پہلے تو یہ باتیں نہ سمجھے لیکن جب یسُوع اپنے جلال کو پہُنچا تو اُنکو یاد آیا کہ یہ باتیں اُسکے حق میں لِکھی ہُوئی تھیں اور لوگوں نے اُسکے ساتھ یہ سلُوک کیا تھا۔ ۱۷ پس اُن لوگوں نے گواہی دی جو اُس وقت اُسکے ساتھ تھے جب اُس نے لعزر کو قبر سے باہر بُلایا اور مُردوں میں سے جِلایا تھا۔ ۱۸ اِسی سبب سے لوگ اُسکے اِستقبال کو نِکلے کہ اُنہوں نے سُنا تھا کہ اُس نے یہ معجزہ دِکھایا ہے۔ ۱۹ پس فریسیوں نے آپس میں کہا سوچو تو! تُم سے کچھ نہیں بن پڑتا۔ دیکھو جہان اُسکا پیرو ہو چلا۔

۲۰ جو لوگ عید میں پرستش کرنے آئے تھے اُن میں بعض یُونانی تھے۔ ۲۱ پس اُنہوں نے فلپّس

۲۷

کے پاس جو بیت صیدای گلیل کا تھا آکر اُس سے درخواست کی کہ جناب ہم یسُوع کو دیکھنا چاہتے
۲۲ ہیں ۔ فلپُّس نے آکر اندریاس سے کہا۔ پھر اندریاس اور فلپُّس نے آکر یسُوع کو خبر دی ۔
۲۳ ۲۴ یسُوع نے جواب میں اُن سے کہا وہ وقت آ گیا کہ ابنِ آدم جلال پائے ۔ میں تم سے سچ سچ کہتا
ہُوں کہ جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں گر کر مر نہیں جاتا اکیلا رہتا ہے لیکن جب مر جاتا ہے تو
۲۵ بہُت سا پھل لاتا ہے ۔ جو اپنی جان کو عزیز رکھتا ہے وہ اُسے کھو دیتا ہے اور جو دُنیا میں
۲۶ اپنی جان سے عداوت رکھتا ہے وہ اُسے ہمیشہ کی زندگی کے لِئے محفُوظ رکھیگا ۔ اگر کوئی
شخص میری خدمت کرے تو میرے پیچھے ہو لے اور جہاں مَیں ہُوں وہاں میرا خادِم بھی ہوگا۔
۲۷ اگر کوئی میری خدمت کرے تو باپ اُسکی عزّت کریگا ۔ اب میری جان گھبراتی ہے۔ پس میں
کیا کہُوں ؟ اَے باپ ! مجھے اِس گھڑی سے بچا لیکن مَیں اِسی سبب سے تو اِس گھڑی کو
۲۸ پہُنچا ہُوں ۔ اَے باپ ! اپنے نام کو جلال دے ۔ پس آسمان سے آواز آئی کہ مَیں نے اُس کو
۲۹ جلال دِیا ہے اور پھر بھی دُونگا ۔ جو لوگ کھڑے سُن رہے تھے اُنہوں نے کہا کہ بادل گرجا۔
۳۰ اَوروں نے کہا کہ فرشتہ اُس سے ہمکلام ہُؤا ۔ یسُوع نے جواب میں کہا کہ یہ آواز میرے لِئے
۳۱ نہیں بلکہ تُمہارے لِئے آئی ہے ۔ اب دُنیا کی عدالت کی جاتی ہے ۔ اب دُنیا کا سردار نکال دیا
۳۲ ۳۳ جائیگا ۔ اور مَیں اگر زمین سے اُونچے پر چڑھایا جاؤنگا تو سب کو اپنے پاس کھینچُونگا ۔ اُس نے اِس
۳۴ بات سے اِشارہ کیا کہ مَیں کِس مَوت سے مرنے کو ہُوں ۔ لوگوں نے اُسکو جواب دِیا کہ ہم نے شریعت کی
یہ بات سُنی ہے کہ مسیح ابد تک رہیگا ۔ پھر تُو کیونکر کہتا ہے کہ ابنِ آدم کا اُونچے پر چڑھایا جانا
۳۵ ضرُور ہے ؟ یہ ابنِ آدم کَون ہے ؟ ۔ پس یسُوع نے اُن سے کہا کہ اَور تھوڑی دیر تک نُور تمہارے
درمیان ہے ۔ جب تک نُور تمہارے ساتھ ہے چلے چلو ۔ اَیسا نہ ہو کہ تاریکی تُمہیں آ پکڑے ۔ اور
۳۶ اور جو تاریکی میں چلتا ہے وہ نہیں جانتا کہ کِدھر جاتا ہے ۔ جب تک نُور تُمہارے ساتھ ہے نُور
پر اِیمان لاؤ تا کہ نُور کے فرزند بنو ۔
۳۷ یسُوع یہ باتیں کہہ کر چلا گیا اور اُن سے اپنے آپ کو چھپایا ۔ اور اگرچہ اُس نے اُن کے
۳۸ سامنے اِتنے مُعجزے دِکھائے تو بھی وہ اُس پر اِیمان نہ لائے ۔ تاکہ یسعیاہ نبی کا کلام پُورا ہو
جو اُس نے کہا کہ

اَے خُداوند ہمارے پیغام کا کِس نے یقین کیا ہے ؟

اور خُداوند کا ہاتھ کِس پر ظاہِر ہُؤا ہے؟۔
۳۹ اِس سبب سے وہ اِیمان نہ لا سکے کہ یسعیاہ نے پِھر کہا۔
۴۰ اُس نے اُنکی آنکھوں کو اندھا اور اُنکے دِل کو سخت کر دِیا۔
اَیسا نہ ہو کہ وہ آنکھوں سے دیکھیں اور دِل سے سمجھیں
اور رُجُوع کریں
اور مَیں اُنہیں شِفا بخشُوں۔

۴۱ یسعیاہ نے یہ باتیں اِسلِئے کہِیں کہ اُس نے اُسکا جلال دیکھا اور اُس نے اُسی کے بارے میں کلام کیا۔ ۴۲ تو بھی سرداروں میں سے بھی بُہتیرے اُس پر اِیمان لائے مگر فریسیوں کے سبب اِقرار نہ کرتے تھے تا اَیسا نہ ہو کہ عِبادتخانہ سے خارِج کِئے جائیں۔ ۴۳ کیونکہ وہ خُدا سے عِزّت حاصِل کرنے کی نِسبت اِنسان سے عِزّت حاصِل کرنا زِیادہ چاہتے تھے۔

۴۴ یسُوع نے پُکار کر کہا کہ جو مُجھ پر اِیمان لاتا ہے وہ مُجھ پر نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے پر اِیمان لاتا ہے۔ ۴۵ اور جو مُجھے دیکھتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے۔ ۴۶ مَیں نُور ہو کر دُنیا میں آیا ہُوں تاکہ جو کوئی مُجھ پر اِیمان لائے اندھیرے میں نہ رہے۔ ۴۷ اگر کوئی میری باتیں سُنکر اُن پر عمل نہ کرے تو مَیں اُسکو مُجرِم نہیں ٹھہراتا کیونکہ مَیں دُنیا کو مُجرِم ٹھہرانے نہیں بلکہ دُنیا کو نجات دینے آیا ہُوں۔ ۴۸ جو مُجھے نہیں مانتا اور میری باتوں کو قبُول نہیں کرتا اُسکا ایک مُجرِم ٹھہرانے والا ہے یعنی جو کلام مَیں نے کِیا ہے آخِری دِن وُہی اُسے مُجرِم ٹھہرائیگا۔ ۴۹ کیونکہ مَیں نے کُچھ اپنی طرف سے نہیں کہا بلکہ باپ جِس نے مُجھے بھیجا اُسی نے مُجھ کو حُکم دِیا ہے کہ کیا کہُوں اور کیا بولُوں۔ ۵۰ اور مَیں جانتا ہُوں کہ اُسکا حُکم ہمیشہ کی زِندگی ہے۔ پس جو کُچھ مَیں کہتا ہُوں جِس طرح باپ نے مُجھ سے فرمایا ہے اُسی طرح کہتا ہُوں۔

۱۳ باب ۱ عِیدِ فسح سے پہلے جب یسُوع نے جان لِیا کہ میرا وہ وقت آ پہُنچا کہ دُنیا سے رُخصت ہو کر باپ کے پاس جاؤں تو اپنے اُن لوگوں سے جو دُنیا میں تھے جَیسی محبّت رکھتا تھا آخِر تک محبّت رکھتا رہا۔ ۲ اور جب اِبلیس شمعُون کے بیٹے یہُوداہ اِسکریوتی کے دِل میں ڈال چُکا تھا کہ اُسے پکڑوائے تو شام کا کھانا کھاتے وقت۔ ۳ یسُوع نے یہ جان کر کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھ میں کر دی ہیں اور مَیں خُدا کے پاس سے آیا اور خُدا ہی کے پاس جاتا

۴ ۵ ہُوں۔ دسترخوان سے اُٹھ کر کپڑے اُتارے اور رُومال لیکر اپنی کمر میں باندھا۔ اِسکے بعد برتن میں
پانی ڈال کر شاگردوں کے پاؤں دھونے اور جو رُومال کمر میں بندھا تھا اُس سے پونچھنے شروع
۶ کئے۔ پھر وہ شمعُون پطرس تک پہُنچا۔ اُس نے اُس سے کہا اَے خُداوند! کیا تُو میرے پاؤں
۷ ہے؟ یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ جو مَیں کرتا ہُوں تُو اب نہیں جانتا مگر بعد میں سمجھیگا۔
۸ پطرس نے اُس سے کہا کہ تُو میرے پاؤں ابد تک کبھی دھونے نہ پائیگا۔ یسُوع نے اُسے جواب دیا
۹ کہ اگر مَیں تجھے نہ دھوؤں تو تُو میرے ساتھ شریک نہیں۔ شمعُون پطرس نے اُس سے کہا اَے
۱۰ خُداوند! صِرف میرے پاؤں ہی نہیں بلکہ ہاتھ اور سر بھی دھو دے۔ یسُوع نے اُس سے کہا
جو نہا چُکا ہے اُسکو پاؤں کے سوا اَور کچھ دھونے کی حاجت نہیں بلکہ سراسر پاک ہے اور
۱۱ تُم پاک ہو لیکن سب کے سب نہیں۔ چُونکہ وہ اپنے پکڑوانے والے کو جانتا تھا اِس
اُس نے کہا تُم سب پاک نہیں ہو۔

۱۲ پس جب وہ اُنکے پاؤں دھو چُکا اور اپنے کپڑے پہن کر پھر بَیٹھ گیا تو اُن سے کہا
۱۳ تُم جانتے ہو کہ مَیں نے تُمہارے ساتھ کیا کیا؟ تُم مُجھے اُستاد اور خُداوند کہتے ہو اور خُوب
۱۴ ہو کیونکہ مَیں ہُوں۔ پس جب مُجھ خُداوند اور اُستاد نے تُمہارے پاؤں دھوئے تو تُم پر بھی فرض ہے
۱۵ ایک دُوسرے کے پاؤں دھویا کرو۔ کیونکہ مَیں نے تُم کو ایک نمُونہ دِکھایا ہے کہ جیسا مَیں
۱۶ تُمہارے ساتھ کِیا ہے تُم بھی کِیا کرو۔ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ نوکر اپنے مالِک سے
۱۷ نہیں ہوتا اور نہ بھیجا ہُؤا اپنے بھیجنے والے سے۔ اگر تُم اِن باتوں کو جانتے ہو تو مُبارک
۱۸ بشرطیکہ اُن پر عمل بھی کرو۔ مَیں تُم سب کی بابت نہیں کہتا۔ جِنکو مَیں نے چُنا اُنہیں مَیں جانتا
لیکن یہ اِسلئے ہے کہ یہ نوِشتہ پُورا ہو کہ جو میری روٹی کھاتا ہے اُس نے مُجھ پر لات اُٹھائی
۱۹ اب مَیں اُسکے ہونے سے پہلے تمکو جتائے دیتا ہُوں تاکہ جب ہو جائے تو تُم اِیمان لاؤ کہ مَیں
۲۰ ہُوں۔ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو میرے بھیجے ہُوئے کو قبُول کرتا ہے وہ مُجھے قبُول کرتا ہے
اور جو مُجھے قبُول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبُول کرتا ہے۔

۲۱ یہ باتیں کہہ کر یسُوع اپنے دِل میں گھبرایا اور یہ گواہی دی کہ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں
۲۲ کہ تُم میں سے ایک شخص مُجھے پکڑوائیگا۔ شاگرد شُبہ کر کے کہ وہ کِس کی نِسبت کہتا ہے
۲۳ ایک دُوسرے کو دیکھنے لگے۔ اُسکے شاگردوں میں سے ایک شخص جِس سے یسُوع محبت

۲۴ تھا یسُوع کے سینہ کی طرف جُھکا ہُوا کھانا کھانے بیٹھا تھا۔ پس شمعُون پطرس نے اُس
۲۵ اِشارہ کر کے کہا کہ بتا تو وہ کِس کی نِسبت کہتا ہے۔ اُس نے اُسی طرح یسُوع کی چھاتی کا سہارا لیکر کہا کہ
۲۶ ے خُداوند! وہ کَون ہے؟ یسُوع نے جواب دِیا کہ جِسے مَیں نوالہ ڈبو کر دے دُونگا وُہی ہے۔
۲۷ نے نوالہ ڈبویا اور لیکر شمعُون اِسکریوتی کے بیٹے یہُوداہ کو دے دِیا۔ اور اِس نوالہ کے بعد
۲۸ اُس میں سما گیا۔ پس یسُوع نے اُس سے کہا کہ جو کُچھ تُو کرتا ہے جلد کر لے۔ مگر جو کھانا
۲۹ بیٹھے تھے اُن میں سے کِسی کو معلُوم نہ ہُوا کہ اُس نے یہ اُس سے کِس لِئے کہا۔ چُونکہ
کے پاس تھَیلی رہتی تھی اِسلئے بعض نے سمجھا کہ یسُوع اُس سے یہ کہتا ہے کہ جو کُچھ ہمیں
۳۰ کے لِئے درکار ہے خرِید لے یا یہ کہ مُحتاجوں کو کُچھ دے۔ پس وہ نوالہ لیکر فی الفور باہر چلا
رات کا وقت تھا۔

۳۱ جب وہ باہر چلا گیا تو یسُوع نے کہا کہ اب اِبنِ آدم نے جلال پایا اور خُدا نے اُس میں جلال
۳۲ ۳۳ اور خُدا بھی اُسے اپنے میں جلال دیگا بلکہ اُسے فی الفور جلال دیگا۔ اَے بچّو! مَیں اَور تھوڑی
ارے ساتھ ہُوں۔ تُم مُجھے ڈھُونڈوگے اور جیسا مَیں نے یہُودیوں سے کہا کہ جہاں مَیں
۳۴ ہُوں تُم نہیں آسکتے وَیسا ہی اب تُم سے بھی کہتا ہُوں۔ مَیں تُمہیں ایک نیا حُکم دیتا ہُوں
دُوسرے سے محبّت رکھّو کہ جَیسے مَیں نے تُم سے محبّت رکھّی تُم بھی ایک دُوسرے سے
۳۵ رکھّو۔ اگر آپس میں محبّت رکھّوگے تو اِس سے سب جانینگے کہ تُم میرے شاگرد ہو۔
۳۶ شمعُون پطرس نے اُس سے کہا اَے خُداوند تُو کہاں جاتا ہے؟ یسُوع نے جواب دِیا کہ جہاں مَیں
۳۷ ہُوں اب تُو میرے پِیچھے آ نہیں سکتا مگر بعد میں میرے پِیچھے آئیگا۔ پطرس نے اُس سے
۳۸ خُداوند! مَیں تیرے پِیچھے اب کیوں نہیں آسکتا؟ مَیں تو تیرے لِئے اپنی جان دُونگا۔ یسُوع
جواب دِیا کیا تُو میرے لِئے اپنی جان دیگا؟ مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ مُرغ بانگ نہ دیگا جب
تِین بار میرا اِنکار نہ کر لیگا۔

باب ۱۴ ۱ تُمہارا دِل نہ گھبرائے۔ تُم خُدا پر اِیمان رکھتے ہو مُجھ پر بھی اِیمان رکھّو۔ ۲ میرے باپ کے
بُہت سے مکان ہیں۔ اگر نہ ہوتے تو مَیں تُم سے کہہ دیتا کیونکہ مَیں جاتا ہُوں تاکہ تُمہارے
۳ تیار کرُوں۔ اور اگر مَیں جا کر تُمہارے لِئے جگہ تیار کرُوں تو پِھر آکر تُمہیں اپنے ساتھ
۴ ۵ تاکہ جہاں مَیں ہُوں تُم بھی ہو۔ اور جہاں مَیں جاتا ہُوں تُم وہاں کی راہ جانتے ہو۔ توما نے

۶ اُس سے کہا اَے خُداوند ہم نہیں جانتے کہ تُو کہاں جاتا ہے۔ پھر راہ کِس طرح جانیں؟ یسوع
نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زِندگی مَیں ہُوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس
۷ نہیں آتا۔ اگر تُم نے مجھے جانا ہوتا تو میرے باپ کو بھی جانتے۔ اب اُسے جانتے ہو اور
۸ ہے۔ فِلِپُّس نے اُس سے کہا اَے خُداوند! باپ کو ہمیں دِکھا۔ یہی ہمیں کافی ہے۔ یسوع
۹ نے اُس سے کہا اَے فِلِپُّس! مَیں اِتنی مُدّت سے تُمہارے ساتھ ہُوں کیا تُو مجھے نہیں
جِس نے مجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا۔ تُو کیونکر کہتا ہے کہ باپ کو ہمیں دِکھا؟ کیا تُو
۱۰ نہیں کرتا کہ مَیں باپ میں ہُوں اور باپ مجھ میں ہے؟ یہ باتیں جو مَیں تُم سے کہتا ہُوں اپنی
۱۱ سے نہیں کہتا لیکن باپ مجھ میں رہ کر اپنے کام کرتا ہے۔ میرا یقین کرو کہ مَیں باپ میں
۱۲ اور باپ مجھ میں۔ نہیں تو میرے کاموں ہی کے سبب سے میرا یقین کرو۔ مَیں تُم سے
کہتا ہُوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو مَیں کرتا ہُوں وہ بھی کریگا بلکہ اِن سے
۱۳ بڑے کام کریگا کیونکہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں۔ اور جو کچھ تُم میرے نام سے چاہو گے مَیں
۱۴ کرُونگا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔ اگر میرے نام سے مجھ سے کچھ چاہو گے تو مَیں
۱۵ کرُونگا۔ اگر تُم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حُکموں پر عمل کرو گے۔ اور مَیں باپ سے
۱۶ ۱۷ کرُونگا تو وہ تمہیں دُوسرا مددگار بخشیگا کہ ابد تک تُمہارے ساتھ رہے۔ یعنی سچائی کا
دُنیا حاصِل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔ تُم اُسے جانتے ہو
۱۸ تُمہارے ساتھ رہتا ہے اور تُمہارے اندر ہوگا۔ مَیں تُمہیں یتیم نہ چھوڑُونگا۔ مَیں
۱۹ پاس آؤُنگا۔ تھوڑی دیر باقی ہے کہ دُنیا مجھے پھر نہ دیکھیگی مگر تُم مجھے دیکھتے رہو گے۔
۲۰ مَیں جیتا ہُوں تُم بھی جیتے رہو گے۔ اُس روز تُم جانو گے کہ مَیں اپنے باپ میں ہُوں
۲۱ مجھ میں اور مَیں تُم میں۔ جِسکے پاس میرے حُکم ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے وُہی مجھ
محبت رکھتا ہے اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا اور مَیں
۲۲ سے محبت رکھُونگا اور اپنے آپ کو اُس پر ظاہِر کرُونگا۔ اُس یہُوداہ نے جو اِسکریوتی نہ
۲۳ سے کہا اَے خُداوند! کیا ہُؤا کہ تُو اپنے آپ کو ہم پر تو ظاہِر کیا چاہتا ہے مگر دُنیا پر نہیں؟
نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کریگا اور میرا
۲۴ اُس سے محبت رکھیگا اور ہم اُسکے پاس آئینگے اور اُسکے ساتھ سکُونت کرینگے۔ جو مجھ

نہیں رکھتا وہ میرے کلام پر عمل نہیں کرتا اور جو کلام تُم سُنتے ہو وہ میرا نہیں بلکہ باپ کا ہے جس نے مجھے بھیجا۔

۲۵ مَیں نے یہ باتیں تُمہارے ساتھ رہ کر تُم سے کہیں۔ ۲۶ لیکن مددگار یعنی رُوح اُلقُدس جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وُہی تمہیں سب باتیں سِکھائیگا اور جو کُچھ مَیں نے تُم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دِلائیگا۔ ۲۷ مَیں تُمہیں اِطمینان دِئے جاتا ہُوں۔ اپنا اِطمینان تُمہیں دیتا ہُوں۔ جس طرح دُنیا دیتی ہے مَیں تُمہیں اُس طرح نہیں دیتا۔ تُمہارا دِل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے۔ ۲۸ تُم سُن چکے ہو کہ مَیں نے تُم سے کہا کہ جاتا ہُوں اور تُمہارے پاس پھر آتا ہُوں۔ اگر تُم مُجھ سے محبت رکھتے تو اِس بات سے کہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں خُوش ہوتے کیونکہ باپ مُجھ سے بڑا ہے۔ ۲۹ اور اب مَیں نے تُم سے اِسکے ہونے سے پہلے کہہ دِیا ہے تاکہ جب ہو جائے تو تُم یقین کرو۔ ۳۰ اِسکے بعد مَیں تُم سے بہُت سی باتیں نہ کرُونگا کیونکہ دُنیا کا سردار آتا ہے اور مُجھ میں اُسکا کُچھ نہیں۔ ۳۱ لیکن یہ اِسلئے ہوتا ہے کہ دُنیا جانے کہ مَیں باپ سے محبّت رکھتا ہُوں اور جس طرح باپ نے مُجھے حُکم دِیا مَیں وَیسا ہی کرتا ہُوں۔ اُٹھو یہاں سے چلیں۔

۱۵

۱ انگُور کا حقیقی درخت مَیں ہُوں اور میرا باپ باغبان ہے۔ ۲ جو ڈالی مُجھ میں ہے اور پھل نہیں لاتی اُسے وہ کاٹ ڈالتا ہے اور جو پھل لاتی ہے اُسے چھانٹتا ہے تاکہ زیادہ پھل لائے۔ ۳ اب تُم اُس کلام کے سبب سے جو مَیں نے تُم سے کِیا پاک ہو۔ ۴ تُم مُجھ میں قائم رہو اور مَیں تُم میں۔ جس طرح ڈالی اگر انگُور کے درخت میں قائم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں لاسکتی اُسی طرح تُم بھی اگر مُجھ میں قائم نہ رہو تو پھل نہیں لاسکتے۔ ۵ مَیں انگُور کا درخت ہُوں تُم ڈالیاں ہو۔ جو مُجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وُہی بہُت پھل لاتا ہے کیونکہ مُجھ سے جُدا ہو کر تُم کُچھ نہیں کرسکتے۔ ۶ اگر کوئی مُجھ میں قائم نہ رہے تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دِیا جاتا اور سُوکھ جاتا ہے اور لوگ اُنہیں جمع کرکے آگ میں جھونک دیتے ہیں اور وہ جل جاتی ہیں۔ ۷ اگر تُم مُجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تُم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تُمہارے لِئے ہو جائیگا۔ ۸ میرے باپ کا جلال اِسی سے ہوتا ہے کہ تُم بہُت سا پھل لاؤ۔ جب ہی تُم میرے شاگرد ٹھہروگے۔ ۹ جَیسے باپ نے مُجھ سے محبّت رکھی وَیسے ہی مَیں نے تُم سے محبّت رکھّی۔ تُم میری محبّت میں قائم رہو۔ ۱۰ اگر تُم میرے حُکموں پر عمل کروگے تو میری محبّت میں قائم رہوگے جَیسے مَیں نے اپنے باپ کے حُکموں پر عمل کِیا ہے اور اُسکی محبّت

۱۱ میں قائم ہُوں ۔ مَیں نے یہ باتیں اِسلئے تُم سے کہی ہیں کہ میری خُوشی تُم میں ہو اور تُمہاری خُوشی
۱۲ پُوری ہو جائے ۔ میرا حُکم یہ ہے کہ جَیسے مَیں نے تُم سے محبّت رکھّی تُم بھی ایک دُوسرے سے
۱۳ محبّت رکھّو ۔ اِس سے زیادہ محبّت کوئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے
۱۴ دیدے ۔ جو کُچھ مَیں تُم کو حُکم دیتا ہُوں اگر تُم اُسے کرو تو میرے دوست ہو ۔ اب سے مَیں تُمہیں
۱۵ نوکر نہ کہُونگا کیونکہ نوکر نہیں جانتا کہ اُسکا مالک کیا کرتا ہے بلکہ تُمہیں مَیں نے دوست کہا
اِسلئے کہ جو باتیں مَیں نے اپنے باپ سے سُنیں وہ سب تُم کو بتا دِیں ۔ تُم نے مُجھے نہیں چُنا
۱۶ مَیں نے تُمہیں چُن لیا اور تُم کو مُقرّر کیا کہ جا کر پھل لاؤ اور تُمہارا پھل قائم رہے تاکہ میرے نام سے
جو کُچھ باپ سے مانگو وہ تُم کو دے ۔ مَیں تُمکو اِن باتوں کا حُکم اِسلئے دیتا ہُوں کہ تُم ایک دُوسرے
۱۷ سے محبّت رکھّو ۔ اگر دُنیا تُم سے عداوت رکھتی ہے تو تُم جانتے ہو کہ اُس نے تُم سے پہلے مُجھ
۱۸ سے بھی عداوت رکھّی ہے ۔ اگر تُم دُنیا کے ہوتے تو دُنیا اپنوں کو عزیز رکھتی لیکن چُونکہ تُم
۱۹ نہیں بلکہ مَیں نے تُم کو دُنیا میں سے چُن لیا ہے اِس واسطے دُنیا تُم سے عداوت رکھتی ہے
۲۰ بات مَیں نے تُم سے کہی تھی اُسے یاد رکھو کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا ۔ اگر اُنہوں نے
مُجھے ستایا تو تُمہیں بھی ستائینگے ۔ اگر اُنہوں نے میری بات پر عمل کیا تو تُمہاری بات پر بھی
۲۱ کرینگے ۔ لیکن یہ سب کُچھ وہ میرے نام کے سبب سے تُمہارے ساتھ کرینگے کیونکہ وہ میرے بھیجنے
۲۲ والے کو نہیں جانتے ۔ اگر مَیں نہ آتا اور اُن سے کلام نہ کرتا تو وہ گُنہگار نہ ٹھہرتے لیکن اب
۲۳ پاس اُنکے گُناہ کا عُذر نہیں ۔ جو مُجھ سے عداوت رکھتا ہے وہ میرے باپ سے بھی عداوت
۲۴ رکھتا ہے ۔ اگر مَیں اُن میں وہ کام نہ کرتا جو کِسی دُوسرے نے نہیں کِئے تو وہ گُنہگار نہ ٹھہرتے
۲۵ مگر اب تو اُنہوں نے مُجھے اور میرے باپ دونوں کو دیکھا اور دونوں سے عداوت رکھّی
یہ اِسلئے ہُوا کہ وہ قول پُورا ہو جو اُنکی شرِیعت میں لِکھا ہے کہ اُنہوں نے مُجھ سے مُفت
۲۶ رکھّی ۔ لیکن جب وہ مددگار آئیگا جِسکو مَیں تُمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجُونگا یعنی
۲۷ کا رُوح جو باپ سے صادِر ہوتا ہے تو وہ میری گواہی دیگا ۔ اور تُم بھی گواہ ہو کیونکہ شرُوع سے
میرے ساتھ ہو ۔

۱۶ باب ۲ مَیں نے یہ باتیں تُم سے اِسلئے کہیں کہ تُم ٹھوکر نہ کھاؤ ۔ لوگ تُمکو عبادتخانوں سے خارج
کر دینگے بلکہ وہ وقت آتا ہے کہ جو کوئی تُم کو قتل کریگا وہ گُمان کریگا کہ مَیں خُدا کی خدمت کرتا ہُوں

۳، ۴ اِسلئے یہ کرینگے کہ اُنہوں نے نہ باپ کو جانا نہ مُجھے۔ لیکن مَیں نے یہ باتیں اِسلئے تُم سے کہیں
کہ جب اُنکا وقت آئے تو تُم کو یاد آجائے کہ مَیں نے تُم سے کہہ دیا تھا اور مَیں نے شُروع میں تُم سے
۵ اِسلئے نہ کہیں کہ مَیں تُمہارے ساتھ تھا۔ مگر اب مَیں اپنے بھیجنے والے کے پاس جاتا ہُوں
۶ اور تُم میں سے کوئی مُجھ سے نہیں پُوچھتا کہ تُو کہاں جاتا ہے؟۔ بلکہ اِسلئے کہ مَیں نے یہ باتیں تُم سے
۷ کہیں تُمہارا دِل غم سے بھر گیا۔ لیکن مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ میرا جانا تُمہارے لِئے فائدہ مند
ہے کیونکہ اگر مَیں نہ جاؤں تو وہ مددگار تُمہارے پاس نہ آئیگا لیکن اگر جاؤنگا تو اُسے تُمہارے
۸ پاس بھیج دُونگا۔ اور وہ آکر دُنیا کو گُناہ اور راستبازی اور عدالت کے بارے میں قصُوروار ٹھہرائیگا۔
۹، ۱۰ گُناہ کے بارے میں اِسلئے کہ وہ مُجھ پر اِیمان نہیں لاتے۔ راستبازی کے بارے میں اِسلئے کہ
۱۱ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں اور تُم مُجھے پھر نہ دیکھو گے۔ عدالت کے بارے میں اِسلئے کہ دُنیا کا
۱۲ سردار مُجرم ٹھہرایا گیا ہے۔ مُجھے تُم سے اَور بھی بہت سی باتیں کہنا ہے مگر اب تُم اُنکی برداشت
۱۳ نہیں کر سکتے۔ لیکن جب وہ یعنی سچائی کا رُوح آئیگا تو تُم کو تمام سچائی کی راہ دِکھائیگا۔ اِسلئے کہ وہ
۱۴ اپنی طرف سے نہ کہیگا لیکن جو کُچھ سُنیگا وُہی کہیگا اور تُمہیں آیندہ کی خبریں دیگا۔ وہ میرا جلال ظاہر
۱۵ کریگا۔ اِسلئے کہ مُجھ ہی سے حاصل کرکے تُمہیں خبریں دیگا۔ جو کُچھ باپ کا ہے وہ سب میرا ہے۔
۱۶ اِسلئے مَیں نے کہا کہ وہ مُجھ ہی سے حاصل کرتا ہے اور تُمہیں خبریں دیگا۔ تھوڑی دیر میں تُم مُجھے نہ
۱۷ دیکھو گے اور پھر تھوڑی دیر میں مُجھے دیکھ لوگے۔ پس اُسکے بعض شاگردوں نے آپس میں کہا یہ
کیا ہے جو وہ ہم سے کہتا ہے کہ تھوڑی دیر میں تُم مُجھے نہ دیکھو گے اور پھر تھوڑی دیر میں مُجھے
۱۸ دیکھ لوگے اور یہ کہ اِسلئے کہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں؟۔ پس اُنہوں نے کہا کہ تھوڑی دیر جو
۱۹ وہ کہتا ہے یہ کیا بات ہے؟ ہم نہیں جانتے کہ یہ کیا کہتا ہے۔ یِسُوع نے یہ جان کر کہ وہ مُجھ سے
سوال کرنا چاہتے ہیں اُن سے کہا کیا تُم آپس میں میری اِس بات کی نِسبت پُوچھ پاچھ کرتے ہو کہ
۲۰ تھوڑی دیر میں تُم مُجھے نہ دیکھو گے اور پھر تھوڑی دیر میں مُجھے دیکھ لوگے؟۔ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا
ہُوں کہ تُم تو روؤ گے اور ماتم کروگے مگر دُنیا خُوش ہوگی۔ تُم غمگین تو ہوگے لیکن تُمہارا غم ہی
۲۱ خُوشی بن جائیگا۔ جب عورت جننے لگتی ہے تو غمگین ہوتی ہے اِسلئے کہ اُسکے دُکھ کی گھڑی
آ پہنچی لیکن جب بچّہ پیدا ہو چُکتا ہے تو اِس خُوشی سے کہ دُنیا میں ایک آدمی پیدا ہُوا اُس درد کو پھر
۲۲ یاد نہیں کرتی۔ پس تُمہیں بھی اب تو غم ہے مگر مَیں تُم سے پھر مِلُونگا اور تُمہارا دِل خُوش ہوگا اور

۲۳ تُمہاری خُوشی کوئی تُم سے چھین نہ لیگا۔ اُس دِن تُم مُجھ سے کُچھ نہ پُوچھو گے۔ مَیں تُم سے سچ کہتا
۲۴ ہُوں کہ اگر باپ سے کُچھ مانگو گے تو وہ میرے نام سے تُم کو دیگا۔ اب تک تُم نے میرے نام سے
کُچھ نہیں مانگا۔ مانگو تو پاؤ گے تاکہ تُمہاری خُوشی پُوری ہو جائے۔
۲۵ مَیں نے یہ باتیں تُم سے تمثیلوں میں کہیں۔ وہ وقت آتا ہے کہ پِھر تُم سے تمثیلوں میں
۲۶ نہ کہُونگا بلکہ صاف صاف تُمہیں باپ کی خبر دُونگا۔ اُس دِن تُم میرے نام سے مانگو گے اور میں
۲۷ تُم سے یہ نہیں کہتا کہ باپ سے تُمہارے لِئے درخواست کرُونگا۔ اِسلِئے کہ باپ تو آپ ہی تُمکو
عزیز رکھتا ہے کیونکہ تُم نے مُجھ کو عزیز رکھا ہے اور اِیمان لائے ہو کہ مَیں باپ کی طرف سے نِکلا۔
۲۸ مَیں باپ میں سے نِکلا اور دُنیا میں آیا ہُوں۔ پِھر دُنیا سے رُخصت ہو کر باپ کے پاس جاتا ہُوں۔
۲۹ اُسکے شاگردوں نے کہا دیکھ اب تُو صاف صاف کہتا ہے اور کوئی تمثیل نہیں کہتا۔ اب ہم
۳۰ جان گئے کہ تُو سب کُچھ جانتا ہے اور اِسکا مُحتاج نہیں کہ کوئی تُجھ سے پُوچھے۔ اِس سبب سے
۳۱ ہم اِیمان لاتے ہیں کہ تُو خُدا سے نِکلا ہے۔ یِسُوع نے اُنہیں جواب دِیا کیا تُم اب اِیمان لاتے
۳۲ ہو؟ دیکھو وہ گھڑی آتی ہے بلکہ آ پہُنچی کہ تُم سب پراگندہ ہو کر اپنے اپنے گھر کی راہ لو گے اور
۳۳ مُجھے اکیلا چھوڑ دو گے تو بھی مَیں اکیلا نہیں ہُوں کیونکہ باپ میرے ساتھ ہے۔ مَیں نے تُم
سے یہ باتیں اِسلِئے کہیں کہ تُم مُجھ میں اِطمینان پاؤ۔ دُنیا میں مُصیبت اُٹھاتے ہو لیکن خاطر
جمع رکھو۔ مَیں دُنیا پر غالِب آیا ہُوں۔

باب ۱۷

۱ یِسُوع نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کر کہا کہ اَے باپ!
۲ وہ گھڑی آ پہُنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہِر کر تاکہ بیٹا تیرا جلال ظاہِر کرے۔ چُنانچہ تُو نے
اُسے ہر بشر پر اِختیار دِیا ہے تاکہ جِنہیں تُو نے اُسے بخشا ہے اُن سب کو وہ ہمیشہ کی زِندگی
۳ دے۔ اور ہمیشہ کی زِندگی یہ ہے کہ وہ تُجھ خُدایِ واحِد اور برحق کو اور یِسُوع مسیح کو جِسے تُو
۴ نے بھیجا ہے جانیں۔ جو کام تُو نے مُجھے کرنے کو دِیا تھا اُسکو تمام کر کے مَیں نے زمِین پر تیرا
۵ جلال ظاہِر کِیا۔ اور اب اَے باپ! تُو اُس جلال سے جو مَیں دُنیا کی پَیدایش سے پیشتر
۶ تیرے ساتھ رکھتا تھا مُجھے اپنے ساتھ جلالی بنا دے۔ مَیں نے تیرے نام کو اُن آدمِیوں پر
ظاہِر کِیا جِنہیں تُو نے دُنیا میں سے مُجھے دِیا۔ وہ تیرے تھے اور تُو نے اُنہیں مُجھے دِیا اور اُنہوں
۷ نے تیرے کلام پر عمل کِیا ہے۔ اب وہ جان گئے کہ جو کُچھ تُو نے مُجھے دِیا ہے وہ سب تیری

۸ طرف سے ہے۔ کیونکہ جو کلام تُو نے مُجھے پہُنچایا وہ مَیں نے اُنکو پہُنچا دِیا اور اُنہوں نے اُسکو
قبول کیا اور سچ جان لیا کہ مَیں تیری طرف سے نِکلا ہُوں اور وہ اِیمان لائے کہ تُو ہی نے
۹ مجھے بھیجا۔ مَیں اُنکے لِئے درخواست کرتا ہُوں۔ مَیں دُنیا کے لِئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُنکے
۱۰ لِئے جنہیں تُو نے مُجھے دِیا ہے کیونکہ وہ تیرے ہیں۔ اور جو کُچھ میرا ہے وہ سب تیرا ہے اور جو
۱۱ تیرا ہے وہ میرا ہے اور اِن سے میرا جلال ظاہِر ہُؤا ہے۔ مَیں آگے کو دُنیا میں نہ ہُونگا مگر
یہ دُنیا میں ہیں اور مَیں تیرے پاس آتا ہُوں۔ اَے قُدُّوس باپ! اپنے اُس نام کے وسیلہ
۱۲ سے جو تُو نے مُجھے بخشا ہے اُنکی حِفاظت کر تاکہ وہ ہماری طرح ایک ہوں۔ جب تک مَیں اُن کے
ساتھ رہا مَیں نے تیرے اُس نام کے وسیلہ سے جو تُو نے مُجھے بخشا ہے اُنکی حِفاظت کی۔ مَیں نے
اُنکی نِگہبانی کی اور ہلاکت کے فرزند کے سِوا اُن میں سے کوئی ہلاک نہ ہُؤا تاکہ کتابِ مُقدّس کا لکھا
۱۳ پُورا ہو۔ لیکن اب مَیں تیرے پاس آتا ہُوں اور یہ باتیں دُنیا میں کہتا ہُوں تاکہ میری خُوشی اُنہیں
۱۴ پُوری پُوری حاصِل ہو۔ مَیں نے تیرا کلام اُنہیں پہُنچا دِیا اور دُنیا نے اُن سے عداوت رکھی اِسلئے کہ
۱۵ جس طرح مَیں دُنیا کا نہیں وہ بھی دُنیا کے نہیں۔ مَیں یہ درخواست نہیں کرتا کہ تُو اُنہیں دُنیا سے
۱۶ اُٹھا لے بلکہ یہ کہ اُس شرِیر سے اُنکی حِفاظت کر۔ جس طرح مَیں دُنیا کا نہیں وہ بھی دُنیا کے نہیں۔
۱۷ ۱۸ اُنہیں سچائی کے وسیلہ سے مُقدّس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔ جس طرح تُو نے مُجھے دُنیا میں بھیجا
۱۹ اُسی طرح مَیں نے بھی اُنہیں دُنیا میں بھیجا۔ اور اُنکی خاطِر مَیں اپنے آپ کو مُقدّس کرتا ہُوں تاکہ
۲۰ وہ بھی سچائی کے وسیلہ سے مُقدّس کِئے جائیں۔ مَیں صِرف اِن ہی کے لِئے درخواست نہیں
۲۱ کرتا بلکہ اُنکے لِئے بھی جو اِنکے کلام کے وسیلہ سے مُجھ پر اِیمان لائینگے۔ تاکہ وہ سب ایک ہوں
یعنی جس طرح اَے باپ! تُو مُجھ میں ہے اور مَیں تُجھ میں ہُوں وہ بھی ہم میں ہوں اور دُنیا
۲۲ اِیمان لائے کہ تُو ہی نے مُجھے بھیجا۔ اور وہ جلال جو تُو نے مُجھے دِیا ہے مَیں نے اُنہیں
۲۳ دِیا ہے تاکہ وہ ایک ہوں جَیسے ہم ایک ہیں۔ مَیں اُن میں اور تُو مُجھ میں تاکہ وہ کامِل ہو کر ایک
ہو جائیں اور دُنیا جانے کہ تُو ہی نے مُجھے بھیجا اور جِس طرح کہ تُو نے مُجھ سے محبت رکھی اُن سے
۲۴ بھی محبت رکھی۔ اَے باپ! مَیں چاہتا ہُوں کہ جنہیں تُو نے مُجھے دِیا ہے جہاں مَیں ہُوں وہ
بھی میرے ساتھ ہوں تاکہ میرے اُس جلال کو دیکھیں جو تُو نے مُجھے دِیا ہے کیونکہ تُو نے بنایِ عالم
۲۵ سے پیشتر مُجھ سے محبّت رکھی۔ اَے عادِل باپ! دُنیا نے تُجھے نہیں جانا مگر مَیں نے تُجھے جانا

۲۶ اور اُنہوں نے بھی جانا کہ تُو نے مجھے بھیجا۔ اور مَیں نے اُنہیں تیرے نام سے واقف کیا اور کرتا رہونگا تاکہ جو محبّت تجھ کو مجھ سے تھی وہ اُن میں ہو اور مَیں اُن میں ہُوں۔

۱۸ باب

۱ یسُوع یہ باتیں کہہ کر اپنے شاگردوں کے ساتھ قدرون کے نالے کے پار گیا۔ وہاں ۲ ایک باغ تھا۔ اُس میں وہ اور اُسکے شاگرد داخل ہُوئے۔ اور اُسکا پکڑوانے والا یہُوداہ بھی اُس ۳ جگہ کو جانتا تھا کیونکہ یسُوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں جایا کرتا تھا۔ پس یہُوداہ سپاہیوں کی پلٹن اور سردار کاہنوں اور فریسیوں سے پیادے لیکر مشعلوں اور چراغوں اور ۴ ہتھیاروں کے ساتھ وہاں آیا۔ یسُوع اُن سب باتوں کو جو اُسکے ساتھ ہونے والی تھیں ۵ جان کر باہر نکلا اور اُن سے کہنے لگا کہ کِسے ڈھونڈتے ہو؟ اُنہوں نے اُسے جواب دیا یسُوع ناصری کو۔ یسُوع نے اُن سے کہا مَیں ہی ہُوں اور اُسکا پکڑوانے والا یہُوداہ بھی اُن کے ۶ ساتھ کھڑا تھا۔ اُسکے یہ کہتے ہی کہ مَیں ہی ہُوں وہ پیچھے ہٹ کر زمین پر گر پڑے۔ پس ۷ اُس نے اُن سے پھر پُوچھا کہ تُم کِسے ڈھونڈتے ہو؟ اُنہوں نے کہا یسُوع ناصری کو۔ یسُوع ۸ نے جواب دیا کہ مَیں تُم سے کہہ تو چُکا کہ مَیں ہی ہُوں۔ پس اگر مجھے ڈھونڈتے ہو تو اِنہیں ۹ جانے دو۔ یہ اُس نے اِسلئے کہا کہ اُسکا وہ قول پُورا ہو کہ جنہیں تُو نے مجھے دِیا مَیں نے اُن ۱۰ میں سے کسی کو بھی نہ کھویا۔ پس شمعُون پطرس نے تلوار جو اُسکے پاس تھی کھینچی اور سردار ۱۱ کاہن کے نوکر پر چلا کر اُسکا دہنا کان اُڑا دِیا۔ اُس نوکر کا نام ملخُس تھا۔ یسُوع نے پطرس سے کہا تلوار کو میان میں رکھ۔ جو پیالہ باپ نے مجھ کو دِیا کیا مَیں اُسے نہ پیُوں؟

۱۲ تب سپاہیوں اور اُنکے صُوبہ دار اور یہُودیوں کے پیادوں نے یسُوع کو پکڑ کر باندھ ۱۳ لیا۔ اور پہلے اُسے حنّا کے پاس لے گئے کیونکہ وہ اُس برس کے سردار کاہن کائفا کا سسر ۱۴ تھا۔ یہ وُہی کائفا تھا جس نے یہُودیوں کو صلاح دی تھی کہ اُمّت کے واسطے ایک آدمی کا مرنا بہتر ہے۔

۱۵ اور شمعُون پطرس یسُوع کے پیچھے ہو لیا اور ایک اَور شاگرد بھی۔ یہ شاگرد سردار کاہن ۱۶ کا جان پہچان تھا اور یسُوع کے ساتھ سردار کاہن کے دِیوان خانہ میں گیا۔ لیکن پطرس دروازہ پر باہر کھڑا رہا۔ پس وہ دُوسرا شاگرد جو سردار کاہن کا جان پہچان تھا باہر نکلا ۱۷ اور دربان عورت سے کہہ کر پطرس کو اندر لے گیا۔ اُس لونڈی نے جو دربان تھی پطرس سے

۱۸ بھی اِس شخص کے شاگردوں میں سے ہے؟ اُس نے کہا مَیں نہیں ہُوں۔ نوکر اور پیادے
جاڑے کے سبب سے کوئلے دہکا کر کھڑے تاپ رہے تھے اور پطرس بھی اُنکے ساتھ کھڑا تاپ رہا تھا۔
۱۹ پھر سردار کاہن نے یسوع سے اُسکے شاگردوں اور اُسکی تعلیم کی بابت پُوچھا۔ ۲۰ یسوع
نے اُسے جواب دیا کہ مَیں نے دُنیا سے علانیہ باتیں کی ہیں۔ مَیں نے ہمیشہ عِبادتخانوں اور
ہَیکل میں جہاں سب یہُودی جمع ہوتے ہیں تعلیم دی اور پوشیدہ کچھ نہیں کہا۔ ۲۱ تُو مجھ سے
کیوں پُوچھتا ہے؟ سُننے والوں سے پُوچھ کہ مَیں نے اُن سے کیا کہا۔ دیکھ اُنکو معلُوم ہے
کہ مَیں نے کیا کیا کہا۔ ۲۲ جب اُس نے یہ کہا تو پیادوں میں سے ایک شخص نے جو پاس کھڑا تھا
یسوع کے طمانچہ مار کر کہا تُو سردار کاہن کو ایسا جواب دیتا ہے؟ ۲۳ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ اگر
مَیں نے بُرا کہا تو اُس بُرائی پر گواہی دے اور اگر اچھا کہا تو مجھے مارتا کیوں ہے؟ ۲۴ پس حنّا نے اُسے
بندھا ہُوا سردار کاہن کائفا کے پاس بھیجدیا۔
۲۵ شمعُون پطرس کھڑا تاپ رہا تھا۔ پس اُنہوں نے اُس سے کہا کیا تُو بھی اُسکے شاگردوں
میں سے ہے؟ اُس نے اِنکار کر کے کہا مَیں نہیں ہُوں۔ ۲۶ جس شخص کا پطرس نے کان اُڑا دیا
تھا اُسکے ایک رِشتہ دار نے جو سردار کاہن کا نوکر تھا کہا کیا مَیں نے تجھے اُسکے ساتھ باغ میں نہیں
دیکھا؟ ۲۷ پطرس نے پھر اِنکار کیا اور فوراً مُرغ نے بانگ دی۔
۲۸ پھر وہ یسوع کو کائفا کے پاس سے قلعہ کو لے گئے اور صُبح کا وقت تھا اور وہ خُود قلعہ میں
نہ گئے تاکہ ناپاک نہ ہوں بلکہ فسح کھا سکیں۔ ۲۹ پس پیلاطُس نے اُنکے پاس باہر آکر کہا تُم
اِس آدمی پر کیا اِلزام لگاتے ہو؟ ۳۰ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر یہ بدکار نہ ہوتا تو ہم
اِسے تیرے حوالہ نہ کرتے۔ ۳۱ پیلاطُس نے اُن سے کہا اِسے لے جا کر تُم ہی اپنی شرِیعت کے مُوافِق
اِسکا فیصلہ کرو۔ یہُودیوں نے اُس سے کہا ہمیں روا نہیں کہ کِسی کو جان سے ماریں۔ ۳۲ یہ اِسلئے
ہُوا کہ یسوع کی وہ بات پُوری ہو جو اُس نے اپنی مَوت کے طرِیق کی طرف اِشارہ کر کے کہی تھی۔
۳۳ پس پیلاطُس قلعہ میں پھر داخل ہُوا اور یسوع کو بُلا کر اُس سے کہا کیا تُو یہُودیوں کا بادشاہ
ہے؟ ۳۴ یسوع نے جواب دیا کہ تُو یہ بات آپ ہی کہتا ہے یا اَوروں نے میرے حق میں تجھ سے
کہی؟ ۳۵ پیلاطُس نے جواب دیا کیا مَیں یہُودی ہُوں؟ تیری ہی قَوم اور سردار کاہنوں نے تجھ کو
میرے حوالہ کیا۔ تُو نے کیا کیا ہے؟ ۳۶ یسوع نے جواب دیا کہ میری بادشاہی اِس دُنیا کی نہیں۔

اگر میری بادشاہی دُنیا کی ہوتی تو میرے خادِم لڑتے تاکہ مَیں یہُودیوں کے حوالہ نہ کیا جا
۳۷ مگر اب میری بادشاہی یہاں کی نہیں۔ پیلاطُس نے اُس سے کہا پس کیا تُو بادشاہ ہے
نے جواب دِیا تُو خُود کہتا ہے کہ مَیں بادشاہ ہُوں۔ مَیں اِسلئے پَیدا ہُوا اور اِس واسطے
۳۸ میں آیا ہُوں کہ حق پر گواہی دُوں۔ جو کوئی حق سے ہے میری آواز سُنتا ہے۔ پیلاطُس
اُس سے کہا حق کیا ہے؟
یہ کہہ کر وہ یہُودیوں کے پاس پھر باہر گیا اور اُن سے کہا کہ مَیں اُسکا کُچھ جُرم نہیں
۳۹ مگر تُمہارا دستُور ہے کہ مَیں فسح پر تُمہاری خاطِر ایک آدمی چھوڑ دِیا کرتا ہُوں۔ پس کیا تُم
۴۰ ہے کہ مَیں تُمہاری خاطِر یہُودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دُوں؟ اُنہوں نے چِلّا کر پھر کہا
نہیں لیکن برآبا کو۔ اور برآبا ایک ڈاکُو تھا۔

۱۹ ۱ اِس پر پیلاطُس نے یسُوع کو لیکر کوڑے لگوائے۔ ۲ اور سپاہیوں نے کانٹوں کا
۳ بنا کر اُسکے سر پر رکھا اور اُسے ارغوانی پوشاک پہنائی۔ اور اُسکے پاس آ آ کر کہنے لگے اَے
۴ یہُودیوں کے بادشاہ آداب! اور اُسکے طمانچے بھی مارے۔ پیلاطُس نے پھر باہر جا کر لو
سے کہا کہ دیکھو مَیں اُسے تُمہارے پاس باہر لے آتا ہُوں تاکہ تُم جانو کہ مَیں اُسکا کُچھ جُرم
۵ پاتا۔ یسُوع کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغوانی پوشاک پہنے باہر آیا اور پیلاطُس نے اُن
۶ کہا دیکھو یہ آدمی! جب سردار کاہِن اور پیادوں نے اُسے دیکھا تو چِلّا کر کہا صلیب
صلیب! پیلاطُس نے اُن سے کہا کہ تُم ہی اِسے لیجاؤ اور صلیب دو کیونکہ مَیں اِسکا
۷ جُرم نہیں پاتا۔ یہُودیوں نے اُسے جواب دِیا کہ ہم اہلِ شریعت ہیں اور شریعت کے
۸ وہ قتل کے لائق ہے کیونکہ اُس نے اپنے آپ کو خُدا کا بیٹا بنایا۔ جب پیلاطُس نے
۹ بات سُنی تو اَور بھی ڈرا۔ اور پھر قلعہ میں جا کر یسُوع سے کہا تُو کہاں کا ہے؟ مگر یسُوع
۱۰ اُسے جواب نہ دِیا۔ پس پیلاطُس نے اُس سے کہا تُو مُجھ سے بولتا نہیں؟ کیا تُو نہیں جا
۱۱ مُجھے تُجھ کو چھوڑ دینے کا بھی اِختیار ہے اور مصلُوب کرنے کا بھی اِختیار ہے؟ یسُوع
اُسے جواب دِیا کہ اگر تُجھے اُوپر سے نہ دِیا جاتا تو تیرا مُجھ پر کُچھ اِختیار نہ ہوتا۔ اِس سبب
۱۲ جِس نے مُجھے تیرے حوالہ کیا اُسکا گُناہ زیادہ ہے۔ اِس پر پیلاطُس اُسے چھوڑ دے
کوشِش کرنے لگا مگر یہُودیوں نے چِلّا کر کہا اگر تُو اِسکو چھوڑے دیتا ہے تو قَیصر کا خَیر خوا

۱۳ ئی اپنے آپ کو بادشاہ بناتا ہے وہ قیصر کا مُخالف ہے۔ پیلاطُس یہ باتیں سُنکر یسُوع کو باہر
۱۴ لے آیا اور اُس جگہ جو چبُوترہ اور عبرانی میں گبتا کہلاتی ہے تختِ عدالت پر بَیٹھا۔ یہ فسح کی تیاری کا دِن
۱۵ اور چھٹے گھنٹے کے قرِیب تھا۔ پھر اُس نے یہُودیوں سے کہا دیکھو یہ ہے تُمہارا بادشاہ۔ پس وہ
چِلّائے کہ لیجا! لیجا! اُسے صلیب دے! پیلاطُس نے اُن سے کہا کیا مَیں تُمہارے بادشاہ کو صلیب
۱۶ دُوں؟ سردار کاہِنوں نے جواب دِیا کہ قیصر کے سِوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں۔ اِس پر اُس نے اُسکو
اُنکے حوالہ کِیا تاکہ مصلُوب کِیا جائے۔
۱۷ پس وہ یسُوع کو لے گئے۔ اور وہ اپنی صلیب آپ اُٹھائے ہُوئے اُس جگہ تک باہر گیا جو
۱۸ کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے۔ جسکا ترجمہ عبرانی میں گُلگُتا ہے۔ وہاں اُنہوں نے اُسکو اور اُسکے ساتھ
۱۹ اَور دو شخصوں کو صلیب دی۔ ایک کو اِدھر ایک کو اُدھر اور یسُوع کو بیچ میں۔ اور پیلاطُس نے ایک
۲۰ کتابہ لکھکر صلیب پر لگا دِیا۔ اُس میں لِکھا تھا **یسُوع ناصری یہُودیوں کا بادشاہ**۔ اُس کتابہ
کو بہت سے یہُودیوں نے پڑھا۔ اِسلئے کہ وہ مقام جہاں یسُوع مصلُوب ہُوا شہر کے نزدِیک تھا
۲۱ اور وہ عبرانی۔ لِتینی اور یُونانی میں لِکھا ہُوا تھا۔ پس یہُودیوں کے سردار کاہِنوں نے پیلاطُس
۲۲ سے کہا کہ یہُودیوں کا بادشاہ نہ لِکھ بلکہ یہ کہ اُس نے کہا مَیں یہُودیوں کا بادشاہ ہُوں۔ پیلاطُس
نے جواب دِیا کہ مَیں نے جو لِکھ دِیا وہ لِکھ دِیا۔
۲۳ جب سپاہی یسُوع کو مصلُوب کر چُکے تو اُسکے کپڑے لیکر چار حِصّے کِئے۔ ہر سپاہی کے
۲۴ لِئے ایک حِصّہ اور اُسکا کُرتہ بھی لِیا۔ یہ کُرتہ بِن سِلا سراسر بُنا ہُوا تھا۔ اِسلئے اُنہوں نے آپس
میں کہا کہ اِسے پھاڑیں نہیں بلکہ اِس پر قُرعہ ڈالیں تاکہ معلُوم ہو کہ کِس کا نِکلتا ہے۔ یہ اِسلئے
ہُوا کہ وہ نوِشتہ پُورا ہو جو کہتا ہے کہ

اُنہوں نے میرے کپڑے بانٹ لِئے
اور میری پوشاک پر قُرعہ ڈالا۔

۲۵ پس سپاہیوں نے اَیسا ہی کِیا۔ اور یسُوع کی صلیب کے پاس اُسکی ماں اور اُسکی ماں
۲۶ کی بہن مریم کلوپاس کی بیوی اور مریم مگدلینی کھڑی تھیں۔ یسُوع نے اپنی ماں اور
اُس شاگرد کو جِس سے مُحبّت رکھتا تھا پاس کھڑے دیکھ کر ماں سے کہا کہ اَے عَورت!
۲۷ دیکھ تیرا بیٹا یہ ہے۔ پھر شاگرد سے کہا دیکھ تیری ماں یہ ہے اور اُسی وقت سے وہ شاگرد

اُسے اپنے گھر لے گیا۞

۲۸ اِسکے بعد جب یسُوع نے جان لیا کہ اب سب باتیں تمام ہُوئیں تاکہ نوِشتہ پُورا ہو

۲۹ مَیں پیاسا ہُوں۞ وہاں سِرکہ سے بھرا ہُؤا ایک برتن رکھا تھا۔ پس اُنہوں نے سِرکہ میں

۳۰ ہُوئے سپنج کو زُوفے کی شاخ پر رکھ کر اُسکے مُنہ سے لگایا۞ پس جب یسُوع نے وہ سِرکہ پیا تو

تمام ہُؤا اور سر جُھکا کر جان دے دی۞

۳۱ پس چُونکہ تیاری کا دِن تھا یہُودیوں نے پیلاطُس سے درخواست کی کہ اُنکی ٹانگیں

توڑی جائیں اور لاشیں اُتار لی جائیں تاکہ سبت کے دِن صلیب پر نہ رہیں کیونکہ وہ

۳۲ ایک خاص دِن تھا۞ پس سپاہیوں نے آکر پہلے اور دُوسرے شخص کی ٹانگیں توڑیں جو اُس کے

۳۳ ساتھ مصلُوب ہُوئے تھے۞ لیکن جب اُنہوں نے یسُوع کے پاس آکر دیکھا کہ وہ مر چُکا

۳۴ اُسکی ٹانگیں نہ توڑیں۞ مگر اُن میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اُسکی پسلی چھیدی

۳۵ اور فی الفور اُس سے خُون اور پانی بہ نکلا۞ جس نے یہ دیکھا ہے اُسی نے گواہی دی

۳۶ اور اُسکی گواہی سچّی ہے اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ تُم بھی ایمان لاؤ۞ یہ باتیں

۳۷ ہُوئیں کہ یہ نوِشتہ پُورا ہو کہ اُسکی کوئی ہڈّی نہ توڑی جائیگی۞ پھر ایک اَور نوِشتہ کہتا ہے کہ جسے

نے چھیدا اُس پر نظر کرینگے۞

۳۸ اِن باتوں کے بعد ارِمتیہ کے رہنے والے یُوسُف نے جو یسُوع کا شاگرد تھا (لیکن یہُودیوں

کے ڈر سے خُفیہ طور پر) پیلاطُس سے اِجازت چاہی کہ یسُوع کی لاش لیجائے۔ پیلاطُس

۳۹ نے اِجازت دی۔ پس وہ آکر اُسکی لاش لے گیا۞ اور نیکُدیمُس بھی آیا۔ جو پہلے یسُوع کے

۴۰ پاس رات کو گیا تھا اور پچاس سیر کے قرِیب مُر اور عُود مِلا ہُؤا لایا۞ پس اُنہوں نے یسُوع کی

لاش لیکر اُسے سُوتی کپڑے میں خُوشبُودار چیزوں کے ساتھ کفنایا جس طرح کہ یہُودیوں میں

۴۱ دفن کرنے کا دستُور ہے۞ اور جس جگہ وہ مصلُوب ہُؤا وہاں ایک باغ تھا اور اُس باغ میں

۴۲ نئی قبر تھی جس میں کبھی کوئی نہ رکھا گیا تھا۞ پس اُنہوں نے یہُودیوں کی تیاری کے دِن کے

باعث یسُوع کو وہیں رکھ دِیا کیونکہ یہ قبر نزدیک تھی۞

۲۰ ۱ ہفتہ کے پہلے دِن مریم مگدلینی اَیسے تڑکے کہ ابھی اندھیرا ہی تھا قبر پر آئی اور پتھر کو

۲ قبر سے ہٹا ہُؤا دیکھا۞ پس وہ شمعُون پطرس اور اُس دُوسرے شاگرد کے پاس جسے یسُوع

تھا دَوڑی ہُوئی گئی اور اُن سے کہا کہ خُداوند کو قبر سے نِکال لے گئے اور ہمیں معلُوم نہیں کہ
کہاں رکھ دیا۔ پس پطرس اور وہ دُوسرا شاگرد نِکل کر قبر کی طرف چلے۔ اور دونوں ساتھ ساتھ ۳ ۴
مگر وہ دُوسرا شاگرد پطرس سے آگے بڑھ کر قبر پر پہلے پہُنچا۔ اُس نے جُھک کر نظر کی اور سُوتی ۵
پڑے ہُوئے دیکھے مگر اندر نہ گیا۔ شمعُون پطرس اُسکے پیچھے پیچھے پہُنچا اور اُس نے قبر کے ۶
جا کر دیکھا کہ سُوتی کپڑے پڑے ہیں۔ اور وہ رُومال جو اُسکے سر سے بندھا ہُوا تھا سُوتی کپڑوں ۷
ساتھ نہیں بلکہ لپٹا ہُوا ایک جگہ الگ پڑا ہے۔ اِس پر دُوسرا شاگرد بھی جو پہلے قبر پر آیا ۸
اندر گیا اور اُس نے دیکھ کر یقِین کیا۔ کیونکہ وہ اب تک اُس نوِشتہ کو نہ جانتے تھے جِسکے مُطابِق ۹
مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرُور تھا۔ پس یہ شاگرد اپنے گھر کو واپس گئے۔ ۱۰
لیکن مریم باہر قبر کے پاس کھڑی روتی رہی اور جب روتے روتے قبر کی طرف جُھک کر اندر ۱۱
تو دو فرِشتوں کو سفید پوشاک پہنے ہُوئے ایک کو سرہانے اور دُوسرے کو پینتانے بیٹھے دیکھا ۱۲
یسُوع کی لاش پڑی تھی۔ اُنہوں نے اُس سے کہا اَے عَورت تُو کیوں روتی ہے؟ اُس ۱۳
سے کہا اِسلئے کہ میرے خُداوند کو اُٹھا لے گئے ہیں اور معلُوم نہیں کہ اُسے کہاں رکھا ہے۔
وہ پیچھے پھری اور یسُوع کو کھڑے دیکھا اور نہ پہچانا کہ یہ یسُوع ہے۔ یسُوع نے اُس سے کہا ۱۴ ۱۵
عَورت تُو کیوں روتی ہے؟ کِس کو ڈھُونڈتی ہے؟ اُس نے باغبان سمجھ کر اُس سے کہا میاں
نے اُسکو یہاں سے اُٹھایا ہو تو مُجھے بتا دے کہ اُسے کہاں رکھا ہے تاکہ مَیں اُسے لے جاؤُں۔
نے اُس سے کہا مریم! اُس نے مُڑ کر اُس سے عِبرانی زبان میں کہا ربُّونی! یعنی اَے ۱۶
۔ یسُوع نے اُس سے کہا مُجھے نہ چھُو کیونکہ مَیں اب تک باپ کے پاس اُوپر نہیں گیا لیکن ۱۷
بھائیوں کے پاس جا کر اُن سے کہہ کہ مَیں اپنے باپ اور تُمہارے باپ اور اپنے خُدا اور
خُدا کے پاس اُوپر جاتا ہُوں۔ مریم مگدلینی نے آکر شاگردوں کو خبر دی کہ مَیں نے خُداوند ۱۸
اور اُس نے مُجھ سے یہ باتیں کہیں۔
پھر اُسی دِن جو ہفتہ کا پہلا دِن تھا شام کے وقت جب وہاں کے دروازے جہاں شاگرد تھے ۱۹
کے ڈر سے بند تھے یسُوع آکر بیچ میں کھڑا ہُوا اور اُن سے کہا تُمہاری سلامتی ہو!۔ اور ۲۰
اُس نے اپنے ہاتھوں اور پسلی کو اُنہیں دِکھایا۔ پس شاگرد خُداوند کو دیکھ کر خُوش ہُوئے۔
نے پھر اُن سے کہا تُمہاری سلامتی ہو! جِس طرح باپ نے مُجھے بھیجا ہے اُسی طرح مَیں ۲۱

۴۳

۲۱ بھی تُمہیں بھیجتا ہُوں۔ اور یہ کہہ کر اُن پر پھُونکا اور اُن سے کہا رُوحُ القُدس لو۔ جِنکے گُناہ
۲۲ تُم بخشو اُن کے بخشے گئے ہیں۔ جِنکے گُناہ تُم قائم رکھو اُنکے قائم رکھے گئے ہیں۔
۲۳ مگر اُن بارہ میں سے ایک شخص یعنی توما جِسے توام کہتے ہیں یسُوع کے آنے کے وقت
۲۴ اُنکے ساتھ نہ تھا۔ پس باقی شاگرد اُس سے کہنے لگے کہ ہم نے خُداوند کو دیکھا ہے مگر اُس
۲۵ نے اُن سے کہا جب تک مَیں اُسکے ہاتھوں میں میخوں کے سُوراخ نہ دیکھ لُوں اور میخوں
کے سُوراخوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈال لُوں اور اپنا ہاتھ اُسکی پسلی میں نہ ڈال لُوں ہرگز یقین
نہ کرُونگا۔
۲۶ آٹھ روز کے بعد جب اُسکے شاگرد پھر اندر تھے اور توما اُنکے ساتھ تھا اور دروازے
۲۷ بند تھے یسُوع نے آکر اور بیچ میں کھڑا ہو کر کہا تُمہاری سلامتی ہو۔ پھر اُس نے توما سے
کہا اپنی اُنگلی پاس لاکر میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لاکر میری پسلی میں ڈال اور
۲۸ بے اِعتقاد نہ ہو بلکہ اِعتقاد رکھ۔ توما نے جواب میں اُس سے کہا اَے میرے خُداوند اَے
۲۹ میرے خُدا! یسُوع نے اُس سے کہا تُو تو مُجھے دیکھ کر اِیمان لایا ہے۔ مُبارک وہ ہیں
جو بغیر دیکھے اِیمان لائے۔
۳۰ اور یسُوع نے اَور بہُت سے مُعجزے شاگردوں کے سامنے دِکھائے جو اِس کتاب
۳۱ میں لِکھے نہیں گئے۔ لیکن یہ اِسلئے لِکھے گئے کہ تُم اِیمان لاؤ کہ یسُوع ہی خُدا کا بیٹا مسیح
ہے اور اِیمان لاکر اُسکے نام سے زندگی پاؤ۔

باب ۲۱ اِن باتوں کے بعد یسُوع نے پھر اپنے آپ کو تِبریاس کی جھیل کے کنارے شاگردوں پر ظاہر
۲ کیا اور اِس طرح ظاہر کیا۔ شمعُون پطرس اور توما جو توام کہلاتا ہے اور نتن ایل جو قانای گلیل کا تھا اور
۳ زبدی کے بیٹے اور اُسکے شاگردوں میں سے دو اَور شخص جمع تھے۔ شمعُون پطرس نے اُن سے
کہا مَیں مچھلی کے شِکار کو جاتا ہُوں۔ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم بھی تیرے ساتھ چلتے ہیں۔
۴ وہ نِکل کر کشتی پر سوار ہُوئے مگر اُس رات کُچھ نہ پکڑا۔ اور صُبح ہوتے ہی یسُوع کنارے پر آ کھڑا
۵ ہُوا مگر شاگردوں نے نہ پہچانا کہ یہ یسُوع ہے۔ پس یسُوع نے اُن سے کہا بچّو! تُمہارے
۶ پاس کُچھ کھانے کو ہے؟ اُنہوں نے جواب دِیا کہ نہیں۔ اُس نے اُن سے کہا کشتی کی دہنی طرف
۷ جال ڈالو تو پکڑو گے۔ پس اُنہوں نے ڈالا اور مچھلیوں کی کثرت سے پھر کھینچ نہ سکے۔ اِسلئے

شاگرد نے جس سے یسُوع محبّت رکھتا تھا پطرس سے کہا کہ یہ تو خُداوند ہے۔ پس شمعُون پطرس
۸ یہ سُن کر کہ خُداوند ہے کُرتہ کمر سے باندھا کیونکہ ننگا تھا اور جھیل میں کُود پڑا۔ اور باقی شاگرد چھوٹی
کشتی پر سوار مچھلیوں کا جال کھینچتے ہُوئے آئے کیونکہ وہ کنارے سے کُچھ دُور نہ تھے بلکہ تخمیناً دو
۹ سَو ہاتھ کا فاصلہ تھا۔ جس وقت کنارے پر اُترے تو اُنہوں نے کوئلوں کی آگ اور اُس پر مچھلی
۱۰ رکھی ہُوئی اور روٹی دیکھی۔ یسُوع نے اُن سے کہا جو مچھلیاں تُم نے ابھی پکڑی ہیں اُن میں
۱۱ سے کُچھ لاؤ۔ شمعُون پطرس نے چڑھ کر ایک سَو ترپن بڑی مچھلیوں سے بھرا ہُوا جال کنارے
۱۲ پر کھینچا مگر باوجُود مچھلیوں کی کثرت کے جال نہ پھٹا۔ یسُوع نے اُن سے کہا آؤ کھانا کھالو اور
شاگردوں میں سے کِسی کو جُرأت نہ ہُوئی کہ اُس سے پُوچھتا کہ تُو کَون ہے؟ کیونکہ وہ جانتے
۱۳ ۱۴ تھے کہ خُداوند ہی ہے۔ یسُوع آیا اور روٹی لے کر اُنہیں دی۔ اِسی طرح مچھلی بھی دی۔ یسُوع
مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد یہ تیسری بار شاگردوں پر ظاہر ہُوا۔

۱۵ اور جب کھانا کھا چکے تو یسُوع نے شمعُون پطرس سے کہا اَے شمعُون یُوحنّا کے بیٹے
کیا تُو اِن سے زیادہ مُجھ سے محبّت رکھتا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا ہاں خُداوند تُو تو جانتا ہی
۱۶ ہے کہ مَیں تُجھے عزیز رکھتا ہُوں۔ اُس نے اُس سے کہا تُو میرے برّے چرا۔ اُس نے دوبارہ
اُس سے پھر کہا اَے شمعُون یُوحنّا کے بیٹے کیا تُو مُجھ سے محبّت رکھتا ہے؟ اُس نے کہا ہاں
خُداوند تُو تو جانتا ہی ہے کہ مَیں تُجھ کو عزیز رکھتا ہُوں۔ اُس نے اُس سے کہا تُو میری بھیڑوں
۱۷ کی گلّہ بانی کر۔ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا اَے شمعُون یُوحنّا کے بیٹے کیا تُو مُجھے عزیز
رکھتا ہے؟ چُونکہ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا کیا تُو مُجھے عزیز رکھتا ہے اِس سبب سے
پطرس نے دِلگیر ہوکر اُس سے کہا اَے خُداوند! تُو تو سب کُچھ جانتا ہے۔ تُجھے معلُوم ہی ہے
۱۸ کہ مَیں تُجھے عزیز رکھتا ہُوں۔ یسُوع نے اُس سے کہا تُو میری بھیڑیں چرا۔ مَیں تُجھ سے سچ
سچ کہتا ہُوں کہ جب تُو جوان تھا تو آپ ہی اپنی کمر باندھتا تھا اور جہاں چاہتا تھا پھرتا تھا مگر
جب تُو بُوڑھا ہوگا تو اپنے ہاتھ لمبے کریگا اور دُوسرا شخص تیری کمر باندھیگا اور جہاں تُو نہ چاہیگا
۱۹ وہاں تُجھے لے جائیگا۔ اُس نے اِن باتوں سے اِشارہ کر دیا کہ وہ کِس طرح کی مَوت سے خُدا کا
۲۰ جلال ظاہر کریگا اور یہ کہہ کر اُس سے کہا میرے پیچھے ہولے۔ پطرس نے مُڑ کر اُس شاگرد
کو پیچھے آتے دیکھا جس سے یسُوع محبّت رکھتا تھا اور جس نے شام کے کھانے کے

۲۱ وقت اُسکے سینہ کا سہارا لیکر پوچھا تھا کہ اَے خُداوند تیرا پکڑوانے والا کون ہے؟ ۔ پطرس

۲۲ اُسے دیکھ کر یسوع سے کہا اَے خُداوند اِسکا کیا حال ہوگا؟ ۔ یسوع نے اُس سے کہا اگر

۲۳ چاہُوں کہ یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھ کو کیا؟ تو میرے پیچھے ہولے ۔ پس بھائیوں

یہ بات مشہور ہو گئی کہ وہ شاگرد نہ مریگا لیکن یسوع نے اُس سے یہ نہیں کہا تھا کہ یہ

بلکہ یہ کہ اگر مَیں چاہُوں کہ یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھ کو کیا؟ ۔

۲۴ یہ وُہی شاگرد ہے جو اِن باتوں کی گواہی دیتا ہے اور جس نے اِنکو لکھا ہے

جانتے ہیں کہ اُسکی گواہی سچی ہے ۔

۲۵ اَور بھی بہت سے کام ہیں جو یسوع نے کِئے ۔ اگر وہ جُدا جُدا لکھے جاتے تو مَیں

ہُوں کہ جو کتابیں لکھی جاتیں اُنکے لِئے دُنیا میں گنجایش نہ ہوتی ۔

ST. JO

Urd

British & Foreign Bible Society, Lahore
1938

Three Pies

148
उर्दू संग्रह
पुस्तक का नाम
लेखक
प्रकाशन वर्ष 1938
148
MARK
148:U

مرقس کی انجیل

اب ۱ ○ خدا کے بیٹے یسوع مسیح کی خوشخبری کا شروع ✣

۲ ○ جیسا یشعیاہ نبی کے صحیفے میں لکھا ہے کہ
دیکھ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں
جو تیری راہ تیار کریگا۔

> یوحنا بپتسمہ دینے والے کی منادی اور کام
> (متی ۳: ۱-۱۲ + لوقا ۳: ۱-۱۸ + یوحنا ۱: ۱۹-۲۸)

○ بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ
خداوند کی راہ تیار کرو
اُس کے راستے سیدھے بناؤ۔

۴ ○ یوحنا آیا اور بیابان میں بپتسمہ دیتا اور گناہوں کی معافی کے لئے توبہ کے بپتسمہ کی
۵ منادی کرتا تھا ○ اور یہودیہ کے ملک کے سب لوگ اور یروشلیم کے سب رہنے والے
نکل کر اُس کے پاس گئے اور اپنے گناہوں کا اقرار کر کے دریائے یردن میں اُس سے
۶ بپتسمہ لیا ○ اور یوحنا اُونٹ کے بالوں کا لباس پہنے اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر سے
۷ باندھے رہتا اور ٹڈیاں اور جنگلی شہد کھاتا تھا ○ اور یہ منادی کرتا تھا کہ میرے بعد وہ
شخص آنے والا ہے جو مجھ سے زور آور ہے۔ میں اِس لائق نہیں کہ جھک کر اُس کی
۸ جوتیوں کا تسمہ کھولوں ○ میں نے تو تمہیں پانی سے بپتسمہ دیا۔ مگر وہ تمہیں رُوح القدس
سے بپتسمہ دیگا ✣

> یسوع کا یوحنا سے بپتسمہ لینا
> (متی ۳: ۱۳-۱۷ + لوقا ۳: ۲۱ و ۲۲ + یوحنا ۱: ۳۲ - ۳۴)

۹ ○ اور اُن دنوں ایسا ہوا کہ یسوع نے گلیل کے ناصرۃ سے آ کر
۱۰ یردن میں یوحنا سے بپتسمہ لیا ○ اور جب وہ پانی سے نکل کر
اُوپر آیا تو فی الفور اُس نے آسمان کو پھٹتے اور رُوح کو کبوتر کی مانند
۱۱ اپنے اُوپر اُترتے دیکھا ○ اور آسمان سے آواز آئی کہ تو میرا پیارا بیٹا

ن - خدا کے بیٹے ندارد ۲ یا انجیل ۳ ملاکی ۳: ۱ ۴ یشعیاہ ۴۰: ۳ ۵ یا اصطباغ ۶ ن - یوحنا بپتسمہ (یا اصطباغ) دینے والا بیابان میں آیا ✣

ہے۔ تجھ سے میں خوش ہوں ؛

یسوع کی آزمائش
(متی ۴: ۱-۱۱ + لوقا ۴: ۱-۱۳)

۱۲ اور فی الفور رُوح نے اُسے بیابان میں بھیج دیا۔ ۱۳ اور وہ بیابان میں چالیس دن تک شیطان سے آزمایا گیا۔ اور جنگلی جانوروں کے ساتھ رہا کیا۔ اور فرشتے اُس کی خدمت کرتے رہے ؛

یسوع کی منادی۔
(متی ۴: ۱۲-۱۷ + لوقا ۴: ۱۴ و ۱۵)

۱۴ پھر یوحنا کے پکڑوائے جانے کے بعد یسوع نے گلیل میں آ کر خدا کی خوشخبری[1] کی منادی کی۔ ۱۵ اور کہا کہ وقت پورا ہو گیا ہے اور خدا کی بادشاہت نزدیک آ گئی ہے۔ توبہ کرو اور خوشخبری[1] کو مانو ؛

یسوع کے پہلے شاگردوں کا بلایا جانا
(متی ۴: ۱۸-۲۲ + لوقا ۵: ۱-۱۱)

۱۶ اور گلیل کی جھیل کے کنارے کنارے جاتے ہوئے اُس نے شمعون اور شمعون کے بھائی اندریاس کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ مچھلیوں کے پکڑنے والے تھے۔ ۱۷ اور یسوع نے اُن سے کہا۔ میرے پیچھے چلے آؤ۔ تو میں تمہیں آدمیوں کا پکڑنے والا بناؤنگا۔ ۱۸ وہ فی الفور جالوں کو چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے۔ ۱۹ اور تھوڑی دور بڑھ کر اُس نے زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو کشتی پر جالوں کی مرمت کرتے دیکھا۔ ۲۰ اُس نے فی الفور اُنہیں بُلایا۔ اور وہ اپنے باپ زبدی کو کشتی پر مزدوروں کے ساتھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے چلے گئے ؛

عبادت خانے میں ایک بدرُوح کو نکالنا
(لوقا ۴: ۳۱-۳۷)

۲۱ پھر وہ کفرنحوم میں داخل ہوئے اور وہ فی الفور سبت کے دن عبادتخانہ میں جا کر تعلیم دینے لگا۔ ۲۲ اور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران ہوئے۔ کیونکہ وہ اُن کو فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحب اختیار کی طرح تعلیم دیتا تھا۔ ۲۳ اور فی الفور اُن کے عبادتخانہ میں ایک شخص ملا جس میں ناپاک رُوح تھی[2]۔ وہ یُوں کہہ کر چلّایا۔ ۲۴ کہ اے یسوع ناصری! ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں کہ تُو کون ہے۔ خدا کا قدوس ہے۔ ۲۵ یسوع نے اُسے جھڑک کر کہا۔ چُپ رہ۔ اور اِس میں سے نکل جا۔ ۲۶ پس وہ ناپاک رُوح اُسے مروڑ کر اور بڑی آواز سے چلّا کر اُس میں سے نکل گئی۔ ۲۷ اور سب لوگ حیران ہوئے اور[3] آپس میں یہ کہہ کر بحث کرنے لگے کہ یہ کیا ہے؟ یہ تو نئی تعلیم ہے! وہ ناپاک رُوحوں

[1] یا انجیل [2] یونانی۔ جو ناپاک رُوح میں تھا [3] ن۔ آپس میں۔ ندارد ؛

۲۸ ...ھی اختیار کے ساتھ حکم دیتا ہے اور وہ اُس کا حکم مانتی ہیں ○ اور فی الفور اُس کی شہرت ...پھیل کی اُس تمام نواحی میں ہر جگہ پھیل گئی ✢

...ن کی ساس کو اچھا کرنا (...۱۴:۱۴ و ۱۵ + لوقا ۴:۳۸-۳۹)

۲۹ ○ اور وہ فی الفور عبادتخانے سے نکل کر یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر آئے ○ ۳۰ شمعون کی ساس تپ میں پڑی تھی اور اُنہوں نے فی الفور اُس کی خبر اُسے دی ○ ۳۱ اُس نے پاس ...کر اور اُس کا ہاتھ پکڑ کے اُسے اُٹھایا - اور تپ اُس پر سے اُتر گئی اور وہ اُن کی خدمت ...نے لگی ✢

...ح کے بیماروں کو اچھا کرنا (...۱۶:۸ + لوقا ۴:۴۰ و ۴۱)

۳۲ ○ شام کو جب سورج ڈوب گیا تو لوگ سارے بیماروں کو اور اُن کو جن میں بدرُوحیں تھیں اُس کے پاس لائے ○ ۳۳ اور سارا شہر دروازے پر جمع ہو گیا ○ ۳۴ اور اُس نے بہتوں کو جو طرح طرح کی بیماریوں ...ں گرفتار تھے اچھا کیا - اور بہت سی بدرُوحوں کو نکالا - اور بدرُوحوں کو بولنے نہ دیا کیونکہ ...اُسے پہچانتی تھیں ✢

...م گلیل میں یسوع کا پھرنا (...۴:۴۲ - ۴۴)

۳۵ ○ اور صبح ہی دن نکلنے سے بہت پہلے وہ اُٹھ کر نکلا اور ایک ویران جگہ میں گیا اور وہاں دُعا مانگی ○ ۳۶ اور شمعون اور اُس کے ساتھی اُسکے پیچھے گئے ○ ۳۷ اور جب وہ ملا تو اُس سے کہا کہ سب لوگ تجھے ڈھونڈھ رہے ... ○ ۳۸ اُس نے اُن سے کہا - آؤ - ہم اور کہیں آس پاس کے شہروں میں چلیں تاکہ میں وہاں ...بھی منادی کروں - کیونکہ میں اِسی لئے نکلا ہوں ○ ۳۹ اور وہ سارے گلیل میں اُن کے ...عبادتخانوں میں جا جا کر منادی کرتا اور بدرُوحوں کو نکالتا رہا ✢

...کوڑھی کو اچھا کرنا (...۸:۲-۴ + لوقا ۵:۱۲-۱۶)

۴۰ ○ اور ایک کوڑھی نے اُس کے پاس آ کر اُس کی منت کی اور اُسکے سامنے[1] گھٹنے ٹیک کر اُس سے کہا - اگر تُو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے ○ ۴۱ اُس نے اُس پر ترس کھا کر ہاتھ بڑھایا اور اُسے چھُو کر اُس سے ...میں چاہتا ہوں - تُو پاک صاف ہو جا ○ ۴۲ اور فی الفور اُس کا کوڑھ جاتا رہا اور وہ پاک ...ف ہو گیا ○ ۴۳ اور اُس نے اُسے تاکید کر کے فی الفور رخصت کیا ○ ۴۴ اور اُس سے کہا - ...ر کسی سے کچھ نہ کہنا مگر جا کر اپنے تئیں کاہن کو دکھا - اور اپنے پاک صاف ہو جانے

[1] - اُس کے سامنے ندارد ✢

کی بابت اُن چیزوں کو جو مُوسےٰ نے مقرّر کیں نذر گزران۔ تاکہ اُن کے لئے گواہی ہو ۴۵ لیکن وہ باہر جاکر بہت چرچا کرنے لگا اور اس بات کو ایسا مشہور کیا کہ یسُوعؔ شہر میں پھر ظاہرا داخل نہ ہوسکا بلکہ باہر ویران مقاموں میں رہا۔ اور لوگ چاروں طرف سے اُس کے پاس آتے تھے ﴿

ایک مفلوج کو اچھا کرنا

(متی ۹: ۱-۸ + لوقا ۵: ۱۷-۲۶)

۲ ب ۱ کئی دن بعد جب وہ کفرنحوم میں پھر داخل ہوا تو سُنا گیا کہ وہ گھر میں ہے ۲ پھر اتنے آدمی جمع ہوگئے کہ دروازے کے پاس بھی جگہ نہ رہی ۳ اور وہ اُنہیں کلام سُنا رہا تھا ۳ اور لوگ ایک مفلوج کو چار آدمیوں سے اُٹھوا کر اُس کے پاس لائے ۴ مگر جب وہ بھیڑ کے سبب اُس کے نزدیک نہ آسکے تو اُنھوں نے اُس چھت کو جہاں وہ تھا کھول دیا۔ اور اُسے اُدھیڑ کر اُس چارپائی کو جس پر مفلوج لیٹا تھا لٹکا دیا ۵ یسُوعؔ نے اُن کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے کہا۔ بیٹا۔ تیرے گناہ معاف ہوئے ۶ مگر وہاں بعض فقیہ جو بیٹھے تھے اپنے دلوں میں سوچنے لگے کہ ۷ یہ کیوں ایسا کہتا ہے؟ کفر بکتا ہے۔ گناہ کون معاف کرسکتا ہے سوا ایک یعنی خدا کے ۸ اور فی الفور یسُوعؔ نے اپنی رُوح سے معلوم کرکے کہ وہ اپنے دلوں میں ایسا سوچتے ہیں۔ اُن سے کہا۔ تم کیوں اپنے دلوں میں یہ باتیں سوچتے ہو؟ ۹ آسان کیا ہے۔ مفلوج سے یہ کہنا کہ تیرے گُناہ معاف ہوئے۔ یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر؟ ۱۰ لیکن اِس لئے کہ تم جانو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہوں کے معاف کرنے کا اختیار ہے (اُس نے اُس مفلوج سے کہا) ۱۱ میں تجھ سے کہتا ہوں۔ اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا کر اپنے گھر چلا جا ۱۲ وہ اُٹھا اور فی الفور چارپائی اُٹھا کر اُن سب کے سامنے باہر چلا گیا۔ چنانچہ سب حیران ہوگئے۔ اور خدا کی بڑائی کرکے بولے۔ ہم نے ایسا کبھی نہیں دیکھا ﴿

لیوی کا بلایا جانا

(متی ۹: ۹-۱۳ + لوقا ۵: ۲۷-۳۲)

۱۳ وہ پھر باہر جھیل کے کنارے گیا۔ اور ساری بھیڑ اُس کے پاس آئی اور وہ اُنہیں تعلیم دینے لگا ۱۴ جب وہ جا رہا تھا تو اُس نے حلفئی کے بیٹے لیوی کو محصُول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا۔ میرے پیچھے ہولے۔ ۱۵ پس وہ اُٹھ کر اُس کے پیچھے ہولیا ۱۵ اور ایسا ہوا کہ وہ اُس کے گھر میں کھانے بیٹھا اور بہت سے محصُول لینے والے اور گنہگار لوگ یسُوعؔ اور اُس کے شاگردوں

۴ نہ لاسکے ﴿

۱۶ کے ساتھ کھانے بیٹھے - کیونکہ وہ بہت تھے اور اُس کے پیچھے ہو لئے تھے ○ اور فریسیوں
کے فقیہوں نے اُسے گنہگاروں اور محصول لینے والوں کے ساتھ کھاتے دیکھ کر اُس کے
۱۷ شاگردوں سے کہا - یہ تو محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتا پیتا ہے ○ یسوع
نے سُن کر اُن سے کہا - تندرستوں کو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو - میں راستبازوں کو
نہیں بلکہ گنہگاروں کو بُلانے آیا ہوں ✢

یسوع کے شاگردوں کے روزہ نہ رکھنے کے بیان میں
(متی ۹: ۱۴-۱۷ + لوقا ۵: ۳۳ - ۳۸)

۱۸ ○ اور یوحنا کے شاگرد اور فریسی روزے سے تھے -
اُنھوں نے آکر اُس سے کہا - کیا سبب ہے کہ یوحنا کے
اور فریسیوں کے شاگرد تو روزہ رکھتے ہیں مگر تیرے شاگرد
۱۹ روزہ نہیں رکھتے؟ ○ یسوع نے اُن سے کہا - کیا براتی جب تک دُولھا اُن کے ساتھ
ہے روزہ رکھ سکتے ہیں؟ جس وقت تک دُولھا اُن کے ساتھ ہے وہ روزہ نہیں
۲۰ رکھ سکتے ○ مگر وہ دن آئینگے کہ دُولھا اُن سے جُدا کیا جائیگا - اُس وقت وہ روزہ رکھینگے
۲۱ کورے کپڑے کا پیوند پُرانی پوشاک پر کوئی نہیں لگاتا - نہیں تو وہ پیوند اُس پوشاک
۲۲ میں سے کچھ کھینچ لیگا - یعنی نیا پُرانی سے - اور وہ زیادہ پھٹ جائیگی ○ اور نئی مے کو
پُرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا - نہیں تو مشکیں مے سے پھٹ جائینگی اور مے
اور مشکیں دونو برباد ہو جائینگی - بلکہ نئی مے کو نئی مشکوں میں بھرتے ہیں ✢

ابن آدم سبت کا مالک ہے -
(متی ۱۲: ۱-۸ + لوقا ۶: ۱-۵)

۲۳ ○ اور ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دن کھیتوں میں ہو کر جا رہا تھا -
۲۴ اور اُس کے شاگرد راہ میں چلتے ہوئے بالیں توڑنے لگے ○ اور
فریسیوں نے اُس سے کہا - دیکھ - یہ سبت کے دن وہ کام کیوں
۲۵ کرتے ہیں جو روا نہیں؟ ○ اُس نے اُن سے کہا - کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤد نے
۲۶ کیا کیا جب اُس کو اور اُس کے ساتھیوں کو ضرورت ہوئی اور وہ بھوکے ہوئے؟ ○ وہ
کیونکر سردار کاہن ابیاتار کے عہد میں خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں کھائیں -
۲۷ جن کا کھانا کاہنوں کے سوا اور کسی کو روا نہیں - اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں؟ ○ اور
۲۸ اُس نے اُن سے کہا - سبت آدمی کے واسطے بنا ہے نہ آدمی سبت کے واسطے ○ پس
ابن آدم سبت کا بھی مالک ہے ✢

ن - پیتا ندارد ✢

سبت کے دن ایک شخص کا سوکھا ہوا ہاتھ اچھا کر دینا
(متی ۱۲: ۹-۱۴ + لوقا ۶: ۶-۱۱)

۳ ب ۱ اور وہ عبادتخانے میں پھر داخل ہوا۔ اور وہاں ایک آدمی تھا جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا۔ ۲ اور وہ اُس کی تاک میں رہے۔ کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن اچھا کرے تو اُس پر الزام لگائیں۔ ۳ اُس نے اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا کہا۔ بیچ میں کھڑا ہو۔ ۴ اور اُن سے کہا۔ سبت کے دن نیکی کرنی روا ہے یا بدی کرنی؟ جان کو بچانا یا قتل کرنا؟ وہ چپ رہ گئے۔ ۵ اُس نے اُن کی سخت دلی کے سبب غمگین ہو کر اور چاروں طرف اُن پر غصّے سے نظر کرکے اُس آدمی سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھا دیا اور اُس کا ہاتھ درست ہو گیا۔ ۶ پھر فریسی فی الفور باہر جا کر ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے برخلاف مشورہ کرنے لگے کہ اُسے کس طرح ہلاک کریں ؛

بڑی بڑی جماعتوں کو تعلیم دینا

۷ اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ جھیل کی طرف چلا گیا اور گلیل سے ایک بڑی بھیڑ پیچھے ہو لی۔ اور یہودیہ ۸ اور یروشلیم اور اِدومیہ سے اور یردن کے پار اور صور اور صیدا کے آس پاس سے ایک بڑی بھیڑ یہ سُن کر کہ وہ کیسے بڑے کام کرتا ہے اُس کے پاس آئی۔ ۹ پس اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا بھیڑ کی وجہ سے ایک چھوٹی کشتی میرے لئے تیار رہے تاکہ وہ مجھے دبا نہ ڈالیں۔ ۱۰ کیونکہ اُس نے بہت لوگوں کو اچھا کیا تھا۔ چنانچہ جتنے لوگ سخت بیماریوں میں گرفتار تھے اُس پر گرے پڑتے تھے کہ اُسے چھو لیں۔ ۱۱ اور ناپاک رُوحیں جب اُسے دیکھتی تھیں اُس کے آگے گر پڑتی اور پکار کر کہتی تھیں کہ تو خدا کا بیٹا ہے۔ ۱۲ اور وہ اُنہیں بڑی تاکید کرتا تھا کہ مجھے ظاہر نہ کرنا ؛

یسوع کے بارہ رسول
(متی ۱۰: ۱-۴ + لوقا ۶: ۱۲-۱۶ + اعمال ۱: ۱۳)

۱۳ پھر وہ پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور جن کو وہ آپ چاہتا تھا اُنہیں پاس بلایا اور وہ اُس کے پاس چلے آئے۔ ۱۴ اور اُس نے بارہ کو مقرر کیا۔ تاکہ اُس کے ساتھ رہیں۔ اور وہ اُنہیں بھیجے کہ منادی کریں ۱۵ اور بد رُوحوں کے نکالنے کا اختیار رکھیں۔ ۱۶ وہ یہ ہیں ۔ شمعون جس کا نام پطرس رکھا۔ ۱۷ زبدی کا بیٹا یعقوب اور یعقوب کا بھائی یوحنا جن کا نام بُوانرگِس یعنی گرج کے بیٹے رکھا۔ ۱۸ اور اندریاس اور فلپس اور برتلمائی اور متی اور توما اور حلفئی کا بیٹا یعقوب

ن ۱۶ ن ۔ اُس نے یہ بارہ مقرر کئے ؛

...دی اور شمعُون قنانی ○ اور یہوداہ اِسکریوتی جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا ❊

۱۹ وہ گھر میں آیا ○ اور اِتنے لوگ پھر جمع ہو گئے کہ وہ روٹی بھی نہ کھا سکے ○ جب

۲۰ ۲۱ اُس کے عزیزوں نے یہ سُنا تو اُسے پکڑنے کو نکلے۔ کیونکہ کہتے تھے کہ وہ بے

خود ہے ○ اور فقیہ جو یروشلیم سے آئے تھے یہ کہتے تھے۔ کہ اُس کے ساتھ

۲۲ بعلزبُول ہے اور یہ بھی۔ کہ وہ بدرُوحوں کے سردار کی مدد سے بدرُوحوں کو

...نکالتا ہے ○ وہ اُنہیں پاس بُلا کر تمثیلوں میں اُن سے کہنے لگا۔ شیطان کو شیطان کس

۲۳ ...رح نکال سکتا ہے؟ ○ اور اگر کسی بادشاہت میں پھُوٹ پڑے تو وہ بادشاہت قائم

۲۴ ...یں رہ سکتی ○ اور اگر کسی گھر میں پھُوٹ پڑے تو وہ گھر قائم نہ رہ سکیگا ○ اور

۲۵ ۲۶ ...شیطان اپنا ہی مخالف ہو کر اپنے میں پھُوٹ ڈالے تو وہ قائم نہیں رہ سکتا بلکہ

۲۷ ...اُس کا خاتمہ ہو جاتا ہے ○ لیکن کوئی آدمی کسی زور آور کے گھر میں گھُس کر اُس کے

...سباب کو لُوٹ نہیں سکتا جب تک وہ پہلے اُس زور آور کو نہ باندھ لے۔ پھر اُس کے

۲۸ ...کو لُوٹ لیگا ○ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بنی آدم کے سب گُناہ اور جتنا کُفر وہ بکتے

۲۹ ...یں معاف کیا جائیگا ○ لیکن جو کوئی رُوح اُلقدّس کے حق میں کُفر بکے وہ ابد تک معافی

۳۰ ...پائیگا بلکہ ابدی گناہ کا قصور وار ہے ○ کیونکہ وہ کہتے تھے کہ اُس میں ناپاک رُوح ہے ❊

۳۱ ○ پھر اُس کی ماں اور اُس کے بھائی آئے اور باہر کھڑے ہو کر اُسے

۳۲ بُلوا بھیجا ○ اور بھیڑ اُس کے آس پاس بیٹھی تھی۔ اور اُنہوں نے

اُس سے کہا۔ دیکھ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر تجھے پوچھتے ہیں۔

۳۳ ۳۴ اُس نے اُنہیں یہ جواب دیا۔ کون ہے میری ماں اور میرے بھائی؟ ○ اور اُن پر جو

۳۵ ...اس کے گرد بیٹھے تھے نظر کر کے کہا۔ دیکھو۔ میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں! ○ کیونکہ

...کوئی خدا کی مرضی پر چلے۔ وہی میرا بھائی اور بہن اور ماں ہے ❊

۴ ا ○ وہ پھر جھیل کے کنارے تعلیم دینے لگا۔ اور اُس کے پاس ایسی

بڑی بھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ جھیل میں ایک کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری

۲ بھیڑ خشکی پر جھیل کے کنارے رہی ○ اور وہ اُنہیں تمثیلوں میں بہت

۳ ...یں سکھانے لگا اور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا ○ سُنو۔ دیکھو۔ ایک بونے والا بیج

...بیوں کا کفر
...۱۲: ۲۲-۳۲+
...۱۱: ۱۴-۲۲)

...ع کی رُوحانی رشتہ داری
...۱۲: ۴۶-۵۰+لوقا ۸: ۱۹-۲۱)

...بونے والے کی تمثیل
...۱۳: ۱-۹+لوقا ۸: ۴-۸)

...نی غیر تمند۔ متی ۱۰: ۴+لوقا ۶: ۱۵ اور اعمال ۱: ۱۳ کو دیکھو ۲ن۔ بہن۔ ایزاد ۳ن۔ میرے۔ ندارد ۴ن۔ کیونکہ۔ ندارد ❊

۴ بونے نکلا۔ اور بوتے وقت ایسا ہوا کہ کچھ راہ کے کنارے گرا اور پرندوں نے آکر
۵ اُسے چُگ لیا۔ اور کچھ پتھریلی زمین پر گرا جہاں اُسے بہت مٹی نہ ملی۔ اور گہری مٹی
۶ نہ ملنے کے سبب جلد اُگ آیا۔ اور جب سورج نکلا تو جل گیا۔ اور جڑ نہ ہونے کے
۷ سبب سوکھ گیا۔ اور کچھ جھاڑیوں میں گرا۔ اور جھاڑیوں نے بڑھ کر اُسے دبا لیا۔ اور
۸ وہ پھل نہ لایا۔ اور کچھ اچھی زمین پر گرا اور وہ اُگا اور بڑھ کر پھلا۔ اور کوئی تیس گنا۔
۹ کوئی ساٹھ گنا۔ کوئی سو گنا پھل لایا۔ پھر اُس نے کہا۔ جس کے سُننے کے کان ہوں
وہ سُن لے ؎

تمثیلوں میں بولنے کا مقصد اور پہلی تمثیل کی تاویل (متی ۱۳: ۱۰-۲۳ + لوقا ۸: ۹-۱۵)

۱۰ جب وہ اکیلا رہ گیا تو اُس کے ساتھیوں نے اُن بارہ
۱۱ سمیت اُس سے اِن تمثیلوں کی بابت پوچھا۔ اُس نے
اُن سے کہا کہ تمہیں خدا کی بادشاہت کا بھید دیا گیا ہے
۱۲ مگر اُن کے لئے جو باہر ہیں سب باتیں تمثیلوں میں ہوتی ہیں۔ تاکہ وہ دیکھتے ہوئے
دیکھیں اور معلوم نہ کریں اور سُنتے ہوئے سُنیں اور نہ سمجھیں۔ ایسا نہ ہو کہ وہ رجوع
۱۳ لائیں اور معافی پائیں۔ پھر اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم یہ تمثیل نہیں سمجھے؟ تو سب
۱۴ تمثیلوں کو کیونکر سمجھو گے؟ بونے والا کلام بوتا ہے۔ جو راہ کے کنارے ہیں جہاں
۱۵ کہ کلام بویا جاتا ہے یہ وہ ہیں کہ جب اُنہوں نے سُنا تو شیطان فی الفور آکر اُس کلام
۱۶ جو اُن میں بویا گیا تھا اُٹھا لے جاتا ہے۔ اور اسی طرح جو پتھریلی زمین میں بوئے گئے
۱۷ یہ وہ ہیں جو کلام کو سُن کر فی الفور خوشی سے قبول کر لیتے ہیں۔ اور اپنے اندر جڑ نہیں
رکھتے بلکہ چند روزہ ہیں۔ بعد اُس کے جب کلام کے سبب مصیبت یا ظلم برپا ہوتا
۱۸ ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتے ہیں۔ اور جو جھاڑیوں میں بوئے گئے وہ اَور ہیں۔ یہ وہ ہیں
۱۹ جنہوں نے کلام سُنا۔ اور دُنیا کا فکر اور دولت کا فریب اور اَور چیزوں کا لالچ داخل
۲۰ ہو کر کلام کو دبا دیتا ہے اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے۔ اور جو اچھی زمین میں بوئے
گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُنتے اور قبول کرتے اور پھل لاتے ہیں۔ کوئی تیس گنا۔ کوئی
ساٹھ گنا۔ کوئی سو گنا ؎

چراغ کی تمثیل (لوقا ۸: ۱۶-۱۸)

۲۱ اور اُس نے اُن سے کہا۔ کیا چراغ اس لئے لایا جاتا ہے

پیمانے[1] یا پلنگ کے تلے رکھا جائے؟ کیا اس لئے نہیں کہ چراغدان پر رکھا جائے؟ ۲۲ کیونکہ کوئی چیز چھپی نہیں مگر اس لئے کہ ظاہر ہو جائے۔ اور پوشیدہ نہیں ہوئی مگر اس لئے کہ ظہور میں آئے ۲۳ اگر کسی کے سننے کے کان ہوں تو سُن لے ۲۴ پھر اُس نے اُن سے کہا۔ خبردار رہو کہ کیا سُنتے ہو۔ جس پیمانے سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے واسطے ناپا جائیگا اور تمہیں زیادہ دیا جائیگا ۲۵ کیونکہ جس کے پاس ہے اُسے دیا جائیگا۔ اور جسکے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے لے لیا جائیگا ✢

بیج کے اُگنے کی تمثیل

۲۶ اور اُس نے کہا۔ خدا کی بادشاہت ایسی ہے جیسے کوئی آدمی زمین میں بیج ڈالے ۲۷ اور رات کو سوئے اور دن کو جاگے[2]۔ اور وہ بیج اس طرح اُگے اور بڑھے کہ وہ نہ جانے ۲۸ زمین آپ سے آپ پھل لاتی ہے۔ پہلے پتی۔ پھر بالیں۔ بعد اُس کے بالوں میں تیار دانے ۲۹ پھر جب اناج پک چُکا تو وہ فی الفور[3] درانتی لگاتا ہے کیونکہ کاٹنے کا وقت آ پہنچا ✢

رائی کے دانے کی تمثیل
(متی ۱۳: ۳۱ و ۳۲ + لوقا ۱۳: ۱۸ و ۱۹)

۳۰ پھر اُس نے کہا کہ ہم خدا کی بادشاہت کو کس سے تشبیہ دیں۔ اور کس تمثیل میں اُسے بیان کریں؟ ۳۱ وہ رائی کے دانے کی مانند ہے۔ کہ جب زمین میں بویا جاتا ہے تو زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا ہوتا ہے ۳۲ مگر جب بو دیا گیا تو اُگ کر سب ترکاریوں سے بڑا ہو جاتا ہے اور ایسی بڑی ڈالیاں نکالتا ہے۔ کہ ہوا کے پرندے اُس کے سائے میں بسیرا کر سکتے ہیں ✢

یسوع کی تعلیم کا طریقہ
(متی ۱۳: ۳۴)

۳۳ اور وہ اُن کو اس قسم کی بہت سی تمثیلیں دے دے کر اُن کی سمجھ کے موافق[4] کلام سُناتا تھا ۳۴ اور بغیر تمثیل کے اُن سے کچھ نہ کہتا تھا لیکن خلوت میں اپنے خاص شاگردوں سے سب باتوں کے معنی بیان کرتا تھا ✢

جھیل پر طوفان کو تھما دینا
(متی ۸: ۲۳-۲۷ + لوقا ۸: ۲۲-۲۵)

۳۵ اُسی دن جب شام ہوئی اُس نے اُن سے کہا۔ آؤ پار چلیں۔ ۳۶ اور وہ بھیڑ کو چھوڑ کر اُسے جس طرح وہ تھا کشتی پر ساتھ لے چلے۔ اور اُس کے ساتھ اور بھی کشتیاں تھیں ۳۷ تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک لگیں کہ کشتی پانی سے بھری جاتی تھی ۳۸ اور وہ خود پیچھے کی طرف گدی پر سوتا تھا۔ پس اُنہوں نے اُسے جگا کر کہا۔ اے اُستاد کیا تجھے فکر نہیں کہ ہم ہلاک

[1] اس لفظ سے ڈیڑھ من کا پیمانہ مراد ہے [2] یونانی۔ اُٹھے [3] یا۔ ہنوز [4] یونانی۔ جیسے وہ سُن سکتے تھے ✢

۳۹ ہوئے جاتے ہیں؟ ○ اُس نے اُٹھ کر ہوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا۔ چپ رہ۔ تھم جا۔
۴۰ تو ہوا بند ہوگئی اور بڑا امن ہوگیا ○ پھر اُن سے کہا۔ تم کیوں ڈرتے ہو؟ اب تک
۴۱ ایمان نہیں رکھتے؟ ○ اور وہ نہائت ڈرے اور آپس میں کہنے لگے۔ پس یہ کون ہے کہ
ہوا اور پانی بھی اُس کا حکم مانتے ہیں؟

ایک شخص میں سے بہت سی بدرُوحوں کو نکال دینا
(متی ۸: ۲۸-۳۴ + لوقا ۸: ۲۶-۳۹)

۵ ۱ ○ اور وہ جھیل کے پار گراسینیوں کے علاقے میں پہنچے۔
۲ ○ اور جب وہ کشتی سے اُترا تو فی الفور ایک آدمی جس میں
۳ ناپاک رُوح تھی قبروں سے نکل کر اُسے ملا ○ وہ قبروں
۴ میں رہا کرتا تھا۔ اور اب کوئی اُسے زنجیروں سے بھی نہ باندھ سکتا تھا ○ کیونکہ وہ بار بار
بیڑیوں اور زنجیروں سے باندھا گیا تھا۔ لیکن اُس نے زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کے
۵ ٹکڑے ٹکڑے کئے تھے۔ اور کوئی اُسے قابو میں نہ لا سکتا تھا ○ اور وہ ہمیشہ رات دن
۶ قبروں اور پہاڑوں میں چلاتا اور اپنے تئیں پتھروں سے زخمی کرتا تھا ○ وہ یسوع کو
۷ دور سے دیکھ کر دوڑا اور اُسے سجدہ کیا ○ اور بڑی آواز سے چلا کر کہا۔ اے یسوع
خدا تعالےٰ کے بیٹے مجھے تجھ سے کیا کام؟ تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں مجھے عذاب میں
۸ نہ ڈال ○ کیونکہ وہ اُس سے کہتا تھا کہ اے ناپاک رُوح۔ اس آدمی میں سے نکل آ ○ پھر
۹ اُس نے اُس سے پوچھا۔ تیرا نام کیا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا۔ میرا نام لشکر ہے۔
۱۰ اس لئے کہ ہم بہت ہیں ○ پھر اُس نے اُس کی بہت منّت کی کہ ہمیں اس علاقے
۱۱ ۱۲ سے باہر نہ بھیج ○ اور وہاں پہاڑ پر سُؤروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا ○ پس اُنہوں
نے اُس کی منّت کر کے کہا کہ ہم کو اُن سُؤروں میں بھیج دے تاکہ ہم اُن کے اندر جائیں
۱۳ ○ پس اُس نے اُنہیں اجازت دی۔ اور ناپاک رُوحیں نکل کر سُؤروں کے اندر گئیں
اور وہ غول جو کوئی دو ہزار کا تھا کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور جھیل
۱۴ میں ڈوب مرا ○ اور اُن کے چرانے والوں نے بھاگ کر شہر اور دیہات میں خبر پہنچائی۔
۱۵ ○ پس لوگ یہ ماجرا دیکھنے کو نکل کر یسوع کے پاس آئے اور جس میں بدرُوحیں یعنی
۱۶ بدرُوحوں کا لشکر تھا۔ اُس کو بیٹھے اور کپڑے پہنے اور ہوش میں دیکھ کر ڈر گئے ○ اور
دیکھنے والوں نے اُس شخص کا احوال جس میں بدرُوحیں تھیں اور سُؤروں کا ماجرا اُن

۱۰ ۱ یونانی: جھیل ۲ یا۔ خاموش ہو ۳ ن۔ کیوں ایسا ڈرتے ہو؟ کیوں ایمان ۴ یونانی۔ لگیون۔ یعنی چھ ہزار سپاہیوں کا لشکر +

۱۷ سے بیان کیا ○ وہ اُس کی مِنّت کرنے لگے کہ ہماری سرحد سے چلا جا ○ اور جب وہ
۱۸ کشتی پر چڑھنے لگا تو جس میں بدرُوحیں تھیں اُس نے اُس کی مِنّت کی کہ میں تیرے ساتھ
رہوں ○ لیکن اُس نے اُسے اجازت نہ دی بلکہ اُس سے کہا کہ اپنے لوگوں کے پاس
۱۹ اپنے گھر جا اور اُنہیں خبر دے کہ خداوند نے تیرے لئے کیسے بڑے کام کئے اور تجھ پر
رحم کیا ○ وہ گیا اور دِکپُلِس میں اس بات کا چرچا کرنے لگا کہ یسُوع نے میرے لئے کیسے
۲۰ بڑے کام کئے۔ اور سب تعجب کرتے تھے ❊

ایک بیمار عورت کا شفا پانا اور ایک مُردہ لڑکی کا جلایا جانا
(متی ۹:۱۸-۲۶ + لوقا ۸:۴۰-۵۶)

۲۱ ○ جب یسُوع پھر کشتی میں پار گیا تو بڑی بھیڑ اُس کے پاس جمع
ہوئی۔ اور وہ جھیل کے کنارے تھا ○ اور عبادت خانے کے
۲۲ سرداروں میں سے ایک شخص یائیر نام آیا۔ اور اُسے دیکھ کر اُس
کے قدموں پر گرا ○ اور یہ کہہ کر اُس کی بہت مِنّت کی کہ میری
۲۳ چھوٹی بیٹی مرنے کو ہے۔ تو آکر اپنے ہاتھ اُس پر رکھ تاکہ وہ اچھی ہو جائے اور زندہ
رہے ○ پس وہ اُس کے ساتھ چلا۔ اور بہت لوگ اُس کے پیچھے ہولئے اور اُس
۲۴ پر گرے پڑتے تھے ❊

۲۵ ○ پھر ایک عورت جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا ○ اور اُس نے بہت
۲۶ حکیموں سے بڑی تکلیف اُٹھائی تھی۔ اور اپنا سب مال خرچ کرکے بھی اُسے کچھ
فائدہ نہ ہوا تھا بلکہ زیادہ بیمار ہوگئی تھی ○ یسُوع کا حال سُن کر بھیڑ میں اُس کے پیچھے
۲۷ سے آئی اور اُس کی پوشاک کو چھُوا ○ کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اگر میں صرف اُس کی پوشاک
۲۸ ہی چھُو لونگی تو اچھی ہو جاؤنگی ○ اور فی الفور اُس کا خون بہنا بند ہوگیا۔ اور اُس نے
۲۹ اپنے بدن میں معلوم کیا کہ میں نے اس بیماری سے شفا پائی ○ یسُوع نے فی الفور اپنے
۳۰ میں معلوم کرکے کہ مجھ میں سے قوّت نکلی۔ اُس بھیڑ میں پھر کر کہا۔ کس نے میری پوشاک
چھُوئی؟ ○ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا۔ تو دیکھتا ہے کہ بھیڑ تجھ پر گری پڑتی ہے
۳۱ پھر تو کہتا ہے۔ مجھے کس نے چھُوا؟ ○ اُس نے چاروں طرف نگاہ کی تاکہ جس نے یہ کام
۳۲ کیا تھا اُسے دیکھے ○ وہ عورت یہ جان کر کہ مجھ پر کیا اثر ہوا ڈرتی کانپتی آئی اور اُس
۳۳ کے آگے گر پڑی اور سارا حال سچ سچ اُس سے کہہ دیا ○ اُس نے اُس سے کہا بیٹی
۳۴

تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ہے۔ سلامت جا اور اپنی اس بیماری سے بچی رہ ٭

۳۵ ○ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادتخانے کے سردار کے ہاں سے لوگوں نے آکر کہا کہ تیری بیٹی مر گئی۔ اب اُستاد کو کیوں تکلیف دیتا ہے؟ ۳۶ ○ جو بات وہ کہہ رہے تھے اُس پر یسوعؔ نے توجہ نہ کر کے عبادتخانے کے سردار سے کہا۔ خوف نہ کر۔ فقط اعتقاد رکھ ○ ۳۷ پھر اُس نے سوا پطرسؔ اور یعقوبؔ اور یعقوبؔ کے بھائی یوحنّاؔ کے اور کسی کو اپنے ساتھ چلنے نہ دیا ○ ۳۸ اور وہ عبادتخانے کے سردار کے گھر میں آئے۔ اور اُس نے دیکھا کہ ہُلّڑ ہو رہا ہے اور لوگ بہت رو پیٹ رہے ہیں ○ ۳۹ اور اندر جا کر اُن سے کہا۔ تم کیوں غُل مچاتے اور روتے ہو؟ لڑکی مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے ○ ۴۰ وہ اُس پر ہنسنے لگے۔ لیکن وہ سب کو نکال کر لڑکی کے ماں باپ کو اور اپنے ساتھیوں کو لے کر جہاں لڑکی پڑی تھی اندر آیا ○ ۴۱ اور لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اُس سے کہا۔ تلیتا قُومی۔ جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے لڑکی میں تجھ سے کہتا ہوں۔ اُٹھ ○ ۴۲ وہ لڑکی فی الفور اُٹھ کر چلنے پھرنے لگی کیونکہ وہ بارہ برس کی تھی۔ اس پر لوگ بہت ہی حیران ہوئے ○ ۴۳ پھر اُس نے اُنہیں تاکید سے حکم دیا کہ یہ کوئی نہ جانے۔ اور فرمایا کہ اُسے کچھ کھانے کو دیا جائے ٭

یسوع کا اپنے وطن میں نہ مانا جانا
(متی ۱۳: ۵۴-۵۸)

۶ ب ۱ ○ پھر وہاں سے نکل کر وہ اپنے وطن میں آیا۔ اور اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے ہو لئے ○ ۲ جب سبت کا دن آیا تو وہ عبادتخانے میں تعلیم دینے لگا۔ اور بہت لوگ سُن کر حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ باتیں اس کو کہاں سے آگئیں؟ اور یہ کیا حکمت ہے جو اسے بخشی گئی ہے اور کیسے معجزے اس کے ہاتھ سے ظاہر ہوتے ہیں! ○ ۳ کیا یہ وہی بڑھئی نہیں جو مریمؔ کا بیٹا اور یعقوبؔ اور یوسیسؔ اور یہوداہؔ اور شمعونؔ کا بھائی ہے؟ اور کیا اس کی بہنیں یہاں ہمارے ہاں نہیں؟ پس اُنہوں نے اُس کے سبب سے ٹھوکر کھائی ○ ۴ یسوعؔ نے اُن سے کہا کہ نبی اپنے وطن اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے گھر کے سوا اور کہیں بے عزّت نہیں ہوتا ○ ۵ اور وہ کوئی معجزہ وہاں نہ دکھا سکا۔ سوا اس کے کہ تھوڑے سے بیماروں پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں اچھا کر دیا ○ ۶ اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی پر تعجب کیا ٭

لہ ن۔ قوم سہ یونانی۔ قدرتیں ٭

رسُولوں کو منادی کے لئے بھیجنا
متی ۹: ۳۵؛ ۱۰: ۱، ۵-۱۴ + لوقا ۹: ۱-۶

اور وہ چاروں طرف کے گانوؤں میں تعلیم دیتا پھرا +
۷ ○ اور اُس نے اُن بارہ کو پاس بُلا کر اُنہیں دو دو کر کے بھیجنا شروع کیا۔ اور اُنہیں ناپاک رُوحوں پر اختیار دیا ○
۸ اور حکم دیا کہ راستے کے لئے سوا لاٹھی کے کُچھ نہ لو۔ نہ روٹی۔ نہ جھولی۔ نہ اپنے کمر بند میں پیسے۔
۹ ○ مگر جوتیاں پہنو اور دو کُرتے نہ پہنو ○
۱۰ اور اُس نے اُن سے کہا۔ جہاں تم کسی گھر میں داخل ہو تو اُسی میں رہو۔ جب تک وہاں سے روانہ نہ ہو ○
۱۱ اور جس جگہ کے لوگ تمہیں قبول نہ کریں اور تمہاری نہ سُنیں۔ وہاں سے چلتے وقت اپنے تلووں کی گرد جھاڑ دو تاکہ اُن پر گواہی ہو ○
۱۲ اور اُنہوں نے روانہ ہو کر منادی کی کہ توبہ کرو ○
۱۳ اور بہت بدرُوحوں کو نکالا اور بہت بیماروں کو تیل مل کر اچھا کیا +

یوحنا بپتسمہ دینے والے کا قتل ہونا
متی ۱۴: ۱-۱۲ + لوقا ۹: ۷-۹ اور ۳: ۱۹، ۲۰

۱۴ ○ اور ہیرودیس بادشاہ نے اُس کا ذکر سُنا کیونکہ اُس کا نام مشہور ہو گیا تھا۔ اور اُس نے کہا[۱] کہ یوحنا بپتسمہ[۲] دینے والا مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اِس لئے اُس سے معجزے ظاہر ہوتے ہیں[۳] ○
۱۵ مگر بعض کہتے تھے کہ ایلیاہ ہے۔ اور بعض یہ کہ نبیوں میں سے کسی کی مانند ایک نبی ہے ○
۱۶ مگر ہیرودیس نے سُن کر کہا کہ یوحنا جس کا سر میں نے کٹوایا وہی جی اُٹھا ہے ○
۱۷ کیونکہ ہیرودیس نے آپ آدمی بھیج کر یوحنا کو پکڑوایا اور اپنے بھائی فلپُس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب سے اُسے قید خانے میں باندھ رکھا تھا۔ کیونکہ ہیرودیس نے اُس سے بیاہ کیا تھا ○
۱۸ اور یوحنا نے اُس سے کہا تھا کہ اپنے بھائی کی بیوی رکھنی تجھے روا نہیں ○
۱۹ پس ہیرودیاس اُس سے دشمنی رکھتی اور چاہتی تھی کہ اُسے قتل کرائے۔ مگر نہ ہو سکا ○
۲۰ اِس واسطے کہ ہیرودیس یوحنا کو راستباز اور مقدس آدمی جان کر اُس سے ڈرتا اور اُسے بچائے رکھتا تھا۔ اور اُس کی باتیں سُن کر بہت حیران ہو جاتا تھا۔ مگر سُنتا خوشی سے تھا ○
۲۱ اور موقع کے دن جب ہیرودیس نے اپنی سالگرہ میں اپنے امیروں اور فوجی سرداروں اور گلیل کے رئیسوں کی ضیافت کی۔
۲۲ ○ اور اُسی ہیرودیاس کی بیٹی اندر آئی اور ناچ کر ہیرودیس اور اُس کے مہمانوں کو خوش کیا۔
۲۳ تو بادشاہ نے اُس لڑکی سے کہا۔ جو چاہے مجھ سے مانگ۔ میں تجھے دُونگا ○ اور

۱ ن۔ اور لوگ کہتے تھے ۲ یا۔ اصطباغ ۳ یونانی۔ قدرتیں اُس میں اثر کرتی ہیں +

۲۴ اُس سے قسم کھائی کہ جو تو مجھ سے مانگیگی اپنی آدھی بادشاہت تک تجھے دونگا۔ اور اُس نے باہر جاکر اپنی ماں سے کہا کہ میں کیا مانگوں؟ وہ بولی۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر۔ ۲۵ وہ فی الفور بادشاہ کے پاس جلدی سے اندر آئی اور اُس سے یہ عرض کی۔ میں چاہتی ہوں کہ تو یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر ایک تھال میں ابھی مجھے منگوا دے۔ ۲۶ بادشاہ بہت غمگین ہوا مگر اپنی قسموں اور مہمانوں کے سبب اُس سے انکار کرنا نہ چاہا۔ ۲۷ پس بادشاہ نے فی الفور ایک سپاہی[1] کو حُکم دے کر بھیجا کہ اُس کا سر لائے۔ اُس نے جاکر اُس کا سر قید خانے میں کاٹا۔ ۲۸ اور ایک تھال میں رکھ کر لایا اور لڑکی کو دیا۔ اور لڑکی نے اپنی ماں کو دیا۔ ۲۹ پھر اُس کے شاگرد سُن کر آئے اور اُس کی لاش اُٹھا کر قبر میں رکھی۔

پانچ ہزار آدمیوں کو کھلانا
(متی ۱۴: ۱۳-۲۱ + لوقا ۹: ۱۰-۱۷ + یوحنا ۶: ۱-۱۳)

۳۰ اور رسُولوں نے یسُوع کے پاس جمع ہو کر جو کچھ اُنہوں نے کیا اور جو کچھ سکھایا تھا سب اُس سے بیان کیا۔ ۳۱ اُس نے اُن سے کہا۔ تم آپ الگ ویران جگہ میں چلے آؤ اور ذرا آرام کرو۔ اس لئے کہ بہت لوگ آتے جاتے تھے اور اُنہیں کھانا کھانے کی بھی فرصت نہ ملتی تھی۔ ۳۲ پس وہ کشتی میں بیٹھ کر الگ ایک ویران جگہ میں چلے گئے۔ ۳۳ اور لوگوں نے اُنہیں جاتے دیکھا۔ اور بہتیروں نے پہچان لیا اور سارے شہروں سے اکٹھے ہو ہو کر پیدل اُدھر دوڑے اور اُن سے پہلے جا پہنچے۔ ۳۴ اور اُس نے اُتر کر بڑی بھیڑ دیکھی اور اُسے اُن پر ترس آیا۔ کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند تھے جن کا چرواہا نہ ہو۔ اور وہ اُنہیں بہُت باتیں سکھانے لگا۔ ۳۵ جب دن بہت ڈھل گیا اُس کے شاگرد اُس کے پاس آکر کہنے لگے۔ یہ جگہ ویران ہے اور دن بہت ڈھل گیا ہے۔ ۳۶ اُنہیں رخصت کر تاکہ وہ چاروں طرف کی بستیوں اور گانوؤں میں جاکر اپنے لئے کچھ کھانے کو مول لیں۔ ۳۷ اُس نے اُن سے جواب میں کہا۔ تم ہی اُنہیں کھانے کو دو۔ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ کیا ہم جاکر دو سو دینار[2] کی روٹیاں مول لائیں اور اُنہیں کھلائیں؟ ۳۸ اُس نے اُن سے کہا۔ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ جاؤ۔ دیکھو۔ اُنہوں نے دریافت کر کے کہا۔ پانچ۔ اور دو مچھلیاں۔ ۳۹ اُس نے اُنہیں حُکم دیا کہ سب ہری گھاس

[1] یا۔ اصطباغ [2] یونانی۔ اپنے گارڈ کے ایک سپاہی کو [3] متی ۱۸: ۲۸ کے حاشیے کو دیکھو۔

ر جماعت جماعت کرکے بیٹھ جائیں ○ پس وہ سَو سَو اور پچاس پچاس کی قطاریں
اندھ کر بیٹھ گئے ○ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی ۴۰ ۴۱
رف دیکھ کر برکت چاہی۔ اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے رکھیں۔
ور وہ دو مچھلیاں بھی اُن سب میں بانٹ دیں ○ پس وہ سب کھا کر سیر ہو گئے ○ اور ۴۲ ۴۳
نہوں نے ٹکڑوں سے بارہ ٹوکریاں بھر کر اُٹھائیں اور کچھ مچھلیوں سے بھی ○ اور جنہوں ۴۴
نے روٹیاں کھائیں وہ پانچ ہزار مرد تھے ✢

وع کا جھیل کے پانی پر چلنا
ی ۱۴: ۲۲-۳۳ + یوحنا ۶: ۱۵-۲۱)

○ اور فی الفور اُس نے اپنے شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی پر چڑھ ۴۵
کر اُس سے پہلے اُس پار بیت صیدا کو چلے جائیں جب تک وہ
لوگوں کو رخصت کرے ○ اور اُنہیں رخصت کرکے پہاڑ پر دُعا ۴۶
انگنے گیا ○ اور جب شام ہوئی تو کشتی جھیل کے بیچ میں تھی۔ اور وہ اکیلا خشکی پر تھا۔ ۴۷
○ جب اُس نے دیکھا کہ وہ کھینے سے بہت تنگ ہیں کیونکہ ہوا اُن کے مخالف تھی۔ ۴۸
رات کے پچھلے پہر کے قریب وہ جھیل پر چلتا ہوا اُن کے پاس آیا۔ اور اُن سے آگے
کل جانا چاہتا تھا ○ لیکن اُنہوں نے اُسے جھیل پر چلتے دیکھ کر خیال کیا کہ بھُوت ۴۹
ہے اور چلّا اُٹھے ○ کیونکہ سب اُسے دیکھ کر گھبرا گئے تھے۔ مگر اُس نے فی الفور اُن ۵۰
سے باتیں کیں اور کہا۔ خاطر جمع رکھو۔ میں ہوں۔ ڈرو نہیں ○ پھر وہ کشتی پر اُن کے ۵۱
اس آیا اور ہوا تھم گئی۔ اور وہ اپنے دل میں نہایت حیران ہوئے ○ اس لئے کہ وہ ۵۲
وٹیوں کے بارے میں نہ سمجھے تھے بلکہ اُن کے دل سخت ہو گئے تھے ✢

یسرت کے لوگوں میں
سوع کے معجزے
تی ۱۴: ۳۴-۳۶)

○ اور وہ پار جا کر گنیسرت کے علاقے میں پہنچے اور کشتی گھاٹ پر ۵۳
لگائی ○ اور جب کشتی پر سے اُترے تو فی الفور لوگ اُسے پہچان کر ○ اس ۵۴ ۵۵
سارے علاقے میں چاروں طرف دوڑے۔ اور بیماروں کو چارپائیوں
پر ڈال کر جہاں جہاں سُنا کہ وہ ہے وہاں وہاں لئے پھرے ○ اور وہ ۵۶
واہ گانوؤں۔ خواہ شہروں۔ خواہ بستیوں میں جہاں کہیں جاتا تھا لوگ بیماروں کو
بازاروں میں رکھ کر اُس کی منّت کرتے تھے کہ وہ صرف اُس کی پوشاک کا کنارہ چھُو
لیں۔ اور جتنے اُسے چھوتے تھے سب اچھّے ہو جاتے تھے ✢

ں-ہی - ایزاد ✢

باب ۷

حرام حلال کے بارے میں (متی ۱۵: ۱-۲۰)

۱ پھر فریسی اور بعض فقیہ اُس کے پاس جمع ہوئے۔ وہ یروشلیم سے آئے تھے ۲ اور اُنھوں نے دیکھا کہ اُس کے بعض شاگرد ناپاک یعنی بن دھوئے ہاتھوں سے روٹی کھاتے ہیں ۳ کیونکہ فریسی اور سب یہودی بزرگوں کی روائت پر قائم رہنے کے سبب جب تک اپنے ہاتھ خوب[1] دھو نہ لیں نہیں کھاتے ۴ اور بازار سے آکر جب تک غسل نہ کرلیں[2] نہیں کھاتے۔ اور بہت سی اور باتیں ہیں جو قائم رکھنے کے لئے بزرگوں سے اُنھیں پہنچی ہیں۔ جیسے پیالوں اور لوٹوں اور تانبے کے برتنوں کا دھونا[3] ۵ پس فریسیوں اور فقیہوں نے اُس سے پوچھا۔ کیا سبب ہے کہ تیرے شاگرد بزرگوں کی روائت پر نہیں چلتے۔ بلکہ ناپاک ہاتھوں سے روٹی کھاتے ہیں ۶ اُس نے اُن سے کہا۔ یشعیاہ نے تم ریاکاروں کے حق میں کیا خوب نبوت کی۔ جیسا کہ لکھا ہے۔

یہ[4] اُمت زبان سے تو میری عزت کرتی ہے
مگر ان کا دل مجھ سے دُور ہے۔
۷ اور یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں
کیونکہ آدمیوں کے حکموں کی تعلیم دیتے ہیں۔

۸ تم خدا کے حکم کو ترک کرکے آدمیوں کی روائت کو قائم رکھتے ہو ۹ اور اُس نے اُن سے کہا۔ تم اپنی روائت کے ماننے کے لئے خدا کے حکم کو کیا خوب باطل کرتے ہو ۱۰ کیونکہ موسیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنے[5] باپ کی اور اپنی ماں کی عزت کر۔ اور جو[6] کوئی باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرور جان سے مارا جائے ۱۱ لیکن تم کہتے ہو۔ اگر کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جس چیز کا تجھے مجھ سے فائدہ پہنچ سکتا تھا وہ قربان یعنی خدا کی نذر ہو چکی ۱۲ تو تم اُسے پھر باپ یا ماں کی کچھ مدد کرنے نہیں دیتے ۱۳ یوں تم خدا کے کلام کو اپنی روائت سے جو تم نے جاری کی ہے باطل کردیتے ہو۔ اور ایسے بہتیرے کام کرتے ہو ۱۴ اور وہ لوگوں کو پھر پاس بُلا کر اُن سے کہنے لگا کہ تم سب میری سُنو اور سمجھو ۱۵ کوئی چیز باہر سے آدمی میں داخل ہوکر اُسے ناپاک نہیں کرسکتی۔ مگر جو چیزیں آدمی میں سے

[1] یا۔ مُٹھی سے یا کُہنی تک [2] یا جبتک اصطباغ نہ لیں۔ ن۔ جبتک اپنے اوپر پانی نہ چھڑک لیں [3] یا۔ برتنوں کو اصطباغ دینا [4] یشعیاہ ۲۹: ۱۳ [5] خروج ۲۰: ۱۲ [6] خروج ۲۱: ۱۷

۱۷ نکلتی ہیں وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں ۞ اور جب وہ بھیڑ کے پاس سے گھر میں گیا تو اُس
۱۸ کے شاگردوں نے اُس سے اس تمثیل کے معنے پوچھے ۞ اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم بھی
ایسے بے سمجھ ہو؟ کیا تم نہیں سمجھتے کہ کوئی چیز جو باہر سے آدمی کے اندر جاتی ہے اُسے
۱۹ ناپاک نہیں کر سکتی ۞ اس لئے کہ وہ اُس کے دل میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتی ہے اور
۲۰ پاخانے میں نکل جاتی ہے؟ یہ کہہ کر اُس نے تمام کھانے کی چیزوں کو پاک ٹھیرایا ۞ پھر
۲۱ اُس نے کہا۔ جو آدمی میں سے نکلتا ہے وہی آدمی کو ناپاک کرتا ہے ۞ کیونکہ اندر سے
۲۲ یعنی آدمی کے دل سے بُرے خیال۔ حرامکاریاں ۞ چوریاں۔ خونریزیاں۔ زناکاریاں۔
۲۳ لالچ۔ بدیاں۔ مکر۔ شہوت پرستی۔ بدنظری۔ بدگوئی۔ شیخی۔ بیوقوفی نکلتی ہے ۞ یہ سب
بُری باتیں اندر سے نکل کر آدمی کو ناپاک کرتی ہیں ۔

سُورفینیکی عورت کی لڑکی کو اچھا کرنا
(متی ۱۵: ۲۱-۲۸)

۲۴ ۞ پھر وہاں سے اُٹھ کر صُور اور صیداؔ کی سرحدوں میں گیا۔ اور ایک گھر
۲۵ میں داخل ہوا اور نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے۔ مگر پوشیدہ نہ رہ سکا ۞ بلکہ فی الفور
ایک عورت جس کی چھوٹی بیٹی میں ناپاک رُوح تھی اُس کی خبر سُن کر آئی۔
۲۶ اور اُس کے قدموں پر گری ۞ یہ عورت یونانی تھی۔ اور قوم کی سُورفینیکی۔
۲۷ اُس نے اُس سے درخواست کی کہ بدرُوح کو میری بیٹی میں سے نکال ۞ اُس نے اُس
سے کہا کہ پہلے لڑکوں کو سیر ہونے دے۔ کیونکہ لڑکوں کی روٹی لے کر کُتّوں کو ڈال دینی
۲۸ اچھی نہیں ۞ اُس نے جواب میں کہا۔ ہاں خداوند۔ کُتّے بھی میز کے تلے لڑکوں کی
۲۹ روٹی کے ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں ۞ اُس نے اُس سے کہا۔ اس کلام کے سبب جا۔
۳۰ بدرُوح تیری بیٹی سے نکل گئی ہے ۞ اور اُس نے اپنے گھر میں جا کر دیکھا کہ لڑکی پلنگ پر
پڑی ہے اور بدرُوح نکل گئی ہے ۔

بہرے ہکلے آدمی کو اچھا کرنا

۳۱ ۞ اور وہ پھر صُور کی سرحدوں سے نکل کر صیدا کی راہ سے
۳۲ دکپُلس کی سرحدوں میں ہوتا ہوا گلیل کی جھیل پر پہنچا ۞ اور
لوگوں نے ایک بہرے کو جو ہکلا بھی تھا اُس کے پاس لا کر اُس کی منت کی کہ اپنا ہاتھ
۳۳ اُس پر رکھ ۞ وہ اُس کو بھیڑ میں سے الگ لے گیا اور اپنی اُنگلیاں اُس کے کانوں میں
۳۴ ڈالیں۔ اور تھوک کر اُس کی زبان چھوئی ۞ اور آسمان کی طرف نظر کر کے ایک آہ بھری

ن - اور صیدا - ندارد ۔

۳۵ اور اُس سے کہا۔ اِفتح۔ یعنی کھُل جا۔ اور اُس کے کان کھُل گئے اور اُس کی زبان کی گرہ کھُل گئی اور وہ صاف بولنے لگا۔ ۳۶ اور اُس نے اُنہیں حکم دیا کہ کسی سے نہ کہنا لیکن جتنا وہ اُن کو حکم دیتا رہا اتنا ہی زیادہ وہ چرچا کرتے رہے۔ ۳۷ اور اُنہوں نے نہائت ہی حیران ہوکر کہا۔ جو کچھ اُس نے کیا سب اچھا کیا۔ وہ بہروں کو سُننے کی اور گونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہے ٭

چار ہزار آدمیوں کو کھلانا
(متی ۱۵: ۳۲-۳۹)

۸ ۱ اُن دنوں میں جب پھر بڑی بھیڑ جمع ہوئی اور اُن کے پاس کچھ کھانے کو نہ تھا۔ تو اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا۔ ۲ مجھے اس بھیڑ پر ترس آتا ہے کیونکہ یہ تین دن سے برابر میرے ساتھ رہی ہے۔ اور اِن کے پاس کچھ کھانے کو نہیں۔ ۳ اگر میں انہیں بھوکا گھر کو رخصت کروں تو راہ میں تھک کر رہ جائینگے۔ اور بعض ان میں سے دور کے ہیں۔ ۴ اُسکے شاگردوں نے اُسے جواب دیا کہ اس بیابان میں کہاں سے کوئی اتنی روٹیاں لائے کہ اِنہیں سیر کر سکے؟ ۵ اُس نے اُن سے پوچھا کہ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ وہ بولے۔ سات ۶ پھر اُس نے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں۔ اور اُس نے وہ سات روٹیاں لیں اور شکر کرکے توڑیں۔ اور اپنے شاگردوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے رکھیں۔ اور اُنہوں نے لوگوں کے آگے رکھ دیں۔ ۷ اور اُن کے پاس تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں تھیں۔ اُس نے اُن پر برکت چاہ کر کہا کہ یہ بھی اُن کے آگے رکھ دو۔ ۸ پس وہ کھا کر سیر ہوئے۔ اور بچے ہوئے ٹکڑوں کے سات ٹوکرے اُٹھائے۔ ۹ اور لوگ چار ہزار کے قریب تھے۔ پھر اُس نے اُنہیں رخصت کیا۔ ۱۰ اور وہ فی الفور اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی میں بیٹھ کر دلمنوتہ کے علاقے میں گیا ٭

نشان کے طلب کرنے والوں کو جواب دینا
(متی ۱۶: ۱-۴+ لوقا ۱۱: ۱۶)

۱۱ پھر فریسی نکل کر اُس سے بحث کرنے لگے اور اُسے آزمانے کے لئے اُس سے کوئی آسمانی نشان طلب کیا۔ ۱۲ اُس نے اپنی روح میں آہ کھینچ کر کہا۔ اس زمانے کے لوگ کیوں نشان طلب کرتے ہیں؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اس زمانے کے لوگوں کو کوئی نشان دیا نہ جائیگا ۱۳ اور وہ اُنہیں چھوڑ کر پھر کشتی میں بیٹھا اور پار چلا گیا ٭

لہ ن۔ فی الفور۔ ایزاد کہ ن۔ اپنے ندارد کہ یونانی۔ یہ پشت..... کرتی ہے؟ کہ یونانی۔ اس پشت ٭

(ریسیوں کے خمیر کی تمثیل (متی ۱۶: ۵-۱۲، لوقا ۱۲: ۱)

۱۴ اور وہ روٹی لینی بھول گئے تھے۔ اور کشتی میں اُن کے پاس ایک سے زیادہ روٹی نہ تھی ۱۵ اور اُس نے اُنہیں یہ حکم دیا کہ خبردار فریسیوں کے خمیر اور ہیرودیس کے خمیر سے ہُشیار رہنا ۱۶ وہ آپس میں چرچا کرنے اور کہنے لگے کہ ہمارے پاس روٹی نہیں ۱۷ مگر یسوع نے یہ معلوم کرکے اُن سے کہا۔ تم کیوں چرچا کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں؟ کیا اب تک نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے؟ کیا تمہارا دل سخت ہو گیا ہے؟ ۱۸ آنکھیں ہیں اور تم دیکھتے نہیں؟ کان ہیں اور سُنتے نہیں؟ اور کیا تمہیں یاد نہیں؟ ۱۹ جس وقت میں نے وہ پانچ روٹیاں پانچ ہزار کے لئے توڑیں تو تم نے کتنی ٹوکریاں ٹکڑوں سے بھری ہوئی اُٹھائیں؟ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ بارہ ۲۰ اور جس وقت سات روٹیاں چار ہزار کے لئے توڑیں۔ تو تم نے کتنے ٹوکرے ٹکڑوں سے بھرے ہوئے اُٹھائے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ سات ۲۱ اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم اب تک نہیں سمجھتے؟

(بیت صیدا میں ایک اندھے کو بینا کرنا)

۲۲ پھر وہ بیت صیدا میں آئے۔ اور لوگ ایک اندھے کو اُس کے پاس لائے اور اُسکی منت کی کہ اُسے چھوئے ۲۳ وہ اُس اندھے کا ہاتھ پکڑ کر اُسے گاؤں سے باہر لے گیا۔ اور اُس کی آنکھوں میں تھوک کر اپنے ہاتھ اُس پر رکھے۔ اور اُس سے پوچھا۔ کیا تو کچھ دیکھتا ہے؟ ۲۴ اُس نے نظر اُٹھا کر کہا۔ میں آدمیوں کو دیکھتا ہوں۔ کیونکہ وہ مجھے چلتے ہوئے ایسے دکھائی دیتے ہیں جیسے درخت ۲۵ پھر اُس نے دوبارہ اُس کی آنکھوں پر اپنے ہاتھ رکھے۔ اور اُس نے غور سے نظر کی اور اچھا ہو گیا اور ساری چیزیں صاف صاف دیکھنے لگا ۲۶ پھر اُس نے یہ کہہ کر اُس کو اُس کے گھر کی طرف روانہ کیا کہ اس گاؤں کے اندر قدم بھی نہ رکھنا۔

(پطرس کا اقرار اور یسوع کے مارے جانے کی پیشینگوئی (متی ۱۶: ۱۳-۲۰، لوقا ۹: ۱۸-۲۷)

۲۷ پھر یسوع اور اُس کے شاگرد قیصریہ فلپی کے گاؤں میں چلے گئے۔ اور راہ میں اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا کہ لوگ مجھے کیا کہتے ہیں؟ ۲۸ اُنہوں نے یہ جواب دیا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا اور بعض۔ ایلیاہ۔ اور بعض۔ نبیوں میں سے کوئی ۲۹ اُس نے اُن سے پوچھا۔ لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا۔ تو مسیح ہے ۳۰ پھر

(...ن۔ چرچا کرنے لگے اس لئے کہ اُن کے پاس روٹی نہ تھی ...ن۔ اُس نے ...ن۔ اُس سے۔ نظر دیکھا یا۔ اصطباغ

۲۱ اُس نے اُنہیں تاکید کی کہ میری بابت کسی سے یہ نہ کہنا۝ پھر وہ اُنہیں تعلیم دینے لگا کہ ضرور ہے کہ اِبنِ آدم بہت دُکھ اُٹھائے اور بزرگ اور سردار کاہن اور فقیہ اُسے رد کریں۔ اور وہ قتل کیا جائے۔ اور تین دن کے بعد جی اُٹھے۝ ۲۲ اور اُس نے یہ بات صاف صاف کہی۔ پطرس اُسے الگ لے جاکر اُسے ملامت کرنے لگا۝ ۲۳ مگر اُس نے پھر کے اور اپنے شاگردوں پر نگاہ کرکے پطرس کو ملامت کیا اور کہا۔ اے شیطان میرے سامنے سے دور ہو۔ کیونکہ تو خدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے۝ ۲۴ پھر اُس نے بھیڑ کو اپنے شاگردوں سمیت پاس بُلاکر اُن سے کہا۔ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے انکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہولے۝ ۲۵ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانی چاہے وہ اُسے کھوئیگا۔ اور جو کوئی میرے اور انجیل کے واسطے اپنی جان کھوئیگا وہ اُسے بچائیگا۝ ۲۶ اور آدمی اگر ساری دُنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ ۲۷ ۝اور آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے؟ ۲۸ ۝کیونکہ جو کوئی اس زناکار اور خطاکار قوم میں مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا۔ اِبنِ آدم بھی جب اپنے باپ کے جلال میں پاک فرشتوں کے ساتھ آئیگا۔ تو اُس سے شرمائیگا۝ ۹ب ۱ اور اُس نے اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک خدا کی بادشاہت کو قدرت کے ساتھ آیا ہوا نہ دیکھ لیں موت کا مزا ہرگز نہ چکھینگے٭

یسوع کی صورت کا بدل جانا

(متی ۱۷: ۱-۸ + لوقا ۹: ۲۸-۳۶)

۲ ۝چھ دن کے بعد یسوع نے پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو ہمراہ لیا اور اُنہیں الگ ایک اُونچے پہاڑ پر اکیلے میں لے گیا۔ اور اُن کے سامنے اُس کی صورت بدل گئی۝ ۳ اور اُس کی پوشاک ایسی ۴ نورانی اور نہائت سفید ہوگئی کہ دُنیا میں کوئی دھوبی ویسی سفید نہیں کرسکتا۝ ۵ اور ایلیاہ موسیٰ کے ساتھ اُنہیں دکھائی دیا۔ اور وہ یسوع سے باتیں کرتے تھے۝ پطرس نے یسوع سے کہا۔ ربی۔ ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے۔ پس ہم تین ڈیرے بنائیں۔ ایک ۶ تیرے لئے۔ ایک موسیٰ کے لئے۔ ایک ایلیاہ کے لئے۝ کیونکہ وہ نہ جانتا تھا کہ کیا

لہ یا۔ اپنے آپ سے لہ یا۔ خوشخبری لہ یونانی۔ پُشت لہ یونانی۔ جواب میں کہا٭

۲۰

جواب دے ۔ اس لئے کہ وہ بہت ڈر گئے تھے ○ پھر ایک بادل نے اُن پر سایہ کرلیا ۷
اور اُس بادل میں سے آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے ۔ اِس کی سُنو ○ اور اُنہوں نے ۸
یکایک جو چاروں طرف نظر کی تو یسُوع کے سوا اور کسی کو اپنے ساتھ پھر نہ دیکھا ٭

ایلیاہ کے آنے کے بارے میں (متی ۱۷: ۹-۱۳)

○ جب وہ پہاڑ سے اُترتے تھے تو اُس نے اُنہیں حکم دیا کہ جب تک ۹
ابنِ آدم مُردوں میں سے جی نہ اُٹھے جو کچھ تم نے دیکھا ہے کسی سے نہ
کہنا ○ اُنہوں نے اُس کلام کو یاد رکھا ۔ اور وہ آپس میں بحث کرتے تھے ۱۰
کہ مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے کیا معنے ہیں ؟ ○ پھر اُنہوں نے اُس سے ۱۱
یہ پوچھا کہ فقیہ کیونکر کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے ؟ ○ اُس نے اُن سے کہا کہ ۱۲
ایلیاہ البتہ پہلے آکر سب کچھ بحال کریگا ۔ مگر کیا وجہ ہے کہ ابنِ آدم کے حق میں لکھا
ہے کہ وہ بہت سے دُکھ اُٹھائیگا اور حقیر کیا جائیگا ؟ ○ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ ۱۳
ایلیاہ تو آچکا ۔ اور جیسا اُس کے حق میں لکھا ہوا ہے اُنہوں نے جو کچھ چاہا اُسکے ساتھ کیا ٭

ایک لڑکے میں سے بدرُوح کو نکالدینا (متی ۱۷: ۱۴-۱۹ ؛ لوقا ۹: ۳۷-۴۲)

○ اور جب وہ شاگردوں کے پاس آئے تو دیکھا کہ اُن کے ۱۴
چاروں طرف بڑی بھیڑ ہے ۔ اور فقیہ اُن سے بحث کر رہے ہیں ۔
○ اور فی الفور ساری بھیڑ اُسے دیکھ کر نہائت حیران ہوئی ۔ ۱۵
اور اُس کی طرف دوڑ کر اُسے سلام کرنے لگی ○ اُس نے اُن سے پوچھا ۔ تم اُن سے ۱۶
کیا بحث کرتے ہو ؟ ○ اور بھیڑ میں سے ایک نے اُسے جواب دیا کہ اَے اُستاد ۔ میں ۱۷
اپنے بیٹے کو جس میں گونگی رُوح ہے تیرے پاس لایا تھا ○ وہ جہاں اُسے پکڑتی ہے ۱۸
پٹک دیتی ہے ۔ اور وہ کف بھر لاتا اور دانت پیستا اور سوکھتا جاتا ہے ۔ اور میں
نے تیرے شاگردوں سے کہا تھا کہ وہ اُسے نکال دیں ۔ مگر وہ نہ نکال سکے ○ اُس نے ۱۹
جواب میں اُن سے کہا ۔ اَے بے اعتقاد[۱] قوم میں کب تک تمہارے ساتھ رہونگا ؟ کب
تک تمہاری برداشت کرونگا ؟ اُسے میرے پاس لاؤ ○ پس وہ اُسے اُس کے پاس ۲۰
لائے ۔ اور جب اُس نے اُسے دیکھا تو فی الفور رُوح نے اُسے مروڑا ۔ اور وہ زمین پر
گرا اور کف بھر لا کر لوٹنے لگا ○ اُس نے اُس کے باپ سے پوچھا ۔ یہ اس کو کتنی مُدت ۲۱
سے ہے ؟ وہ بولا ۔ بچپن سے ○ اور اُس نے اکثر اُسے آگ میں اور اکثر پانی میں ڈالا ۲۲

[۱] یونانی ۔ پشت ٭

تاکہ اُسے ہلاک کرے۔ لیکن اگر تو کچھ کر سکتا ہے تو ہم پر ترس کھا کر ہماری مدد کر۔
۲۳ یسوع نے اُس سے کہا۔ کیا! اگر تو کر سکتا ہے! جو اعتقاد رکھتا ہے اُس کے لئے
۲۴ سب کچھ ہو سکتا ہے۔ فی الفور اُس لڑکے کا باپ چلّا کر بولا۔ میں اعتقاد رکھتا ہوں
۲۵ تو میری بے اعتقادی کا علاج کر۔ جب یسوع نے دیکھا کہ لوگ دوڑ دوڑ کر جمع ہو
رہے ہیں۔ تو اُس ناپاک رُوح کو جھڑک کر اُس سے کہا۔ اَے گونگی بہری رُوح میں
۲۶ تجھے حُکم کرتا ہوں۔ اس میں سے نکل آ۔ اور اس میں پھر کبھی داخل نہ ہو۔ وہ چلّا
کر اور اُسے بہت مروڑ کر نکل آئی۔ اور وہ مُردہ سا ہو گیا ایسا کہ اکثروں نے کہا کہ وہ
۲۷ ۲۸ مر گیا۔ مگر یسوع نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا۔ اور وہ اُٹھ کھڑا ہوا۔ جب وہ گھر
۲۹ میں آیا تو اُس کے شاگردوں نے الگ اُس سے پوچھا کہ ہم اُسے کیوں نہ نکال سکے؟ اُس
نے اُن سے کہا کہ یہ قسم دُعا کے سوا کسی اور طرح نہیں نکل سکتی ✣

یسوع کے قتل ہونے کی پیشینگوئی

(متی ۱۷: ۲۲ و ۲۳ - لوقا ۹: ۴۳-۴۵)

۳۰ پھر وہاں سے روانہ ہوئے اور گلیل میں ہو کر گزرے۔
۳۱ اور وہ نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے۔ اس لئے کہ وہ اپنے
شاگردوں کو تعلیم دیتا اور اُن سے کہتا تھا کہ ابنِ آدم آدمیوں
کے ہاتھ حوالے کیا جائیگا۔ اور وہ اُسے قتل کرینگے۔ اور وہ قتل ہونے کے تین دن
۳۲ بعد جی اُٹھیگا۔ لیکن وہ اس بات کو سمجھتے نہ تھے۔ اور اُس سے پُوچھتے
ہوئے ڈرتے تھے ✣

شاگردوں میں بڑے ہونے کے جھگڑے کا تصفیہ

(متی ۱۸: ۱-۵ + لوقا ۹: ۴۶-۴۸)

۳۳ پھر وہ کفرنحوم میں آئے۔ اور جب وہ گھر میں تھا
تو اُس نے اُن سے پُوچھا کہ تم راہ میں کیا بحث کرتے
۳۴ تھے؟ وہ چُپ رہے۔ کیونکہ اُنہوں نے راہ میں
۳۵ ایک دُوسرے سے یہ بحث کی تھی کہ بڑا کون ہے۔ پھر اُس نے بیٹھ کر اُن بارہ کو
بُلایا اور اُن سے کہا کہ اگر کوئی اوّل ہونا چاہے تو وہ سب میں پچھلا اور سب کا خادم
۳۶ بنے۔ اور ایک بچّے کو لے کر اُن کے بیچ میں کھڑا کیا۔ پھر اُسے گود میں لے کر اُن سے
۳۷ کہا۔ جو کوئی میرے نام پر ایسے بچّوں میں سے ایک کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول
کرتا ہے۔ اور جو کوئی مجھے قبول کرتا ہے وہ مجھے نہیں بلکہ اُسے جس نے مجھے

۲۲

بھیجا ہے قبول کرتا ہے +

دگار کو حقیر نہ جاننا۔ کمزور
ھائی کو ٹھوکر نہ کھلانا
(تی ۱۸: ۶-۹ + لوقا ۹: ۴۹و۵۰)

۳۸ ○ یوحنا نے اُس سے کہا۔ اَے اُستاد۔ ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے بدرُوحوں کو نکالتے دیکھا۔ اور ہم اُسے منع کرنے لگے۔ کیونکہ وہ ہماری پیروی نہیں کرتا تھا ○ ۳۹ لیکن یسُوع نے کہا۔ اُسے منع نہ کرنا۔ کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو میرے نام سے معجزہ دکھائے اور مجھے جلد بُرا کہہ سکے ○ ۴۰ اِس لئے کہ جو ہمارے خلاف نہیں وہ ہماری طرف ہے ○ ۴۱ اور جو کوئی ایک پیالہ پانی تمہیں اِس لئے پلائے کہ تم مسیح کے ہو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئیگا ○ ۴۲ اور جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لائے ہیں کِسی کو ٹھوکر کھلائے۔ اُس کے لئے یہ بہتر ہے کہ ایک بڑی چکّی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جائے۔ اور وہ سمندر میں پھینک دیا جائے ○ ۴۳ اور اگر تیرا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈال۔ ٹُنڈا ہوکر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ ہوتے جہنّم کے بیچ اُس آگ میں جائے جو کبھی بُجھنے کی نہیں ○ ۴۵ اور اگر تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے اُسے کاٹ ڈال۔ لنگڑا ہوکر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ دو پاؤں ہوتے جہنّم میں ڈالا جائے ○ ۴۷ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نکال ڈال۔ کانا ہوکر خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے کہ دو آنکھیں ہوتے جہنّم میں ڈالا جائے ○ ۴۸ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بُجھتی ○ ۴۹ کیونکہ ہر شخص آگ سے نمکین کیا جائیگا ○ ۵۰ نمک اچھا ہے۔ لیکن اگر نمک کی نمکینی جاتی رہے تو اُس کو کس چیز سے مزہ دار کروگے؟ اپنے میں نمک رکھو اور ایک دُوسرے کے ساتھ میل ملاپ سے رہو +

طلاق کے بارے میں یسُوع کی تعلیم
(متی ۱۹: ۱-۹ + لوقا ۱۶: ۱۸)

باب ۱۰ ۱ ○ پھر وہ وہاں سے اُٹھ کر یہودیہ کی سرحدوں میں اور یردن کے پار آیا۔ اور بھیڑ اُس کے پاس پھر جمع ہوگئی۔ اور وہ اپنے دستور کے موافق پھر اُنہیں تعلیم دینے لگا ○ ۲ اور فریسیوں نے پاس آکر اُس کے آزمانے کے واسطے اُس سے پُوچھا۔ کیا یہ روا ہے کہ مرد اپنی بیوی کو چھوڑ دے؟ ۳ ○ اُس نے اُن سے جواب میں کہا کہ موسیٰ نے تمہیں کیا حکم دیا ہے؟ ۴ ○ وہ بولے۔

لہ ن۔ جو ہماری پیروی نہیں کرتا۔ ایزاد ٹہ یونانی۔ قدرت ٹہ یونانی۔ اس نام سے کہ ن۔ مجھ پر۔ ندارد شہ یونانی۔ ایک خراس +

۵ موسےٰ نے تو اجازت دی ہے کہ طلاق نامہ لکھ کر چھوڑ دیں ○ مگر یسُوع نے اُن سے
۶ کہا کہ اُس نے تمہاری سخت دِلی کے سبب تمہارے لئے یہ حُکم لِکھا تھا ○ لیکن
۷ خلقت کے شرُوع سے اُس نے اُنہیں مرد اور عورت بنایا ○ اِس سبب سے
۸ مرد اپنے باپ سے اور ماں سے جدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہیگا ○ اور وہ اور اُس
۹ کی بیوی دونو ایک جسم ہونگے - پس وہ دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں ○ اِس لئے
۱۰ جسے خدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی جُدا نہ کرے ○ اور گھر میں شاگردوں نے اُس
۱۱ سے اِس کی بابت پھر پوچھا ○ اُس نے اُن سے کہا - جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑ دے
۱۲ اور دُوسری سے بیاہ کرے وہ اُس پہلی کے برخلاف زنا کرتا ہے ○ اور اگر عورت
اپنے شوہر کو چھوڑ دے اور دُوسرے سے بیاہ کرے تو زنا کرتی ہے ❖

چھوٹے بچوں سے یسُوع کی محبت
(متی ۱۹: ۱۳-۱۵ + لوقا ۱۸: ۱۵-۱۷)

۱۳ ○ پھر لوگ بچّوں کو اُس کے پاس لانے لگے تاکہ وہ اُنہیں چھُوئے
۱۴ مگر شاگردوں نے اُن کو جھڑکا ○ یسُوع یہ دیکھ کر خفا ہوا اور
اُن سے کہا - بچّوں کو میرے پاس آنے دو - اُنہیں منع نہ کرو -
۱۵ کیونکہ خدا کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہے ○ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خدا
۱۶ کی بادشاہت کو بچّے کی طرح قبول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخل نہ ہوگا ○ پھر اُس
نے اُنہیں اپنی گود میں لیا - اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں برکت دی ❖

یسُوع کے پورے شاگرد ہونے کا طریقہ
(متی ۱۹: ۱۶-۲۲ + لوقا ۱۸: ۱۸-۲۳)

۱۷ ○ اور جب وہ باہر نکل کر راہ میں جا رہا تھا تو ایک شخص
اُس کے پاس دوڑتا ہوا آیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر
اُس سے پوچھا - اَے نیک اُستاد - میں کیا کروں تاکہ ہمیشہ کی
۱۸ زندگی کا وارث بنوں؟ ○ یسُوع نے اُس سے کہا - تو مجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی
۱۹ نیک نہیں مگر ایک یعنی خدا ○ تو حُکموں کو تو جانتا ہے - خون نہ کر - زنا نہ کر - چوری نہ کر -
جھوٹی گواہی نہ دے - فریب دے کر نقصان نہ کر - اپنے باپ کی اور ماں کی عزت
۲۰ کر ○ اُس نے اُس سے کہا - اَے اُستاد میں نے لڑکپن سے ان سب پر عمل کیا ہے
۲۱ ○ یسُوع نے اُس پر نظر کی اور اُسے اُس پر پیار آیا اور اُس سے کہا - ایک بات کی
تجھ میں کمی ہے - جا - جو کچھ تیرا ہے بیچ کر غریبوں کو دے - تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا -

لے پیدائش ۱: ۲۷ ۲ے پیدائش ۲: ۲۴ ۳ے ن - جُدا ہوگا - اور ۴ے یونانی - اور وہ دونو ۵ے خروج ۲۰: ۱۲-۱۶ +

اور آکر میرے پیچھے ہولے ۔ اس بات سے اُس کے چہرے پر اُداسی چھاگئی۔ اور وہ غمگین ۲۲
ہو کر چلا گیا۔ کیونکہ بڑا مالدار تھا ۔

دولت کا خطرہ اور مسیح کی خاطر سب کچھ چھوڑ دینے کا اجر
متی ۱۹: ۲۳-۳۰ + لوقا ۱۸: ۲۴-۳۰

پھر یسوع نے چاروں طرف نظر کر کے اپنے شاگردوں سے کہا کہ ۲۳
دولتمندوں کا خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیسا مشکل ہے! ۔ شاگرد اُس کی باتوں سے حیران ہوئے۔ یسوع نے پھر جواب میں ۲۴
اُن سے کہا۔ بچو۔ جو لوگ دولت پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اُن کے لئے
خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیا ہی مشکل ہے! ۔ اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے ۲۵
نکل جانا اِس سے آسان ہے کہ دولتمند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو ۔ وہ نہائت ۲۶
ہی حیران ہو کر اُس سے کہنے لگے۔ پھر کون نجات پا سکتا ہے؟ ۔ یسوع نے اُن کی ۲۷
طرف نظر کر کے کہا۔ یہ آدمیوں سے تو نہیں ہو سکتا۔ لیکن خدا سے ہو سکتا ہے۔ کیونکہ
خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے ۔ پطرس اُس سے کہنے لگا۔ دیکھ ہم نے تو سب کچھ چھوڑ ۲۸
دیا اور تیرے پیچھے ہو لئے ہیں ۔ یسوع نے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایسا کوئی ۲۹
نہیں جس نے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا ماں یا باپ یا بچوں یا کھیتوں کو میرے اور
انجیل کے واسطے چھوڑ دیا ہو ۔ اور اب اس زمانے میں سو گنا نہ پائے۔ گھر اور بھائی ۳۰
اور بہنیں اور مائیں اور بچے اور کھیت ۔ مگر ظلم کے ساتھ۔ اور آنے والے عالم میں
ہمیشہ کی زندگی ۔ لیکن بہت سے اول آخر ہو جائینگے اور آخر اول ۔ ۳۱

اپنے قتل ہونے اور جی اُٹھنے کے بارے میں یسوع کی پیشینگوئی
متی ۲۰: ۱۷-۱۹ + لوقا ۱۸: ۳۱-۳۴

اور وہ یروشلیم کو جاتے ہوئے راستے میں تھے اور یسوع اُن ۳۲
کے آگے آگے جا رہا تھا۔ وہ حیران ہونے لگے۔ اور جو پیچھے پیچھے چلتے
تھے ڈرنے لگے۔ پس اُس نے پھر اُن بارہ کو ساتھ لے کر اُن سے وہ
باتیں کہنی شروع کیں جو اُس پر واقع ہونے والی تھیں ۔ کہ دیکھو۔ ۳۳
ہم یروشلیم کو جاتے ہیں۔ اور ابن آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا۔ اور
وہ اُس کے قتل کا حکم دینگے اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے ۔ اور وہ اُسے ٹھٹھوں ۳۴
میں اُڑائینگے اور اُس پر تھوکیں گے اور اُسے کوڑے مارینگے اور قتل کرینگے۔ اور تین
دن کے بعد وہ جی اُٹھیگا ۔

ن۔ جو لوگ ... اُن کے لئے ندارد ۔ ن۔ آپس میں یا۔ خوشخبری ۔

زبدی کے بیٹوں کی عرض
(متی ۲۰: ۲۰ - ۲۸)

۳۵ ○تب زبدی کے بیٹوں یعقوب اور یوحنا نے اُس کے پاس آ کر اُس سے کہا۔ اَے اُستاد۔ ہم چاہتے ہیں کہ جو کچھ ہم تجھ سے درخواست کریں تو ہمارے لئے کرے ○ ۳۶ اُس نے اُن سے کہا۔ تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں؟ ○ ۳۷ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ ہمارے لئے یہ کر کہ تیرے جلال میں ہم میں سے ایک تیری دہنی اور ایک تیری بائیں طرف بیٹھے ○ ۳۸ یسُوع نے اُن سے کہا۔ تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ میں پینے کو ہوں کیا تم پی سکتے ہو؟ اور جو بپتسمہ[1] میں لینے کو ہوں تم لے سکتے ہو؟ ○ ۳۹ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ ہم سے ہو سکتا ہے۔ یسُوع نے اُن سے کہا۔ جو پیالہ میں پینے کو ہوں تم پیئو گے۔ اور جو بپتسمہ[1] میں لینے کو ہوں تم لے لو گے ○ ۴۰ لیکن اپنی داہنی یا بائیں طرف کسی کو بٹھا دینا میرا کام نہیں۔ مگر جن کے لئے تیار کیا گیا اُنہیں کے لئے ہے ○ ۴۱ اور جب اُن دسوں نے یہ سُنا تو یعقوب اور یوحنا سے خفا ہونے لگے ○ ۴۲ مگر یسُوع نے اُنہیں پاس بلا کر اُن سے کہا۔ تم جانتے ہو کہ جو غیر قوموں کے سردار سمجھے جاتے ہیں وہ اُن پر حکومت چلاتے ہیں۔ اور اُن کے امیر اُن پر اختیار جتاتے ہیں ○ ۴۳ مگر تم میں ایسا نہیں ہے بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے ○ ۴۴ اور جو تم میں اوّل ہونا چاہے وہ سب کا غلام بنے ○ ۴۵ کیونکہ ابنِ آدم بھی اس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے۔ بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیے میں دے ÷

یریحو میں ایک اندھے کو بینا کرنا
(متی ۲۰: ۲۹-۳۴ + لوقا ۱۸: ۳۵-۴۳)

۴۶ ○اور وہ یریحو میں آئے۔ اور جب وہ اور اُس کے شاگرد اور ایک بڑی بھیڑ یریحو سے نکلتی تھی تو تمائی کا بیٹا برتمائی ایک اندھا فقیر راہ کے کنارے بیٹھا ہوا تھا ○ ۴۷ اور یہ سُن کر کہ یسُوع ناصری ہے چلا چلا کر کہنے لگا۔ اَے ابنِ داؤد۔ اَے یسُوع۔ مجھ پر رحم کر ○ ۴۸ اور بہتوں نے اُسے ڈانٹا کہ چُپ رہے۔ مگر وہ اور بھی زیادہ چلایا کہ اَے ابنِ داؤد مجھ پر رحم کر ○ ۴۹ یسُوع نے کھڑے ہو کر کہا۔ اُسے بلاؤ۔ پس اُنہوں نے اُس اندھے کو یہ کہہ کر بلایا کہ خاطر جمع رکھ۔ اُٹھ وہ تجھے بلاتا ہے ○ ۵۰ وہ اپنا کپڑا پھینک کر اُچھل پڑا اور یسُوع کے پاس آیا ○ ۵۱ یسُوع نے اُس سے کہا[2]۔ تو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لئے کروں؟ اندھے

[1] یا۔ اصطباغ [2] یونانی۔ جواب میں کہا ÷

نے اُس سے کہا۔ اے ربّونی[1]۔ یہ کہ میں بینا ہو جاؤں ○ (۵۲) یسوع نے اُس سے کہا۔ جا۔
تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ وہ فی الفور بینا ہو گیا اور راہ میں اُس کے پیچھے ہو لیا ٭

باب ۱۱

یسوع کا علانیہ طور پر یروشلیم میں داخل ہونا
(متی ۲۱: ۱-۹ + لوقا ۱۹: ۲۹-۳۸ + یوحنا ۱۲: ۱۲-۱۵)

○ جب وہ یروشلیم کے نزدیک زیتون کے پہاڑ پر بیت فگے
اور بیت عنیاہ کے پاس آئے تو اُس نے اپنے شاگردوں میں
سے دو کو بھیجا ○ (۲) اور اُن سے کہا کہ اپنے سامنے کے گانو میں
جاؤ اور اُس میں داخل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچہ بندھا ہوا تمہیں ملیگا جس پر کوئی آدمی
اب تک سوار نہیں ہوا۔ اُسے کھول لاؤ ○ (۳) اور اگر کوئی تم سے کہے کہ تم یہ کیوں کرتے ہو؟
تو کہنا کہ خداوند کو درکار ہے۔ وہ فی الفور اُسے یہیں واپس بھیج دیگا ○ (۴) پس وہ گئے۔ اور
بچے کو دروازے کے نزدیک باہر چوک میں بندھا ہوا پایا۔ اور اُسے کھولنے لگے ○ (۵) مگر
جو لوگ وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے اُن سے کہا۔ یہ کیا کرتے ہو کہ گدھی کا
بچہ کھولتے ہو؟ ○ (۶) اُنہوں نے جیسا یسوع نے کہا تھا ویسا اُن سے کہہ دیا۔ پھر اُنہوں
نے اُن کو جانے دیا ○ (۷) پس وہ گدھی کے بچے کو یسوع کے پاس لائے اور اپنے کپڑے
اُس پر ڈال دئے۔ اور وہ اُس پر سوار ہو گیا ○ (۸) اور بہت لوگوں نے اپنے کپڑے راہ
میں بچھا دئے۔ اَوروں نے کھیتوں میں سے ڈالیاں کاٹ کے پھیلا دیں ○ (۹) اور جو
اُس کے آگے آگے جاتے اور پیچھے پیچھے چلے آتے تھے پُکار پُکار کر کہتے جاتے تھے کہ
ہوشعنا[2]۔ مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے ○ (۱۰) مبارک ہے ہمارے باپ داؤد
کی بادشاہت جو آرہی ہے۔ عالمِ بالا پر ہوشعنا[2] ٭

یسوع کا ہیکل کو پاک صاف کرنا اور ایک بے پھل انجیر کے درخت کو سکھا دینا
(متی ۲۱: ۱۲-۲۲ + لوقا ۱۹: ۴۵-۴۸)

(۱۱) ○ اور وہ یروشلیم میں داخل ہو کر ہیکل میں آیا۔ اور چاروں طرف
سب چیزیں ملاحظہ کر کے اُن بارہ کے ساتھ بیت عنیاہ کو گیا۔
کیونکہ شام کا وقت ہو گیا تھا ٭

(۱۲) ○ دوسرے دن جب وہ بیت عنیاہ سے نکلے اُسکو بھوک
لگی ○ (۱۳) اور دُور سے انجیر کا ایک درخت جس میں پتے تھے دیکھ کر گیا۔ کہ شاید اُس میں کچھ پائے۔
(۱۴) مگر جب اُس کے پاس پہنچا تو پتوں کے سوا کچھ نہ پایا۔ کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا ○ اُس
نے اُس سے کہا[3]۔ آئندہ کوئی تجھ سے کبھی پھل نہ کھائے۔ اور اُس کے شاگردوں نے سُنا ٭

[1] یعنی۔ اے میرے اُستاد [2] متی ۲۱: ۹ کا حاشیہ دیکھو [3] یونانی جواب میں کہا ٭

۱۵ ○ پھر وہ یروشلیم میں آئے۔ اور یسوع ہیکل میں داخل ہو کر اُنہیں جو ہیکل میں خرید و فروخت کر رہے تھے باہر نکالنے لگا۔ اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں ○ ۱۶ اور اُس نے کسی کو ہیکل میں سے ہو کر کوئی برتن لیجانے نہ دیا ○ ۱۷ اور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا۔ کیا یہ نہیں لکھا ہے کہ میرا گھر سب قوموں کے لئے دعا کا گھر کہلائیگا؟ مگر تم نے اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دیا ہے ○ ۱۸ اور سردار کاہن اور فقیہ یہ سن کر اُس کے ہلاک کرنے کا موقع ڈھونڈنے لگے۔ کیونکہ اُس سے ڈرتے تھے اس لئے کہ سارے عام لوگ اُس کی تعلیم سے حیران ہوتے تھے ✣

۱۹ ○ اور روز شام کو وہ شہر سے باہر جایا کرتا تھا ✣

۲۰ ○ پھر صبح کو جب وہ اُدھر سے گزرے تو اُس انجیر کے درخت کو جڑ تک سوکھا ہوا دیکھا ○ ۲۱ پطرس کو وہ بات یاد آئی اور اُس سے کہا۔ اے ربی۔ دیکھ یہ انجیر کا درخت جس پر تو نے لعنت کی تھی سوکھ گیا ہے ○ ۲۲ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا۔ خدا پر ایمان رکھو ○ ۲۳ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اس پہاڑ سے کہے۔ تو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ۔ اور اپنے دل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائیگا۔ تو اُس کے لئے وہی ہوگا ○ ۲۴ اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کچھ تم دعا میں مانگتے ہو۔ یقین کرو کہ تم کو مل گیا۔ اور تمہارے لئے ہو جائیگا ○ ۲۵ اور جب کبھی تم کھڑے ہوئے دعا مانگتے ہو۔ اگر تمہیں کسی سے کچھ شکائت ہو تو اُسے معاف کرو۔ تاکہ تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تمہارے قصور معاف کرے ✣

> اپنے اختیار کے بارے میں یسوع کا سرداروں کو جواب دینا
> (متی ۲۱: ۲۳-۲۷ + لوقا ۲۰: ۱-۸)

۲۷ ○ وہ پھر یروشلیم میں آئے۔ اور جب وہ ہیکل میں پھر رہا تھا۔ ۲۸ تو سردار کاہن اور فقیہ اور بزرگ اُس کے پاس آئے ○ اور اُس سے کہا۔ تو ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہے؟ یا کس نے تجھے یہ اختیار دیا کہ ان کاموں کو کرے؟ ○ ۲۹ یسوع نے اُن سے کہا کہ میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں۔ تم جواب دو۔ تو میں تمہیں بتاؤنگا کہ ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں ○ ۳۰ یوحنا کا بپتسمہ آسمان کی طرف سے تھا یا انسان کی طرف سے؟ مجھے جواب دو ○ ۳۱ وہ آپس میں صلاح کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں۔ آسمان کیطرف

۱۷ یشعیاہ ۵۶: ۷، ۲۲ ن۔ جایا کرتے تھے ۲۳ یا۔ اصطباغ ✣

۲۸

ہے۔ تو وہ کہیگا۔ پھر تم نے کیوں اُس کا یقین نہ کیا؟ ○ اور اگر کہیں۔ انسان کی طرف ۳۲
ہے۔ تو لوگوں کا ڈر تھا۔ اس لئے کہ سب لوگ واقعی یوحنا کو نبی جانتے تھے ○ پس ۳۳
اُنہوں نے جواب میں یسوع سے کہا۔ ہم جانتے نہیں۔ یسوع نے اُن سے کہا۔ میں
بھی تمہیں نہیں بتاتا کہ ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں ❖

انگوری باغ کے ٹھیکے داروں کی تمثیل
(متی ۲۱: ۳۳-۴۶ + لوقا ۲۰: ۹-۱۹)

۱۲ ا ب ○ پھر اُس نے اُن سے تمثیلوں میں باتیں کرنی شروع کیں
اور کہا۔ ایک شخص نے انگوری باغ لگایا اور اُس کے چاروں
طرف احاطہ گھیرا اور حوض کھودا اور بُرج بنایا۔ اور اُسے
باغبانوں کو ٹھیکے پر دے کر پردیس چلا گیا ○ پھر پھل کے موسم میں اُس نے ایک نوکر ۲
کو باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ باغبانوں سے باغ کے پھلوں کا حصہ لے لے ○ لیکن ۳
اُنہوں نے اُسے پکڑ کے پیٹا اور خالی ہاتھ لوٹا دیا ○ اُس نے پھر ایک اور نوکر کو اُن ۴
کے پاس بھیجا۔ مگر اُنہوں نے اُس کا سر پھوڑ دیا اور بے عزت کر ڈالا ○ پھر اُس نے ۵
ایک اور کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُسے قتل کیا۔ پھر اور بہتیروں کو بھیجا۔ اُنہوں نے
اُن میں سے بعض کو پیٹا اور بعض کو قتل کیا ○ اب ایک باقی تھا جو اُس کا پیارا بیٹا ۶
تھا۔ اُس نے آخر کو اُسے اُن کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کرینگے
○ لیکن اُن باغبانوں نے آپس میں کہا۔ یہی وارث ہے۔ آؤ اِسے قتل کریں تو میراث ۷
ہماری ہو جائیگی ○ پس اُنہوں نے اُسے پکڑ کے قتل کیا اور باغ کے باہر پھینک ۸
دیا ○ اب باغ کا مالک کیا کریگا؟ وہ آئیگا اور اُن باغبانوں کو ہلاک کر کے باغ اوروں ۹
کو دے دیگا ○ کیا تم نے یہ نوشتہ بھی نہیں پڑھا کہ ۱۰

جس پتھر کو معماروں نے رد کیا
وہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔
○ یہ خداوند کی طرف سے ہوا ۱۱
اور ہماری نظر میں عجیب ہے؟

○ اِس پر وہ اُس کے پکڑنے کی کوشش کرنے لگے۔ مگر لوگوں سے ڈرے۔ کیونکہ وہ ۱۲
سمجھ گئے تھے کہ اُس نے یہ تمثیل ہم پر کہی۔ پس اُسے چھوڑ کر چلے گئے ❖

۱۰ زبور ۱۱۸: ۲۲ و ۲۳ ❖

جزیہ دینے کے بارے میں یسوع کا فیصلہ
(متی ۲۲: ۱۵-۲۲ + لوقا ۲۰: ۲۰-۲۶)

۱۳ پھر انہوں نے بعض فریسیوں اور ہیرودیوں کو اُس کے پاس بھیجا۔ تاکہ باتوں میں اُس کو پھنسائیں ۱۴ اور انہوں نے آکر اُس سے کہا۔ اَے اُستاد۔ ہم جانتے ہیں کہ تُو سچّا ہے اور کسی کی پروا نہیں کرتا۔ کیونکہ تُو کسی آدمی کا طرفدار نہیں بلکہ سچّائی سے خدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے ۱۵ پس قیصر کو جزیہ دینا روا ہے یا نہیں؟ ہم دیں یا نہ دیں؟ اُس نے اُن کی ریاکاری معلوم کر کے اُن سے کہا۔ تم مجھے کیوں آزماتے ہو؟ میرے پاس ایک دینار لاؤ کہ میں دیکھوں ۱۶ وہ لے آئے۔ اُس نے اُن سے کہا۔ یہ صورت اور نام کس کا ہے؟ انہوں نے اُس سے کہا۔ قیصر کا ۱۷ یسوع نے اُن سے کہا۔ جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خدا کا ہے خدا کو ادا کرو۔ وہ اُس پر بڑا تعجب کرنے لگے ÷

صدوقیوں کو قیامت کے بارے میں جواب دینا
(متی ۲۲: ۲۳-۳۲ + لوقا ۲۰: ۲۷-۳۸)

۱۸ پھر صدوقیوں نے جو کہتے ہیں کہ قیامت ہے ہی نہیں۔ اُس کے پاس آکر اُس سے یہ سوال کیا کہ ۱۹ اَے اُستاد۔ ہمارے لئے موسیٰ نے لکھا ہے کہ اگر کسی کا بھائی بے اولاد مر جائے اور اُس کی بیوی رہ جائے تو اُس کا بھائی اُس کی بیوی کو کر لے تاکہ اپنے بھائی کے لئے نسل پیدا کرے ۲۰ سات بھائی تھے۔ پہلے نے بیوی کی اور بے اولاد مر گیا ۲۱ دوسرے نے اُسے کر لیا اور بے اولاد مر گیا۔ اور اسی طرح تیسرے نے ۲۲ یہاں تک کہ ساتوں بے اولاد مر گئے۔ سب کے پیچھے عورت بھی مر گئی ۲۳ قیامت میں یہ اُن میں سے کس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ وہ ساتوں کی بیوی بنی تھی ۲۴ یسوع نے اُن سے کہا۔ کیا تم اس سبب سے گمراہ نہیں ہو کہ نہ کتابِ مقدس کو جانتے ہو نہ خدا کی قدرت کو؟ ۲۵ کیونکہ جب لوگ مُردوں میں سے جی اُٹھینگے تو اُن میں بیاہ شادی نہ ہوگی۔ بلکہ آسمان پر فرشتوں کی مانند ہونگے ۲۶ مگر اس بارے میں کہ مُردے جی اُٹھتے ہیں۔ کیا تم نے موسیٰ کی کتاب میں جھاڑی کے ذکر میں نہیں پڑھا کہ خدا نے اُس سے کہا کہ میں ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں؟ ۲۷ وہ تو مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہے۔ پس تم بڑے گمراہ ہو ÷

[۱] متی ۱۸: ۲۸ کے حاشئے کو دیکھو [۲] ن قیامت میں جب وہ جی اُٹھینگے تو یہ ÷

سے بڑا حکم
(۲۲:۳۴-۴۰+ ۲۵-۲۷)

۲۸ ○ اور فقیہوں میں سے ایک نے اُن کو بحث کرتے سُن کر جان لیا کہ اُس نے اُنہیں خُوب جواب دیا ہے۔ وہ پاس آیا اور اُس سے پوچھا کہ سب حُکموں میں اوّل کون سا ہے؟ ۲۹ ○ یسُوع نے جواب دیا کہ اوّل یہ ہے۔ اَے اسرائیل سُن۔ خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے ○ ۳۰ اور تُو خداوند [اپ]نے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری [طاق]ت سے محبّت رکھ ○ ۳۱ دوسرا یہ ہے کہ تُو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھ۔ ان [سے] بڑا اور کوئی حُکم نہیں ○ ۳۲ فقیہ نے اُس سے کہا۔ اَے اُستاد۔ کیا خُوب! تُو نے سچ [کہا] کہ وہ ایک ہی ہے اور اُس کے سوا اور کوئی نہیں ○ ۳۳ اور اُس سے سارے دل [اور سا]ری عقل اور ساری طاقت سے محبّت رکھنی اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر [محب]ت رکھنی سب سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے بڑھ کر ہے ○ ۳۴ جب یسُوع نے [دیک]ھا کہ اُس نے دانائی سے جواب دیا تو اُس سے کہا۔ تُو خدا کی بادشاہت سے دُور [نہ]یں۔ اور پھر کسی نے اُس سے سوال کرنے کی جرأت نہ کی ؛

ابنِ داؤد کے بارے میں
(۲۲:۴۱-۴۶+ لوقا ۲۰:۴۱-۴۴)

۳۵ ○ پھر یسُوع نے ہیکل میں تعلیم دیتے وقت یہ کہا کہ فقیہ کیونکر کہتے ہیں کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہے؟ ۳۶ ○ داؤد نے خود رُوح القُدس کی ہدایت سے کہا ہے کہ

خداوند نے میرے خداوند سے کہا۔
میری دہنی طرف بیٹھ
جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کے نیچے کی چوکی نہ کردوں

۳۷ داؤد تو آپ اُسے خداوند کہتا ہے۔ پھر وہ اُس کا بیٹا کہاں سے ٹھہرا؟ اور عام لوگ [خو]شی سے اُس کی سُنتے تھے ؛

[فقیہ]وں کو ملامت کرنا
(۲۳+ لوقا ۲۰:۴۵-۴۷)

۳۸ ○ پھر اُس نے اپنی تعلیم میں کہا کہ فقیہوں سے خبردار رہو۔ جو لمبے لمبے جامے پہن کر پھرنا اور بازاروں میں سلام ○ ۳۹ اور عبادتخانوں میں اعلےٰ درجے کی کُرسیاں اور ضیافتوں میں صدرنشینی چاہتے [ہ]یں ○ ۴۰ اور وہ بیوہ عورتوں کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہیں۔ اور دکھاوے کے لئے نماز

[۱]استثناء ۶:۵ [۲]احبار ۱۹:۱۸ [۳]یونانی۔ جواب میں کہا [۴]یونانی۔ رُوح القدس میں [۵]زبور ۱۱۰:۱ [۶]ن۔ کی چوکی ندارد ؛

کوطول دیتے ہیں۔ انہیں زیادہ سزا ہوگی ؛

ایک کنگال بیوہ کی نذر
(لوقا ۲۱: ۱-۴)

۴۱ ○ پھر وہ ہیکل کے خزانے کے سامنے بیٹھا دیکھ رہا تھا کہ لوگ ہیکل کے خزانے میں پیسے کس طرح ڈالتے ہیں۔ اور بہتیرے دولتمند بہت کچھ ڈال رہے تھے ○ ۴۲ اتنے میں ایک کنگال بیوہ نے آکر دو دمڑیاں یعنی ایک دھیلا ڈالا ○ ۴۳ اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو ہیکل کے خزانے میں ڈال رہے ہیں اس کنگال بیوہ نے اُن سب سے زیادہ ڈالا ○ ۴۴ کیونکہ سبھوں نے اپنے مال کی بہتات سے ڈالا۔ مگر اِس نے اپنی ناداری کی حالت میں جو کچھ اُس کا تھا۔ یعنی اپنی ساری روزی ڈال دی ؛

ہیکل کے گرائے جانے کی پیشینگوئی
(متی ۲۴: ۱-۲ + لوقا ۲۱: ۵-۶)

۱۳ باب ○ جب وہ ہیکل سے باہر جا رہا تھا تو اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا۔ اے اُستاد۔ دیکھ یہ کیسے کیسے پتھر اور کیسی کیسی عمارتیں ہیں !○ ۲ یسُوع نے اُس سے کہا۔ تو اِن بڑی بڑی عمارتوں کو دیکھتا ہے ؟ یہاں[۱] کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہیگا جو گرایا نہ جائے ؛

مسیح کی آمد کے نشان۔ توموں میں تکلیفیں
(متی ۲۴: ۴-۸ + لوقا ۲۱: ۷-۱۱)

۳ ○ جب وہ زیتون کے پہاڑ پر ہیکل کے سامنے بیٹھا تھا تو پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اندریاس نے اکیلے میں اُس سے پوچھا ○ ۴ ہمیں بتا کہ یہ باتیں کب ہونگی ؟ اور جب یہ ساری باتیں پوری ہونے کو ہوں اُس وقت کا کیا نشان ہے ؟ ○ ۵ یسُوع نے اُن سے کہنا شروع کیا۔ خبردار کوئی تمہیں گمراہ نہ کردے ○ ۶ بہتیرے میرے نام سے آئینگے۔ اور کہینگے کہ وہ میں ہی ہوں۔ اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کرینگے ○ ۷ اور جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہیں سُنو تو گھبرا نہ جانا۔ اِن کا واقع ہونا ضرور ہے۔ لیکن اُس وقت خاتمہ نہ ہوگا ○ ۸ کیونکہ قوم پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت چڑھائی کریگی۔ جگہ جگہ بھونچال آئینگے اور کال پڑینگے۔ یہ باتیں مصیبتوں[۲] کا شروع ہی ہونگی ؛

شاگردوں کا ستایا جانا
(متی ۲۴: ۹-۱۴ + لوقا ۲۱: ۱۲-۱۹)

۹ ○ لیکن تم خبردار رہو۔ کیونکہ[۳] لوگ تمہیں عدالتوں کے حوالے کرینگے۔ اور تم عبادتخانوں میں پیٹے جاؤ گے۔ اور حاکموں اور

۱ ن- یہاں- ندارد ۲ یونانی- دردِ زہ ۳ ن- کیونکہ ندارد ؛

...شاہوں کے آگے میرے سبب حاضر کئے جاؤ گے۔ تاکہ اُن کے لئے گواہی ہو۔
۱۰ ...اور ضرور ہے کہ پہلے سب قوموں میں انجیل کی منادی کی جائے ○ لیکن جب
۱۱ ...تمہیں لیجا کر حوالے کریں تو پہلے سے اندیشہ نہ کرنا کہ ہم کیا کہیں۔ بلکہ جو کچھ اُس گھڑی
...تمہیں بتایا جائے وہی کہنا۔ کیونکہ کہنے والے تم نہیں ہو بلکہ رُوح القدس ہے۔
۱۲ ...اور بھائی کو بھائی اور بیٹے کو باپ قتل کے لئے حوالے کریگا۔ اور بیٹے ماں باپ
...کے برخلاف کھڑے ہو کر اُنہیں مروا ڈالینگے ○ اور میرے نام کے سبب سب لوگ
۱۳ ...تم سے عداوت رکھینگے۔ مگر جو آخر تک برداشت کریگا وہ نجات پائیگا +

۱۴ ○ پس جب تم اُس اُجاڑنے والی مکروہ چیز کو اُس جگہ کھڑا ہوا دیکھو جہاں اُس کا کھڑا ہونا روا نہیں (پڑھنے والا سمجھ لے) اُس وقت جو یہودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں ○
۱۵ جو کوٹھے پر ہو وہ اپنے گھر سے کچھ لینے کو نہ نیچے اُترے نہ اندر جائے ○
۱۶ اور جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو ...پیچھے نہ لوٹے ○
۱۷ مگر اُن پر افسوس ہے جو اُن دنوں میں حاملہ ہوں اور جو دودھ پلاتی ...ہوں! ○
۱۸ اور دُعا مانگو کہ یہ جاڑوں میں نہ ہو ○
۱۹ کیونکہ وہ دن ایسی مُصیبت کے ہونگے ...کہ خلقت کے شروع سے جسے خدا نے خلق کیا نہ اب تک ہوئی ہے نہ کبھی ہوگی۔
۲۰ ...اور اگر خداوند اُن دنوں کو نہ گھٹاتا تو کوئی بشر نہ بچتا۔ مگر اُن برگزیدوں کی خاطر جن ...کو اُس نے چُنا ہے اُن دنوں کو گھٹایا ○
۲۱ اور اُس وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو ...مسیح یہاں ہے یا دیکھو وہاں ہے تو یقین نہ کرنا ○
۲۲ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی ...اُٹھ کھڑے ہونگے اور نشان اور عجیب کام دکھائینگے۔ تاکہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو ...بھی گُمراہ کر دیں ○
۲۳ لیکن تم خبردار رہو۔ دیکھو۔ میں نے تم سے سب کچھ پہلے ہی ...کہہ دیا ہے +

۲۴ ○ مگر اُن دنوں میں اُس مُصیبت کے بعد سُورج تاریک ہو جائیگا۔
۲۵ اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا ○ اور آسمان سے ستارے گرنے لگینگے
۲۶ اور جو قوتیں آسمان میں ہیں وہ ہلائی جائینگی ○ اور اُس وقت لوگ ابنِ آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ بادلوں میں آتے دیکھینگے۔

...یم پر آفتیں
...۱۵: ۲۸-۲۸ +
(...۲۰: ۲۴-...)

...دم کا ظہور
...۲۹: ۲۹-۳۱ +
(...: ۲۴-۲۸)

خوشخبری ۲ یا - مارڈالینگے ۳ ن - لیکن ۴ ن - دیکھو - ندارد +

۲۷ ○ اُس وقت وہ فرشتوں کو بھیج کر اپنے برگزیدوں کو زمین کے سرے سے آسمان کے سرے تک چاروں طرف سے جمع کریگا ✣

مسیح کی آمد کی تیاری
(متی ۲۴: ۳۲-۵۰ + لوقا ۲۱: ۲۹-۳۶)

۲۸ ○ اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو۔ جونہی اُس کی ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے ہیں تم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے ۲۹ ○ اِسی طرح جب تم اِن باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر ہے ۳۰ ○ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہو لیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی ۳۱ ○ آسمان اور زمین ٹل جائینگے لیکن میری باتیں نہ ٹلینگی ۳۲ ○ لیکن اُس دن یا اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹا مگر باپ ۳۳ ○ خبردار۔ جاگتے اور دُعا مانگتے رہو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ وقت کب آئیگا ۳۴ ○ یہ اُس آدمی کا سا حال ہے جو پردیس گیا ہوا ہے اور اُس نے گھر چھوڑتے وقت اپنے نوکروں کو اختیار دیا یعنی ہر ایک کو اُس کا کام بتا دیا اور دربان کو حکم دیا کہ جاگتا رہ ۳۵ ○ پس جاگتے رہو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ گھر کا مالک کب آئیگا۔ شام کو یا آدھی رات کو یا مُرغ کے بانگ دیتے وقت یا صبح کو ۳۶ ○ ایسا نہ ہو کہ اچانک آکر وہ تم کو سوتا پائے ۳۷ ○ اور جو میں تم سے کہتا ہوں وہ سب سے کہتا ہوں کہ جاگتے رہو ✣

یسوع کے قتل کے بارے میں سرداروں کی صلاح
(متی ۲۶: ۳-۵ + لوقا ۲۲: ۱و۲ + یوحنا ۱۱: ۴۷-۵۳)

۱۴ باب ۱ ○ دو دن کے بعد فسح اور عیدِ فطیر ہونے والی تھی۔ اور سردار کاہن اور فقیہ موقع ڈھونڈھ رہے تھے کہ اُسے کیونکر فریب سے پکڑ کے قتل کریں ۲ ○ کیونکہ کہتے تھے کہ عید کو نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں بلوا ہو جائے ✣

یسوع کے سر پر عطر کا ڈالا جانا
(متی ۲۶: ۶-۱۳ + یوحنا ۱۲: ۱-۸)

۳ ○ جب وہ بیت عنیاہ میں شمعون کوڑھی کے گھر کھانا کھانے بیٹھا ہوا تھا تو ایک عورت جٹا ماسی کا بیش قیمت خالص عطر سنگِ مرمر کی عطر دانی میں لائی۔ اور عطر دانی توڑ کے عطر کو اُس کے سر پر ڈالا ۴ ○ مگر بعض اپنے دل میں خفا ہو کر کہنے لگے۔ یہ عطر کس لئے ضائع کیا گیا ۵ ○ کیونکہ یہ عطر تین سَو دینار سے زیادہ کو بِک کر غریبوں کو دیا جا سکتا تھا۔

۳۳ یونانی۔ پشت ۲۰ ن۔ اور دُعا مانگتے۔ ۵ دینار دیکھو متی ۱۸: ۲۸ کے حاشئے کو دیکھو ✣

۶ اُسے ملامت کرنے لگے ○ یسوع نے کہا۔ اُسے چھوڑ دو۔ کیوں اُسے دق کرتے ہو؟ اُس نے میرے ساتھ بھلائی کی ہے ○ کیونکہ غریب غربا تو ہمیشہ تمہارے پاس
۷ ہیں۔ جب چاہو اُن کے ساتھ نیکی کر سکتے ہو۔ لیکن میں تمہارے پاس ہمیشہ نہ رہونگا ○ جو کچھ وہ کر سکی اُس نے کیا۔ اُس نے دفن کے لئے میرے بدن پر پہلے سے
۸ ملا ○ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں انجیل* کی منادی کی
۹ جائیگی۔ یہ بھی جو اِس نے کیا۔ اِس کی یادگاری میں کہا جائیگا ❖

یہوداہ اسکریوتی کی بے ایمانی
(۲۶:۱۴-۱۶ + لوقا ۲۲:۳-۶)

۱۰ ○ پھر یہوداہ اِسکریوتی جو اُن بارہ میں سے تھا سردار کاہنوں
۱۱ کے پاس چلا گیا۔ تاکہ اُسے اُن کے ہاتھ پکڑوا دے ○ وہ یہ سُن کر خوش ہوئے۔ اور اُس کو روپے دینے کا اقرار کیا۔ اور وہ موقع ڈھونڈھنے لگا کہ کسی طرح قابو پا کر اُسے پکڑوا دے ❖

فسح کی تیاری
(۲۶:۱۷-۱۹ +
۲۲:۷-۱۳)

۱۲ ○ عیدِ فطیر کے پہلے دن۔ یعنی جس روز فسح کو ذبح کیا کرتے تھے۔ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا۔ تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم جا کر تیرے
۱۳ لئے فسح کھانے کی تیاری کریں؟ ○ اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو شخص بھیجے اور اُن سے کہا۔ شہر میں جاؤ۔ ایک شخص پانی کا گھڑا لئے
۱۴ ہوئے تمہیں ملیگا۔ اُس کے پیچھے ہو لینا ○ اور جہاں وہ داخل ہو اُس گھر کے مالک سے کہنا۔ اُستاد کہتا ہے کہ میرا مہمان خانہ۔ جہاں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح
۱۵ کھاؤں۔ کہاں ہے؟ ○ تو وہ آپ تمہیں ایک بڑا بالاخانہ آراستہ اور تیار دکھائیگا۔ وہیں
۱۶ ہمارے لئے تیاری کرنا ○ پس شاگرد چلے گئے۔ اور شہر میں آکر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح تیار کیا ❖

... کی بے ایمانی کی پیشینگوئی۔
(۲۶:۲۰-۲۴ + لوقا ۲۲:۲۱-۲۳ + یوحنا ۱۳:۲۱-۲۶)

۱۷ ○ جب شام ہوئی تو وہ اُن بارہ کے ساتھ آیا ○ اور جب
۱۸ وہ بیٹھے کھا رہے تھے تو یسوع نے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک جو میرے ساتھ کھاتا ہے
۱۹ مجھے پکڑوائیگا ○ وہ دلگیر ہونے اور ایک ایک کر کے اُس سے کہنے لگے۔ کیا میں
۲۰ ہوں؟ ○ اُس نے اُن سے کہا کہ وہ بارہ میں سے ایک ہے جو میرے ساتھ طباق

*۔ خوشخبری

۲۱ میں ہاتھ ڈالتا ہے ○ کیونکہ ابنِ آدم تو جیسا اُس کے حق میں لکھا ہے جاتا ہی ہے۔ لیکن اُس آدمی پر افسوس ہے۔ جس کے وسیلے سے ابنِ آدم پکڑوایا جاتا ہے! اگر وہ آدمی پیدا نہ ہوتا تو اُس کے لئے اچھا ہوتا ✤

عشائے ربانی کا مقرر ہونا
(متی ۲۶: ۲۶-۳۰؛ لوقا ۲۲: ۱۷-۲۰؛ ۱-کرنتھیوں ۱۱: ۲۳-۲۵)

۲۲ ○ اور وہ کھا ہی رہے تھے کہ اُس نے روٹی لی۔ اور برکت چاہ کر توڑی۔ اور اُنہیں دی اور کہا کہ۔ لو۔ یہ میرا بدن ہے ○ ۲۳ پھر اُس نے پیالہ لے کر شکر کیا اور اُنہیں دیا۔ اور اُن سبھوں نے اُس میں سے پیا ○ ۲۴ اور اُس نے اُن سے کہا کہ یہ عہد کا میرا وہ خون ہے جو بہتیروں کے لئے بہایا جاتا ہے ○ ۲۵ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ انگور کا شیرہ[1] پھر کبھی نہ پیئونگا اُس دن تک کہ خدا کی بادشاہت میں نیا نہ پیئوں ✤

۲۶ ○ پھر گیت گا کے باہر زیتون کے پہاڑ پر گئے ✤

شاگردوں کی بے وفائی کی پیشینگوئی۔
(متی ۲۶: ۳۱-۳۵؛ لوقا ۲۲: ۳۱-۳۴؛ یوحنا ۱۳: ۳۶-۳۸)

۲۷ ○ اور یسوع نے اُن سے کہا۔ تم سب ٹھوکر کھاؤ گے کیونکہ لکھا ہے کہ میں[2] چرواہے کو مارونگا اور بھیڑیں پراگندہ ہو جائینگی ○ ۲۸ مگر میں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تم سے پہلے گلیل کو جاؤنگا ○ ۲۹ پطرس نے اُس سے کہا۔ گو سب ٹھوکر کھائیں لیکن میں نہ کھاؤنگا ○ ۳۰ یسوع نے اُس سے کہا۔ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ تو آج اسی رات مُرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تین بار میرا انکار کریگا ○ ۳۱ لیکن اُس نے بہت زور دے کر کہا۔ اگر تیرے ساتھ مجھے مرنا بھی پڑے تو بھی تیرا انکار ہرگز نہ کرونگا۔ اسی طرح اور سب نے بھی کہا ✤

گتسمنی کے باغ میں یسوع کی جان کنی
(متی ۲۶: ۳۶-۴۶؛ لوقا ۲۲: ۳۹-۴۶؛ یوحنا ۱۸: ۱)

۳۲ ○ پھر وہ ایک جگہ آئے جس کا نام گتسمنی تھا اور اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ یہاں بیٹھے رہو جب تک میں دُعا مانگوں ○ ۳۳ اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لے کر نہایت حیران اور بے قرار ہونے لگا ○ ۳۴ اور اُن سے کہا۔ میری جان نہایت غمگین ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی[3] ہے۔ تم یہاں ٹھیرو اور جاگتے رہو ○ ۳۵ اور وہ تھوڑا آگے بڑھا اور زمین پر گر کے دُعا مانگنے لگا کہ اگر ہو سکے تو یہ گھڑی

[1] یونانی۔ تاک کا حاصل [2] زکریا ۱۳: ۷ [3] یونانی۔ میری جان مرنے تک غمگین ہے ✤

۳۶ ...تھ پر سے ٹل جائے ○ اور کہا۔ اے ابّا۔ اے باپ۔ تجھ سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اِس
...پیالے کو میرے پاس سے ہٹا لے۔ تاہم جو میں چاہتا ہوں وہ نہیں بلکہ جو تُو چاہتا ہے
۳۷ ...ہی ہو○ پھر وہ آیا اور اُنہیں سوتا پاکر پطرس سے کہا۔ اے شمعون۔ تُو سوتا ہے؟ کیا تُو ایک
۳۸ ...گھڑی بھی نہ جاگ سکا؟○ جاگو اور دُعا مانگو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔ رُوح تو مستعد ہے
۳۹ ...مگر جسم کمزور ہے○ وہ پھر چلا گیا اور وہی بات کہہ کر دُعا مانگی○ اور پھر آکر اُنہیں سوتا
۴۰ ...پایا کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں۔ اور وہ نہ جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب
۴۱ ...دیں○ پھر تیسری بار آکر اُن سے کہا۔ اَب سوتے رہو اور آرام کرو۔ بس وقت آپہنچا
۴۲ ...ہے۔ دیکھو۔ ابنِ آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالے کیا جاتا ہے○ اُٹھو۔ چلیں۔
...دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آپہنچا ہے +

۴۳ ○ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ فی الفور یہوداہ جو اُن بارہ میں سے تھا اور اُسکے
ساتھ ایک بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لئے ہوئے سردار کاہنوں اور فقیہوں
۴۴ اور بزرگوں کی طرف سے آپہنچی○ اور اُس کے پکڑوانے والے نے اُنہیں
یہ پتا دیا تھا کہ جس کا میں بوسہ لوں وہی ہے۔ اُسے پکڑ کر حفاظت سے لے
۴۵ جانا○ وہ آکر فی الفور اُسکے پاس گیا اور کہا۔ اے ربّی[1]۔ اور اُس کے بوسے لئے
۴۶ ...تب اُنہوں نے اُس پر ہاتھ ڈال کر اُسے پکڑ لیا○ اُن میں سے جو پاس کھڑے تھے ایک نے
۴۷ ...تلوار کھینچ کر سردار کاہن کے نوکر پر چلائی اور اُس کا کان اُڑا دیا○ یسوع[2] نے اُن سے کہا۔
۴۸ ...کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لے کر مجھے ڈاکو کی طرح پکڑنے نکلے ہو؟○ میں ہر روز تمہارے
۴۹ ...پاس ہیکل میں تعلیم دیتا تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا۔ لیکن یہ اس لئے ہوا ہے کہ نوشتے
۵۰ ...پورے ہوں○ اِس پر سارے شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے +

...یسوع کا پکڑا جانا

...۲۶: ۴۷-۵۶ +

...۲۲: ۴۷-۵۳ +

...۱۸: ۳-۱۱)

۵۱ ○ مگر ایک جوان اپنے ننگے بدن پر مہین چادر اوڑھے ہوئے اُس کے پیچھے
۵۲ ...ہو لیا۔ اُسے لوگوں نے پکڑا○ مگر وہ چادر چھوڑ کر ننگا بھاگ گیا +

۵۳ ○ پھر وہ یسوع کو سردار کاہن کے پاس لے
گئے۔ اور سب سردار کاہن اور بزرگ اور فقیہ
۵۴ اُس کے ہاں[3] جمع ہو گئے○ اور پطرس فاصلے

...یہودیوں کی صدر عدالت میں یسوع کے مقدمے کی پیشی۔

...۲۶: ۵۷-۶۸ + لوقا ۲۲: ۶۳-۷۱ + یوحنا ۱۸: ۱۲-۱۴ اور ۱۹-۲۴)

...یعنی۔ اے اُستاد [2] یونانی۔ جواب میں کہا [3] ن۔ اُس کے ہاں ندارد +

پر اُس کے پیچھے پیچھے سردار کاہن کے دیوان خانے کے اندر تک گیا۔ اور پیادوں کے
۵۵ ساتھ بیٹھ کر آگ تاپنے لگا ○ اور سردار کاہن اور سارے صدر عدالت والے یسوع
۵۶ کے مار ڈالنے کے واسطے اُس کے خلاف گواہی ڈھونڈھنے لگے۔ مگر نہ پائی ○ کیونکہ
۵۷ بہتیروں نے اُس پر جھوٹی گواہیاں تو دیں۔ لیکن اُن کی گواہیاں متفق نہ تھیں ○
۵۸ بعض نے اُٹھ کر اُس پر یہ جھوٹی گواہی دی کہ ○ ہم نے اُسے یہ کہتے سُنا ہے کہ میں اس
مُقدس کو جو ہاتھ سے بنا ہے ڈھاؤنگا اور تین دن میں دوسرا بناؤنگا جو ہاتھ سے نہ بنا ہو
۵۹ ○ لیکن اس پر بھی اُن کی گواہی متفق نہ نکلی ○ ۶۰ پھر سردار کاہن نے بیچ میں کھڑے
ہو کر یسوع سے پوچھا کہ تُو کُچھ جواب نہیں دیتا؟ یہ تیرے خلاف کیا گواہی دیتے
۶۱ ہیں؟ ○ مگر وہ چپکا ہی رہا اور کُچھ جواب نہ دیا۔ سردار کاہن نے اُس سے پھر سوال
۶۲ کیا اور کہا۔ کیا تو اُس ستودہ کا بیٹا مسیح ہے؟ ○ یسوع نے کہا۔ ہاں۔ میں ہوں۔
اور تم ابن آدم کو قادرِ[۱] مطلق کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں کے ساتھ
۶۳ آتے دیکھو گے ○ سردار کاہن نے اپنے کپڑے[۲] پھاڑ کے کہا۔ اب ہمیں گواہوں
۶۴ کی کیا حاجت رہی؟ ○ تم نے یہ کُفر سُنا۔ تمہاری کیا رائے ہے؟ اُن سب نے فتوے
۶۵ دیا کہ وہ قتل کے لائق ہے ○ تب بعض اُس پر تھوکنے اور اُس کا منہ ڈھانپنے اور
اُس کے مُکے مارنے اور اُس سے کہنے لگے۔ نبوت کی باتیں سُنا! اور پیادوں نے
اُسے طمانچے مار مار کے اپنے قبضے میں لیا +

پطرس کا یسوع کے پیرو ہونے کا انکار کرنا
(متی ۲۶: ۶۹-۷۵ + لوقا ۲۲: ۵۵-۶۲ +
یوحنا ۱۸: ۱۵-۱۸ اور ۲۵-۲۷)

۶۶ ○ جب پطرس نیچے صحن میں تھا تو سردار کاہن کی لونڈیوں میں
۶۷ سے ایک وہاں آئی ○ اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھ کر اُس پر نظر کی
۶۸ اور کہنے لگی۔ تُو بھی اُس ناصری یسوع کے ساتھ تھا ○ اُس نے انکار
کیا اور کہا کہ میں تو نہ جانتا اور نہ سمجھتا ہوں کہ تُو کیا کہتی ہے۔ پھر وہ باہر ڈیوڑھی میں گیا۔ اور
۶۹ مُرغ نے بانگ[۳] دی ○ وہ لونڈی اُسے دیکھ کر اُن سے جو پاس کھڑے تھے پھر کہنے لگی۔ یہ اُن میں
۷۰ سے ہے ○ مگر اُس نے پھر انکار کیا۔ اور تھوڑی دیر بعد اُنہوں نے جو پاس کھڑے تھے پطرس
۷۱ سے پھر کہا۔ بیشک تُو اُن میں سے ہے۔ کیونکہ تُو گلیلی بھی ہے ○ مگر وہ لعنت کرنے اور قسمیں
۷۲ کھانے لگا کہ میں اس آدمی کو جس کا تم ذکر کرتے ہو نہیں جانتا ○ اور فی الفور دوسری بار مُرغ نے

[۱] یونانی - قدرت [۲] یونانی - کرتے۔ [۳] ن - اور مُرغ نے بانگ دی - ندارد +

دی۔ پطرس کو وہ بات جو یسوع نے اُس سے کہی تھی یاد آئی۔ کہ مُرغ کے دو بار بانگ دینے
پہلے تو تین بار میرا انکار کریگا۔ اور اُس پر غور کرکے وہ رو پڑا ✢

پیلاطُس کی کچہری میں یسوع کے مقدمے کی پیشی۔
(۲۷: ۱ و ۲ اور ۱۱-۲۶ + لوقا ۲۳: ۱-۲۵ + یوحنا ۱۸: ۲۸-۱۹: ۱۶)

۱۵ ۱ ○ اور فی الفور صُبح ہوتے ہی سردار کاہنوں نے بزرگوں
اور فقیہوں اور سارے صدر عدالت والوں سمیت صلاح
کے یسوع کو بندھوایا۔ اور لے جاکر پیلاطُس کے حوالے کیا ○ اور پیلاطُس نے اُس سے پوچھا ۲
تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا۔ تو خود کہتا ہے ○ اور سردار کاہن ۳
پر بہت باتوں کا الزام لگاتے رہے ○ پیلاطُس نے اُس سے دوبارہ سوال کرکے یہ کہا۔ تو کچھ جواب ۴
دیتا؟ دیکھ یہ تجھ پر کتنی باتوں کا الزام لگاتے ہیں؟ ○ یسوع نے پھر کچھ جواب نہیں دیا۔ یہانتک کہ پیلاطُس نے تعجب کیا ۵
○ اور وہ عید پر ایک قیدی کو جسکے واسطے لوگ عرض کرتے تھے۔ اُنکی خاطر چھوڑ دیا کرتا تھا ○ اور ۶ ۷
نام ایک آدمی اُن باغیوں کے ساتھ قید میں پڑا تھا جنہوں نے بغاوت میں خون کیا تھا ○ اور بھیڑ اوپر ۸
کر اُس سے عرض کرنے لگی کہ جو تیرا دستور ہے وہ ہمارے لئے کر ○ پیلاطُس نے اُنہیں یہ جواب دیا۔ ۹
تم چاہتے ہو کہ میں تمہاری خاطر یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ ○ کیونکہ اُسے معلوم تھا کہ ۱۰
دار کاہنوں نے اِسکو حسد سے میرے حوالے کیا ہے ○ مگر سردار کاہنوں نے بھیڑ کو اُبھارا تاکہ ۱۱
طُس اُنکی خاطر برابا ہی کو چھوڑ دے ○ پیلاطُس نے دوبارہ اُن سے کہا۔ پھر جسے تم یہودیوں ۱۲
شاہ کہتے ہو اُسکو میں کیا کروں؟ ○ وہ پھر چلّائے کہ اُسے صلیب دے ○ اور پیلاطُس نے ۱۳ ۱۴
سے کہا۔ کیوں۔ اِس نے کیا بُرائی کی ہے؟ وہ اور بھی چلّائے کہ اُسے صلیب دے ○ پیلاطُس ۱۵
لوگوں کو خوش کرنے کے ارادے سے اُن کے لئے برابا کو چھوڑ دیا اور یسوع کو کوڑے لگوا کر حوالے
تاکہ صلیب دی جائے ✢

سپاہیوں کا یسوع
ٹھٹھے میں اُڑانا
(۲: ۲۷-۳۱)

○ اور سپاہی اُسکو اُس صحن میں لے گئے جو پریٹوریُن کہلاتا ہے اور ساری پلٹن کو ۱۶
بُلا لائے ○ اور اُنہوں نے اُسے ارغوانی چوغہ پہنایا اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُسکے سر پر ۱۷
○ اور اُسے سلام کرنے لگے کہ اَے یہودیوں کے بادشاہ آداب! ○ اور وہ اُسکے سر پر سرکنڈا ۱۸ ۱۹
اور اُس پر تھوکتے اور گھٹنے ٹیک ٹیک کر اُسے سجدہ کرتے رہے ○ اور جب اُسے ٹھٹھوں میں ۲۰
چکے تو اُس پر سے ارغوانی چوغہ اُتار کر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے۔ پھر اُسے صلیب دینے کو باہر لے گئے ✢

○ اور شمعون نام ایک کرینی آدمی ۲۱

صلیب دیا جانا اور لعن طعن اُٹھانا۔ (متی ۲۷: ۳۲-۴۴ + لوقا ۲۳: ۲۶-۴۳ + یوحنا ۱۹: ۱۷-۲۴)

صلاح ٹھیرا کے ۔ یونانی جواب میں کہا ✢

سکندر اور رُوفس کا باپ دِہات سے آتے ہوئے اُدھر سے گزرا۔ اُنہوں نے اُسے بیگار میں پکڑا کہ
[۲۲] صلیب اُٹھائے ○ [۲۳] اور وہ اُسے مقامِ گلگتا پر لائے جس کا ترجمہ کھوپڑی کی جگہ ہے ○ اور مُرملی
[۲۴] ہوئی مے اُسے دینے لگے۔ مگر اُس نے نہ لی ○ اور اُنہوں نے اُسے صلیب پر چڑھایا۔ اور اُسکے
[۲۵] کپڑوں پر قرعہ ڈال کر کہ کس کو کیا ملے اُنہیں بانٹ لیا ○ اور پہر دن چڑھا تھا جب اُنہوں نے
[۲۶] صلیب پر چڑھایا ○ اور اُس کا الزام لکھ کر اُسکے اُوپر لگا دیا گیا کہ یہودیوں کا بادشاہ ○ [۲۷] اور اُنہوں
نے اُسکے ساتھ دو ڈاکو ایک اُسکی دہنی اور ایک اُسکی بائیں طرف صلیب پر چڑھائے ○ [۲۹] اور
راہ چلنے والے سر ہلا ہلا کر اُس پر لعن طعن کرتے اور کہتے تھے کہ واہ! مقدِس کے ڈھانے والے اور تین
[۳۰] دن میں بنانے والے ○ صلیب پر سے اُتر کر اپنے تئیں بچا ○ [۳۱] اسی طرح سردار کاہن بھی فقیہوں
کے ساتھ ملکے آپس میں ٹھٹھے سے کہتے تھے۔ اِس نے اَوروں کو بچایا اپنے تئیں نہیں بچا سکتا
[۳۲] ○ اِسرائیل کا بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر آئے تاکہ ہم دیکھ کر ایمان لائیں۔ اور جو اُسکے ساتھ
صلیب پر چڑھائے گئے تھے وہ اُس پر لعن طعن کرتے تھے ✤

یسوع کا مرنا۔
(متی ۲۷: ۴۵-۵۶ + لوقا ۲۳: ۴۴-۴۹ + یوحنا ۱۹: ۲۸-۳۰)

[۳۳] ○ جب دوپہر ہوئی تو تمام ملک[۱] میں اندھیرا چھا گیا اور تیسرے پہر تک رہا ○
[۳۴] تیسرے پہر کو یسوع بڑی آواز سے چلایا کہ اِلوہی اِلوہی لما شبقتنی؟[۲] جس کا ترجمہ
[۳۵] یہ ہے۔ اے میرے خدا۔ اے میرے خدا۔ تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ ○ جو پاس کھڑے
[۳۶] تھے اُن میں سے بعض نے یہ سُنکر کہا۔ دیکھو۔ وہ ایلیاہ کو بُلاتا ہے ○ اور ایک نے دوڑ کر اسفنج
سرکے میں ڈبویا اور سرکنڈے پر رکھ کر اُسے چُسایا اور کہا۔ ٹھیر جاؤ۔ دیکھیں تو ایلیاہ اُسے اُتارنے
[۳۷] آتا ہے یا نہیں ○ پھر یسوع نے بڑی آواز سے چلایا اور دم دے دیا ○ [۳۸] اور مقدِس کا پردہ اوپر سے
[۳۹] تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا ○ اور جو صوبہ دار اُسکے سامنے کھڑا تھا۔ اُس نے اُسے یوں
[۴۰] دیتے ہوئے دیکھ کر کہا کہ یہ آدمی بیشک خدا کا بیٹا تھا ○ اور کئی عورتیں دُور سے دیکھ رہی
[۴۱] اُن میں مریم مگدلینی اور چھوٹے یعقوب اور یوسیس کی ماں مریم اور سلومے تھیں ○ جب
گلیل میں تھا یہ اُسکے پیچھے ہو لیتی اور اُسکی خدمت کرتی تھیں۔ اور اَور بھی بہت سی
عورتیں تھیں جو اُسکے ساتھ یروشلیم میں آئی تھیں ✤

یسوع کا دفن ہونا
(متی ۲۷: ۵۷-۶۱ + لوقا ۲۳: ۵۰-۵۶ + یوحنا ۱۹: ۳۸-۴۲)

[۴۲] ○ جب شام ہوگئی تو اسلئے کہ تیاری کا دن تھا جو سبت سے ایک
[۴۳] دن پہلے ہوتا ہے ○ اَرِمَتِیہ کا رہنے والا یوسف آیا جو عزت دار مشیر اُن

[۱] یا۔ ساری زمین پر۔ [۲] زبور ۲۲: ۱ +

خود بھی خدا کی بادشاہت کا منتظر تھا۔ اور جرأت سے پیلاطُس کے پاس جاکر یسوع کی لاش
مانگی ○ اور پیلاطُس نے تعجب کیا کہ وہ ایسا جلد مر گیا۔ اور صوبہ دار کو بلا کر اُس سے پوچھا کہ اُس ۴۴
مرے ہوئے دیر ہو گئی؟ ○ جب صوبہ دار سے حال معلوم کر لیا تو لاش یوسف کو دلادی ○ اُس نے ۴۵ ۴۶
مہین چادر مول لی۔ اور لاش کو اُتار کر اُس چادر میں کفنایا۔ اور ایک قبر کے اندر جو چٹان میں
کھودی گئی تھی اُسے رکھا۔ اور اُس قبر کے مُنہ پر ایک پتھر لڑھکا دیا ○ اور مریم مگدلینی اور یوسیس ۴۷
کی ماں مریم دیکھ رہی تھیں کہ وہ کہاں رکھا گیا ہے ✣

یسوع کا جی اُٹھنا
متی ۲۸: ۱-۸ +
لوقا ۲۴: ۱-۱۰ +
یوحنا ۲۰: ۱)

۱۶ ا ○ جب سبت کا دن گزر گیا تو مریم مگدلینی اور یعقوب کی ماں مریم اور سلومی نے
۲ خوشبودار چیزیں مول لیں تاکہ آکر اُس پر ملیں ○ وہ ہفتے کے پہلے دن بہت سویرے
۳ جب سورج نکلا ہی تھا۔ قبر پر آئیں ○ اور آپس میں کہتی تھیں کہ ہمارے لئے پتھر
۴ کو قبر کے مُنہ پر سے کون لڑھکائیگا؟ ○ جب اُنہوں نے نگاہ کی تو دیکھا کہ پتھر لڑھکا
۵ ہوا ہے۔ کیونکہ وہ بہت ہی بڑا تھا ○ اور قبر کے اندر جاکے اُنہوں نے ایک جوان کو سفید جامہ
۶ پہنے ہوئے دہنی طرف بیٹھے دیکھا۔ اور نہایت حیران ہوئیں ○ اُس نے اُن سے کہا۔ ایسی حیران
نہ ہو۔ تم یسوع ناصری کو جو مصلوب ہوا تھا ڈھونڈھتی ہو۔ وہ جی اُٹھا ہے یہاں نہیں ہے۔ دیکھو
۷ یہ وہ جگہ ہے جہاں اُنہوں نے اُسے رکھا تھا ○ لیکن تم جاکر اُسکے شاگردوں اور پطرس سے کہو کہ
۸ وہ تم سے پہلے گلیل کو جائیگا۔ تم وہیں اُسے دیکھو گے جیسا اُس نے تم سے کہا ○ اور وہ نکل کر قبر
سے بھاگ گئیں۔ کیونکہ لرزش اور ہیبت اُن پر غالب آئی تھی۔ اور اُنہوں نے کسی سے کچھ
نہ کہا کیونکہ ڈرتی تھیں ✣

یسوع کا جی اُٹھ کر شاگردوں کو دکھائی دینا

۹ ○ ہفتے کے پہلے روز جب وہ سویرے جی اُٹھا۔ تو پہلے مریم مگدلینی
کو جس میں سے اُس نے سات بدروحیں نکالی تھیں دکھائی دیا۔
۱۰ ○ اُس نے جاکر اُس کے ساتھیوں کو جو ماتم کرتے اور روتے تھے خبر دی ○ اور اُنہوں نے یہ سُنکر ۱۱
کہ وہ جیتا ہے اور اُس نے اُسے دیکھا ہے یقین نہ کیا ✣
۱۲ ○ اِس کے بعد وہ دوسری صورت میں اُن میں سے دو کو جب وہ دیہات کی طرف
۱۳ پیدل جا رہے تھے دکھائی دیا ○ اُنہوں نے بھی جاکر باقی لوگوں کو خبر دی۔ مگر اُنہوں نے
اُن کا بھی یقین نہ کیا ✣

۱۴ ○ پھر پیچھے وہ اُن گیارہ کو بھی جب کھانا کھانے بیٹھے تھے دکھائی دیا۔ اور اُنکی بے اعتقادی اور سخت دِلی پر ملامت کی۔ کیونکہ جنھوں نے اُس کے جی اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا اُنھوں نے اُن کا یقین نہ کیا تھا ○ ۱۵ اور اُس نے اُن سے کہا کہ تم تمام دنیا میں جاکر ساری خلق کے سامنے انجیل[۱] کی منادی کرو ○ ۱۶ جو ایمان لائے اور بپتسمہ[۲] لے وہ نجات پائیگا۔ اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھیرایا جائیگا ○ ۱۷ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے[۳] ہونگے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالینگے ○ ۱۸ نئی نئی زبانیں بولینگے۔ سانپوں کو اُٹھالینگے۔ اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئینگے اُنھیں کچھ ضرر نہ پہنچیگا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھینگے تو اچھے ہو جائینگے ⁂

یسوع کا آسمان پر جانا

۱۹ ○ غرض خداوند یسوع اُن سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا۔ اور خدا کی دہنی طرف بیٹھ گیا ○ ۲۰ پھر اُنھوں نے نکل کر ہر جگہ منادی کی۔ اور خداوند اُن کے ساتھ کام کرتا رہا۔ اور کلام کو اُن معجزوں[۴] کے وسیلے سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔ آمین[۵] ⁂

اسکے بارےمیں اس سے زیادہ دریافت کرنیکے
لئے پادری جے۔ جے۔ ... صاحب لدھیانہ
[illegible]

[۱] یا۔ خوشخبری [۲] یا۔ اصطباغ [۳] یونانی۔ کے ساتھ یہ نشان ہونگے۔ [۴] یونانی۔ نشانوں [۵] ن۔ آمین۔ ندارد [۶] ن۔ کے حاشئے میں آیات ۹-۲۰ کے بجائے یہ عبارت پائی جاتی ہے۔ اور جو اُنھیں فرمایا گیا تھا وہ سب اُنھوں نے پطرس کے ساتھیوں کو مختصر طور پر سُنادیا۔ اور اس کے بعد خود یسوع نے بھی اُن کی معرفت مشرق سے مغرب تک ہمیشہ کی زندگی کی پاک اور لازوال منادی پھیلائی ⁂